میرا بخت
ہو تم
فائزہ احمد
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

میرا بخت ہو تم

از

فائزہ احمد

www.novelsclubb.com

بیڈ پر بیٹھی ہاتھ گھٹنوں کے گرد لپیٹے آنکھوں میں ڈھیروں نمی لیے وہ دیوار پر نظریں جمائے بیٹھی تھی دھیان کے سارے پنچھی اس ظالم شخص کے ارد گرد گھوم رہے تھے جو اس سے زیادہ دور نہیں تھا لیکن دور تو تھا نا۔

آپ نے میرا یقین نہیں کیا،

میرا تو کوئی یقین نہیں کرتا تھا لیکن آپ تو کرتے آپ نے مجھے کیسے خود سے دور کر دیا بہت برے ہیں آپ بہت برے۔

گھٹنے پر سر رکھے روتے ہوئے وہ اس شخص سے شکوہ کر رہی تھی جو کچھ ہی مہینوں میں اسکی پوری زندگی بن بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

اذلان بخت لاشاری!

گاڑی کے اندر بیٹھتا وہ اپنے نام کے پُکارے جانے پر رکا تھا۔

مغرور تاثرات لیے وہ لاپرواہی سے پلٹا تھا۔

جب سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ اسکی طرف نفرت و غصے سے بڑھا تھا۔

تمہاری یہ جرات تم میرے سامنے آو۔

اسکا گریبان ایک جھٹکے سے پکڑتا وہ بلند آواز میں چیخا تھا۔

اذلان بخت میری بات۔

ازلان بخت کے تھپڑ کے باعث اسکی بات ادھوری رہ گئی تھی۔

بغیرت انسان میرا نام اپنی اس گندی زبان سے لیا تو زبان کاٹ دوں گا۔

www.novelsclubb.com

مکے پر مکہ اس انسان پر برساتا وہ کوئی وحشی ہی لگ رہا تھا۔

بخت چھوڑ وا سے مر جائے گا وہ۔

خیام نے سرعت سے اسے تھامتے ہوئے سمجھانا چاہا۔

ایسے گندے انسانوں کا مر جانا ہی بہتر ہے بیچ میں مت آو،

آج میں اسے جان سے مار دوں گا۔

اذلان بخت اسے مارتے ہوئے

نفرت سے چلایا تھا۔

نیچے گرا زخمی شخص اب بے ہوش ہو چکا تھا ارد گرد ایک بھیڑ سی جمع ہو گئی تھی لیکن

اذلان بخت کو کون روکتا ان سب کو اپنی زندگیاں پیاری تھیں۔۔۔۔۔

خیام نے زبردستی اسے گاڑی میں بٹھایا تھا اور ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا اشارا کیا۔

خیام جلدی سے خود اس زخمی وجود کی طرف جلدی سے بڑھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اذلان بخت گریبان کے بٹن کھولتا گہرے گہرے سانس لیتا سینہ مسلنے لگا تھا۔

سرخ و سفید چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا ہونٹ بھینچے وہ سینے میں ہوتے درد کو

برداشت کر رہا تھا۔

صاحب آپ کے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں۔

دینو کاکا نے اسکی طرف پلٹتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔

نہیں گھر چلیں۔۔

باہر کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

جس پر دینو کاکا تاسف سے اپنے صاحب کو دیکھ کر رہ گئے۔

پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی وہ ناک منہ چڑھا کر رہ گئی تھی۔

پھر اپنے باپ کو دیکھنے لگی جن کا چہرہ آج انوکھی خوشی سے چمک رہا تھا وہ کیوں نا خوش ہوتے آخر پندرا سالوں بعد وہ اپنے وطن واپس آئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون گاڑی میں بیٹھو۔

ڈیڈ کی پُکار پر وہ سر جھٹکتی ہوئی گاڑی کے اندر بیٹھی۔

افففف اتنی ڈسٹ۔

ہوا سے اڑتی ہوئی مٹی کو دیکھتی وہ ناک منہ چڑھا کر رہ گئی۔

آپی وہ دیکھیں اورنج کے کتنے بڑے بڑے باغات ہیں۔۔

ہنی کے ہلانے پر وہ باہر کی طرف دیکھنے لگی پھر ایک تگڑی گھوری سے اپنے بھائی کو نوازا۔

ڈیڈ ہم کب پہنچے گئے۔

بیزاری سے پوچھا گیا تھا۔

بس بیٹا پہنچنے والے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب نے باہر کے مناظر کو دیکھتے ہوئے کھوئے کھوئے سے انداز میں کہا۔

زرغون نے غصے سے سر جھٹکا۔

آدھے گھنٹے بعد گاڑی ایک محل جتنے بڑے گھر کے آگے رکی تھی۔

بڑے سے بروان دروازے کے آگے بہت سے لوگ کھڑے تھے جیسے وہ انکے استقبال کے لیے ہی کھڑے ہوں۔۔

بڑے آغا جی۔۔

اعظم صاحب دوڑتے ہوئے اپنے باپ کے گلے لگے تھے۔

آغا صاحب نے بہت شفقت سے اپنے چھوٹے بیٹے کو اپنی بانہوں میں بھرا تھا۔

زرغون بنا بلیک گلاسز اتارے سب کو دیکھ رہی تھی جیسے ان چہروں کو پہچاننے کی کوشش میں ہو۔۔

بیٹا ادھر آو۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادی رقیہ نے اسے محبت سے اپنی طرف بلایا۔

وہ ہلکی سی مسکان ہونٹوں پر سجاتی انکے گلے لگی تھی پھر نا ختم ہونے والا ملنے کا سفر شروع ہوا سب کے گلے ملتی وہ تھک چکی تھی۔۔

چلو سب اندر اب بیٹھ کر مل لینا۔

آغا جی کے کہنے کی دیر تھی سب زرغون کو کھینچتے ہوئے لے گئے۔

عظم صاحب بھائیوں کے پاس بیٹھے ان سے بات چیت کر رہے تھے ہنی اور وہ کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے تو کبھی سامنے بیٹھی ینگ جنریشن کو جو دونوں کو دیکھ کم گھور زیادہ رہے تھے انہیں اپنی مغرور سی کزن کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی۔

یار آپی یہ ہمیں ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔

ہنی نے زرغون کو کہنی مارتے ہوئے پوچھا۔

موٹے دیکھ نہیں گھور رہے ہیں جلتے ہیں ہمارے سٹائل سے۔

www.novelsclubb.com

مغرور سے لب و لہجے میں کہتی وہ بڑی نزاکت سے گلاس کو پکڑتی ہونٹوں سے لگا گئی تھی آخر انہیں امپریس بھی تو کرنا تھا۔

ہائے میں زرگل۔

ایک بہت پیاری شکل کی لڑکی نے اپنا تعارف کروایا۔

میں زرغون اعظم اور یہ خنان میرا چھوٹا بھائی ہے۔

زرغون نے بھی ہلکی سی مسکان سے اپنا اور اپنے بھائی کا تعارف کروایا۔

میں تمہارا سب سے تعارف کرواتی ہوں.

زرگل اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی خلوصِ مسکان سے بولی۔

یہ عمارہ ہے حبیب چاچو کی بڑی بیٹی یہ شازم ہے عمارہ کا بھائی یہ ملیحہ ہے شازم سے چھوٹی۔

یہ مالا ہے یہ ارسلان ہے نوید چاچو کے بچے۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ہما ہے ہماری پھپھو کی چھوٹی بیٹی خیام بھائی گھر پر نہیں وہ بڑے ہیں ہما سے بھی اور ہم سب سے بھی۔

اور میں تمہارے منیب چاچو کی چھوٹی بیٹی زرگل ہوں آپی گھر پر نہیں ہیں ہم دو بہنیں ہیں

زرگل نے سب کا تعارف بہت تفصیل سے کروایا تھا وہ جیسے جیسے سب کا تعارف کروا رہی تھی سب اسے ہاتھ ہلاتے جا رہے تھے۔

وہ اور ہنی بھی جواباً خوش اخلاقی سے ہاتھ ہال رہے تھے۔

یار آپی انہیں ایک دوسرے کے نام کیسے یاد رہتے ہوں گئے۔

ہنی نے کنفیوژن سے اس سے پوچھا۔۔

پتا نہیں میرے بھائی میں خود حیران پریشان ہوں مجھے تو ان سب کے نام بھول بھی چکے ہیں۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے لاچاری سے ہولے سے اپنے بھائی کو جواب دیا۔

جواباً وہ بھی سر ہلا کر رہ گیا۔

کیا آپ ہم دونوں کو ہمارے رومز دیکھا دیں گئی اصل میں میں تھک چکی ہوں بیٹھے بیٹھے میں ریلکس ہونا چاہتی ہوں۔

زرغون نے زرگل سے کہا جبکہ نظریں اپنے باپ پر تھیں جو بھائیوں کے پاس بیٹھے انہیں تو بھول ہی چکے تھے۔

شیور آو میرے ساتھ۔

زرگل کہتے ہی صوفے سے کھڑی ہوتی بائیں سائیڈ کوریڈور کی طرف مڑی۔

وہ دونوں بھی جلدی سے اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے زرگل کے پیچھے تیزی سے بڑھے۔

www.novelsclubb.com

بڑی کوئی وکھڑی لڑکی ہے مغرور کہی کی۔

شازم نے اسکی پشت دیکھتے ہوئے کہا۔

تم ٹھیک کہہ رہے۔

ارسلان نے سر ہلا کر اسکی بات کی تائید کی۔

نہیں یار وہ ابھی تو آئی ہے وہ کونسا ہمیں ٹھیک سے جانتی ہے آہستہ آہستہ ہی وہ ہم سے گھلے ملے گئی نا۔

ملیحہ نے اپنی نک چڑی کزن کی سائیڈ لی اصل میں اسے زرغون بہت اچھی لگی تھی۔

عمارہ نے غصے سے سر جھٹکا کیونکہ اسے وہ زرا بھی اچھی نہیں لگی تھی۔

نئی جگہ ہونے کی وجہ اسے ساری رات نیند نہیں آئی تھی رات کے تین بجے اسے نیند آئی تھی تب کی سوئی وہ صبح کے گیارہ بجے اٹھی تھی وہ بھی کتنی بار دروازہ نوک کرنے پر۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مصیبت ہے یار ایک تو کوئی چین سے سونے بھی نہیں دیتا۔

تکیہ پٹختے ہوئے وہ جھنجھلائی تھی۔

گھنگڑیالے بالوں میں چہرہ چھپا ہوا تھا بال تھے ہی بہت گھنے اور حد سے زیادہ کرلی اسے اپنے بال زرا بھی پسند نہیں تھے۔

تب ہی فون کی بپ بجی۔

ڈیڈ کی دس مسڈ کالز ایک تو انہیں زرا چین نہیں اپنے بچوں کو پریشان کر کے رکھنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

ناک کے نتھے پھیلاتی وہ بیزاری سے بڑبڑائی۔۔

کیا مزے کی لائف تھی میری سیدھا اٹھا کر یہاں لے آئے۔

بیگ سے کپڑے نکالتی وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تیار ہو کر وہ باہر آئی۔۔

لمبے سے کوریڈور سے ہوتی وہ سیدھا ہال میں آئی ہال میں کوئی نہیں تھا۔

یہ سارے کہاں گئے؟

خود سے حیرت سے بڑبڑاتی ہوئی وہ باہر آئی جب اسے رکنا پڑا تھا سارے لوگ ساتھ والے بنے گھر کے لان میں جمع تھے گھر بلکل ساتھ بنا ہوا تھا کوئی دیوار بیچ میں ہائل نہیں تھی بس ایک لمبی سے کیاری تھی جس کی وجہ سے دونوں گھروں کے گارڈن الگ الگ دیکھتے تھے دروازہ بھی ایک ہی تھا جو بہت بڑا تھا۔

یہ سب اس گھر کی طرف کیوں گئے ہیں اور یہ گھر کس کا ہے۔

وہ سوچتی ہوئی دھیمے قدموں سے اس گھر کے لون کی طرف بڑھی۔

جب ایک چمچماتی ہوئی سفید کرولا سے ایک بہت سوبر سا شخص باہر نکلا تھا۔

وائٹ سوٹ پر بلیک واسکٹ پہنے بلیک ہی گلاسز لگائے گھنی مونچھوں والا وہ شخص ہلکی مسکان سے آغا جی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

یہ کون ہے۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔

وہ باری باری سب سے سپاٹ سے انداز میں مل رہا تھا۔

بابا!

چھوٹی سے بچی جو یلو فراک میں تھی اسکی طرف دوڑی تھی وہ اچانک سے نیچے بیٹھا تھا سپاٹ تاثرات شفقت میں بدل تھے۔

ٹھوڑی پر انگلی رکھے وہ سب کو دیکھ رہی تھی جب زرگل نے اسے دیکھا۔

زرگل مسکراتے ہوئے اسکے قریب آئی تھی۔

یہ ہمارے اذلان بھائی ہیں ہم سب انہیں بڑے بھائی کہتے ہیں کیونکہ یہ سب کزنز میں سے بڑے ہیں۔

www.novelsclubb.com

زرگل نے اسکے الجھن والے تاثرات کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

اوتو یہ خاقان تایا کے بیٹے ہیں۔۔

۔

اس نے سمجھ کر سر ہلاتے ہوئے کہا۔

ہاں_____،

زرگل اسکے بکھڑے بال دیکھ کر مسکرا کر بولی۔

سوری میں ایسے ہی باہر آگئی اصل میں مجھ سے بیڈ کافی کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا جب تک کافی حلق سے نا اترے میں بال وغیرہ نہیں بناتی آپ مجھے کچن بتادیں میں خود کافی بنالوں گئی۔

زرغون نے اسکی نظریں اپنے بالوں پر محسوس کرتے ہوئے جلدی سے وضاحت دی۔

سوری زرغون بڑے بھائی کے آنے کی خوشی میں میں تمہیں کافی دینا بھول گئی حلانکہ مجھے پتا ہے تم کافی پیئے بغیر بیڈ سے پاؤں تک نیچے نہیں رکھتی۔

زرگل شرمندگی سے بولی۔

اٹس اوکے اور میں اپنے کام خود کرتی ہوں آپی، آپ مجھے بس کچن کا بتا دیں۔

وہ سامنے اپنے بھائی کو اس شخص کے گلے لگتے دیکھ کر زرگل سے بولی۔

ہنی کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتا وہ اندر کی طرف بڑھا تھا باقی سارے افراد بھی اسکے پیچھے بڑھے تھے وہ بچی گود میں اٹھائے اسکی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

یہ بچی؟

وہ بچی کی طرف اشارا کرتی ہوئی زرگل کی طرف مڑی۔

یہ بڑے بھائی کی بیٹی ہے ہنہ۔۔

زرگل گہرا سانس لیتی دھیمے لہجے میں بولی تھی نظریں جھک گئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

پھر خود پر قابو پاتی وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارا کرتی ہوئی کچن کی طرف بڑھی_____

زرغون سر ہلاتی ہوئی اسکے پیچھے چلی گئی۔

بابا میں نے آپکو کتنا مس کیا تھا۔

ہنہ کے معصوم لہجے پر انہوں نے بہت محبت سے اسکے ماتھے پر ہونٹ رکھے.

آپ میرے لیے کیا کیا لائے ہیں۔

ہنہ نے تجسس سے آئی بروا چکا کر پوچھا آئی بروا چکانے کی عادت اس نے اپنے باپ سے چڑائی تھی۔

بہت کچھ جو میری جان کو چاہیئے تھا۔

انہوں نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

اگر انکے جینے کی کوئی وجہ تھی تو ہنہ تھی ورنہ انکی زندگی میں ایسا کچھ نہیں تھا جس کے سہارے وہ عمر کاٹتے۔۔

دینو کاکا میرے بیگ لے آئیں روم سے اور سب بچوں کو بھی بولا لائیں۔

وہ تین ماہ بعد آوٹ آف کنٹری سے واپس آئے تھے۔۔

اپنے کزنز کو وہ بچوں کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے۔۔۔

ہنہ کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنے پیچھے کھڑے دینو کاکا کو حکم صادر کیا۔

جی اچھا۔

دینو کاکا کہتے ہوئے چلے گئے۔

ہنہ کے سر پر ٹھوڑی اٹکائے وہ سامنے لگی پینٹنگ کو دیکھنے لگے جس میں صحرا کا منظر تھا ایک لڑکا سر جھکائے ریت پر بیٹھا تھا دونوں ہاتھ کی مٹھیوں میں ریت بھری ہوئی تھی یہ پینٹنگ اسے بہت پسند تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ پینٹنگ بھلا بنائی کس نے تھی؟

بڑے آغا یعنی شفقت لاشاری اور چھوٹے آغا جی یعنی عنایت لاشاری۔۔۔

یہ دو ہی بھائی تھے گاؤں کے سب سے زیادہ میر اور محترم خاندان وہ تین چار گاؤں کے آغا جی تھے لوگ اپنے مسلے مسائل لے کر انہی کے پاس آتے تھے۔۔

گاوں بہت بڑا تھا جہاں اور بھی بہت سے امیر خاندان آباد تھے۔

بڑے آغا جی کے تین بیٹے تھے۔

خاقان، حبیب، اور اعظم۔

خاقان صاحب کی دو شادیوں ہوئیں تھی پہلی بیوی سے انکا بیٹا تھا اذلان بخت۔۔

وہ دوسری بیوی کے ساتھ اسلام آباد ہوتے تھے۔۔

حبیب صاحب انکی بیوی نگہت ہے جو کہ انکی خالہ زاد بھی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

انکیں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے عمارہ، شازم، ملیحہ،

تیسرے نمبر پر اعظم ہیں جو شادی کے بعد باہر سیٹل ہو گئے تھے۔

زرغون چھ سال کی تھی جب وہ اسٹریلیا شفٹ ہوئے تھے جبکہ خنان کی پیدائش وہی کی تھیں

انکی بیوی عالیہ ہارٹ اٹیک سے فوت ہو چکیں تھی آج سے دس برس پہلے، اعظم صاحب بہت مشکل سے سنبھلے تھے انہیں اپنی بیوی عالیہ سے بہت محبت تھی۔ پھر اسٹریلیا میں پے در پے ہوتے حادثے انہیں اپنوں سے بہت عرصہ دور لے گئے۔۔۔

عنایت لاشاری شفقت لاشاری سے چھوٹے تھے انکے تین بچے تھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی جو بیوگی کے بعد انکے ساتھ ہی رہتیں تھیں۔

عنایت لاشاری کینسر کے موزی مرض سے آج سے پانچ سال پہلے انتقال کر گئے تھے انکی بیوی بھی انکے پیچھے پیچھے ہی چل بسیں۔

منیب، نوید، شہلہ۔

منیب بڑے ہیں جن کی شادی ساتھ والے گاوں میں ہوئی تھی انکی بیوی سنبل بہت جھگڑالوں طبیعت کی مالک ہیں انہیں اپنے امیر میکے پر بہت مان ہے۔

انکی دو بیٹیاں ہیں زرش، زرگل۔

اس کے بعد شہلہ ہیں جن کے دو بچے ہیں۔

نوید صاحب کی بیوی انیلہ ہیں انکے دو بچے ہیں۔۔

ارسلان، مالا۔۔۔

ان کے بعد شہلہ ہیں انکے بھی دو ہی بچے ہیں۔۔

خیام، ہما۔

www.novelsclubb.com

سب آپس میں مل جھل کر رہتے ہیں اس گھر میں بڑے آغا جی کی ہی حکومت چلتی ہے جو وہ کہیں چھوٹوں بڑوں سب کو ماننا پڑتا ہے۔

آغا جی کو سب سے زیادہ عزیز انکا بڑا پوتا اذلان بخت ہے جسے انہوں نے خود پالا پھوسا ہے پھر اسے ہائر سٹڈی کے لیے امریکہ بھیج دیا وہ انکے کہنے پر ہی سیاست میں آئے تھے۔۔

اس گھر میں جہاں اذلان بخت کو بہت پیار ملا وہیں کچھ لوگوں انہیں ترحم آمیز اور حقارت کی نگاہوں سے بھی دیکھتے تھے جس سے وہ بہت خار کھاتے تھے۔۔

بالکنی میں کھڑا وہ چونکا تھا سامنے ہی ایک انجانا سا وجود کانوں میں ہینڈ فری لگائے رف ٹروزر پر رف سی ہی بلیک کمیز پہنے گھنگھڑیالے بالوں کی اونچی پونی بنائے وہ لون میں دوڑ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ورزش کر رہی تھی۔

اس نے ہونٹ بھینچتے ہوئے سامنے بنے گھر کی بالکنی پر کھڑے وجود کو دیکھنے لگا جو مسلسل اپنی غلیظ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اوئے!

وہ سگریٹ نیچے پھینکتا غصے سے پھنکارا تھا۔

جس پر وہ وجود بوکھلاتے ہوئے اندر کہی غائب ہوا تھا۔۔

پھر اسے دیکھا جو اپنے کام میں مصروف تھی۔۔

اندر جاو!

وہ اوپر سے ہی اونچا سا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

کانوں سے ہینڈ فری نکالتی نا سمجھی سے وہ اوپر کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

لب بھینچے کھڑے وجود کو اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر وہ چونکی تھی۔۔۔

کیوں!

اس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر حیرت سے پوچھا۔

میں کہہ رہا ہوں اس لیے۔۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر جھک کر سرد لہجے میں بولا تھا۔

ایویں خالہ جی کی راج ہے کیا یہ میرا گھر ہے، جہاں دل کرئے گا وہاں جاوں گی۔

کمر پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہینڈ فری پھر سے کانوں میں ٹھونستی وہ پھر سے دوڑنے لگی تھی۔۔

بد تمیز لڑکی۔۔

وہ غصے سے بڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب وہ فون کی بجتی بپ کی طرف متوجہ ہوا۔

ہاں رمزی کیا بنا اس کیس کا۔

اپنے وکیل سے بات کرتا وہ سامنے بنے گھر کی چھت کی طرف دیکھنے لگا جو اب ویران تھی۔

گہرا سانس خارج کرتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔

زرگل نے ایک طرف ہو کر اسے گزرنے کا راستہ دیا۔

خیام نے لب بھینچ کر اسکا چہرہ دیکھا جو سپاٹ تھا نظریں جھکائے وہ فرش پر دیکھ رہی تھی۔

زرگل ایک کپ کافی بنا دو گئی۔

www.novelsclubb.com

خیام نے ہولے سے کہا۔

نہیں____

اسکے چہرے کو سپاٹ نظروں سے دیکھتی وہ آگے بڑھ گئی۔

پیچھے کھڑا وجود ساکت رہ گیا تھا زرگل جو اسکے کام دوڑ دوڑ کر بن کہے کر دیتی تھی لیکن آج کہنے پر انکار گئی تھی۔۔

غلطی تو میری ہے۔۔

گہری سانس لیتا وہ خود سے بڑبڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا وجود پر اچانک سے ایک بے نام سی تھکن چھا گئی تھی۔

آج رات کا کھانا تم اِس طرف کھاؤ گے۔۔

آغا جی نے بہت محبت سے اس سے فرمائش کی۔

www.novelsclubb.com

آغا جی آپ میری طرف کھا لیجئے میں کمفرٹیبل فیل نہیں کرتا ان لوگوں میں۔

وہ سر جھٹک کر بولا۔

بیٹا یہ تمہارے اپنے ہیں اب تو تمہارے تایا اعظم بھی آئے ہوئے ہیں انکی ہی خاطر آج رات کا کھانا ہماری طرف کھاو بیٹا۔

آغا جی نے بہت پیار سے اسے سمجھایا آغا جی کا لہجہ ہمیشہ اس سے بات کرتے ہوئے بہت دھیما ہوتا تھا باقی سب کے ساتھ وہ بردبار اور رعب سے پیش آتے تھے۔

میں تایا اعظم کو اپنی طرف انوائٹ کرنے ہی آیا تھا لیکن وہ گھر پر نہیں ہیں۔۔

انکا ہاتھ اپنے سفید مضبوط ہاتھ میں پکڑتا وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

زمینوں پر گیا ہے نوید اور حبیب کے ساتھ آج رات ڈیرے پر ہی رہیں گئے وہ۔۔

آغا جی اسکے سلکی بلیک چمکتے بالوں پر نظریں جمائے ہوئے بولے۔

اوکے پھر آپ تایا کی بیٹی اور بیٹے کو کہہ دیجئے گا آج رات کا کھانا وہ میری طرف کھائیں۔۔

وہ کہتا ہوا دروازے کی جانب دیکھنے لگا۔

میں کمرے میں آجاوں۔۔

پشت پر ہاتھ باندھے کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی وہ آغا جی سے اجازت کی طلب گار تھی۔

آجاو۔۔۔

اُغا جی نے سنجیدگی سے اسے اجازت دی۔

آغا جی مجھے تین ہو گئے ہیں یہاں آئے مجھے کوئی گھومانے پھرانے نہیں لے کر گیا اور آپ میرے لیے کسی اچھے سے ہسپٹل کا بھی بندوبست کریں۔

انکے قریب آتی وہ منہ بسور کر بولی۔

www.novelsclubb.com

ہسپتال کا بندوبست کہنے پر اذلان بخت نے چونک کر اسے سر سے پیر تک دیکھا کہ کہی اسے چوٹ تو نہیں لگی جو وہ ہسپٹل کا بندوبست کرنے کو کہہ رہی تھی۔

شازم اور ارسلان سے ہم نے کہہ دیا ہے وہ آج لے جائیں گئے تمہیں گھمانے لیکن یہ ہسپتل کا کیا چکر ہے۔

آغا جی نے حیرت سے پوچھا۔

کیا مطلب آپ کو پاپا نے نہیں بتایا میں ایک ہونہار ڈاکٹر زرغون اعظم ہوں میں وہاں ڈاکٹر تھی اپنا کماتی تھی اپنا کھاتی تھی میں انڈیپینڈنٹ لڑکی ہو باپ دادا کا کھانا مجھے نہیں پسند۔

فخر سے گردن اکڑا کر کہتی وہ دونوں کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔۔

بچپن سے جوانی تک اپنے باپ دادا کا ہی کھاتی آئی ہو تم یا پھر بچپن سے ہی انڈیپینڈنٹ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

طنز سے کہتا ہوا وہ کھڑا ہوا تھا۔

عجیب لڑکی ہے۔۔

زرغون نے گھور کر اسکی پشت دیکھی جو کہہ کر رکا نہیں تھا۔

دادا جی یہ انسان اتنا سڑا ہوا کیوں ہے اور یہ اتنا دھیما کیوں بولتا ہے۔

آغا جی کے بیڈ پر بیٹھتی وہ غصے سے بولی۔

تمیز سے بات کیا کرو بڑا ہے وہ تم سے۔۔

آغا جی نے اسے گھورتے ہوئے سمجھایا۔

بڑا بے شک طنز پر طنز کرتا رہے ___ اب اتنا بھی بڑا نہیں ہے وہ۔۔۔

ناک چڑھا کر کہتی وہ آغا جی کو دانت پیسنے پر مجبور کر گئی تھی۔

ہمارے خاندان کی لڑکیاں نوکریاں نہیں کرتی ہم عزت دار لوگ ہیں۔ تمہارے باپ نے شاید تمہیں بتایا نہیں کہ ہمیں عورتوں کا نوکریاں کرنا سخت ناپسند ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے بڑے آرام سے اسکے سر پر

بم پھوڑا تھا۔

کیاااا۔

لیکن پاپا نے تو مجھ سے ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔

اب پتا چل گیا نا جاؤ گھومو پھرو اب ہمارے آرام کا ٹائم ہے۔۔

آغا جی بے مروتی سے کہتے ہوئے لیٹ گئے۔

زرغون نے گھور کر انکی بند آنکھوں کو دیکھا۔۔

پھر غصے سے پیر پٹختی وہ باہر آئی جہاں سیڑیوں پر شازم بیٹھا سموکنگ کر رہا تھا ہال میں کوئی نہیں تھا شاید اسی لیے وہ بڑے ریلکس سے انداز میں سوٹے پر سوٹا لگا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

سموکنگ ویری بیڈ ہیبٹ یہ صحت کے لیے نقصان دہ ہے اس سے دل اور ہونٹ دونوں سیاہ پڑ جائیں گئے تمہارے پھر روتے رہنا خود کو۔۔

قریب سے آتی اسکی آواز پر وہ بھوکھلا کر کھڑا ہوا تھا ہاتھ سے سگریٹ چھوٹ کر نیچے جا گری تھی۔

میں پی تو نہیں رہا تھا۔

وہ بھوکھلا کر جلدی سے اپنی صفائی پیش کر گیا تھا۔

تو کیا سونگ رہے تھے۔

کمر پر ہاتھ رکھتی وہ مسکرا کر بولی۔

دیکھو اگر کسی کو بتایا تو میں تمہارا گلہ کاٹ دوں گا۔

شازم خود پر قابو پاتا غصے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

اب تک کتنوں کا گلہ کاٹ چکے ہو اور میں کتنے نمبر پر آتی ہوں ویسے میں آغا جی کو بھی بتاوں گئی اور تایا جان کو بھی۔

آنکھوں میں ڈھیروں شرارت لیے اسکا پسینے سے تر چہرہ دیکھ کر وہ مسکرا کر بولی تھی۔

کیا چاہتی ہو!

شازم نے دانت پیس کر غصے سے پوچھا۔

ہمم!

گہرا سانس لیتی اسکی چھوڑی ہوئی سیڑی پر بیٹھی۔

پہلے یہ بتاو اس گھر میں گوشت کیوں نہیں پکتا۔

اسکے چہرے کو دیکھتی وہ غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ بڑے آغا جی اور بڑے بھائی کو نہیں پسند گوشت کی کوئی بھی اقسام۔

وہ اسکے ساتھ بیٹھتا ہوا منہ بنا کر بولا۔

یہ بھلا کیا بات ہوئی انکو نہیں پسند وہ نا کھائیں میں تو روز گوشت والی ڈش کھاتی تھی اور یہاں تو تین دن سے سبزیاں پر سبزیاں پک رہیں ہیں واوا بھئی واوا۔۔

بہت غصے سے وہ بولی تھی۔

بچپن میں بڑے آغا جی پر کسی جن کا سایہ تھا تب سے انکے پیر نے انہیں گوشت کی کوئی بھی اقسام کھانے سے منع کر دیا اور بڑے بھائی کو ویسے ہی گوشت وغیرہ پسند نہیں،

اس لیے ہم نہیں بناتے اور نا ہی اجازت ہے گوشت کی کوئی ڈش وغیرہ بنانے کی۔

اس بار تفصیل سے جواب زرگل کی طرف سے آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا!

مائی گاڈ کیسے تم لوگ اتنی پابندیوں میں رہ لیتے ہو۔

وہ پہلے تو قہقہ لگا گئی تھی پھر بعد میں سنجیدگی سے بولی۔

ہمیں تو عادت ہے۔

زرگل کندھے اچکا کر بولی۔

میں یہ فضول پابندیاں برداشت نہیں کر سکتی میں آزاد فضا میں رہنے والی شہری ہوں۔۔۔

شازم آغا جی کہہ رہے تھے شازم اور ارسلان کے ساتھ باہر جا کر گاوں کی سیر وغیرہ کر آو۔

وہ کھڑی ہوتی دونوں کو دیکھتی ہوئی بولی۔

ارسلان تو شہر گیا ہے رات کو آئے گا۔

www.novelsclubb.com

زرگل نے پریشانی سے کہا۔

میں نہیں جانتی مجھے باہر لے کر چلو___

ویسے بھی کونسا مجھے ارسلان کی ٹانگوں سے چلنا تھا۔

زرغون سر جھٹک کر غصے سے بولی۔

اوکے باقی سب تو سو رہے ہیں ایسا کرتے ہیں میں اور شازم تمیمیں گھمالاتے ہیں

زرگل بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

آجاو باہر دونوں۔۔۔

شازم غصے سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

میں چادر لے آوں۔

زرگل کمرے میں چادر لینے بھاگ گئی ہنی کہاں ہو یم باہر جا رہے ہیں اگر جانا ہے تو

دو منٹ میں ہال میں آجاو۔

www.novelsclubb.com

موبائیل پر جلدی سے میسج ٹائپ کرتی وہ باہر کی طرف بڑھی۔۔

کچھ ہی وقت میں مالا، ہنی بھی آگئے تھے۔

وہ چاروں ہی پیدل باہر نکل گئے تھے پیچھے ایک ملازم بھی تھا جس کے ہاتھ میں بڑی سی کلاشنکوف تھی رئیس خاندان سے انکی دشمنی کتنی گہری تھی کون نہیں جانتا تھا

--

واوایار کیا قدرت ہے اللہ کی۔۔

وہ ارد گرد گھنے جنگلات کو دیکھتی بہت پر جوش انداز میں بولی تھی۔

جس پر زرگل اور ہنی مسکرا کر رہ گئے۔

وہ لونگ بلیو شرٹ نیچے وائٹ پلازو پہنے گلے میں وائٹ ہی سٹالر لیئے گھنگڑیالے بالوں کی اونچی پونی بنائے وہ پرکشش لگ رہی تھی اسٹریلیا جیسے ملک میں رہ کر بھی اس نے کبھی شارٹ شرٹ اور تنگ جینز نہیں پہنی تھی ناہی اعظم صاحب کی اجازت تھی۔۔۔

یہ ہمارا ڈیرہ ہے۔

شازم نے سفید اونچی دیواروں والے اصطبل کی طرف آتے ہوئے بتایا۔

بہت سی گائیں بھینسیں ایک طرف بندھی ہوئیں تھیں تو دوسری طرف ایک بہت بڑا ٹیوب ویل لگا ہوا تھا ڈیرہ بہت بڑا تھا۔۔

ارے یہ ہارس کس کے ہیں آئی لواٹ مجھے تو ہارس بہت پسند ہیں۔۔۔

دو گھوڑوں کے قریب آتی وہ ایکسائٹمنٹ سے بولی۔

شازم اور زرگل گھبرائے۔

ایک سفید گھوڑی تھی تو ایک بروان گھوڑا آزاد گھوم پھر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ان کے قریب مت جاو یار یہ بڑے بھائی کے گھوڑے ہیں انہیں بہت پسند ہیں۔

صبح صبح وہ انکی سواری ضرور کرتے ہیں۔۔

شازم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے بتایا۔

تو میں کونسا انہیں اپنے نام کرنے لگی ہوں بس بیٹھوں گئی پھر اتر جاوں گئی۔

گھوڑی پر ہاتھ پھیرتی وہ خفگی سے بولی۔

تم سمجھ نہیں رہی یار یہ بہت ڈینجرس ہیں یہ اتنا تیز بھاگتے ہیں کہ بڑے بھائی کے علاوہ انہیں کوئی کنٹرول نہیں کر سکتا۔

اس بار مالا نے اسے سمجھایا۔

افف کیا بڑے بھائی بڑے بھائی لگا رکھا ہے تم تینوں نے ہنی بتاوا نہیں میں کتنی اچھی گھوڑ سواری کر سکتی ہوں مجھ پر تو انہیں یقین نہیں آئے گا تم ہی سمجھا دو انہیں۔

کمر پر ہاتھ رکھتی وہ ناک چڑھا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

آپی نے گھوڑ سواری کی ٹرینگ لی ہوئی ہے اور یہ ہفتے میں ایک بار بنا پاپا کی نظروں میں آئے گھوڑ سواری ضرور کرتیں تھیں اور انہیں سوئمنگ

بس چپ جتنا کہا ہے اتنا ہی بتانا تھا ڈفر۔۔

اسکی بات کاٹتی وہ غصے سے بولی تھی۔

ہنی جو روانی میں بتا رہا تھا اسکے ڈانٹنے پر منہ بسور کر رہ گیا جس پر مالا مسکرا کر رہ گئی

۔۔۔

ون ٹو تھری۔۔

کاونٹنگ کرتی ایک بہت اونچی کرسی پاس رکھتی وہ ایک جھٹکے سے اس سفید گھوڑی پر سوار ہوئی تھی۔۔

سب ہکا بکا اسے دیکھتے رہ گئے حتٰی کے کام کرتے ملازم بھی کیا وہ نہیں جانتی تھی یہ گھوڑی کتنی خطرناک تھی۔۔

ہنی ریلکس سا کھڑا اپنی آپی کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ رہا تھا اور مالا ہنی کو وہ بہت خوبصورت ینگ سا لڑکا تھا جس کی آنکھیں بالکل زرغون جیسی تھیں جن میں واضع شرارت چمکتی تھی۔۔۔

ڈر کیوں رہے ہو بس بیٹھوں گئی میں گھوڑ سواری تھوڑی نا کروں گئی۔

انکے پریشان چہرے دیکھتی وہ مسکرا کر بولی۔

زرغون پلیز زرا تر جاو تمہیں چوٹ لگ سکتی ہے۔

زرگل نے پریشانی سے گھوڑی کو دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

پانچ منٹ اوپر بیٹھ کر فیل تو کر لینے دو میں کونسا گھوڑ سوار کرنے لگی ہوں۔

ابھی اس نے مسکرا کر کہا ہی تھا جب گھوڑی ایک دم سے اچھلی تھی۔

زرغون نے سرعت سے اسکی گلا میں پکڑیں ورنہ وہ گر سکتی تھی۔

جب کہ شازم اور زرگل پریشانی سے اسکی طرف لپکے تھے۔

www.novelsclubb.com

جب گھوڑی ایک دم مخالف سمت کی طرف بھاگی تھی۔

آہ۔

وہ چیخی تھی جب گھوڑی نے چھوٹی سی باونڈری پھلانگی تھی۔

وہ تینوں چیختے ہوئے گھوڑی کے پیچھے بھاگے تھے۔

جو جنگل کے بیچوں بیچ جاتی سڑک پر دوڑ گئی تھی۔

گھوڑی کی رفتار اتنی تیز تھی کہ اسے چھلانگ لگانے تک کا موقع نہیں ملا تھا۔۔۔

بڑے لالا (بھائی) کو فون کرو۔۔

زرگل نے پریشانی سے شازم کو کہا جو فق ہوتے چہرے سے اذلان بخت کا نمبر ملا گیا تھا۔۔

جبکہ ہنی بہت پریشانی سے اس سڑک کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ گھوڑی گئی تھی۔

کام کرتے ملازم بھی پیچھے دوڑے تھے لیکن گھوڑی انکی نظروں سے پل میں اوجھل ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

فق ہوتے چہرے سے وہ گھوڑی کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن گھوڑی نے نا رکنا تھا وہ نا رکی۔۔

وہ گھوڑ سواری میں ماہر نا ہوتی تو کب سے زمین پر گر کر خود کو زخمی کر چکی ہوتی لیکن وہ ماہر گھوڑ سوار تھی ایسے کیسے گر سکتی تھی۔

گھوڑی کسی باغ میں داخل ہوئی تھی جب گھوڑی نے ایک دم سے اسے نیچے پٹخا تھا۔

آہ۔ہہ

وہ چیختی ہوئی درخت سے ٹکرائی تھی۔

ماتھے چھل گیا تھا درخت کی نوکیلی ٹہنیوں سے۔

www.novelsclubb.com

آپ ٹھیک ہیں!

وہ ماتھے پر ہاتھ رکھے گھوڑی کو صلواتیں سنا رہی تھی جب ایک انجانی سی آواز پر وہ چونک کر سر اٹھا گئ۔

سامنے کوئی تیس سال کی لگ پھگ عمر کا آدمی کھڑا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ اٹھنے لگی تھی جب اس انسان نے سرعت سے اسکے آگے ہاتھ بڑھایا تھا۔

وہ اسکے ہاتھ کو اگنور کرتی لڑکھڑا کر کھڑی ہوئی تھی۔۔

میری گھوڑی کہاں گئی۔

وہ ارد گرد دیکھتی پریشانی سے بولی۔

وہ تو چلی گئی۔

وہی آدمی رسان سے بولا۔

چلی گئی مجھے لیئے بغیر۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔۔

ہاہاہا!

لگتا ہے مرنے کا کافی شوق ہے آپ کو وہ گھوڑی آپ کو کسی کھائی وغیرہ میں بھی گرا سکتی تھی آپ کی لک اچھی ہے جو ہڈی پھسلی تڑوانے سے بچ گئی ہیں۔

وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتا خوش اخلاقی سے بولا۔

آپ کی تعریف اور خوا مخواہ مجھ سے فری ہونی کی ضرورت نہیں ایسی ویسی لڑکی مت سمجھنا مجھے۔۔

کپڑے جھاڑتی وہ اسے غصے سے سنا گئی تھی۔

میں ایسی ویسی لڑکیوں سے بات کرنا پسند نہیں کرتا آپ مجھے اچھی لگی سو آپ سے بات کر لی۔

www.novelsclubb.com

وہ آدمی سنجیدگی سے بولا۔

کر لی بات اب نکلو یہاں سے۔

جو گرز بوٹ کے تسمے ٹھیک سے باندھتی وہ ناک چڑھا کر بولی۔

جس جگہ آپ کھڑی ہیں یہ میری زمینیں ہیں بلکہ چاروں طرف جتنی بھی زمینیں آپ کو نظر آرہیں وہ سب میری ہیں۔

جیبوں میں ہاتھ ڈالتا وہ شخص مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتا ہوا بولا اسے یہ لڑکی کافی انٹرسٹنگ لگی تھی شہباز رائیس کو عام لوگ کہاں پسند آتے تھے یہ لڑکی بھلے عام دیکھتی تھی لیکن اس میں کچھ تو ایسا تھا جو بندے کو اسکی طرف کھینچتا تھا۔۔

ٹھوڑی پر ہاتھ رکھتی وہ چاروں طرف دیکھنے لگی۔

تو!۔

غصے سے کہتی وہ سڑک کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے پیچھے وہ شخص بھی چلنے لگا۔

آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا یہاں کہاں سے آئیں ہیں آپ۔

وہ شخص بہت متانت سے بولا۔۔

میں بڑے آغا جی کی ہوتی ہوں اعظم لاشاری کی بیٹی ہم تین چار دن پہلے ہی پاکستان آئے ہیں۔

وہ مفرل کو ٹھیک سے گلے میں اوڑھتی ہوئی بنا رکے سنجیدگی سے بولی۔۔۔۔

جبکہ پیچھے آتا شخص ایک دم سے رکا تھا۔۔

چہرے پر غصے والے تاثرات ایک دم سے چھائے تھے۔

پھر خود پر قابو پاتا وہ اسکے سامنے آیا۔

زرغون ایک دم رکی۔

آپ کہیں تو میں آپ کو چھوڑ آوں آپ کے گھر۔

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں ایک انوکھی سے چمک لیے وہ بولا۔

زرغون!

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی سامنے سڑک پر رکتی گاڑی سے وہ غصے سے نکلا تھا۔

وائٹ سوٹ پر براؤن چادر رکھے وہ شاندار شخص اسکی طرف آیا بناز مینوں میں قدم رکھے اسے آواز دے گیا تھا چہرے پر پتھریلے تاثرات سے چھا گئے تھے اس شخص کو اپنی کزن کے ساتھ دیکھ کر۔

وہ ایک دم سے اسکی طرف دوڑی تھی۔

آپ!

گاڑی میں بیٹھو!

اسکی بات کاٹتا وہ شہباز رائیس کو نفرت بھری نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

زرغون کندھے جھٹکتی ہوئی گاڑی کے کھلے دروازے سے اندر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

شہباز رائیس ہلکی مسکان سے وہی کھڑا اسے دیکھتا رہا۔

جواباً وہ اسے نفرت سے دیکھتا گھوم کر گاڑی میں آکر بیٹھا گاڑی کو سپیڈ میں چھوڑے وہ پل میں اسکی نظروں سے اوجھل ہوئے تھے۔۔۔۔

پیچھے وہ آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک لیے پلٹ گیا اسے جو چاہیئے تھا وہ مل چکا تھا

۔۔

،_____

آغا جی ریکنگ پر جھکے سامنے کھیلتے اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

پھر انکی نظر دور لون میں بیٹھے وجود پر گئی جو خاموشی سے بیٹھا سامنے رکھی فائل پر مارکر سے کوئی نشان لگا رہا تھا اسکی زندگی کتنی ویران تھی ان سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا۔

زرغون کو بہت ڈانٹا تھا اس نے جس پر زرغون خاموش ہی رہی تھی کہ غلطی اسی کی تھی شام تک وہ غصے سے کمرے میں ہی بند رہی تھی۔۔۔

لیکن شام کو سب اسے اس کے کمرے سے کھینچ کھانچ کر باہر لون میں لے ائے تھے جہاں وہ اب لوڈو کھیل رہے تھے سب سے زیادہ چیٹنگ زرغون کی طرف سے ہو رہی تھی آواز بھی پورے لون میں اسی کی گونج رہی تھی۔۔

آغا جی اسے دیکھتے ہوئے چونکے پھر دور بیٹھے اپنے پوتے کو دیکھتے وہ سیدھے ہوئے۔

زرغون کو شرارت کرتے ہوئے لڑتے جھگڑتے دیکھ کر وہ مسکرائے تھے یہ خیال انہیں اب آیا تھا وہ تیزی سے وہاں سے ہٹ کر اپنے خیال کو حقیقت میں بدلنے کی تدبیر کرنے اپنے کمرے کی طرف چلے گئے۔۔۔

اونہہ آہستہ بولو ورنہ اندر چلے جاو ڈسٹرب مت کرو۔۔

زرغون، شازم، مالا، ہنی آپس میں جھگڑ رہے تھے جب اسکے سنجیدگی سے ٹوکنے پر وہ سب ایک دم سے چپ ہوئے تھے۔

مجھے اس پر پہلے سے ہی بہت غصہ ہے کزن ہے کزن رہے ابا بننے کا شوق چڑا ہے جناب کو ملازموں کے سامنے جھاڑ کر رکھ دیا مجھ معصوم کو۔۔

وہ دانت پیس کر اتنا اونچا بولی تھی کہ وہ اچانک ہی اسے دیکھنے لگا تھا آنکھوں میں ایک خالی پن تھا جو زرغون نہیں سمجھ سکی تھی۔۔

****

زرغون کو دیکھ کر تو لگتا ہے وہ کسی گاوں سے اٹھ کر آئی ہے لگتا ہی نہیں اسٹریلیا میں اتنے برس رہی ہے۔

سبزی کاٹتی سنبل نے ناک منہ چڑھا کر کہا۔

اسکی پروش بھائی صاحب نے بہت اچھی کی ہے اسی لیے تو لگتا ہی نہیں وہ اسٹریلیا میں رہی ہے سب سے ہنس کر بات کرنا شرارتیں کرنا اس پر بہت سوٹ کرتا ہے بھابھی۔۔

شہلہ نے سر جھٹک کر زرغون کی سائیڈ لی۔۔

رہنے دو شہلہ اب میری زرش کو دیکھ لو اسے دیکھ کر کوئی کہہ سکتا ہے وہ گاوں میں رہتی ہے پوری شہری لگتی ہے اوپر سے اتنی خوبصورت زرغون تو اس کے آگے پانی بھرتی نظر آتی ہے۔۔

سنبل نے غرور سے کہا۔

جبکہ شہلہ اور نگہت ایک دوسرے کو دیکھتی رہ گئی۔۔

امی پلیز زچائے بنا کر لون میں بھیج دیں۔۔

خِیام کچن کے دروازے پر کھڑا شہلہ سے کہتا ہوا پلٹ گیا لہجے میں واضع تھکن تھی

۔۔

www.novelsclubb.com

سنبل نے اسکے رف سے حلیے کو دیکھ کر سر جھٹکا بھلا یہ تھا میری بیٹی کے قابل۔۔

وہ سبزی کو دم لگتی نخوت سے دل میں بولی۔

میں پانچ منٹ میں بھیجتی ہوں میرے بچے۔

شہلہ کہتی ہوئی چولہے پر چائے کے لیے پانی رکھنے لگی۔۔

شادی کر دو بیٹے کی عمر نکل رہی اسکی اب تو اذلان کا سارا بزنس بھی وہی دیکھتا ہے لگے ہاتھوں لڑکی دیکھ کر یہ فریضہ بھی سرانجام دے دو۔۔

سنبل فریج سے ٹماٹر نکالتی طنز سے بولی شہلہ جواباً ہونٹ بھینچے چپ ہی رہی۔۔۔۔

بھلا سنبل بیگم سے کوئی باتوں میں جیت سکتا تھا۔

کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔

www.novelsclubb.com

آئی بروا چکا کر پوچھتی وہ ہنی کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

جو وائٹ سوٹ پر بلیو کلر کا دوپٹہ کندے پر رکھے گھنگڑیالے بال ایک کندھے پر ڈالے دوسری طرف وائٹ پنز لگائے وہ واقعی بہت اچھی لگ رہی تھی لیکن ہنی کی

مسکرانے کی وجہ اسکی آپی تھی جو ہمیشہ تیار ہو کر اس سے کسی سہیلی کی طرح ایسے ہی پوچھتی تھی۔۔

نظر نا لگے میری آپی کو کسی کی۔۔

اسے کھینچ کر سینے سے لگتا وہ محبت سے بولا۔۔

یہ آپی کا دم چھلانا چھوڑنا کوئی سنے تو کہے پتا نہیں اس لڑکی کی عمر کتی ہو گئی جو ایک اتنے لمبے قد کا لڑکا اسے آپی کہتا ہے۔۔۔

ناک کے نتھے پھیلاتی وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔

جس پر ہنی کِھلکھلا کر ہنسا تھا۔

www.novelsclubb.com

ویسے کہاں جانے کی تیاری ہے۔

ہنی نے کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

تمہارے بڑے بھائی کی طرف پاپا اور آغا جی کے ساتھ تمہیں چلنا ہے ساتھ صبح کا ناشتہ آج وہیں ہے ہمارا۔۔۔

بلیو ڈوپٹہ جس پر وائٹ لیس لگی ہوئی تھی ٹھیک کرتی وہ ناک چڑھا کر بولی، یہ سوٹ اسے زرگل نے دیا تھا۔۔

اچھا آپ چلیں میں پہلے چینج کر آؤں۔۔

ہنی کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف دوڑا۔۔

وہ جلدی سے نیچے کی طرف بڑھی جب سیڑھیاں اترتی وہ کسی وجود سے بہت زور سے ٹکرائی تھی۔۔۔

واٹ دا ہیل از دس اندھی ہو دیکھ کر نہیں چل سکتی۔۔

وہ ریکنگ کو تھامتی غصے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ زرغون نے غصے سے اس لڑکی کو دیکھا جو بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ پہنے شہد رنگ سلکی بالوں کو کرل کر کے کھلا چھوڑے وہ لڑکی بہت خوبصورت لگ رہی تھی

چلو میں تو اندھی ہوں اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپکا آپ کی تو سلامت تھیں نا آنکھیں آپ دیکھ کر چل لیتی قصور آپ کا تھا میرا نہیں۔۔

زرغون سینے پر ہاتھ باندھتی آئی بروا چکا کر بولی جس پر زرش نخوت سے سے دیکھتی اوپر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔

یہ پاگل بھلا کون تھی۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی پاپا کے پاس آئی جو آغا جی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے۔۔

پاپا آپ نے مجھے کہا تھا آپ پاکستان جا کر مجھے کسی اچھے ہسپٹل میں جاب دلوائیں گئے جبکہ آغا جی کا کہنا ہے وہ لڑکی زات سے نوکریاں نہیں کرواتے اگر ایسا ہے تو نا بناتے مجھے ڈاکٹر وہاں بھی نا کرنے دیتے جاب۔۔

اعظم صاحب اسکی قینچی کی طرح چلتی زبان سے شرمندہ ہو چکے تھے آغا جی کے سامنے جو بہت غصے بھری نظروں سے زرغون کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔

آغا جی نے اسے ڈانٹا۔

وہ ایک دم چپ ہوئی پھر تھوک نگلتی وہ باہر کی طرف تیز قدموں سے دوڑ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ سب اذلان پیلس میں تھے۔۔

جس نے ناشتہ پر انوائٹ کی تھا وہ میزبان خود غائب تھا۔

ہائے ایم ہنہ۔۔

www.novelsclubb.com

ہنہ اپنا چھوٹا سا ہاتھ زرغون کی طرف بڑھائے بہت اشتیاق سے اسکے لمبے گھنگھڑیالے بال دیکھتی ہوئی بولی۔

آئی ایم ڈاکٹر زرغون اعظم۔۔

وہ اسکے قدموں میں بیٹھتی مسکرا کر بولی۔۔

اسکے ڈاکٹر کہنے پر آغا جی نے اسے گھورا۔۔۔

آپکا نام تو میرے نام کی طرح بہت سویٹ ہے۔۔

ہنہ نے مسکرا کر کہا۔

ٹھینکس سویٹ لٹل گرل۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

اور آپ؟

اب وہ اپنا ہاتھ خنان کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی۔

میں خنان زرغون آپی کا بھائی۔۔

آپی کہنے پر زرغون نے اسے کہنی ماری۔

یہ مجھ سے ایک سال ہی چھوٹا ہے۔

زرغون نے ہنہ کو مسکرا کر بتایا جب کہ اس کے اتنے بڑے جھوٹ پر خنان نے آنکھیں پھاڑ کر اپنی لڑاکا بہن کو دیکھا جواب ہنہ سے مسکرا مسکرا کر پتا نہیں کون کون سی باتیں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا۔

مین دروازے سے اندر آتا وہ بھاری آواز میں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب اور آغا جی نے مسکرا کر اسکے اسلام کا جواب دیا۔

میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔

وہ جو گنگ سے آیا تھا پسینے سے بال پیشانی پر چپکے ہوئے تھے ٹروزر شرٹ میں وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا خنان تو اس سے پوری طرح امپریس ہو چکا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد وائٹ سوٹ میں وہ انکے ساتھ ناشتے کی ٹیبک پر موجود تھا۔

سنجیدگی سے ناشتہ کرتا وہ آغا جی اور اعظم صاحب سے بھی بات کر لیتا زرغون کی طرف اسنے نہیں دیکھا تھا تو زرغون نے کونسا اسے دیکھا تھا وہ ہنہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی تو خنان ان دونوں کی بچکانہ باتوں پر ہنس رہا تھا۔۔۔

آپکا گھر بہت پیارا ہے بس ڈیکوریشن ٹھیک نہیں کی گئی ناہی فرنیچر صحیح سیٹ کیا گیا ہے۔۔

آغا جی سے بات کرتا وہ اسکی بات پر اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔

بابا نے اٹلی کے آرگنائزر سے ڈیکوریشن کروائی تھی۔

ہنہ نے ارد گرد دیکھتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔

ہو گا اٹلی کا لیکن جو سچ ہے وہ میں نے کہہ دیا۔

ناک چڑھا کر کہتی وہ اذلان بخت کو غصہ دلا گئی تھی۔۔

زرگل۔۔

سیڑیاں اترتی زرگل اسکے پکارنے پر ساکت ہوئی تھی۔

وہ سیڑیاں اترتا اچانک سے اسکے سامنے آیا۔

کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی۔۔

خیام اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھتا دردزیدہ لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

کس بات کی معافی؟

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی سپاٹ لہجے میں بولی۔

زر پلیز زز مجھے سمجھنے کی کوشش تو کرو۔

وہ بھی اسکی بڑی بڑی آنکھوں میں دیکھتا بے بس لہجے میں بولا۔

میں آپ کو سمجھ کر ہی تو آپ سے دور ہوئیں ہوں کیا میں نے آپ سے کوئی شکوہ کیا

۔

وہ طنز سے کہتی اسکے پاس سے گزر گئی۔

زرگل کاش تم مجھے سمجھ سکتی۔

وہ خود سے بڑبڑاتا ہوا بخت منشن کی طرف چلا گیا۔

زرگل کمرے میں آتی منہ میں دوپٹہ ٹھونستی وہ گھٹ گھٹ کر رونے لگی تھی۔

سسکیوں سے روتی وہ کہی سے بھی ہر وقت مسکرانے والی زرگل نہیں لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

۔

ارے یار بس پھنس کر رہ گئی ہوں بورنگ لائف ہو گئی ہے ایک دم سے۔

پودوں کو پانی دیتی وہ فون پر اپنی بیسٹ فرینڈ للی سے بات کر رہی تھی۔

ہاں بس کسی اچھے ہسپٹل میں لگوں گئی،

شادی میں تو ہر گز بھی اس لنگور سے شادی نا کروں کیسے یونی میں ہر لڑکی کے آگے پیچھے پھرتا تھا مجھے وہ شخص چاہیئے جو صرف اور صرف زرغون اعظم کا ہو میں دن کہے تو وہ دن کہے رات کہے تو وہ رات کہے، شاپنگ کرائے مجھے پر اپنا سارا بینک بیلنس لٹادے مجھے دریادل والا مخلص شوہر چاہیئے شی جیسا نہیں۔۔۔

وہ للی کو سناتی پائپ کا رخ اچانک سے مخالف سمت کر گئی جہاں سے اذلان بخت تیار ہو کر پریس کانفرنس کے لیے جا رہا تھا۔

وہ بھی عجلت میں تھا شاید گاڑی کا ڈور کھولتا وہ پائپ سے نکلتی موٹی دھار سے پوری طرح اچانک سے ہی بھیگ چکا تھا۔

زرغون اعظم!

اسکی خونخوار آواز پر وہ ایک دم سے بائیں سائیڈ کی طرف دیکھنے لگی پائپ چھوٹ کر اسکے ہاتھ سے نیچے جا گرا تھا۔

بد تمیز لڑکی یہ کر دیا ہے اس گھر میں ملازموں کی کمی نہیں جو تم پودوں کو اپنی دینا کا فریضہ سر انجام دے رہی تھی ایک وقت میں ایک ہی کام کیا جاتا ہے زرغون اعظم ۔۔

وہ دانت پیس کر بہت غصے سے بولا تھا۔

میں تو فون میں بزی تھی آپ دیکھ لیتے اس گھر میں کیا اندھے ہیں سب اور کہتے مجھ معصوم کو ہیں۔

وہ بھی جواباً کمر پر ہاتھ رکھتی غصے سے بولی۔

واٹ!

وہ بھنویں اچکا کر حیرت سے بولا۔

ہاں جی اور ویسے بھی کونسا کپڑوں کی کمی ہو گی آپ کو، جائیں دوسرا ڈریس پہن لیں ڈرائر مشین سے بال سکھا لیں اگر نہیں ہے تو میری لے لیں باتیں نا سنائے مجھے ڈانٹ تو میں اپنے باپ کی بھی نہیں سنتی۔۔

ہتھیلی پر مکہ برساتی وہ کافی غصے سے بولی تھی۔

شٹ اپ یو فولش گرل عورتوں کی تیز زبان کے بارے میں سنا تھا آج دیکھ بھی لیا کم بولا کرو اور تمیز سے بات کیا کرو۔۔

سرد لہجے میں کہتا وہ تیز قدموں سے دوبارہ چینج کرنے اندر کی طرف بڑھا تھا۔

کوئی قینچی کی طرح کی زبان کہتا ہے تو کوئی تیز زبان خود ادھار دے رکھی ہے آپ سب نے خبردار اگر مجھے کسی نے عورت کہا میں بیس سال کی لڑکی ہوں کوئی شادی شدہ نہیں جو عورت بنا دیا۔

اسکی زبان سے نکلتے جوہر وہ سنتا ایک دو پل کے لیے رکا تھا لیکن پھر سر جھٹکتا ہوا آگے بڑھ گیا اسے جلدی تھی ورنہ اسے اچھا خاصا جھاڑ دیتا۔۔۔۔۔۔۔

آپی خدا کو مانے تئیس سال کی ہیں آپ ہمیشہ بیس سال کی ہی کیوں بنتی ہیں آپ۔

ہنی کی مسکراتی آواز پر وہ بل کھا کر اسکی طرف پلٹی۔

آہستہ بولو ایڈیٹ اور تمہیں کیا میں بیس کی بنوں یا انیس کی تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے ہاں، تمہارے پیچ ڈھیلے ہو گئے ہیں لگتا ہے کہ سنے پرے گئے۔

وہ آستین اوپر چڑھاتی غصے سے اسکی طرف بڑھی۔۔۔

ہنی اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر اچانک سے ہی وہاں سے رفو چکر ہوا تھا۔۔۔۔

سارا موڈ ہی خراب کر دیا ہے بڑے میاں نے اکڑ تو دیکھو جیسے امریکہ کا پرائم منسٹر ہو۔۔

ناک چڑھا کر کہتی وہ اندر کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

آغا جی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔

اعظم صاحب نے حیرت و صدمے سے پوچھا۔۔

اعظم ساری زندگی اپنی ہی کرتے آئے ہو اب باپ کی بھی مان کر دیکھو۔۔

آغا جی سخت لہجے میں بولے۔۔

اعظم صاحب نے بے بسی سے رقیہ بیگم کو دیکھا جو خود شوہر کے اس فیصلے پر ان کے ساتھ تھیں۔

اعظم ہمارے پوتے کے لیے لڑکیوں کی کمی نہیں ہم آج چاہے تو اس کے لیے ایک سے بھر ایک لڑکی ڈھونڈ لائیں لیکن ہم چاہتے ہیں زرغون ہماری بڑی بہو بنے وہ صاف دل کی لڑکی ہے اور ہمیں ایسی ہی لڑکی کی تلاش ہے اپنے اذلان کے لیے۔

رقیہ بیگم بے لچک لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

اماں بیگم آپ جانتی ہیں وہ اس سے 12 سال چھوٹی ہے اور پھر اذلان کی آٹھ سال کی بیٹی بھی تو ہے۔

اعظم صاحب بے بسی سے بولے۔

تو کیا ہو گیا اپنوں میں یہ سب نہیں دیکھا جاتا۔

آغا جی سپاٹ لہجے میں بولے۔

زرغون نہیں مانے گی آغا جی اذلان سے بھر کر مجھے کچھ نہیں اور پھر اذلان بھی تو نہیں مانے گا۔۔

سر نفی میں ہلاتے ہوئے وہ بے بسی سے بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا تو باپ بھی مانے گا،

تم بس میری کہی باتوں پر عمل کرتے رہے زرغون بھی مان جائے گی۔۔

آغا جی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے کچھ سوچتے ہوئے بولے___"

اعظم صاحب سر ہلا کر باہر بارش میں شازم، ہنی اور ارسلان کے ساتھ کھیلتی زرغون کو دیکھنے لگے جو گھنگھڑیالے بالوں کا گول مول سا جوڑا بنائے فٹ بال کھیل رہی تھی۔

انکی بیٹی بہت خود سر تھی یہ بات ان سے بہتر بھلا کون جانتا تھا۔

زرش گاڑی کی کیز پکڑے باہر نکلی تھی جب سامنے سے آتے اذلان بخت کو دیکھ کر وہ ٹھٹھک کر رکی تھی۔

رک تو وہ بھی گیا تھا بلیک شلوار کمیض پر وائٹ بھاری شال رکھے آنکھوں پر بلیک گاگلز لگائے وہ انتہا کا ہینڈسم لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک پل کے لیے رکتا وہ دوسرے سیکنڈ زرش لاشاری کے پاس سے ہوا کے جھونکے کی طرح گزرا تھا وہ بے ساختہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی تھی جو تیز قدموں سے اپنے بنگلے کی طرف چلا گیا تھا۔

زرش گہری سانس لیتی کافی دیر وہی کھڑی اسے دیکھتی رہی تھی اوپر ریکنگ پر جھکی زرغون ہونٹ باہر نکالے کافی غصے سے زرش کو دیکھ رہی تھی۔

بھینگی کہی کی۔۔۔

وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔

تب ہی اعظم صاحب اسکے ساتھ آکر کھڑے ہوئے تھے۔۔

بیٹی کے لیے مل گیا۔۔*

ناک چڑھا کر بولتی وہ اعظم صاحب کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔۔

ہاں مل گیا مجھے اپنی پیاری بیٹی سے کچھ بات کرنی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ پاس رکھی چیئر بیٹھتے ہوئے بولے۔۔

پیاری بیٹی ایسا ہی مکھن پاکستان آنے کے لیے اپنی بھولی بیٹی کو لگایا تھا نا اب کونسا کام پڑ گیا ہے آپ کو اگر ڈاکٹر کے عہدے سے ہٹنے کے لیے کہنے آئے ہیں تو مت لگائیں مکھن سی وی بھیج چکی ہوں یہاں کے مشہور ہسپٹل میں ان شاءاللہ بہت جلد پھر سے انڈیپینڈٹ ہو جاوں گئی۔

منہ بنا کر کہتی وہ انکے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھی تھی۔۔

جبکہ اعظم صاحب اپنی بیٹی کی تیز زبان سے سخت پریشان ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔*

*****

میں سوچ رہا تھا تمہاری جاب کے لیے بلکہ خیام سے کہہ بھی دیا ہے میں نے۔۔

اعظم صاحب پیشانی مسلتے ہوئے اپنی بیٹی کو دیکھ کر بولے جو ٹانگیں ہلاتی انکے چہرے ہی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اچھا ہو آپ نے کہہ دیا ویسے بھی آپ نے اتنے پیسے لگائے تھے میری سٹڈی پر کما کر آپ کے ہاتھ پر رکھوں گئی تو آپ کا سینہ کتنا چوڑا ہو گا ہے نا۔

ریلکس ہوتی وہ مسکرا کر بولی۔

ایک سال تم اسٹریلیا میں جاب کر چکی ہو کیا تب سیلری نہیں ملتی تھی پورے سال میں ایک بار بھی تم نے میرے ہاتھ پر سیلری تو نہیں رکھی تھی میرے بچے۔

اعظم صاحب کے طنز نے اسے اچھا خاصا شرمندہ کر دیا تھا۔

ایک بار بجلی کا بل دیا تھا اور دوسری بار آپ کی گاڑی کے ٹائر بھی چینج کروائے تھے

۔

ناک چڑھا کر کہتی وہ اعظم صاحب کو زچ کر گئی تھی۔

بہت احسان کیا بچے اگر تم نا دیتی تو ہماری بجلی کٹ جاتی اور میری گاڑی بھی بیکار ہو جاتی۔

www.novelsclubb.com

وہ پھر طنز سے بولے۔

مسلہ کیا ہے آپکے ساتھ،

آج تو آپ حساب لینے ہی بیٹھ گے ہیں اس بار ہاف آپ کو دے دوں گئی اب خوش

۔۔

ہاتھ اٹھ کر کہتی وہ پھر سے گیلری میں آ کھڑی ہوئی۔

سامنے ہی مسٹر اکڑو اپنی گلیری میں بیٹھے لیپ ٹاپ گود میں رکھے پاوں دوسری چیئر

پر رکھے وہ اپنے کام میں پوری طرح بزی تھا۔۔

آغا جی کی ایک شرط ہے تمہاری جاب کو لے کر۔۔

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب اٹھ کر اسکے ساتھ آ کھڑے ہوتے دھیمے لہجے میں بولے۔

وہ انکی طرف حیرت سے پلٹی۔۔

افف کیا آپ دونوں کو میری سیلری سے حصہ چاہئے میں بتا رہی ہوں آپکے علاوہ میں اپنی سیلری سے ایک ٹھینگا بھی کسی کو نہیں دوں گئی بتا دیں بڑے آغا جی کو۔

ناک چڑھا کر کہتی وہ اعظم صاحب کا ضبط آزما گئی تھی۔

زرا نہیں تمہرے چند پیسوں کی ضرورت نہیں ہے وہ عربوں کے مالک ہیں یہ کیوں بھول جاتی ہو تم۔۔

اعظم صاحب اس بار غصے سے بولے۔

جس پر وہ منہ بسور کر رہ گئی تھی۔۔

دھیان اب سامنے والے گھر کی چھت پر کھڑے لڑکے کی طرف تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

چھچھوڑا کہی کا۔

وہ زیرے لب بڑبڑائی تھی۔

آغا جی کا کہنا ہے پہلے تمہاری شادی کر دی جائے پھر تم جہاں چاہو اپنی جاب کر سکتی ہو۔

اعظم صاحب دھیمے لہجے میں بولے تھے۔۔

شادی کے نام پر وہ جھٹکے سے انکی طرف پلٹی تھی۔

ٹھیک ہے کر دیں اب میں کیا کہہ سکتی ہوں لیکن لڑکے کے لیے میری چند شرائط سن لیں،

پر جوش انداز میں کہتی وہ اعظم صاحب کو ہکا بکا کر گئی تھی۔

لڑکا، ویل ایجوکیٹڈ ہو اپنا بزنس ہو بہت اچھی نیچر کا ہو لونگ ہو کیئرنگ ہو پیارا ہو قد بھی لمبا ہو ناک بھی لمبی ہو ایج میری جتنی ہو اور سب سے اہم بات اسکا پہلے کہی فلرٹ نا ہو اچھا انسان ہو نماز پڑھتا ہو صاف دل کا ہو اور سب سے اہم بات اسکا دل

دریا جتنا ہو میں دن میں لاکھوں بھی خرچ کر دوں تو پلٹ کر حساب نا لے نا ہی ماتھے پر بل ڈالے بلکہ یہ کہے بیوی کم خرچ کیے ہیں اور لے لو دل کھول کر خرچ کرو۔۔

انکے ارد گھوم کر کہتی وہ انہیں بھوکھلا کر رکھ چکی تھی وہ سخت شرمندہ ہوئے تھے اپنی بیٹی کی زبان سے یہ سب سن کر، بھلا ایسا لڑکا اس زمین میں مل سکتا تھا۔۔

ناول کم پڑھا کریں آپی ایسا لڑکا تو آرڈر پر بھی نا ملے۔

پیچھے سے آتا ہنی اسکی خواہشات سن کر مسکراتے لہجے میں بولا۔

تم تو چپ ہی رہو پاپا ڈھونڈ لیں گئے آخر لاکھوں میں انکی ایک ہی بیٹی ہے لڑکا بھی تو اسکے ٹکڑ کا ہی ڈھونڈیں گئے نا،

پاپا مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ ایسا لڑکا ڈھونڈ لائیں اور مجھے چلتا کریں۔۔۔

اسے ڈانٹ کر چپ کراتی وہ پھر سے اعظم صاحب کے پاس آئی جو ساکت ہو چکے تھے۔۔

میں نے اور آغا جی نے لڑکا ڈھونڈ لیا ہے۔

اعظم صاحب اذلان کو دیکھتے ہوئے بولے آخر وہ کڑوروں میں ایک تھا اس میں کوئی برائی نہیں تھی سوائے اسکے ماضی میں ہوئے حادثات کے۔۔۔۔۔

لمبی ناک لمبا قد انتہا سے زیادہ وجیہہ پولیٹکس میں اسکا ایک نام تھا اپنا بزنس بھی کرتا تھا اچھے اخلاق کا تھا اور انکی بیٹی کو کیا چاہیئے تھا وہ سوچ کر رہ گئے پھر اپنی بیٹی کو دیکھنے لگے جو کمر پر ہاتھ رکھے انہیں ہی دیکھ رہی تھی اس نے آج تک اپنے بھائی اور پاپا سے کوئی بات نہیں چھپائی تھی پاپا سے وہ ہمیشہ دوستوں کی طرح بات کرتی تھی وہ بھی اسے دوست کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے۔۔

اگر ڈھونڈ لیا ہے تو آئی ہوپ میری شرائط کے مطابق ہی ڈھونڈا ہو گا آپ نے۔۔

ہنی کو کہنی مارتی وہ اعظم صاحب سے بولی۔

ہمم! دس تاریخ کو تم خود دیکھ لینا کیونکہ جمعہ کے دن آغا جی نے نکاح کے لیے فائنل کیا ہے اور وہ تمہاری شرائط کے مطابق ہی ہو گا۔۔

وہ کہہ کر رکے نہیں تھے۔۔۔

لو ایسا تو پرانے زمانوں میں بھی نہیں ہوتا تھا نا میں نے اسے دیکھا نا اس نے۔ نکاح والے دن دیکھ لینا کوئی پک ہی دیکھا دیتے مجھ معصوم کو۔۔

وہ غصے سے ناک چڑھا کر بولتی سامنے کھڑے لڑکے کو گھور کر رہ گئی۔۔

جبکہ ہنی مسکرا کر اسکے کندھے پر سر رکھتا اذلان بخت کو دیکھنے لگا اپنے پاپا اور آغا جی کی باتیں وہ سن چکا تھا اچھا ہوا پاپا نے اسے نہیں بتایا تھا یہ تو بھاگنے سے بھی اجتناب نا کرتی،

www.novelsclubb.com

وہ شور مچاتی کے سارا گاؤں کانپ کر رہ جاتا۔۔

ہنی اذلان بخت کو دیکھتا مسکرا کر دل ہی دل میں سوچ کر رہ گیا۔۔۔

کیا بہن بیاہی ہے یہاں جوتا کے جا رہے ہو یا پھر میرا فون نمبر چاہیئے شرم کرو شادی شدہ ہوں دو بچوں کی ماں کو تو چھوڑ دیا کرو کمبختو۔۔۔

اس لڑکے سے وہ چلا کر بولی ء تھی جس پر وہ لڑکا ایک دم بھوکھلا کر زرا پیچھے ہوا تھا ہنی نے چونک کر اس لڑکے کو دیکھا جس کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔

اور چونک تو گیلری میں بیٹھا اذلان بخت بھی گیا تھا۔

وہ ایک دم کھڑا ہو تا ریکنگ کے پاس آیا پاؤں چپل سے آزاد تھے وہ غصے سے اس لڑکے کو دیکھنے لگا تھا جو پل میں وہاں سے دوڑ گیا تھا۔

پھر اسے جو ہنی کو شاید ڈانٹ رہی تھی۔

خنان اپنی آپی کو اندر لے کر جاو میں کام کر رہا ہوں سر درد کر دیا ہے اس نے میرا بول بول کر۔

غصے سے کہتا ہوا چیئر پر دوبارہ بیٹھا تھا وہ اسکے نادر خیالات کافی دیر سے سن رہا تھا جو وہ اپنے باپ سے فرما رہی تھی۔۔

تو اندر چلے جاتے کانوں میں روئی ٹھونس لیتے میں نے دعوت نہیں دی تھی آئیں اور میری آواز سنیں۔۔

غصے سے کہتی وہ ناک منہ چڑھا کر اندر چلی گئی۔

سوری بڑے بھائی۔۔

ہنی کانوں کو ہاتھ لگاتا شرمندگی سے بولا۔

اسکی ضرورت نہیں مائے لٹل بوائے کم عقل لوگوں کی باتوں کا میں برا نہیں مانتا۔

www.novelsclubb.com

وہ رسانیت سے نرم لہجے میں بولا۔۔

تو خود کونسا آئن سٹائن ہیں۔

وہ غصے سے کمرے سے ہی بولی تھی جس پر ہنی بھوکھلا کر اپنی کے پاس اندر دوڑا تھا تا کہ اسے چپ کروا سکے۔۔

اذلان کانوں میں ہینڈ فری لگاتا پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو چکا تھا۔

وہ سب کزنز آج باہر سیر کرنے آئے تھے سب لڑکیوں نے بڑی بڑی چادریں لے رکھیں تھی سوائے زرغون اعظم کے جو جینز پر گھٹنوں تک آتی ہاف وائٹ کمیض پہنے گھنگھڑیالے بالوں کی اونچی پونی بنائے کانوں میں چھوٹی چھوٹی ایک نگوں والی بالیاں پہنے سٹالر ٹھیک سے سینے پر اوڑھے وہ سب سے آگے تھی ہاتھ میں کیمرہ تھا۔

www.novelsclubb.com

یار پتا نہیں کون لڑکا ہے جو آغا جی نے زرغون کے لیے پسند کیا ہے۔

زرگل اینٹوں کی بنی باونڈری پر بیٹھتی پریشانی سے بولی۔

مالا اور ہما نے سر ہلایا جبکہ ملیحہ گھر پر ہی تھی۔

آغا جی کے آگے جو انکار کرے وہ اسکی شکل نہیں دیکھتے زرش آپی کو بھی وہ منہ تک نہیں لگاتے وہ جو مرضی پہنے اوڑھے انہوں نے کبھی اس سے کلام نہیں کیا زرغون اگر انکار کرتی تو وہ بھی آغا جی کے دل سے اتر جاتی۔

ہما نے دور کھڑی زرغون کو دیکھتے ہوئے کہا جو ہنی کی پکس بنا رہی تھی ساتھ ارسلان اور شازم بھی تھا۔۔

زرش کے چہرے پر تاریک سایہ لہرایا تھا۔

چھوڑو یہ بات وہ دیکھو شازم کے پوز۔۔

مالا نے زرگل۔اور ہما کا دھیان دور کھڑے شازم کی طرف موڑا جو بہت مضحکہ خیز پوز بنا کر پکس بنوا رہا تھا۔

آو وہی چلتے ہیں۔

وہ تینوں بھی اٹھ کر ان کے قریب آ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

تب ہی ایک گاڑی روڈ پر رکتی ریورس ہوتی زرغون کے قریب آئی تھی۔

ہائے مس زرغون،

گاڑی سے نکلتا وہ زرغون کے قریب آیا تھا جو اسے دیکھ کر حیران ہوئی تھی جبکہ باقی سب اسے دیکھتے سخت پریشان ہوئے وہ شہباز رئیس تھا۔۔۔۔

بھول گئی مجھے کچھ دن پہلے میرے باغ میں آپ سے بات ہوئی تھی۔

وہ نرم لہجے میں بولا باقی سب کو اگنور کیے وہ زرغون اعظم کو دیکھ رہا تھا یہ لڑکی اسے بھا گئی تھی اچھی لگنے لگی تھی اسے۔۔

نہیں یاد ہیں آپ مجھے لیکن میری آپ سے ایسی کوئی فرینڈ شپ نہیں کے آپ گاڑی سے اتر کر مجھے ہائے ہیلو کرنے آئیں۔۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی سپاٹ لہجے میں بولی۔

وہ کمینہ مسکرایا۔

چلو زرغون ہمیں دیر ہو رہی ہے۔

شازم زرغون کی کلائی پکڑتا اسے لیجانے لگا تھا۔

شہباز رائیس کی تیز نگاہ نے اسکے ہاتھ میں جھکڑی زرغون کی کلائی دیکھی۔

پھر ہونٹ بھینچتا وہ شازم کے قریب آیا۔

ٹھہر جا چھوٹے میں تمہاری آپی سے بات کر رہا ہوں نا۔

وہ شازم سے سخت لہجے میں بولا۔

لو جی اب میں اتنی بھی بڑی نہیں ہوں بیس سال کی ہوں شازم بھی بیس سال کا ہے تو میں اسکی آپی کیسے لگی اپنی نظر ٹیسٹ کرواو مسٹر اور آئندہ ہمارا راستہ مت روکنا تم تو مجھے شکل سے ہی کوئی تھڑ کی انسان لگتے ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بھنا کر بولی تھی جس پر سب اسے کھینچتے ہوئے اپنے کھیتوں میں لے گئے۔

جبکہ شہباز رائیس مسکراتا ہوا چشمہ لگا کر گاڑی کی طرف بڑھا جہاں دو اسلحہ مین اسکے انتظار میں کھڑے تھے۔۔

زرغون آیندہ اگر یہ شخص تمہیں ملے تو اس سے بات مت کرنا۔

شازم نے سنجیدگی سے اسے بتایا جس پر وہ کندھے اچکاتی ہوئی گھر کے اندر چلی گئی

*

---

www.novelsclubb.com

آغا جی آپ خیریت اس وقت۔۔

وہ گاؤن کی ڈوریاں بند کرتا الجھن سے ان سے بولا جو صبح کے پانچ بجے اسکے روم میں چلے آئے تھے۔

ہاں خیریت ہے بیٹا بس تم سے ایک بات کرنی تھی۔

آپ پہلے بیٹھیں۔

انکو سنگل صوفے پر بٹھاتا وہ انکے قدموں میں بیٹھا۔

ہم نے پہلے بھی تمہارے لیے دو فیصلے لیے تھے لیکن بد قسمتی سے وہ فیصلے غلط ثابت ہوئے لیکن ہم مایوس نہیں ہوئے، ہمیں اللہ پر یقین تھا وہ آپکے لیے ضرور کچھ بہتر سوچے ہوئے ہے۔

آغا جی کی بات پر اسکے چہرے پر سپاٹ تاثرات چھائے تھے۔

بیٹا ہمیں تمہاری یہ خالی زندگی کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے ہم چاہتے ہیں تم ہنسو خوش رہو لیکن ہم جب بھی تمہیں دیکھتے ہیں تمہارے چہرے پر ہمیں گہری ویرانی دیکھتی ہے اس وقت کاش تم ہمارے دل کو چیڑ کر دیکھ سکو یہ دل روتا ہے بخت روتا ہے۔۔۔

میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں دادا آپ پریشان نا ہوا کریں اب میں ہر وقت ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر تو نہیں پھر سکتا نا میری بیٹی ہے جس کے وجود سے میری زندگی میں روشنی ہے۔

وہ انکی بات بیچ میں ہی کاٹتا سرد لہجے میں بولا۔۔

جس پر آغا جی خاموش ہوتے اسے کے چہرے کو دیکھنے لگے۔

بخت خدا گواہ ہے اپنے بیٹوں سے زیادہ محبت میں نے دی ہے تمہیں،

میں چھوٹے بچوں کو گود میں نہیں اٹھاتا لیکن تم ایک ماہ کے تھے جب میں نے تمہارا وجود اپنے ان ہاتھوں میں لیا تھا تم سے مجھے وہ محبت ہوئی جو مجھے اپنے بچوں سے بھی نہیں ہوئی لیکن بد قسمتی سے میں ہی تمہارے درد کی وجہ بنا میرے غلط فیصلے تمہاری راہ پر کانٹے اگا گئے۔۔۔

آغا جی گہری سانس لیتے غم زدہ لہجے میں بولے۔

وہ جواباً انہیں دیکھے گیا۔

میں پھر سے تمہارے لیے ایک فیصلہ کرنا چاہتا ہوں اس بار مجھے یقین ہے یہ فیصلہ میرے خدا کا ہے وہ تمہیں وہ ساری خوشیاں دینا چاہتا ہے جن کے تم حقدار ہو۔

انکی بات پر اس کا چہرہ اور آنکھیں پل میں سرخ ہوئیں تھیں۔

پھر سے میری شادی کروانا چاہ رہے ہیں۔

وہ کائیاں انسان انکی پہلی تمہید پر ہی سمجھ چکا تھا کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

ہاں۔۔۔

آغا جی اسکے چہرے کو دیکھتے دھیمے لہجے میں بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ جواباً تلخی سے ہنس دیا۔

کون شادی کرنا چاہے گئی آپکے اس پوتے سے جو پہلے بھی دو شادیاں کر چکا ہے اسکی ایک آٹھ سال کی بیٹی بھی ہے کیا یہ جان کر آپ کے ہوتے سے کوئی لڑکی شادی کرِے گئی۔

سرد لہجے میں بولتا وہ کھڑا ہوا۔۔

تم بس ہاں کر دو بیٹا اس بار میں نے کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں چنی بہت اچھی لڑکی لے کر آوں گا تمہاری زندگی میں اپنے آغا جی پر ایک آخری دفعہ یقین کر لو۔۔

وہ لجاجت سے بولے۔

وہ جواباً پھر سے ہنس دیا۔

لیکن آپکے پوتے کو کسی شادی کی ضرورت نہیں ناہی میں شادی کروں گا میں بہت خوش ہوں اپنی لائف میں جو میری لائف میں ہو چکا ہے اس کے بعد میرا ان رشتوں سے اعتبار اٹھ چکا ہے آغا جی میں عورت زات سے اب کسی اچھائی کی توقع

نہیں رکھتا آپ خیام کی کر دیں شازم کی کر دیں لیکن میری شادی کا اب خیال دل سے نکال دیں۔

وہ کہتا ہوا کبڈ سے جوگنگ سوٹ نکالنے لگا چہرے پر پتھریلے تاثرات تھے۔

اگر اپنے آغا جی کو کبھی اپنے باپ کا درجا دیا ہو تو تمہیں اس درجے کا واسطہ تم میری بات مانو گئے تم شادی اس آنے والے جمعہ کو کرو گئے۔

آغا جی بھی کھڑے ہوتے سخت لہجے میں بولے۔

میں نہیں کروں گا میں اب کسی کو اپنی زندگی سے کھیلنے نہیں دوں گا۔

وہ ضدی لب و لہجے میں کہتا ہوا واش روم کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

خدا کی قسم اگر تم نے جمعہ کے دن ہماری پسند کی ہوئی لڑکی سے نکاح اور رخصتی نا کی تو ہم اپنی بندوق کی ساری گولیاں اپنے اس سینے میں اتاریں گئے جب تم اپنی زندگی

میں خوش نہیں ہو ہمارے کیے فیصلوں کی وجہ سے تو ہمیں جینے کا کوئی حق نہیں

۔۔

آغا جی اپنا آخری پتا پھینکتے ہوئے کہہ کر رکے نہیں تھے جھپاک سے کمرے سے نکل گئے جب کہ وہ ساکت سا وہی کھڑا رہ گیا وجود میں جیسے ہلنے کی کوئی سکت نہیں بچی تھی چہرے پر تکلیف دہ تاثرات چھا گئے تھے۔۔

کمرے سے باہر آ کر آغا جی زیرے لب مسکراتے ہوئے باہر نکل گئے۔

ہمارے بِیٹے کے کھانے پینے کا خیال رکھا کرو کچھ ہی دنوں میں اسکی گھر والی آ جائے گئی پھر تو ہمیں کوئی ٹینشن ہی نہیں ہو گئی۔

کچن میں آتے وہ کک کو ہدایت دیتے آخر میں مسکرا کر بولے جس پر کک نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے اصلی ٹینشن تو انہیں اب صحیح معنوں میں ملے گئ زرغون اعظم کی شکل میں۔۔۔۔۔۔۔

_____'_____

رات کے کھانے پر سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب زرش ٹک ٹک کرتی ہوئی نیچے آئی۔

وہ کرسی گھسیٹتی ہوئی بیٹھی۔

سب کھانا چھوڑے اس دیکھ رہے تھے جو بنا کسی کو دیکھے اپنی پلیٹ میں کھانا نکال رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سڑی ہری مرچ۔

زرغون منہ بنا کر بولی۔

جس پر ہنی نے اسے زور سے کہنی ماری تھی۔

جبکہ آغا جی اور رقیہ بیگم اپنا کھانا ادھورا چھوڑے ڈائنگ ٹیبل سے اٹھ گئے تھے۔

اب سب انکی طرف متوجہ تھے۔

منیب لاشاری بھی اٹھ کر چلے گئے تھے جبکہ سنبل اپنے شوہر کو کوس کر رہ گئی بیٹی سے زیادہ انہیں بھتیجا اور اپنے چچا پیارے تھے۔

زرش بیٹا تم کھانا شروع کرو میں نے تمہارے لیے فروٹ ٹرائفل بنائی ہے یہ کھاو تم

۔

سنبل بیگم اسکی پلیٹ میں فروٹ ٹرائفل نکالتی میٹھے لہجے میں بولی انہیں اپنی یہ بیٹی بہت لاڈلی تھی۔

باقی سب پھر سے کھانا کھانا سٹارٹ کر چکے تھے۔

یہ کیا میسٹری ہے۔

زرغون مالا سے بولی۔

www.novelsclubb.com

دھیرے دھیرے آپ کو سب پتا چل جائے گا۔

مالا نے ویجی ٹیبل رائس کھاتے ہوئے اسے جواب دیا جس پر وہ منہ بسور کر رہ گئی۔۔

رات کی واک کرتی وہ اچانک سے ہی باہر نکل گئی تھی۔۔

ارد گرد کچے مکان بھی تھے تو پکے بھی گھروں کے آنگن میں لگے درخت اوپر صاف آسمان ایسا موسم بھلا اسٹریلیا میں کہاں تھا۔

وہ ہاتھ سینے پر باندھے اشتیاق سے کچے پکے مکان دیکھتی چلتی جا رہی تھی۔

گاوں بہت بڑا تھا۔

گلیوں میں سناٹا سا چھایا ہوا تھا گھروں کی دیواروں سے جھانکتی زرد روشنی نے اندھیرے کو کسی حد تک کم کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ چونکی تھی اچانک سے اپنے سامنے آتے وجود کو دیکھ کر۔

ہائے میں شہباز میری خوش قسمتی کہ میں نے آپکو یاد کیا اور آپ مجھے یوں اچانک سے اس ویران راستے میں مل گئی۔۔

وہ مسکرا کر بولا۔

وہ ناک سکوڑتی سر نفی میں ہلاتی جلدی سے اپنے گھر کی طرف جاتے راستے پر مڑی ۔۔

مس زرغون کیا آپ مجھ سے شادی کریں گئی۔

وہ اسکے سامنے آتا اسکے ہوا سے اڑتے گھنگھڑیالے بالوں کو دیکھتا شدت سے بولا۔

واٹ دا ہیل از دس تم ہوش میں تو ہو ایک دو بار تم سے بات کیا کر لی تم نے تو سیدھا شادی کا ہی پرپوزل دے دیا اپنی حد میں رہو اچھے تو تم مجھے پہلی بار میں ہی نہیں لگے تھے ویسے تم مجھ سے بڑے ہو اور دوسری بات میری شادی ہے جمعہ کو۔۔۔

مسکرا کر کہتی وہ تیز قدموں سے اپنے گھر کی طرف جاتی سڑک پر دوڑی تھی۔۔۔۔

جبکہ وہ ساکت کھڑا مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔

نانازر غون اعظم تمہاری شادی صرف اور صرف مجھ سے ہی ہو گئی کسی دوسرے کو ہمارے بیچ آنے پر موت کی سزا ملے گئی موت کی۔۔۔

نفرت سے بڑبڑاتا ہوا وہ دور کھڑی اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔

پاپا مما نے آج مجھے دیکھا لیکن بنا مجھے پیار کیئے آگے بڑھ گئی وہ مجھ سے زرا بھی پیار نہیں کرتیں میری فرینڈز کی مما کتنا پیار اور خیال رکھتیں ہیں انکا۔۔

ہنہ اذلان کے ساتھ بریک فاسٹ کرتے ہوئے منہ بسور کر بولی۔

www.novelsclubb.com

ہاف فرائی ایگ کا نوالہ اپنے منہ کی 1 طرف لے جاتا وہ ساکت ہوا تھا۔

فورک پلیٹ میں رکھتا وہ اپنی بیٹی کو دیکھنے لگے جن کی شکل ہو بہو ان جیسی تھی۔

ہنہ آپ کے صرف بابا ہیں آپ کے بابا آپ سے کتنے پیار کرتے ہیں کیا آپ کو مزید کسی کے پیار کی ضرورت ہے!

وہ اسکی طرف جھکتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولے۔

جواباً ہنہ مسکرائی لیکن یہ مسکراہٹ اوپری تھی اسکا بھی دل چاہتا تھا اسکے مما اور بابا اسکے ساتھ رہیں خوش رہیں ہنہ سے ڈھیڑ سارا پیار کریں۔

لیکن وہ اپنے بابا سے کہہ کر انہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی وہ سمجھدار بچی تھی۔

اذلان گہری سانس لیتا ہونٹوں پر دونوں ہاتھ کی مٹھیاں بنا کر رکھتا پریشان ہوا وہ ایک ماں کی کمی پوری نہیں کر سکا تھا۔

ہنہ اب اپنے بابا کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اسے اپنے سکول کے بارے میں بتا رہی تھی وہ بورڈنگ سکول میں پڑھتی تھی ہفتے کے دن آتی اور اتوار کی شام وہ خود اسے چھوڑ آتا۔

کیا فیصلہ کیا ہے تم نے۔۔

آغا جی نے اسے باہر جاتے دیکھ کر اسکے قریب آتے ہوئے پوچھا۔۔

سوری آغا جی میں شادی نہیں کرن چاہتا دو تجربے کافی تھے میرے لیے اب مزید کی مجھے چاہ نہیں آپ خیام کی شادی کروادیں اسکی اتیج ہے شادی کی۔

براؤن شیڈ کے گلاسز آنکھوں پر چڑھاتا وہ بے مروتی سے بولا۔۔

تم جانتے ہو ہم نے تمہیں کیا کہا تھا گر تم نے جمعہ کے دن ہماری کہی لڑکی سے نکاح نا کیا تو ہم خود کو ختم کر دیں گئے۔

آغا جی غصے سے بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ جواباً مسکرایا جس پر آغا جی بھوکھلائے۔۔

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھتا بنا ان سے کچھ کہے وہ ڈرائیور کو گاڑی نکال لینے کا کہتا سامنے دیکھنے لگا۔

ڈیٹھ انسان ہم بھی تمہارے دادا ہیں شادی تو تمہیں کرنی ہی پڑے گی۔۔۔۔

آغا جی پریشانی سے بڑبڑائے۔

یہ خیام بھائی اتنے خاموش کیوں رہتے ہیں۔۔

گیلری میں کھڑی زرغون نے زرگل سے تجسس سے پوچھا۔

جس کے مسکراتے نقوش ایک دم سے سکڑے تھے۔

جسے زرغون نے واضع محسوس کیا تھا۔

وہ ایک نظر خیام کو دیکھنے لگی جو بات تو اذلان بخت سے کر رہا تھا لیکن نظریں زرگل کے چہرے پر تھیں۔۔

بتایا نہیں تم نے۔

زرغون نے شرارتی نظروں سے دونوں کو دیکھتے ہوئے زرگل سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

یہ بچپن سے ہی خاموش اور خود پسند ہیں۔

وہ تلخی سے بولی تھی جس پر زرغون نے کچھ سمجھتے ہوئے سر ہلا کر نیچے دیکھا۔

گارڈن سے ہوتے بہت سے مرد آغا جی کی بیٹھک کی طرف جا رہے تھے۔۔

یہ لوگ کون ہیں۔

زرغون نے حیرانی سے زرگل سے پوچھا۔

گاؤں کے معزز آدمی ہیں کوئی بات ہو گئی آغا جی سے کوئی صلاح مشورا کرنا ہو گا۔۔

زرگل نے کندھے اچکا کر کہا اب اسکی بھی نظریں خیام پر تھیں جبکہ اذلان بخت نیچے جا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

خیام بھائی اُس کھڑوس انسان کے ساتھ رہ رہ کر آپ بور نہیں ہوتے ارے وہ تو بہت اریٹیٹ ہے۔

زرغون اسکی طرف آتے ہوئے بولی اذلان اور زرغون کی بالکنی بالکل ساتھ ساتھ جوڑی ہوئیں تھیں۔

خیام مسکرا کر سر نفی میں ہلا گیا۔

میں خوش قسمت ہوں جو ان سے کچھ نا کچھ سیکھتا رہتا ہوں وہ بہت اچھے اور انٹیلیجنٹ پرسن ہیں۔

خیام جو اباً فائلز وغیرہ اٹھاتا سنجیدگی سے بولا۔

انٹیلیجنٹ وہ کیا تھے انٹیلیجنٹ تو میں ہوا کرتی تھی اپنی یونی میں ہمیشہ اے گریڈ لیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے گردن اکڑا کر فخر سے کہا۔

لیکن بڑے بھائی کے ہمیشہ سکول کے زمانے سے لے کر یونی تک A+ گریڈ آتا تھا انہوں نے اپنی سٹڈی کسی کے پیسوں سے نہیں کی وہ سکولرشپ پر پڑھتے آئے ہیں

۔۔

خیام نے فائلز سمیٹ کر اسکی معلومات میں اضافہ کیا۔۔

جس پر وہ ناک چڑھا کر رہ گئی پھر وہ تینوں چونکے بیٹھک سے اذلان بخت کی بہت اونچی آواز آرہی تھی جیسے وہ بہت غصے میں ہو۔۔۔

خیام فائلز ٹیبل پر رکھتا نیچے کی طرف بھاگا۔

یہ اتنا چلا کیوں رہا ہے۔

زرغون نیچے کی طرف جھک کر دیکھتے ہوئے زرگل سے بولی۔

شاید کسی سے جھگڑا ہو گیا ہو گا۔۔۔

زرگل بھی ریلنگ پر ہاتھوں کا دباو بڑھا کر نیچے کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

زرغون لوگوں کو غصے سے باہر نکلتا دیکھ رہی تھی جب بلیک سوٹ پر ہاف وائٹ شال والا مرد بہت غصے سے اپنے پورشن کی طرف بڑھا تھا.

یار یہ اتنا غصہ کیوں کرتا ہے۔

زرغون اسکی پشت دیکھتی ہوئی بولی

بلاوجہ تو نہیں کرتے کوئی نا کوئی وجہ ہو گئی۔

زرگل نے اسکی سائیڈ لی۔

جس پر زرغون ناک سکوڑتی سامنے والے چھت کی طرف دیکھنے لگی جو آج خلاف معمول خالی تھا وہ ایک دم مسکرائی جس پر زرگل نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہنی یہ دیکھو میرے انٹرویو کا لیٹر کل مجھے سٹی ہسپٹل جانا ہے انٹرویو دینے میں جانتی ہوں یہ جاب مجھے ہی ملے گئی۔

وہ بیڈ پر اچھلتی ہوئی پر جوش انداز میں بولی۔

جبکہ ہنی دائیں بائیں سر ہلاتا پھر سے موبائیل میں بزی ہو گیا۔

گھر میں بند رہ رہ کر میں تو اکتا گئی تھی شکر ہے اب باہر کا کھانا کھاؤں گئی گھوموں پھروں گئی جم جاوں گئی سوئمنگ کروں گئی شاپنگ کروں گئی ڈیٹ ماروں گئی۔

وہ اچھلتی کودتی ہوئی بولی۔۔

استغفر اللہ۔۔

آپ ڈاکٹر ہیں آپی اور آپ وہاں مریضوں کو چیک اپ کریں گئی اپریٹ کریں گئی نا کہ گھومے پھریں گئی ان سب چیزوں کے لیے وقت نہیں ملے گا اور ویسے ڈیٹ کس سے مارے گئی۔

www.novelsclubb.com

ہنی نے اپنی آپی کو دیکھتے ہوئے بے چارگی سے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

جبکہ وہ اپنا اچھلنا کودنا ترک کیے اسے گھورے گئی۔

ہنی مسکراتا ہوا دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔

ویسے آپی ڈیٹ کس سے مارے گئیں بتایا نہیں آپ نے.

وہ مسکراہٹ دباتا ہوا شرارات سے بولا۔۔۔

بکواس بند کرو ورنہ پیٹ پیٹ کر تمہارا بھرتا بنا کر کھا جاوں گئی غم ہی لگوا دیا ہے کیا تھا جو تھوڑی دیر خوش ہو لینے دیتے لیکن ناجی تم سے کہاں دیکھی جاتی ہے اپنی آپی کی خوشی۔۔

وہ کبڈ کی طرف بڑھتی غصے سے بولی۔

ہاہاہا میری معصوم آپی۔

www.novelsclubb.com

وہ شرارت سے بولتا ہوا کمرے سے بھاگ گیا۔

تو ٹھہر جا۔

وہ کُشن اس کی طرف پھینکتی ہوئی غصے سے بولی۔

صبح صبح تیار ہوتی وہ ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھی اجازت وہ لے چکی تھی آغا جی سے۔

آغا جی نے بھی اجازت دے دی تھی کہ تین چار دن ہی تو رہ گئے تھے جمعہ آنے کو

۔۔

رقیہ بیگم نے بھاری رقم دی تھی شہلہ اور انیلہ بیگم کو شادی کی تیاریوں کے لیے انہوں نے اپنے بھاری گولڈ کے سیٹ بھی پالش ہونے کے لیے دے دیئے تھے جنہیں دیکھ کر سنبل بی بی جھل بھن کر رہ گئی تھی۔

مجھے چھوڑنے کون جائے گا۔

وہ تیار ہوئی سب کے سر پر کھڑی فکر مندی سے بولی۔

میں نے اذلان کو کہہ دیا ہے اسے آج جلسے کے لیے لاہور جانا ہے تمہیں بھی لے جائے گا ویٹ کر رہا ہے وہ باہر۔۔

اعظم صاحب چائے کے گھونٹ لیتے اپنی بیٹی سے بولے۔

انہیں اور کوئی نہیں ملا تھا اس سڑو کو کہہ دیا۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے باہر آئی۔

جہاں وہ گاڑی کے اندر بیٹھا گود میں لیپ ٹاپ رکھے تیزی سے اس پر انگلیاں چلا رہا تھا۔

پیچھے ایک گارڈ کی بھی گاڑی تھی۔

اسکے آتے ہی ڈرائیور نے اسکے لیے جلدی سے ڈور کھولا۔

وہ گاڑی میں اسکے ساتھ بیٹھتی دروازہ بند کرتی اسے دیکھنے لگی جس نے ایک نظر تک اسے نہیں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آج ٹو پیس سوٹ میں تھا وائٹ شرٹ کی سلیوز کہنیوں تک موڑے وہ انگلی ہونٹوں پر رکھے دوسرے ہاتھ سے ٹائپنگ کر رہا تھا کی بورڈ پر اسکی انگلی تھرک رہی تھی اسکی ٹائپنگ کی رفتار دیکھ کر وہ حیرت زدہ سی رہ گئی تھی۔۔۔

وہ اچانک سے ہی سر اٹھاتا اسے دیکھنے لگا تھا۔

وہ جو سر جھکائے لیپ ٹاپ کی طرف دیکھنے میں مصروف تھی اسے کے سر اٹھانے پر وہ شرمندہ ہو گئی۔۔

ٹائم دیکھ رہی تھی۔

اس نے جلدی سے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

وہ طنز سے اسکی کلائی پر بندھی واچ دیکھنے لگا اسکی نظروں کا تعاقب کرتی وہ مصنوعی قہقہ لگا گئی۔

اس واچ کا ٹائم خراب ہے۔

وہ نکا چڑہا کر بولی۔

تو پہننے کا فائدہ ویسے موبائیل پر بھی ٹائم موجود ہوتا ہے۔

وہ باہر کی طرف دیکھتا سنجیدگی سے بولا۔

سڑو کہی کا غلطی ہو گئی لیپ ٹاپ دیکھنے کی۔۔

وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔

لیپ۔ٹاپ بند کر کے بیگ میں رکھتا وہ باہر دیکھنے لگا۔

آٹھ بج کر پینتیس منٹ۔

وہ باہر دیکھتا سنجیدگی سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ناک چڑہا کر کندھے اچکا کر رہ گئی۔

ویسے مونچھیں آپ پر کچھ خاص سوٹ نہیں کرتی، نا ہی شلوار قمیض۔۔

وہ اسے غور سے دیکھتی ہوئی بولی۔

جس پر اذلان نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا جیسے پوچھا ہو سیریسلی۔۔۔

میم آپکا ہسپٹل آگیا ہے۔

ڈرائیور نے اسے مخاطب کیا۔

میرا نہیں ہے میں کونسا اس ہسپٹل کی مالک ہوں کہو میم آپکی منزل آگئی ہے۔

تیز تیز بولتی وہ بیگ کندھے پر رکھتی باہر نکلی تھی۔

جبکہ ڈرائیور اور بخت ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئے۔

وہ جب تک ہسپٹل کا دروازہ پار نہیں کر گئی وہ وہی رہا اسکے اندر جاتے ہی ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا اشارا کرتا وہ دوبارہ لیپ ٹاپ بیگ سے نکالنے لگا۔

www.novelsclubb.com

زرغون اپنا انٹرویو کمپلیٹ کر کے انکے سینئر ڈاکٹرز کو اپریٹ اور باقی چیزوں کے بارے میں بتا رہی تھی جو انہوں نے پوچھے تھے انہوں نے اسے اسی وقت فائنل کر لیا تھا۔

اور ایک لیڈی ڈاکٹر کو اسے ہسپٹل دیکھانے کا بولا تھا۔

زرغون نے اپنا دن ڈاکٹر منال کے ساتھ ہی گزارا تھا۔

دوپہر کو وہ لنچ کرنے ریسٹورینٹ آگئی تھی جو ہسپٹل کے سامنے ہی تھا۔

گوشت کی ساری ڈشز آرڈر کرتی وہ ارد گرد بیٹھے لوگوں کو دیکھنے لگی۔

میں اکیلی اور یہاں سب کپلز اور فیملی کے ساتھ آئے ہیں ایک تو پتا نہیں پاپا نے کونسا نمونہ پسند کر لیا ہے میرے لیے دیکھا یا تک نہیں اگر خوبصورت نا ہوا تو میں بھی فٹ سے انکار کر دوں گئی۔

ڈشز سے انصاف کرتی وہ ساتھ ساتھ بڑبڑا بھی رہی تھی۔۔

بل لے آو۔

ہاتھ نیپکن سے صاف کرتی وہ ویٹر سے بولی جو سر ہلاتا اسکا بل لے آیا تھا۔

بھائی صاحب یہ آپ کس کا بل اٹھا لے آئیں ہیں کتنا کھایا ہو گا میں نے یہاں جو آپ دس ہزار کا بل میرے ہاتھ میں تھمارہے ہیں میں تو تین ہزار دوں گئ۔

نکا چڑھا کر بولتی وہ ہاں بیٹھے سب لوگوں کو حیرت میں ڈال گئ تھی۔

میم یہ بل آپکے کھانے کا ہے یہ ہوٹل اس ایریا کا سب سے مہنگا ہوٹل ہے اور آپ نے ڈشز بھی تو مرغ مصالحے والی منگوائی ہیں اور یہ کوئی کپڑے سبزی والی دکان نہیں یہاں آپ دام کم کروا رہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

ہوٹل کے مینجر نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتی اس مینجر کو گھورتی رہ گئ۔۔

بیگ سے موبائیل نکالتی وہ اپنے پاپا کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

پاپا صبح پیسے کم لے کر نکلی تھی آپ مجھے پیسے بیجھ دیں مجھے ابھی ضرورت ہے پیسوں کی ارجنٹ۔

وہ اعظم صاحب دے سنجیدگی سے بولی۔

میں کچھ نہیں جانتی ابھی تو ابھی۔

ضدی لہجے میں بولتی وہ پیر پٹخ کر رہ گئی۔

ویٹ کرو اور کہاں ہو تم اس وقت۔

اعظم صاحب نے پیشانی مسلتے ہوئے بے چارگی سے پوچھا۔۔

جگہ کا نام بتاتی

www.novelsclubb.com

وہ گردن اکڑا کر پھر سے چیئر پر بیٹھی تھی۔

دے دوں گئی بل اب آپنا کام کریں یا پھر میرے سر پر ہی کھڑا رہیں گئے۔۔

مینجر اور ویٹر کو اپنی جگہ جمے دیکھ کر وہ غصے سے بولی۔

جس پر وہ بے چارے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھتے وہاں سے ہٹ گئے۔

موبائل پر گیمز کھیلتے ابھی اسے پندرہ منٹ ہی ہوئے تھے جب وہ چونکی تھی اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر۔

صبح وہ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں تھا لیکن اب وہ بلیک شلوار قمیض میں تھا کندھے پر ہاف وائٹ بھاری چادر رکھے وہ اسے ہی سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا جبکہ ہوٹل کا مینجر اور باقی سٹاف حیرت سے اسکے پاس آئے تھے۔۔۔

وہ ایک دم اپنی چیئر سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

آپ یہاں،

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بولی۔

جبکہ اذلان بخت کی نظریں اب نظریں ٹیبل پر موجود ڈشز پر تھیں۔

زرغون نے اسکی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے ناک چڑھایا۔

مجھے بھوک لگی تھی۔

وہ ممنائی۔

کتنا بل ہے۔

وہ مینجر سے بولا جو بھوکھلا کر اسکے قریب آیا تھا۔

سر آپ ہمیں فون کر دیتے یقین مانے ہمیں نہیں پتا تھا یہ آپکی وائف ہیں اگر یہ بتا دیتیں تو ہم ہر گز بل کا مطالبہ نا کرتے۔

اسکی وائف کہنے پر وہ دونوں مینجر کو گھورنے لگے۔

ایکسیوزمی یہ تمہیں کہاں سے میرے ہسبنڈ لگے ہیں انکی عمر دیکھو اور میری دیکھو یہ میرے کزن ہیں بس۔

www.novelsclubb.com

نکا چڑھا کر وہ غصے سے بولی۔

جس پر سب حیرت زدہ ہوئے۔

اشرف انکا بل ادا کر دو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

سر آپ شرمندہ نا کریں بل کی کوئی ضرورت نہیں۔

مینجر جلدی سے بولا تھا لیکن وہ بنا کچھ کہے زرغون کو پیچھے آنے کا اشارا کرتے ہوئے باہر بکل گیا پیچھے کھڑے گارڈ بھی اسکے پیچھے لپکے تھے۔

زرغون بیگ پکڑتی مینجر اور ویٹر کو غصے سے گھورتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

اسکے چہرے کے نقوش سخت غصے سے تنے ہوئے تھے اس کا دل تو کر رہا تھا اس بے وقوف لڑکی کو رکھ کر تھپڑ لگاِے لیکن اعظم صاحب کا خیال کرتے ہوئے وہ چپ تھا۔

www.novelsclubb.com

لوٹا دوں گیٔ گھر جا کر آپ کے پیسے، میں بیگ میں مزید پیسے رکھنا بھول گئی تھی

زیادہ تیوریاں چڑھانے کی ضرورت نہیں۔

وہ اسکے تنے ہوئے نقوش دیکھتی منہ بنا کر بولی۔

شٹ اپ زرغون اعظم۔

وہ بہت درشتگی سے بولا تھا اسے ہو ٹلنگ کرتی لڑکیاں سخت زہر لگتیں تھیں۔۔۔

ساتھ ڈاکٹر بھی لگایا کریں۔

بہت ریلکس انداز میں کہتی وہ فون میں آئی کال کی طرف متوجہ ہو گئی تھی جبکہ وہ سر جھٹک کر رہ گیا عجیب لڑکی تھی۔

ہائے جیک کیسے ہو تم۔

وہ خوش اخلاقی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم فائن میں تم لوگوں کو بہت مس کرتی ہوں یار۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

جبکہ وہ غصے سے سر جھٹک کر رہ گیا اس لڑکی نے سر درد کر دیا تھا اپنی حرکتوں اور باتوں سے۔۔

حویلی کی ڈیکوریشن دیکھنے والی تھی آغا جی نے خود اپنی نگرانی میں ساری حویلی ڈیکوریٹ کروائی تھی جبکہ گھر کی عورتیں حیرت زدہ تھیں آغا جی تو بیٹھ ہی نہیں رہے تھے سارے کام اپنی نگرانی میں کروا رہے تھے۔۔

جبکہ بالکنی میں کھڑا اذلان بخت سخت غصے میں تھا نظریں آغا جی پر تھیں جو پکتی ہوئی دیگوں کے قریب کھانے کا معائنہ کر رہے تھے۔

وہ غصے سے نیچے انکے قریب آیا۔

میں نہیں کروں گا نکاح۔

وہ دانت پر دانت جماتا سپاٹ لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

اگر تم نے نکاح سے انکار کیا یا گھر سے غائب ہوئے تو یاد رکھنا اذلان تمہاری قسم کھاتا ہوں زندہ نہیں رہوں گا۔

اس سے کہتے وہ پھر سے پکتے پکوان کی طرف متوجہ ہو گئے۔

جبکہ وہ غصے سے انکے قریب آیا۔

یہ زرغون کی شادی کس سے کروا رہے ہیں آپ.

وہ درشتگی سے بولا۔

تم سے نہیں کر رہا بے فکر رہو۔۔

آغا جی ریلکس سے انداز میں بولے۔

www.novelsclubb.com

لڑکا کون ہے مجھے بتائیں میں اسکی انکوائری کروالیتا ہوں۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ہم نے کروالی ہے انکوائری لڑکا بہت اچھا ہے ٹینشن نا لو ریلکس رہو۔

آغا جی ہاتھ میں پکڑی چھڑی پر دباؤ ڈالتے ہوئے بولے۔

ریلکس کہاں رہنے دیتے ہیں آپ۔

غصے سے کہتا وہ اپنے منشن کی طرف تیز تیز قدموں سے بڑھ گیا تھا جبکہ آغا جی مسکرا کر نوید کو آواز لگانے لگے۔۔

بات سنو لگتا نہیں تم اسٹریلیا سے آئی ہو لگتا ہے کسی جنگل سے اٹھ کر یہاں آ بسی ہو۔

وہ جو شازم کے ساتھ کیرم کھیل رہی تھی زرش کی بات پر ناک سکوڑتی وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

لمبے گھنگھڑیالے بالوں کا جوڑا کیے ہاف وائٹ ٹروزر پر سکائے قمیض پہنے ہوِے تھی رف ساحلیہ تھا اسکا جبکہ زرش فل تیار تھی وہ ایسے ہی رہتی تھی خود کو بنا سجا کر رکھنے والی۔

جنگل میں رہنے والوں کے بارے میں بڑا پتا ہے آپکو کہی خود بھی تو وہی نہیں رہی ویسے بھی دادای کہتی ہیں مایوں کی دلہن کو رف سا رہنا چاہیئے اس طرح دلہن کو روپ زیادہ آتا ہے۔

منہ بنا کر کہتی وہ پھر سے اپنے کھیل کی طرف متوجہ ہوئی۔

واٹ نان سینس بڑی ہوں تم سے تمیز سے بات کیا کرو۔

زرش غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

کیوں آپ پرائم منسٹر لگی ہوئی ہیں یا آپ میری امّاں ہیں جو آپ سے تمیز سے بات کروں جیسے تم مجھ سے بات کرو گئی میں بھی ویسے ہی کروں گئی۔۔

غصے سے کہتی وہ شازم کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی لیکن وہ بیچارہ بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکے ہوئے تھا۔

شٹ اپ یو فول گرل۔

زرش غصے سے بھنا کر بولی۔

یو شٹ اپ اینڈ کنٹرول یور ٹنگ ورنہ لڑائی میں آج تک مجھ سے کوئی نہیں جیت سکا

۔

بنا اسے دیکھے ریلکس سے انداز میں کہتی وہ اسے آگ لگا گئی تھی۔

تمہیں تو دیکھ لوں گئی میں۔

www.novelsclubb.com

شوق سے۔۔۔

وہ باز نہیں آئی تھی اسے تپانے میں۔

جبکہ زرش اسکی لمبی زبان کو کوستی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔

واوایار کیا سبق سکھایا ہے تم نے زرش آپی کو۔

شازم اس سے امپریس ہوتا ہوا بولا۔

اسے بڑا شوق ہے دوسروں سے الجھنے کا پہلے دن میں کچھ نہیں بولی تو وہ اپنے آپ کو تیس مار خان ہی سمجھ بیٹھیں ہے۔۔۔

ناک چڑھا کر بولتی وہ اوپر کھڑے آغا جی کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

ایسی ہی لڑکی کی تو تلاش تھی انہیں جو انہیں مل چکی تھی۔

تم دونوں کو ایک ڈور میں باندھ کر رہی رہے گا تمہارا یہ دادا۔۔

وہ مونچھوں کو تاو دیتے غائبانہ اذلان بخت سے مخاطب ہوئے۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے جمعرات کے دن سارے گاؤں کو کھانے پر حویلی میں بلایا تھا۔۔

سارا گاوں ان کے گھر پر اکٹھا تھا سوائے رائیس خاندان کے۔

اذلان بخت جمعے کے دن صبح صبح گھر سے نکلنے لگا تھا جب سامنے ہی اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑے آغا جی کو دیکھا۔

وہ انہیں دیکھ کر اپنی جگہ ساکت ہوا تھا۔

کدھر کی تیاری ہے میرے بچے۔

آغا جی چھڑی پر دباو ڈلاتے اپنے لاڈلے پوتے سے دوستانہ انداز میں بولے۔

وہ آج پریس کانفرنس منعقد کی تھی تو بس اسی پر جا رہا تھا۔

وہ واچ پر ٹائم دیکھتا ہوا بولا۔

بچے ایسا ہے کہ پریس کانفرنس والوں کو منع کر دو نکاح اور رخصتی کے بعد کر لینا پریس کانفرنس بھاگی نہیں جا رہی تماری پریس کانفرنس۔

وہ اسکے نزدیک آتے بڑے ریلکس بھرے لہجے میں بولے۔

www.novelsclubb.com

میرا جانا ضروری ہے آغا جی اور آپ سے کس نے کہا میں نکاح اور رخصتی میں دلچسپی رکھتا ہوں مجھے چھوڑیں اور خیام کی فکر کریں یا شازم کی میری عمر نکل چکی ہے شادی کی۔

وہ سپاٹ لہجے میں ضدی بھرے لہجے میں بولا۔

نکاح تو تم سے ہی ہو گا اس بچی کا اور دوسری بات آج تم اس گھر سے قدم تک باہر نہیں نکالو گئے ورنہ ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

آغا جی بھی ضدی لہجے میں بولے۔

آپ کیوں پھر سے میری زندگی خراب کر دینا چاہتے ہیں میں نے کہہ دیا مجھے نہیں دلچسپی شادی میں اور میرے ساتھ اس دفعہ آپ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔

وہ سپاٹ انداز میں کہتا گاڑی کی طرف بڑھا۔

ایک منٹ میرے لال۔

آغا جی اسکے سامنے آتے ہوئے غصے سے بولے۔

جبکہ وہ گہری سانس لیتا انہیں سپاٹ نظروں سے دیکھنے لگا۔

اگر تم نے میری بات نامانی تو میں شہباز رائیس کا رشتہ منظور کر لوں گا۔

لبوں پر ہلکی مسکان سجاتے وہ لاپرواہی سے بولے۔

جبکہ اسکے قدم اپنی جگہ پر جم کر رہ گئے چہرے پر پتھریلے تاثرات رقم ہو چکے تھے۔

لیکن زرغون کی تو آج شادی ہے۔

وہ کچھ دیر بعد بولنے کے قابل ہوا تھا۔

تو کیا ہوا ابھی کونسا ہو گئی ہے اِدھر تم گھر سے باہر اُدھر ہم احمد رائیس کو فون کر کے بلا لیں گئے۔

www.novelsclubb.com

مسکرا کر کہتے اسکے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھتے وہ اندر ہال کی طرف بڑھ گئے۔۔

جبکہ وہ مٹھیاں بھینچے ضبط سے ہونٹ دانتوں میں دبا کر رہ گیا غصے سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

پھر پلٹ کر اندر کی طرف بڑھتا سامنے آتی ہر چیز کو ٹھوکروں پر اڑاتا وہ اندر کہی غائب ہو گیا تھا۔

جبکہ پلر کے پیچھے چھپے آغا جی مسکرائے۔

ایک مطمئن سی سانس لیتے وہ اندر چلے گئے۔۔

یار کیسی لڑکی ہوں مجھے میرے پاپا نے میرا دلہا تک نہیں دیکھایا جاو میں نہیں کرتی شادی وادی،

www.novelsclubb.com

ویڈیو پر ہی دیکھا دیتے وہ اگر گنجا ہوا تو یا پھر چھوٹے قد کا ہوا تو، اگر اسکی آنکھیں چھوٹی ہوئی دل کا کنجوس ہوا تو ناجی میں صاف انکار کر دوں گئی۔

اگر بات کرا دیتے تو میں جانچ لیتی اسکی باتوں سے کہ وہ کیسا ہے کنجوس ہے یا پھر کھلے دل کا ہے۔

ہاف وائٹ کھلے گیڑے والی فراک پہنے جس پر گولڈن بھاڑی کام کیا گیا تھا گھنگھڑیالے بالوں کو کھلا چھوڑ کر ان میں پھول لگائے تھے نازک سی جیولری پہنے سمپل میک اپ میں وہ بہت اچھی لگ رہی تھی بلکہ پہچانی نہیں جا رہی تھی۔

اِدھر اُدھر چکر لگاتے وہ جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہی تھی جبکہ بیڈ پر بیٹھیں زرگل، مالا، ہما، اسکی باتوں پر ہنس رہی تھیں لیکن اسکے سامنے نہیں ہونٹوں پر رکھے ہاتھوں کے پیچھے۔۔

کل کو میں اپنے بچوں کو بتاوں گئی کہ بچو آپکی ماں کی ایسی ریجیکٹ میرج ہوئی کہ شاید ہی کسی کی ہوئی ہو تو وہ تو الٹا مجھے ہی کہیں کہ کیسے آپ نے اتنے سال اسٹریلیا میں گزار لیے آپ تو بہت پرانے زمانے کی روح تھی یہاں کہاں آکر بس گئی۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھتی جھنجھلا کر بولی۔

جس پر ان تینوں کے مشترکہ قہقہے گونجے تھے۔

وہ تیکھی نظروں سے ان تینوں کو گھورتی پھر سے خود پر افسوس کرنے لگی۔

ہائے میری قسمت شادی کی خوشی میں بنا لڑکا دیکھے ہی ہاں کر دی آج آفسوس ہو رہا ہے پتا نہیں کیسا ہو گا چلو شکل سے تو گزارا کر لوں گئی لیکن وہ کنجوس نا ہو یار مجھے کنجوس آدمی زرا اچھے نہیں لگتے۔۔

وہ پھر سے جھنجھلاتی ہوئی مرر کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

افففف زرغون واقعی تمہاری زبان اور ہونٹ نہیں تھکتے بول بول کر یار صبر کر لیا کرو جتنا تم بولتی ہو مجھے لگتا ہے تمہارا شوہر صرف تین دن میں ہی بہر ہو جائے گا پھر چیخ چیخ کر اسے سمجھاتی رہنا۔

www.novelsclubb.com

زرگل نے حیرانی سے اسکی چلتی زبان کے جوہر دیکھتے ہوئے تاسف سے کہا۔

اچھا ہے جب دل کیا گالیاں نکال لی برائی کر لی کو سنے دے لیے ویسے بہرے شوہر کے تو بہت فائدہ ہیں کاش میں پہلے غور کر لیتی تو اپنے لیے بہرے شوہر کی ہی ڈیمانڈ کرتی۔۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولتی ان سب کو پھر سے قہقہے لگانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

زر گل آپی دادو اور آنٹی کہہ رہیں ہیں دلہن کو باہر لے آئیں۔

ہنی دروازہ سے جھانکتا ہوا بولا۔

ہنی ایک بات سننا۔

وہ اسے جاتے دیکھ کر جلدی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہارے دلہے بھائی کیسے دیکھتے ہیں۔

وہ اشتیاق سے بولی۔

کانوں سے بہرے آنکھوں کے اندھے شکل کے بیچارے آپ کو ایسا ہی شوہر چاہیئے تھا اور اللہ نے آپکو ویسا ہی عطا کر دیا ہے اب خوش اب باقی آپ خود دیکھ لینا کہ کیا کیا کوالٹی ہیں ہمارے دلہا بھائی میں۔۔۔

وہ شرارت سے کہتا جھپاک سے کمرے سے بھاگ گیا جبکہ وہ بنا دلہن ہونے کا لحاظ کرتی پیروں میں پہنی سلور سینڈل اسے مار چکی تھی لیکن وہ تب تک بھاگ چکا تھا۔

ایڈیٹ لگ جاؤ میرے ہاتھ پھر بتاتی ہوں میں تمہیں۔

غصے سے کہتی وہ دروازے میں پڑی سینڈل کو اٹھا کر پہننے لگی۔۔

جبکہ وہ سب حیرانی سے اسے دیکھ رہیں تھیں بھلا ایسی دلہن انہون نے کب دیکھی تھی اور نا ہی کبھی دیکھیں گئیں انہیں پورا یقین تھا زرغون اپنے نام کا واحد پیس ہے

۔

کیا بت بن کر بیٹھ گئی ہو لے جا واب باہر صبح سے کمرے سے باہر نہیں نکلنے دیا اب تو میرے شوہر کی شکل مجھے دیکھا دو ظالمو۔۔

وہ انہیں اپنی طرف حیرت سے دیکھتے دیکھ کر غصے سے بولی۔

جبکہ وہ تینوں ایک دوسرے کو دیکھتیں ہوئیں اٹھیں۔

زرغون تمہارا گلا نہیں دکھتا بول بول کر یار تم اتنا کیسے بول لیتی ہو اور دوسری بات تم اتنی اچھی پنجابی، اردو کیسے بول لیتی ہو۔۔

مالا اس پر سرخ کا مدار دوپٹی اوڑھتی ہوئی حیرت سے بولی۔

کلاسز لیں ہیں پنجابی اردو کی اور میں کہاں زیادہ بولتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ ان تینوں کو گھورتی ہوئی بولی۔

جو اسکا گھونگھٹ نکال چکیں تھیں۔۔

ہما اور زرگل اسے کندھوں سے تھامتی باہر گارڈن میں لے آئی جہاں دلہن دلہا آمنے سامنے نکاح پڑھتے ہیں بس ایک سرخ چادر کو بیچ میں حائل کیا جاتا تھا۔

یہ سوٹ پہن لیں آغا جی نے بھیجا ہے اور وہ باہر ارجنٹ بلا رہے ہیں آپ کو۔۔

خیام اسے سوٹ دیتا ہوا بہت احترام سے بولا۔

فائل سٹڈی کرتا وہ غصے سے لب بھینچ کر رہ گیا کشادہ ماتھے پر تیوریاں چڑھائے وہ بیٹھا رہا۔

بڑے بھائی آغا جی ویٹ کر رہے ہیں باہر۔

www.novelsclubb.com

خیام ڈریس اسکے بیڈ پر رکھتا نرم لہجے میں بولا۔۔

جبکہ وہ فائل ایسے ہی ٹیبل پر پٹختا ہوا بنا ڈریس کو چھوئے باہر کی طرف تیز قدموں سے بڑھا۔

خیام نے حیرت سے اسکے رف سے حلیے کو دیکھا جو عجلت سے باہر نکل رہا تھا۔

خیام بھی بھوکھلاتا ہوا باہر اسکے پیچھے دوڑا تھا۔

وہ بہت غصے سے گارڈن میں بنائے گئے سٹیج کی طرف بڑھا تھا یہاں اسکے سب چچا آغا جی کے پاس کھڑے باتیں وغیرہ کر رہے تھے۔

جبکہ رقیہ بیگم سٹیج پر بیٹھیں مہمانوں سے باتیں وغیرہ کر رہیں تھی چہرے پر آج ایک الگ ہی خوشی تھی۔۔

پھر سب نے اسے دیکھا جو وائٹ شرٹ کے نیچے ہاکی کلر کی پینٹ پہنے ہوا تھا سلیوز کہنیوں تک موڑے بہت رف سے حلیے میں تھا لیکن اپنے خوبصورت نقوش سے وہ اپنے خاندان میں سے سب سے الگ دیکھتا تھا۔

37 سال کی عمر میں بھی وہ تیس سال کا ہی لگتا تھا اسے رشتوں کی کمی نہیں تھی اسکے فینز میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ تھی جو اسکی ایک نظر کے لیے ترستی تھیں۔

(زرغون کو تو ویسے ہی سب بوڑھے دیکھتے ہیں اپنے آگے)

اعظم صاحب اذلان کو دیکھتے ہوئے دل میں بڑبڑائے۔

آغا جی نے دانت پیس کر اس ڈیٹھ کو دیکھا۔۔

تم تیار نہیں ہوئے مولوی سب آگئے ہیں۔

آغا جی سرد لہجے میں بولے۔

پہلے مجھے آپ یہ بتائیں زرغون کا دلہا کہاں ہیں میں ملنا چاہتا ہوں اس سے۔۔

پینٹ کی جیب میں ہاتھ گھساتا وہ بہت تیکھے لہجے میں بولا تھا۔

بتا دیتا ہوں تم پہلے تیار ہو آو۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے سر پیٹ لینے والے انداز میں کہا۔

او سیریسلی!. کیا آپ مجھے بچہ سمجھتے ہیں سیاست میں ایک نام ہے آپکے پوتے کا پیٹھ پیچھے سازش کرنے والو کو جان جاتا ہے یہ آپکا پوتا اور آپ تو میرے سامنے ہی یہ

سب کر رہے ہیں آپ کو لگتا ہے آپ کا پوتا احمق ہے آغا جی مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی چچچچ۔

سر جھٹک کر وہ بہت سرد لہجے میں بولا البتہ ہونٹوں پر ہلکی طنزیا مسکان تھی جو وہاں موجود سب کو پریشان کر گئی۔

اذلان بیٹا بات سنو میری تم۔۔

حبیب صاحب اسکا کندھے تھامتے ہوئے لجاجت سے بولے۔

پلیز چاچو میں کوئی بچہ نہیں جسے آپ سب بلیک میل کریں اور وہ مان جائے گا نو نیور میری زندگی میں اب کسی شادی کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

وہ دیکھ حبیب صاحب کو رہا تھا لیکن سنا آغا جی کو رہا تھا۔

وہ ڈیٹھ تھا اپنی مرضی کرنے والا سب جانتے تھے اس لیے تاسف سے اب وہ آغا جی کو دیکھنے لگے۔

آغا جی میں چلتا ہوں اور ہاں کسی پسٹل کی گولی یا کسی اور سازش سے آپکا بیٹا ایمو شنل بلیک میل ہونے والا نہیں۔

مسکراتے لہجے میں کہتا وہ سیڑیوں کی طرف بڑھا تھا۔

میرے راج دلارے رکو تو زرا۔

آغا جی کی سپاٹ آواز پر وہ گہرا سانس لیتا رکا تھا۔

شازم ارسلان تو نیچے لگ ٹیبل پر بیٹھے اذلان بخت کو دیکھ رہے تھے انداز میں بہت محویت تھی جیسے اذلان اور آغا جی کی بخث کا ہی انتظار ہو۔۔۔

ریڈ دوپٹے کے ہالے میں سب کزنز اسے باہر لون میں لائیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

سب اب دلہا کو چھوڑے دلہن کی طرف متوجہ ہوئے تھے جو بہت خوبصورت لگ رہی تھی بھرے بھرے ہونٹوں پر لگی پنک لپسٹک اسے بہت خوبصورت بنا رہی تھی۔

سہج سہج کر قدم اٹھاتی وہ زرگل کو کندھا مار گئی۔

میرا دلہا تو مجھے کہیں نظر نہیں آرہا۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے دھیمے جھنجھلائے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

زرگل اور باقی سب گھبرائیں تھیں انہیں بھی آج صبح ہی اپنی اپنی امیوں سے پتا چلا تھا کہ زرغون کا دلہا کون ہے ان کو تو اسکی قسمت پر رشک آیا تھا لیکن زرغون کے رئیکشن کا ڈر بھی تھا اسے خود کو کم سن جبکہ باقیوں کو بوڑھا بنانے کی عادت تھی اور یہ سب کزن جان چکے تھے کہ ہماری زرغون کتنی ایج کانشئس ہے۔۔

دیکھ جاتا ہے پہلے سٹیج پر تو چلو پھر روبرو ملاقات کر لینا۔

مالا نے اسے سٹیج کے قریب لاتے ہوِے شرارتی لہجے میں کہا۔

جس پر وہ ارد گرد دیکھنے لگی لیکن کامیابی نہیں ہوئی تھی۔

اذلان اسے دیکھ کر اب طنزیہ نظروں سے آغا جی کو دیکھ رہا تھا جو اسکی طنزیا نظروں کو کوس کر رہ گئے۔

ہنی نے سرعت سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے سٹیج پر چڑنے میں مدد دی اور چیٔر پر آرام سے اسے بٹھایا۔

سنو ہنی کے بچے اپنے جیجو سے تو ملواوّ۔۔

وہ ہنی کی سلیو کھینچتی ہوئی غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بس ابھی آپ دیکھ لیتیں ہیں لیکن اک دو منٹ چپ رہیں۔

ہنی کہتا ہوا کھڑا ہوا اور اپنے باپ کے پاس آیا جو زرغون کو دیکھتے پریشان ہوئے تھے۔

نوید مولوی کو میری بیٹھک سے بلا لاؤ۔

آغا جی اپنے بیٹے سے کہتے زرغون کو دیکھنے لگے جو دادی رقیہ سے کچھ بات چیت کر رہی تھی وہ یقیناً اپنے سسرالی رشتے داروں کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔

جبکہ وہ ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے آغا جی کو ہی دیکھ رہا تھا چہرے پر سپاٹ تاثرات رقم تھے۔

تب ہی نوید صاحب مولوی صاحب کو لے آئے۔

سنبل بیگم، کو چھوڑ کر باقی سب کا دل پتے کی طرح کانپ رہا تھا کہ یہ اونٹ آخر کس کروٹ بیٹھے گا۔۔۔

مولوی صاحب نکاح شروع کریں۔

www.novelsclubb.com

آغا جی کی بے لچک آواز پر وہ حیرت سے آغا جی کو دیکھنے لگا لیکن یہ تو طے تھا اس بار وہ آغا جی کی کسی بلیک میلنگ میں نہیں آئے گا وہ دل میں پختہ ارادہ کرتا زرغون کی طرف متوجہ ہوا۔

جس کے پاس مولوی صاحب بیٹھ کر نکاح کا رجسٹر کھول چکا تھا۔

جبکہ زرغون بیزار سا منہ بنائے مولوی صاحب کو گھور رہی تھی مولوی صاحب نے رجسٹر کھول کر پنسل سے کچھ نشانات لگائے پھر اسکی طرف متوجہ ہوئے جو لپ سٹک سے سجے ہونٹوں کو اوپر کی طرف چڑھائے انہیں غصے سے دیکھ رہی تھی،

مولوی گھبرایا مولوی کوئی چھبیس پچیس سال کا لڑکا تھا اسے اپنے باپ کے بعد یہ گدی ملی تھی اس گاوں کے نکاح اب وہی پڑھاتا تھا لیکن ایسی دلہن اس نے پہلی بار دیکھی تھی جو دوسروں کو چھوڑ مولوی کو گھورنے میں مصروف تھی۔۔

زرغون بنتِ اعظم آپکو ایک کڑوڑ حق مہر سکہ رائج الوقت اذلان بخت ولد خاقان کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

مولوی صاحب نے بلند آواز میں اس سے پوچھا۔

جو حیرت سے مولوی صاحب کو دیکھ رہی تھی۔

ایک بار پھر سے دلہا کا نام دہرایئے۔

وہ تیکھے لہجے میں بولی تھی۔

جس پر مولوی گھبراتا ہوا اذلان بخت لاشاری بول گیا تھا۔

ارے پاگل ہو نام غلط بول رہے ہو۔

وہ حیرت سے چلائی۔

نام بالکل ٹھیک ہے میری بچی۔

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب کے کہنے پر وہ مولوی کو چھوڑ حیرت سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی چہرے پر واضع شاک والے تاثرات چھائے تھے۔۔

واٹ ڈڈ یو مین____"

وہ انکی طرف آتی غصے سے بولی۔

اعظم صاحب گہرا سانس لیتے آغا جی کو دیکھنے لگے وہ جانتے تھے انکی بیٹی ایک نمبر کی ڈیٹھ ہے کبھی نہیں مانے گئی،

لیکن وہ اپنے باپ کے لیے یہ مشکل کام کر گئے تھے اب سمجھ نہیں پا رہے تھے کیا کہیں کیا کریں جس سے وہ ڈیٹھ مان جائے۔۔۔

میں نکاح کروں اس لڑکی سے نو نیور آپ نے سوچا بھی کیسا اذلان بخت لاشاری اس سے نکاح کرے گا۔

وہ بھینچے ہوِے لہجے میں بہت غصے سے آغا جی سے بولا تھا۔

جس پر زرغون اعظم بنا بڑوں کا لحاظ کیے ایک دم سے اسکے سامنے آئی تھی۔

اوئے بڈھے تم سے کس نے کہا میں تم سے نکاح کروں گئی ارے آپ اس دنیا میں اکیلے مرد ہوتے تو پھر بھی زرغون اعظم آپکو اپنے دلہے کا درجا نا دیتی میری کونسی

عمر نکل رہی ہے یا مجھے کونسا رشتوں کی کمی ہے جو آپ سے نکاح کر لوں کیا مجھے کسی پاگل کتے نا کاٹا ہے اونہہ_____

وہ کافی اونچی آواز میں ناک چڑھا کر بولتی سب کو بھوکھلا کر رکھ چکی تھی۔

سب منہ پھاڑے دونوں کو آمنے سامنے کھڑا دیکھ رہے تھے بنی سنوری دلہن کے سامنے رف سے حلیے میں کھڑا وہ بندا بہت غصے سے اس منہ پھٹ لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

شٹ اپ زرغون اعظم تم بھی اچھے سے کان کھول کر سن لو میں تم جیسی بد تمیز، منہ پھٹ، نکمی لڑکی سے نکاح کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں جسے نا بات کرنے کی تمیز ہے نا پہننے اوڑھے کا سلیقہ۔

www.novelsclubb.com

ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے وہ بہت غصے سے بولا تھا۔

زرغون نے بہت غصے سے ارد گرد کچھ تلاشا جیسے اسے مارنے کے لیے کوئی چیز تلاشی ہو لیکن ناکامی نہیں ہوئی تھی اسے۔۔

ویٹر کے پاس آتی اسکے ہاتھ سے سبز چھوٹا سا پائپ پکڑتی وہ اسکے سامنے پھر سے آئی تھی۔

جبکہ وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تمسخرانہ نظروں سے اسے ہی دیکھتا رہا۔

اعظم صاحب اور آغا جی انتہائی پریشانی سے انکے قریب آئے تھے۔

جبکہ گھر کی بہوئیں سمیت ینگ جنریشن ورطہ حیرت سے دونوں کو دیکھ رہے تھے بلکہ شازم اور ارسلان تو باقاعدہ ان دونوں کی ویڈیوز بنا رہے تھے۔

اور گھر آئے مہمان انکی تو حالت ہی عجیب ہو گئی تھی دنیا کے انوکھے دلہا دلہن کو جو دیکھ رہے تھے۔۔

ڈاکٹر ہوں ڈاکٹر کوئی رشوت سے نہیں بنی نکمے ہوں گئے آپ،

بڈھے ہو ایک دم کوجے بھی ہو ایک بیٹی کے باپ دو شادیاں بھگتانے والے بڈھے ہو تم، مجھے تو میرے باپ کی شرم ہے ورنہ اب تک تمہارا سر پھاڑ چکی ہوتی۔

سر جھٹک کر ناک چڑھا کر وہ بولی تھی۔

جبکہ اعظم صاحب اپنی بیٹی کی چلتی زبان سے سب کے سامنے ایک بار پھر سے شرمندہ ہوئے تھے۔۔

اذلان میری بات سنو!

آغا جی بے بسی اسے اپنی طرف کرتے ہوئے بولے۔

آغا جی آپ کا پوتا چاہے مان جائے میں نہیں مانوں گئی اچھے دادا ہیں آپ میرے اپنی کنواری کم سن پوتی کا نکاح اس سے کر رہے ہیں اگر میرے سگے ہوتے تو میرے جوڑ کا ڈھونڈتے۔

وہ گردن اکڑا کر کمر پر ہاتھ رکھتی اذلان بخت کو گھور کر آغا جی سے بولی۔

اعظم صاحب دانت پیس کر اپنی بیٹی کو گھور کر رہ گئے بڑی شرم کر رہی تھی اپنے باپ کی اگر نا کرتی تو پتا نہیں کیا کر دیتی۔۔۔

تمہاری تو!

اذلان بخت بہت غصے سے اسکی طرف بڑھا۔

جب وہ ایک دم سے ڈنڈے والا ہاتھ اوپر اٹھا گئی تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

جب ہنی سرعت سے ان دونوں کے بیچ میں آیا تھا۔

آپی پلیز تماشا نا کریٹ کریں مان جائیں نا میری خاطر پاپا کی خاطر۔

www.novelsclubb.com

ہنی اسکے سامنے کھڑا بہت لجاجت سے بولا تھا۔

میں اس مولوی سے تو نکاح کر سکتی ہوں لیکن ان سے۔۔

مولوی کی طرف اشارا کرتی وہ نخوت سے بولی۔

جبکہ اب شاک میں جانے کی باری مولوی کی تھی سب ٹکر ٹکر اذلان اور زرغون کو دیکھ رہے تھے اذلان ہلکا سا مسکرایا مولوی کی ٹائٹ ہوتی حالت کو دیکھ کر جو خوامخواہ اپنا کالر درست کرنے لگا تھا۔

آغا جی میں چاہتا ہوں زرغون کو بیسٹ ملے اور اگر اسے مولوی بیسٹ لگتا ہے تو آپ اسکا نکاح اس مولوی سے کر سکتے ہیں کوئی پرابلم نہیں ویسے بھی یہ ہماری زرغون کی اتیج کا ہی ہے۔

ایک ایک لفظ چبا کر بولتا وہ زرغون اعظم کا خون خشک کر چکا تھا۔

آغا جی نے زرغون کو گھور کر دیکھا۔

جو مولوی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

اذلان بی سیریس۔

حبیب صاحب سنجیدگی سے بولے۔

چاچو خدا کی قسم میں سیریس ہوں آپ اپنی بھتیجی سے پوچھ لیں کیا وہ مولوی سے نکاح کے لیے سیریس ہے۔

زرغون نے ڈنڈے پر ہاتھ کی پکڑ مضبوط کرتے ہوئے اذلان بخت کو کینہ توز نظروں سے دیکھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا اسے سالم نگل جائے لیکن وہ بے بس تھی کاش اسے ایک خون معاف ہوتا تو وہ اس انسان کو دوسرا سانس نا لینے دیتی۔

وہ جلے دل سے سوچ کر رہ گئی۔

جبکہ شازم اور ارسلان کا ہنس ہنس کر برا حال تھا وہ ایک سائیڈ پر کھڑے تھے دونوں ہنستے ہوئے نظر نہیں آرہے تھے، ورنہ اب تک اذلان بخت انکے دانت توڑ چکا ہوتا

۔

www.novelsclubb.com

اذلان یار سچویشن کو دیکھ اور سمجھ اگر نکاح نا ہوا تو بہت بے عزتی ہو گئی آغا جی کو کتنی پیاری ہے اپنی عزت پلیز کر لے یہ نکاح۔

خیام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں

سمجھایا لیکن وہ کیسے ایک منہ پھٹ بد تمیز اپنی سے اتنی چھوٹی لڑکی سے نکاح کر سکتا تھا ویسے بھی دو تجربے کافی تھے اسکے لیے اب مزید کی ساکت نہیں تھی اس میں کاش کوئی اسے سمجھ پاتا۔

وہ سوچ کر رہ گیا۔

مولوی زرغون کے دیکھنے پر سر جھکا گیا۔

بے شرم انسان کیسے شرما رہا ہے جیسے میں تو اس سے نکاح کے لیے مری جا رہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ کھول کر رہ گئی تھی۔

اعظم ایک منٹ ادھر آ کر بات سنو۔۔

آغا جی ایک طرف ہوتے اعظم کو آواز لگا گئے۔

اعظم سر ہلاتے انکے پاس آئے۔

آغا جی جیسے جیسے بات کر رہے تھے اعظم صاحب کے چہرے پر ویسے ویسے پریشانی والے تاثرات چھا رہے تھے۔

اذلان نے سنجیدگی سے اپنے آغا جی کو دیکھا۔

افف میں کیا کروں آپ کا اب کونسی سازش بن رہے ہیں یہ۔

اذلان بخت جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔

اب بی کونسی پٹیاں پڑھا رہے ہیں میرے باپ کو اللہ خیر کرے افف کہاں پھنس گئی کاش مجھے پہلے پتا چل جاتا تو فرار ہو سکتی تھی.

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیس کر رہ گئی۔

سنبل بی بی صوفے پر براجمان بہت طنزیہ نظروں سے اذلان بخت کو دیکھ رہی تھی۔

باقی سب پریشان تھے سوائے شازم اور ارسلان کے جو بہت انجوائے کر رہے تھے اس سچویشن کو۔۔

مالا نے بیٹھے بیٹھے ہی اچانک سے ہنی کو دیکھا جواب پتا نہیں کیا کہہ رہا۔ تھا اپنی آپی کے کانوں میں جو وہ ناک چڑھائے اسے دیکھ رہی تھی۔

ان دونوں بہن بھائیوں کی شکل بہت ملتی جلتی تھی ایک دوسرے سے بس زرغون کے بال گھنگھڑیالے تھے اور ہنی کے سیدھے سلکی۔

وہ بہت سلجھا ہوا لڑکا تھا اسے دیکھتے ہی مالا کا دل پتا نہیں کیوں اسکی طرف کھینچا جاتا تھا وہ پریشان تھی دل کی بدلی لے پر وہ بہت خوبصورت کم عمر لڑکی تھی۔

اذلان میں آخری بار پوچھ رہا ہوں تم یہ نکاح کرو گئے یا نہیں۔

آغا جی نے غصے سے اسکی طرف آتے ہوئے پوچھا۔

مجھے یہ نکاح قبول نہیں۔

وہ لاپرواہ سا کھڑا بہت ضبط سے بولا تھا۔

مجھے آپ سے تین بار قبول نہیں قبول نہیں قبول نہیں خود کو پتا نہیں کیا سمجھتے ہیں

۔۔۔۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

جبکہ وہ آغا جی کو طنزیا نظروں سے دیکھتا سٹیج سے اترا۔

نوید فون کرو رئیس احمد کو لے آئیں اپنے بیٹے کو نکاح کے لیے میں ابھی اسی وقت زرغون کی شادی اس کے بیٹے شہباز رئیس سے کروں گا۔۔

آغا جی کے الفاظ اسے کے آگے بڑھتے قدم ساکت کر گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے آغا جی کی طرف پلٹا۔

آنکھوں میں بے یقینی واضع تھی۔

نوید صاحب ہونٹ بھینچے کبھی باپ کو دیکھتے تو کبھی بھتیجے کو۔

نوید سنا نہیں تم نے میں نے کیا کہا ہے۔

آغا جی پھنکارے تھے خاموش کھڑے نوید پر۔

جبکہ باقی سب اذلان کی طرح آنکھیں پھاڑے آغا جی کو دیکھ رہے تھے۔

زرگل نے پریشانی سے خیام کو دیکھا جو ہونٹ دانتوں میں دیئے اذلان بخت کو دیکھ رہا تھا۔

یہ اب کون ہے؟میری باتیں کوئی سیریس کیوں نہیں لیتا۔

وہ غصے سے جھنجھلائی تھی جب خود کو دیکھتے مولوی کو دیکھا وہ نیم وا ہونٹوں سے مولوی کے بچے کو کوس کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

مولوی صاحب اسکے دیکھنے پر سرعت سے نظریں جھکا گئے۔

افف اللہ اب یہ کیا بلا میرے پیچھے پڑ گئی ہے۔

وہ بڑبڑا کر رہ گئی۔

میں کسی سے شادی نہیں کروں گئی میری شادی کی کوئی بات نا کریں میری ہی مت مار گئی تھی جو دوڑی پاکستان چلی آئی معاف کریں مجھے پاپا میری ٹکٹ کروادیں آج کی مجھے نہیں رہنا یہاں۔

وہ بہت غصے سے بولی تھی.

جس پر اعظم صاحب نے اسے زبردست گھوری سے نوازا۔

جی کرتا ہوں فون۔

نوید اذلان کو دیکھتا ہوا بولا۔

کوئی ضرورت نہیں اس کو فون کرنے کی میں راضی ہوں نکاح کے لیے۔

سپاٹ انداز میں کہتا وہ دھیمے سے چلتا صوفے کی جانب بڑھا بھینچے ہوئے ہونٹ ماتھے پر تیوریاں لیے وہ بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

جبکہ آغا جی کے چہرے پر سو واٹ کی مسکان جھلکی تھی صرف انکے ہی نہیں سنبل کو چھوڑ کر سب ہی دھیمے سے مسکرائے تھے۔

میں تو نہیں کروں گئی یہ نکاح میری مرضی تو پوچھ لیں۔۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی مطلب اسکی مرضی کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی.

تمہاری مرضی بعد میں پوچھ لیں گئے میرے بچے ابھی بس نکاح نامے پر سائن کر دو۔۔۔۔۔

آغا جی سنجیدگی سے بولے۔

ہاہ!

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ حیرت سے آغا جی کو دیکھے گئی۔۔۔۔

****

کیا مطلب نکاح کے بعد پوچھیں گے میں کوئی پاگل ہوں مجھے نہیں کرنا یہ نکاح۔

ریڈ سنہری پٹی والا دوپٹہ ٹھیک کرتی وہ غصے سے بولی تھی۔

بیٹا پہلے سائن کر دو بعد میں سوچیں گئے کہ کیا کرنا ہے۔

اعظم صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوِے سنجیدگی سے کہا۔

اللہ اللہ کیا آپ لوگ مجھے پاگل سمجھتے ہیں ڈاکٹر ہوں میں، کوئی مجھے بے وقوف نہیں بنا سکتا میں اپنی مرضی سے نکاح کروں گئ کسی ہینڈسم سے جو میری ایج کا ہو۔

وہ گردن اکڑا کر کہتی باپ دادا کو شرمندہ کر گئ تھی سب مہمانوں کے سامنے وہ ایک آزاد ملک کی آزاد شہری تھی اسے نہیں رکھنی آتیں تھیں دل میں باتیں جو دل میں وہ وہی زبان میں ایسی ہی تھی وہ۔

www.novelsclubb.com

۔

جبکہ اذلان بخت سر اٹھائے اسے احمق لڑکی کو دیکھ رہا تھا وہ یہی تو چاہتا تھا وہ نا مانے۔

زرغون!

اعظم صاحب تنبیہی لہجے میں بولے تھے۔

جس پر وہ ایک دو پل کے لیے چپ ہوئی۔

دیکھیں اگر لڑکی راضی نہیں تو نکاح نہیں ہو سکتا آپ سب زبردستی نکاح نہیں کرا سکتے۔

مولوی صاحب سر جھکائے بلند آواز میں بولے تھے۔۔

سب نے حیرت سے مولوی کو دیکھا۔

یہ مولوی پکا زرغون آپی پر فدا ہو چکا ہے لکھ لے تُو یہ بات۔

ارسلان نے شازم کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

جس پر شازم اپنا قہقہ روکنے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھ گیا تھا۔

زرغون نے لب بھینچے۔

تم سے کرا دیں مولوی صاحب انکا نکاح۔

اذلان بخت کی سپاٹ آواز پر مولوی گھبرایا تھا جبکہ زرغون نے گھور کر مولوی اور اذلان بخت کو دیکھا تھا۔

زرغون بیٹا پانچ منٹ میں سوچ لو اگر اذلان نہیں تو مولوی سے نکاح پڑھوا دیں گ ۓ تمہارا کیونکہ نکاح تو آج ہی ہو گا۔

اعظم صاحب کی بات پر وہ حیرت سے اذلان بخت کو دیکھنے لگی۔

مولوی چوری چوری اسے دیکھ لیتا جبکہ اذلان بخت فون کال میں مصروف تھا چہرے پر اکتاہٹ تھی۔

آپی ایک منٹ ادھر آئیں زرا بات تو سنیں میری۔

ہنی اسے کھینچتا ہوا کونے میں لے آیا۔

کیا ہے تمہارا سر تو کمرے میں جا کر کھولوں گئی بچو آپی سے دغا بازی کرنے چلے تھے ۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی کہنی چھڑاتی تنک کر بولی۔

آپی بات سنیں ابھی آپ نکاح کر لیں بعد میں ہم اس سے خلع لے لیں گئے وہ ویسے بھی آپ کو پسند نہیں کرتے آپ کہیں گئی تو وہ دے دیں گئے۔

ہنی اس سمجھاتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا

جس پر زرغون نے زور سے پیر اس کے پیر پر مارا۔

آوچچچ

وہ درد سے چلا بھی نا سکا۔

تمہارا دل ہے طلاق کا داغ لگوالوں تاکہ بعد میں کوئی رشتہ نا آئے بہت خوب بچُ ُ

• وبہت خوب میں تو نہیں مانوں گئی اس کھڑوس سے کسی اور کا نکاح کر دیں تاکہ میری جان بھی چھوٹے۔

غصے سے سر جھٹکتی وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

آپی آغا جی آپکا نکاح اس شہباز یا مولوی سے کرا دیں گئے سوچ لیں وہ شہباز اچھا انسان نہیں ہے اور مولوی کو دیکھیں کیسے شرماشرما کر آپ کو دیکھ لیتا ہے۔

ہنی اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتا ہوا بولا۔۔

وہ پر سوچ نظروں سے مولوی کو دیکھنے لگی پھر تھوڑی دور بیٹھے اذلان بخت کو جو سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا چہرے پر طنزیہ تاثرات بہت واضع تھے۔

اس چپکو مولوی سے تو یہی بہتر ہے کوئی نہیں مجھے کونسا کوئی زیادہ عرصہ برداشت کر سکتا ہے۔

وہ پر سوچ انداز میں بڑبڑائی تھی۔۔

مجھے منظور ہے نکاح۔

مولوی صاحب نے حیرت سے اسے دیکھا۔

اذلان بخت سے پڑھویں نکاح مولوی صاحب جی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتی شان سے چلتی اذلان بخت کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

خنان گہری سانس لیتا ہلکی مسکان سے مسکراتا ہوا اپنی بہن کے پاس بیٹھا۔

مولوی صاحب نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔

مولوی جی میں نے کہا اذلان بخت سے نکاح پڑھوا دیں آپ شاک میں چلے گئے ایسی کیا انوکھی بات کہہ دی ہے میں نے۔

مولوی کو ٹکر ٹکر اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر وہ بھنا کر بولی تھی جس پر مولوی جی بھوکھلاتے ہوئے نکاح کا رجسٹر کھول گئے پہلی بار تو مولوی جی کو کوئی لڑکی پسند آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ سر جھٹکتے ہوئے نکاح کے الفاظ دہرانے لگے۔۔

زرغون بنت اعظم آپکو سکہ رائج الوقت ایک کڑوڑ حق مہر اذلان بخت ولد خاقان لاشاری کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

مولوی صاحب کی دھیمی آواز پر وہ سر پر کھڑے سب افراد کو دیکھنے لگی سب اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں تک نہیں چھپک رہے تھے۔

اذلان بخت سر جھکائے بیٹھا تھا جیسے جو ہو رہا ہو وہ اس کے شعور سے دور ہو۔

قبول ہے قبول ہے قبول ہے۔

پے گئ ٹھنڈ۔۔

ایک ہی سانس میں بولتی وہ آغا جی کی طرف متوجہ ہوتی کہہ گئ۔۔

اذلان نے نکاح کے کلمات پڑھتے ہی وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا پیچھے آغا جی آوازیں لگاتے رہ لیکن وہ نا رکا۔

www.novelsclubb.com

رقیہ بیگم تو اسکی پیشانی چوم چوم کر نہیں تھک رہی تھی۔

جبکہ وہ منہ بسورے بیٹھی تھی۔

زرگل، مالا، ہما سب اسکے ساتھ بیٹھ کر تصویریں کھنچا رہیں تھی۔

شازم اور ارسلان بھی کونے سے نکل کر سٹیج پر چڑھ آئے تھے۔

وہ دونوں آغا جی کے جانے بعد سٹیج پر ہی لوٹ پوٹ ہو رہے تھے جبکہ قہقہے آسمان کو چھو رہے تھے۔

انہیں دیکھا دیکھی سب ہی اب کھل کر ہنس رہے تھے آخر ایسی سچویشن کہاں دیکھی تھی انہوں نے یہ ایک انوکھی شادی تھی۔

زرغون کو بخت منشن چھوڑ آو۔

آغا جی اچانک ہی آتے رقیہ بیگم اور شہلا سے بولے تھے۔

ہیں! میں نہیں جاوں گئی اس کے گھر میں اپنے باپ دادا کے گھر رہوں گئی میں تو وہاں کسی صورت نہیں جاوں گئی جائیں جو کرنا ہے کر لیں۔

وہ صوفے سے کھڑی ہوتی چلا کر بولی۔

جس پر پھر سے سب اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگے۔

بیٹا ادھر آئیں میں آپکو چھوڑ آتا ہوں۔

آغا جی اسے کندھوں سے تھامتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولے۔

ہیں!

وہ حیرت سے انہیں دیکھتی رہی۔

اوکے میں چلوں گئی لیکن میری ایک شرط ہے میں تب ہی جاوں گئی جب آپکا پیارا راج دلارا پوتا مجھے یہاں سے اٹھا کر لے جائے گا۔

وہ منہ بناتی سب کو چونکا گئی تھی۔

زرغون!

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب بیٹی کی بے شرمی پر اسے تنبیہی لہجے میں پکار کر رہ گئے۔

میرا مطلب تھا ہاتھ سے پکڑ کر لے کر جائے ورنہ تو میں نہیں جاوں گئی میں کوئی گری پڑی ہوں میری بھی کوئی عزت ہے ویلیو ہے سر اٹھا کر جاوں گئی تاکہ کوئی بعد میں مجھے یہ طعنہ نا دے سکے کہ شوہر کے گھر تو خود ہی چلی گئی تھی یہ لڑکی!

پاکستان میں عادت ہے نا لوگوں کو ایسی باتیں کرنے کی تو بس میری یہ لاسٹ شرط ہے یہ پوری کریں تو کریں۔

ہاتھ سینے پر باندھتی وہ ضدی لہجے میں بولی تھی۔

زرغون بیٹا۔

آغا جی بے بسی اپنی پوتی کو دیکھتے رہ گئے۔

آغا جی میں نے آپکی مانی نا اب آپ کی باری ہے ثبوت دیں کہ آپ میرے بھی دادا ہے صرف اسی کے نہیں مجھے انصاف چاہیئے۔۔

پیر پٹخ کر کہا گیا تھا۔

جبکہ عظم صاحب اس وقت کو کوس کر رہ گے جب انہوں نے ایکٹنگ کی کلاسز کے لیے اسے اجازت دی تھی انہیں کیا پتا تھا وہ اپنی ایکٹنگ کی دکان انہی پر آزمائے گئی۔

افففف یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گئی۔

اعظم صاحب تاسف سے اسے دیکھتے ہوئے بڑبڑائے تھے۔

گھر کی خواتین کافی حیرت سے اسے دیکھ رہیں تھیں جو سینے پر ہاتھ باندھے کسی ضدی بچے کی طرح کھڑی تھی جیسے اسکی نامانء گئی تو یہی کھڑی رہی گئی ہلے گئی نہیں۔۔

آپی اب یہ سب کیا ہے۔

ہنی جھنجھلا کر اسکے قریب آتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا۔

ارے وہ کبھی نہیں مانے گا مجھے اپنے گھر لیجانے کے لیے اور وہ بھی ہاتھ پکڑ کر ایمپوسیبل اب پتا چلے گا آغا جی کو۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے کان میں کہتی ہنی کو زچ کر گئی۔

افففف آپی کیا بنے گا آپ کا۔

ہنی بس سوچ کر ہی رہ گیا۔

آغا جی جواب دیں کیا میں اب یہی کھڑی رہوں میں تھک چکی ہوں۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

ابھی اس نے کہا ہی تھا جب دوبارہ سے اذلان بخت گارڈن میں آتا ہوا دیکھائی دیا جو اب چینج کر چکا تھا وائٹ شلوار قمیض پہنے کندھوں پر ہلکی براون چادر رکھے وہ تیز قدموں سے انہی کی طرف آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارے یہ کہاں سے آگیا۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی تھی۔

اذلان بخت میرے بچے زرغون کو گھر لے چلو مہمان سب منتظر ہیں رخصتی کے اب اور تماشا مت لگوانا پہلے ہی بہت لگ چکا ہے۔

آغا جی بہت لجاجت سے بولے تھے۔

جبکہ وہ اپنے چاچا اعظم کو دیکھنے لگا جن کے چہرے پر بے بسی والے تاثرات تھے وہ ہر گز انہیں پریشانی نہیں دینا چاہتا تھا۔

چلو زرغون!

وہ ہاتھ اسکی طرف بڑھاتا سب کو چونکا گیا اذلان بخت اور کسی کی طرف ہاتھ بڑھائے ناممکن۔

سب اپنی اپنی جگہ سوچ کر رہ گئے ارسلان اور شازم نے دوبارہ سے اپنے اپنے کیمرے آن کیے۔

زرغون کی تو وہ حالت تھی کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔

ہمیشہ اسکی سازش اسی پر ہی کیوں بھاری پڑتی تھی۔

وہ جھنجھلا کر رہ گئی۔

ہاتھ بڑھائے وہ شاندار شخص اسکے تاثرات بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔

تمہارا تو خشر برا کر دوں گئی دوسرے ہی دن طلاق دے کر رخصت کر دو گئے۔

زر غون دانت پیستے ہوئے سوچ کر رہ گئی۔

جبکہ آغا جی سمیت باقی سب حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

جن کو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ بنے ہی ایک دوسرے کے لیے ہوں

دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے خاموش تھے۔

www.novelsclubb.com

ہاف وائٹ کمدار سوٹ میں ڈارک ریڈ گولڈن دوپٹہ اوڑھے وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اور وہ وائٹ سوٹ پر براون چادر رکھے لگتا تھا وہ بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

سنبل بیگم جل بھن کر رہ گئی۔

زرغون اعظم آئی ایم ویٹنگ۔

وہ جھنجھلایا تھا۔

زرغون نے آہستہ سے ہاتھ اسکی طرف بڑھایا تھا۔

ریڈ چوڑیاں پہنے دونوں الٹے ہاتھوں پر مہندی کی گول گول ٹکیاں بنائے وہ اپنا خوبصورت ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ چکی تھی۔۔

نظریں دونوں کی ایک دوسرے پر ہی تھیں جیسے دونوں آنکھوں ہی انکھوں میں ایک دوسرے کو دھمکی دے رہے ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا ہاتھ تھامے آہستہ سے پلٹا تھا۔

وہ بھی اسکے ساتھ دھیمے قدموں سے چلی تھی۔

آغا جی کا سینہ فخر سے چوڑا ہوا دونوں کو ایک دوسرے کہ ساتھ جاتے دیکھ کر۔

شازم اور ارسلان جلدی سے انکے آگے آتے موو ی بنانے لگے۔

جس پر بخت نے انہیں گھورا بھی لیکن وہ دونوں جانتے تھے آج ڈانٹ یا مار پڑنے سے رہی۔

وہ دونوں اب اذلان منشن کے گارڈن میں داخل ہو چکے تھے۔

سب اب پیچھے رہ گئے تھے۔

وہ اپنے مین دروازے کے سامنے آتا اسکا ہاتھ چھوڑتا غصے سے تیز قدموں سے آگے بڑھا تھا۔

زرغون نے گھور کر اسکی پشت دیکھی پھر خود بھی اسکے پیچھے بڑھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چادر کا پلو جھٹک کر دوسرے کندھے پر رکھتا سیڑیاں چڑ چکا تھا۔

وہ بھی ارد گرد دیکھتی ہوئی اسکے پیچھے سیڑیاں چڑتی اوپر آگئی تھی۔

وہ ایک دم رکا تھا۔

وہ بھی رک گ ئی اسے رکتا دیکھ کر۔

میرے پیچھے مت آنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

غرا کر کہتا وہ ایک بہت بڑے کمرے کا دروازہ دھکیل کر اندر چلا گیا۔

واش روم سے باہر آتا وہ ٹھٹھکا تھا۔

وہ کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی تھی کمر پر ہاتھ رکھے گھوم گھوم کر سارا کمرہ دیکھ رہی تھی

ناک چڑھائے وہ کمرے کو ناقدانہ نظروں سے دیکھتی وہ اس کی طرف پلٹی۔

ایک بار کا کہا سمجھ میں نہیں آتا زرغون اعظم کیا کہا تھا میرے پیچھے مت آو اور تم

سیدھا میرے روم میں ہی چلی آئی واٹ نانس سینس۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے پھنکارا۔

بیزار تاثرات سے اسے دیکھتی وہ بنا اسکی سنے مرر کے سامنے آئی

۔

خود کو دیکھتی وہ زیورات اتارنے کے لیے ہاتھ بڑھا گئی تھی۔

زرغون اعظم کیا پاگل پن ہے یہ جواب کیوں نہیں دے رہی پاگل ہو کیا؟

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کرتا چلایا تھا۔

بات یہ ہے یہ گھر میرا ہے یہ کمرہ بھی میرا ہے اور دوسری بات میں اپنی مرضی کی مالک ہوں یہی رہوں گئی اسی کمرے میں پہلے والا کمرہ میرا چھوٹا تھا مجھے کچھ خاص پسند نہیں تھا آپ چاہیے تو اپنے لیے کوئی دوسرا کمرہ دیکھ سکتے ہیں مجھے کوئی پرابلم نہیں اور ناہی میں اکیلے سونے سے ڈرتی ہوں۔

وہ اس سے اپنا بازو چھڑاتی تیکھے لب وہ لہجے میں بولی تھی۔

وہ حیرت سے اسے دیکھے گیا جو بہت ہی کوئی چالاک شے تھی۔

اپنی مرضی کی مالک صاحبہ نکاح کی باری اپنی مرضی کیوں نہیں چلائی تب کہاں تھی تمہاری مرضی۔

وہ غصے سے بولا اس لڑکی نے فقط دس منٹ میں ہی اسکا بی پی لو کرا دیا تھا۔

تب نہیں چلی تو کیا ساری زندگی نہیں چلے گئی اپنی مرضی چلاوں گئی آپ کو رہنا تو رہیں ورنہ چلے جائیں۔

میرا سامان تو بھلا دے جاتے اب کیا پہنوں میں۔

وہ اس سے کہتی جھنجھلائی تھی۔۔

جبکہ وہ کمر پر ہاتھ رکھتا ایک ہاتھ سے پیشانی مسلنے لگا تھا یہ لڑکی نہیں سر درد تھی جو اچھے بھلے انسان کو پاگل بنا سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

ابھی اسی وقت میرے کمرے سے نکلو میں اپنے کمرے میں کسی دوسرے انسان کی موجودگی برداشت نہیں کر سکتا۔

وہ خود پر قابو پاتا سرد لہجے میں بولا تھا۔

میں نہیں نکلوں گئی اور اگر نکالا تو سیدھا آغا جی کے پاس جاوں گئی انہیں بھی تو اپنے لاڈلے ہوتے کے کرتوت پتا چلیں۔

وہ سر جھٹک کر غصے سے بولی۔

دیکھتا ہوں کیسے نہیں جاتی۔

وہ ایک جھٹکے سے اسکی کلائی پکڑتا بنا اسے سنبھلنے کا موقع دیئے کمرے سے فٹ سے نکال کر دروازہ لاک کر چکا تھا۔

جس کمرے میں مرضی ہے چلی جاوں مس مرضی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ طنز سے کہتا کمرے کی لائٹ آف کرتا سر تھام کر صوفے پر دراز ہو گیا۔

ہیں!

اس نے مجھے کمرے سے نکالا مجھے مطلب ڈاکٹر زرغون اعظم کو۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔

پھر مسکرائی۔

بچُو تمہارا پالا اس بار زرغون اعظم سے پڑا ہے، ناکوں چنے چبوادوں گئی طلاق مجھے خود دو گئے بلکہ ہاتھ بھی جوڑو گئے۔

وہ سیڑیاں اترتی مسکراتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔

،

زرگل چینج کر کے ابھی لیٹی ہی تھی جب زرش روم میں آئی۔

www.novelsclubb.com

تم نے مجھے بتایا نہیں اذلان بخت شادی کر رہا تھا اس چلتی زبان سے۔۔

زرش نے غصے سے پوچھا۔

اسکی چلتی زبان ضرور ہے آپی لیکن دل کی کالی نہیں ہے وہ بہت صاف دل کی ہے اور اذلان بخت ایسی ہی لڑکی ڈیزرو کرتے تھے۔

زرگل طنز سے بولی۔

تمہاری بھی بہت زبان چلنے لگی ہے اس چلتی زبان کی صعوبت میں رہ کر۔

زرش نے طنز سے اپنی بہن کو گھور کر کہا۔

ہاں زبان چلانی تو آ گئی ہے لیکن اپنے حق کے لیے آواز اٹھانی نہیں آئی ہے۔

زرش نائٹ کریم ہاتھوں پر لگاتی سپاٹ انداز میں بولی۔

امی سے کہتی ہوں تمہارا اس لڑکی سے میل جول زرا کم کروائیں بہت بد تمیز ہو گئی ہو تم۔

www.novelsclubb.com

زرش غصے سے کہتی کمرے سے نکل گئی۔

جبکہ وہ سر جھٹکتی ہوئی کھڑکی میں آئی آدھا چاند بادلوں میں سے جھانکتا بہت بھلا لگ رہا تھا۔

وہ چونکی تھی۔

نیچے خیام لڑکوں سے چیزیں وغیرہ اٹھوا رہا تھا انداز میں بہت سنجیدگی تھی بلیک پینٹ شرٹ میں وہ کافی الجھا الجھا سا لگ رہا تھا۔

زرگل اسے دیکھے گئی جیسے آنکھوں اور دل پر اختیار نا ہو۔

کام کروا تا وہ اچانک سے ہی اسکے کمرے کی کھڑکی کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

زرگل کی آنکھوں میں نمی جھلکنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

جبکہ خیام بے بس سا اسے دیکھے گیا۔

زرگل غصے سے ایک دم کھڑکی بند کرتی اس سے ٹیک لگا گئی۔

آنکھوں میں سے موٹے موٹے آنسو باہر آنے لگے تھے۔

آپی کتنی خوبصورت لگ رہی تھی نا۔

خنان نے باپ کو چائے دیتے ہوئے محبت سے کہا۔

مت پوچھو اس لڑکی نے آج مجھے میرے باپ بھائیوں کے آگے کتنا شرمندہ کروایا ہے دو مہینے کے ایکٹنگ کورس میں یہ کتنی ایکٹنگ کرنا سیکھ چکی ہے بات بات پر ڈائیلوگ بازی۔

اعظم صاحب چائے کا سپ لیتے ہوئے بولے لیکن انداز میں غصہ نہیں اپنی بیٹی کے لیے پیار ہی پیار تھا وہ تینوں ایسے ہی رہتے آئے تھے چھوٹی چھوٹی بات ایک دوسرے سے شیئر کرنے والے۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا، پاپا آپی کا زہن ابھی بچوں والا ہے وہ اپنا اچھا برا نہیں سمجھتی، ابھی آپی کی بات طے نہیں ہوئی تھی مجھے بہت پہلے سے اذلان بھائی بہت اچھے لگے تھے اپنی آپی کے

لیے میں نے ایک دن چپکے سے دعا کی تھی کاش میری آپی کا ہسبنڈ بھی ان جیسا ہو اور وہ قبولیت کا ٹائم تھا اللہ نے ان جیسا نہیں وہی میری آپی کی قسمت میں لکھ دیا سچ میں میں آج بہت خوش ہوں ورنہ ایلی نے جتنا ہمیں اسٹریلیا میں تنگ کیا ہے میں ڈر گیا تھا اپنی آپی کو لے کر۔

خنان بہت سنجیدگی سے بولا۔

خنان اس کا ذکر میرے سامنے مت کرنا میں بھی اسی لیے مان گیا تھا زرغون کی شادی کو لے کر ورنہ زرغون کے رضامندی کے بغیر میں ہرگز اسکی شادی اذلان سے نا کرواتا۔

اعظم صاحب گہری سانس خارج کرتے ہوئے بولے۔

اب کچھ نہیں ہوگا ریلکس رہیں آپ۔

خنان انکے کندھے پر سر رکھتا نرم لہجے میں بولا۔

اعظم صاحب فکر مندی سے سر ہلاتے ہوئے چائے پینے لگے۔

اُسے ابھی صوفے پر لیٹے ہوئے بمشکل آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا جب آہستہ سے دروازہ نوک ہوا۔

وہ چونک کر آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتا ہوا اٹھ بیٹھا۔

یہ لڑکی نہیں سدھرے گئی لگتا ہے اسے سیدھا کرنا ہی پڑے گا۔۔

وہ غصے سے بولتا ہوا دروازہ کھول گیا۔

وہ دروازے میں کھڑی شخصیت کو دیکھ کر چونکا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ!

وہ حیرت سے آغا جی کو دیکھتا ہوا بولا۔

جبکہ پیچھے کھڑی زرغون اعظم انکے کندھے سے سر نکالتی ہوئی جھانک رہی تھی۔

وہ لب بھینچ گیا۔

اذلان بخت یہ کیا تماشا تھا۔

وہ سرد لہجے میں بولے۔

کونسا تماشا؟

وہ غصے سے بولا۔

مجھے کمرے سے دھکے دے کر باہر نکالنا کا۔

آغا جی کی بجائے جواب پیچھے سے آیا تھا۔

تمہیں تو میں سیدھا کرتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے اسکی طرف بڑھا تھا جب وہ سرعت سے آغا جی سے لپٹ گئی آنکھوں میں ناچتی شرارت وہ اچھے سے سمجھ رہا تھا۔۔۔

تمہیں تو میں سیدھ کرتا ہوں۔

وہ غصے سے کہتا اسکی طرف بڑھا تھا جب وہ سرعت سے آغا جی سے لپٹ گئی۔

آنکھوں میں ناچتی شرارت وہ واضع سمجھ چکا تھا۔

بخت تمیز سے یہ اب تمہاری بیوی ہے ایسی تربیعت تو نہیں کی تھی ہم نے تمہاری کیا ہو گیا ہے تمہیں اپنے رشتے کو پہچانو یہ جتنا گھر تمہارا ہے اتنا ہی اِسکا بھی ہے اور اور اس کمرے میں بھی اِسکا تمہارے جتنا ہی حق ہے،

ایسا ردعل دے کر کے تم کچھ لوگوں کو خوش کرنا چاہتے ہو کیا!

آغا جی روم میں آتے ہوئے بہت سنجیدگی سے دوٹوک بولے تھے۔

وہ ہونٹ بھینچ کر اس شیطان کی نانی کو کوس کر رہ گیا اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ سیدھا آغا جی کو ہی بلا لائے گئی یہ لڑکی اس کی سوچ سے زیادہ تیز تھی۔

جواب آغا جی کے سامنے معصوم سا منہ بنائے کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

بخت اب مجھے کوئی شکایت نہیں ملنی چاہیئے انڈر سٹینڈ۔

وہ درشت لہجے میں بولے تھے۔

وہ جو اباً چپ ہی رہا سر میں درد کی بہت تیز ٹھیسیں اٹھنے لگیں تھیں۔

آئی ہوپ اب آپ آغا جی کو شکایت کا کوئی موقع نہیں دے گئے۔

آغا جی کے جانے کے بعد وہ اسکے ارد گرد گھومتی ہوئی بولی۔

وہ غصے سے اسکی کلائی پکڑتا بیڈ پر پٹخ چکا تھا۔

وہ دھرم سے بیڈ پر گری تھی۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی۔

یہ گھر یہ کمرہ اب تمہارا ہے نا کیونکہ بیوی ہو تم میری تو اب بیوی بنو نا مس مرضی۔

وہ قمیض کی سلیوز اوپر کرتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا۔

کیا مطلب ہے تمہارا ہاں اور ایسے کیسے گرایا آپ نے مجھے اب اگر چوٹ کیا نا تو چیخ چیخ کر دوسرے حویلی والوں کو بلالوں گئی۔

وہ بیڈ سے کھڑی ہوتی ناک چڑھا کر بولی۔

سیریسلی مس مرضی ٹھیک ہے چلاو زرا میں بھی تو دیکھوں کتنا لوڈ سپیکر ہے تمہارا۔

وہ اسکی طرف قدم بڑھاتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔

اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ سرعت سے اسکے پاس سے گزر کر پیچھے ہوئی تھی۔

بچاو بچاو یہ مجھے مار رہا ہے۔

وہ بہت اونچا چلائی تھی۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر رہ گیا۔۔۔

مس مرضی یہ دیواریں ساونڈ پروف ہیں۔

وہ بہت ٹھنڈے لہجے میں بولا تھا۔

زرغون جو فل ولیوم میں چلا رہی تھی اسکے سرد لہجے پر ایک دم سے چپ ہوئی۔

کیاااا پہلے نہیں بتا سکتے تھے آپ، چیخ چیخ کر میرا گلا دکھنے لگا ہے۔

وہ غصے سے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی____"

آغا جی کو کیوں بلا کر لائی تھی۔

وہ اسکے قریب آتا بھینچے ہوئے لہجے میں بولا۔

تو آپ نے مجھے روم سے کیوں نکالا ہاں میری بے عزتی کی دھکا دیا کیا میں چپ چاپ بیٹھی رہتی ہر گز نہیں زرغون اعظم اپنے حق میں آواز اٹھانے والی ہے۔

وہ بہت فخر سے گردن اکڑا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

دیکھ چکا ہوں کتنی آواز اٹھا سکتی تھی تم اپنے حق میں۔

وہ بہت غصے سے بولا۔

یہ تو طعنے دے دے کر ہی مار دے گا کہاں پھنس گئی میں اس ایلی کو تو مزہ چکھا دیا تمہیں بھی خوب مزہ چکھاوں گئی مسٹر اذلان بخت۔

وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتی طنز سے بڑبڑائی۔

منہ میں بڑبڑانا بند کرو اور جاو ساتھ والے روم میں چلی جاو۔

وہ بہت غصے سے اسکی طرف بڑھتا ہوا بولا۔

یہ روم میرا ہے آغا جی نے کہا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے اپنا روم نا چھوڑنا۔

وہ بیڈ پر چڑتی ڈیٹھ پن سے بولی دوپٹہ سر سے اتر کر کندھوں پر آ چکا تھا لمبے گھنگھڑیالے بالوں کچھ آگے تھے تو کچھ پیچھے زیور میک اپ ایسے ہی تھا جیسے ابھی کیا ہو ناک میں پہنی گولڈن نتھ جس میں ریڈ بڑا سا موتی تھا اس کے چہرے کو عجیب سا حسن بخش رہا تھا لیکن اذلان کی نظریں اسکی ٹانگوں پر تھی جو اچھل اچھل کر بیڈ کی چادر کو خراب کر چکی تھی۔

کیا ہے یہ میرا روم ہے جیسے مرضی رہوں، وہ اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتی ہوئی ناک چڑھا کر بولی۔

اذلان بہت غصے سے اسکی طرف بڑھا تھا۔

زرغون اسے دیکھتی بیڈ سے چھلانگ لگا گئی لیکن اذلان بخت کے ہاتھ میں اسکا دوپٹہ آچکا تھا جو کندھے پر پنز سے سیٹ کیا گیا تھا۔

بچکانہ حرکتیں بند کرو زرغون اعظم ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ایک بار کا کہا سمجھ میں نہیں آتا کیا، کیا کہہ رہوں روم سے نکلو اور ساتھ والے روم میں چلی جاوں لیکن تمہارے دماغ میں کوئی بات گھستی ہی نہیں۔

وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچتا ہوا بہت درشت لہجے میں بولا تھا_____

جس پر زرغون نے ناک چڑھایا تھا مطلب کہ سیریس نہیں ہونا تھا اس نے چاہے وہ جوتوں سی ہی کیوں نا اسکی دھلائی کر دیتا۔

آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں میں کند ذہن ہوں جس کے باپ نے رشوت سے اسے پاس کروا کر ڈاکٹر بنایا تھا۔

وہ بھی بہت غصے سے بولی۔

افففف اللہ! آغا جیِ یہ آپ نے مجھے کہاں پھنسا دیا ہے۔

وہ اسکے کندھے جھٹکتے ہوئے غصے سے بڑبڑایا۔

وہ مسکرائی۔

ویسے اب مجھے پتا لگ گیا ہے آپکی پہلی بیویوں کیوں آپ کے ساتھ نہیں رہی پکا وہ آپ سے ڈر کر بھاگ گئی ہوں گئی ہے نا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے چہرے کو دیکھتی شرارت سے بولی۔

جبکہ اذلان بخت کے چہرے پر بہت کرخت تاثرات چھائے تھے چہرہ ایک دم سے سپاٹ ہوا تھا۔

وہ اسکے کندھوں سے ہاتھ جھٹکا ایک دم پیچھے ہوتا الٹے قدموں سے چلتا وہ باہر نکل گیا تھا۔

ہیں! اسے کیا ہوا ہے بڑا بے چارا سا منہ بن گیا ہے بیویوں کے ذکر پر لگتا ہے ان کو مس کرتا ہے بے چارہ۔

وہ پر سوچ نظروں سے بند دروزے کو دیکھتی ہوئی بولی جو وہ جاتے ہوئے بہت زور سے مار کر گیا تھا,

ہمیں کیا مٹی پاو۔

وہ بیڈ سے اترتی اپنے بیگ کی طرف بڑھی جو کچھ دیر پہلے ہمارکھ کر گئی تھی جس میں تین چار ڈریسز تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ بلیو ٹروزر پر ہاف وائٹ شرٹ پہنے منہ ٹاول سے صاف کرتی باہر نکلی۔

کچھ بھی کہو روم لاجواب ہے بڑے میاں کا۔

دو دیواریں شیشے کی تھیں جن سے باہر کا منظر تو دیکھتا تھا لیکن اندر کا نہیں۔۔

بڑا سا بیڈ جس پر وائٹ نیلے پھولوں والی چادر بچھی ہوئی تھی نیلے خوبصورت سلک کے پردے وائٹ پینٹ دیواروں پر کیا گیا تھا کمرے میں ہر چیز نیلی اور وائٹ تھے فرنیچر بھی وائٹ جبکہ دروازوں پر بھی نیلا پینٹ تھا۔

افففف یہ کمرہ تو میرے ڈریمز جیسا ہے طلاق کے بعد میں اس روم کو بہت مس کروں گی ۔

وہ بیڈ پر چڑھتی وائٹ کمبل جس پر نیلے ڈاٹ تھے اوڑھتی ہوئی تاسف سے بولی۔۔۔

ہنی کو میسج تو کر دوں زرا۔

موبائل پکڑتی وہ خنان کو میسج ٹائپ کرنے لگی۔

ہنی کے بچے صبح میری بیڈ ٹی دے جانا ورنہ جانتے ہو نا تمہارا حشر نشر کر دوں گئی۔

میسج ٹائپ کر کے سائیڈ والی ٹیبل پر رکھتی خود پر کمبل اوڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

نیچے تہہ خانے میں بنے جم میں بیٹھا وہ سر درد سے پاگل ہو رہا تھا۔

آنکھوں میں سرخ ڈورے بہت واضع تھے بال جو ہمیشہ جیل سے سیٹ کیے گئے ہوتے تھے آج ماتھے پر بکھرے پڑے تھے۔

کیا میرا وجود کسی کے لیے بھی اہمیت کا حامل نہیں تھا۔

وہ درد سے بڑبڑایا تھا۔

آغا جی چائے کی چسکیاں لیتے مسکرائے جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

آج آپ بہت خوش ہیں۔

رقیہ بانو نے انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

ہاں میں خوش ہوں میرا بیٹا ان شاءاللہ ایک دن بہت اچھی زندگی گزارے گا اسکے چہرے پر بھی مسکراہٹ ہوا کرئے گی تم دیکھ لینا بانو۔

وہ سامنے دیوار پر نظریں جمائے ہوِے بہت یقین سے بولے۔

ان شاءاللہ۔۔

رقیہ بانو نے محبت سے کہا۔

لیکن زرغون میں ابھی بچکانہ بہت ہے وہ کیسے اسے سمجھے گی کیسے اسے شوہر کا درجہ دے گی۔

رقیہ بانو فکر مندی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

یہ سب تم مجھ پر چھوڑ دو اپنے بیٹے کی زندگی کے کچھ فیصلے میں نے جلد بازی سے لے کر اسکی زندگی کو خراب کر دیا تھا اب میں اور زرغون اسکی زندگی سنواریں گے زرغون کو میں ہینڈل کر لوں گا وہ بہت پیاری بچی ہے اور سب سے اہم بات صاف

دل کی مجھے اپنے بخت کے لیے کسی ایسے ہی انسان کی تلاش تھی ورنہ رشتے تو اسکے لیے ابھی بھی بہت آتے تھے میرے بیٹے میں کونسا کمی ہے کڑوڑوں میں ایک ہے

۔۔

وہ بہت محبت سے اسکاز کر کرتے تھے در حقیقت وہ اپنے بیٹوں سے زیادہ اسی سے محبت کرتے تھے۔

رقیہ بیگم مسکرائیں تھی۔

اللہ کرئے جو آپ نے سوچا ہے وہی ہو۔۔

رقیہ بیگم دل میں بولتی ہوئی پھر سے چائے کے گھونٹ لینے لگیں۔

www.novelsclubb.com

ارے ہنی تم کچن میں کیا کر رہے ہو اگر کسی چیز کی ضرورت تھی تو مجھے یا کسی ملازمہ سے کہہ دیتے.

زرگل اسے صبح صبح کچن میں دیکھتی ہوئی حیرانی سے بولی۔

اپنی آپی کے لیے بیڈ ٹی ہمیشہ سے میں ہی بناتا آیا ہوں زرگل آپی۔

وہ چائے کو شیشے کے کپ میں ڈالتا ہوا بڑے مصروف سے انداز میں بولا۔

زرگل مسکرائی اس کم سن لڑکے کو دیکھ کر۔

لّاو میں ڈالتی ہوں اور لے بھی جاوں گئی اور تمہاری آپی سے کہہ دوں گئی یہ چائے تمہارے ہنی نے بنائی ہے۔

زرگل اس سے ٹی پاٹ لیتی مسکرا کر بولی جبکہ وہ مسکرایا۔

کچن میں آتی مالا وہی ٹھٹھک کر رک گئی۔۔

www.novelsclubb.com

افففف یہ لڑکا مجھے پاگل کر دے گا یہ کیوں مجھے خود سے باندھ رہا ہے۔

وہ اسکے چہرے پر نظریں جمائے دھیرے سے بڑبڑائی۔

او کے آپ لے جائیں میں تب تک زرا فریش ہو لوں۔

وہ کہتا ہوا پلٹا جب مالا کو سامنے کھڑا دیکھا۔

گڈ مارننگ!

وہ ہلکی مسکان سے اس سے کہتا ہوا کچن سے باہر نکل گیا۔

مالا بے ساختہ پلٹ کر اسکی پشت دیکھتی رہ گئی۔

مالا تم یہ ٹرے پکڑو میں میں دوسرا ٹرے پکڑ لیتی ہوں۔

زرگل مالا کو دیکھتی ہوئی بولی۔

اچھا۔

مالا ٹرے تھامتی ہوئے دھیمے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

زرگل دوسرا ٹرے سیٹ کرتی ہوئی مالا کے چہرے کو دیکھتی رہی جس کے چہرے پر سرخی سی چھائی ہوئی تھی۔

واٹ نا سینس یہ کیا حالت بنا دی ہے تم نے ایک ہی رات میں میرے کمرے کی۔۔

وہ صبح صبح کمرے میں آتا ہوا چلایا جو کمرے کا کباڑ خانہ بنا چکی تھی۔

سارا کمرہ بکھڑا پڑا تھا کمبل بیڈ سے نیچے تکیے کشنز کپڑے ٹاول سب زمین بوس تھے

خود میڈیم ٹانگیں خود میں سمیٹے بازو کو سینے پر باندھے نیند میں گھم تھی۔

گھنگھڑیالے بال سارے چہرے پر بکھڑے پڑے تھے ٹروزر پنڈلیوں سے اوپر تک

آ گیا تھا۔

جس سے خود کا آپ نا سنبھالا جائے وہ کمرے کو کیا سنبھالے گا۔

وہ غصے سے کہتا ہوا اسکے سر پر پہنچ گیا۔

www.novelsclubb.com

زرغون اعظم۔

سرد لہجے میں وہ اسے ہلا گیا لیکن وہ میڈیم اسکا ہاتھ نیند میں ہی جھٹکتی پھر سے سو گئی۔

سردی لگ رہی ہے میڈیم کو لیکن کمبل نیچے زمین پر پھینک دیا ہے! افففف آغا جی۔

وہ غصے سے خود پر ضبط کرتا رہ گیا۔

زرغون اعظم۔

وہ ایک دم سے اسے نیند میں ہی بیڈ پر کھڑا کر چکا تھا۔

وہ آنکھیں بند کیے نیند میں اسکے سہارے جھولتی رہی۔

افففف۔

وہ جھنجھلا کر رہ گیا۔

زرغون۔

اس دفعہ اس نے اسے اچھا خاصا جھنجھوڑا دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا کیا ہوا چور چور پپا ایلی آ گیا پاپا ایلی آ گیا۔

وہ آنکھیں بند کیے نیند میں ہی چلائی تھی اور پھر وہ ایک دم سے اسکے سینے سے لگی تھی۔

ہنی ایلی آ گیا وہ مجھے لے جائے گا مجھے بچاو۔

وہ اس میں گھستی عجیب و غریب حرکتیں کرتی اسے ساکت کر گئی۔

زرغون۔

وہ اسے خود سے جدا کرتا چلایا تھا۔

جس پر وہ ایک دم سے آنکھیں کھولتی اسے دیکھے گئی جیسے سمجھ نا پا رہی ہو وہ کہاں ہے اور کیا ہوا ہے۔

ارے یہ یہاں ہی ہے۔۔

پھر ایک دم سے اسے کل کی ہوئی شادی اور رخصتی یاد آ گئی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہے مجھے اسطرح کیوں پکڑا ہوا ہے میں فالتو نہیں ہوں نا ہی میری نیند اتنی گہری ہے جس سے کوئی میرا فائدہ اٹھا سکے چیڑ کر رکھ دوں گ ؔی بلکہ ہاتھ توڑ دوں گی۔

وہ سٹارٹ ہو چکی تھی اب اسکی زبان نے کونسا رکنا تھا.

وہ بیزار تاثرات سے اسکا چہرہ دیکھتا ایک دم سے اسکے چلتے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ گیا۔

وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھے گئی۔

جیسے پوچھا ہو یہ کیا بدتمیزی ہو۔

خاموش ایک دم خاموش کیسے رکھا ہے چاچو نے تمہیں اتنا عرصہ انکی ہمت کو داد دیتا ہوں میں ورنہ تمہیں برداشت کرنا ایک بہت مشکل مرحلہ ہے۔

وہ غصے سے چلایا۔

مجھے سے یوں چلا کر بات کرنے کی ضرورت نہیں میں کوئی اونچا نہیں سنتی الحمداللہ کان سلامت ہیں میرے آہستہ بولیں میرا سر درد کر دیا ہے یوں چلا چلا کر۔۔

وہ الٹا اسی پر چڑ دوڑی تھی۔

وہ لب بھینچے اسے دیکھے گیا جیسے سمجھ نا پا رہا ہو اس لڑکی کا کیا کرے۔

اسلام علیکم بڑے بھائی نا اینڈ بڑی بھابھی۔

زرگل اور مالا دروازے میں کھڑی دروازہ نوک کرتی مسکراتے لہجے میں بولیں۔۔

وہ گہری سانس لیتا اسلام کا جواب دیتا واش روم میں چلا گیا۔

ہائے یار بڑے بھائی تو بہت غصے میں ہیں۔

زرگل نے مسکرا کر پوچھا۔

تمہاری دوست کا غصہ ان سے کم ہے کیا بے فکر رہو یار ویسے بیڈ ٹی میں ہنی کے ہاتھ کی لیتی ہوں۔

زرگل کو کپ میں چائے نکالتی دیکھ کر وہ بے بسی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بڑی بھابھی صاحبہ آپکے پیارے بھائی نے ہی آپکی چائے بنائی ہے۔

زرگل نے چائے اسے دیتے ہوئے کہا۔

ہائے اللہ میرا پیارا بھائی میرا راج دلارا میرا سوہنا شہزادہ۔

وہ چائے کا سپ لیتی اسکی بنائی ہوئی چائے کو پہچانتی بہت محبت ولاڈ سے بولی۔

جبکہ مالا ہلکی مسکان سے گال پر ہاتھ رکھے زرغون کو دیکھ رہی تھی۔

اچھا ہم چلتیں ہیں آپ بڑے بھائی کو چائے دے دینا۔

زرگل کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

آپ!

وہ حیرت سے اپنے لیے آپ کا استعمال ہوا لفظ بولی۔

اپ ہمارے بڑے بھائی کی بیوی ہیں تو ہمارے لیے قابل احترام ہیں اور اگر آپ نا کہا تو امیوں اور دادی سے بہت ڈانٹ سننے کو ملے گئی۔

www.novelsclubb.com

اس بار مالا نے اسے تفصیل سے جواب دیا۔

جس پر وہ حیرت سے انہیں دیکھتی چائے کے سپ لیتی رہی۔

وہ دونوں اسے ہاتھ ہلاتی ہوئیں چلی گئیں۔

ارشد اقصیٰ کو بھیجو صفائی کے لیے۔

وہ واش روم سے باہر آتا ملازم کو فون میں ہدایت دیتا ہوا اسکی طرف آیا۔

وہ اس وقت وائٹ شرٹ بلیک پینٹ گرے کوٹ میں تھا شاید وہ کہی جا رہا تھا تیار تو یہی بتا رہی تھی۔

سولیا۔

وہ اسکے قریب آتا ہوا بولا۔

ہاں!

وہ حیرت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

سولیانا اب نکلو میرے کمرے سے میں کاونٹنگ سٹارٹ کر رہا ہوں اور اگر تم تیسرے منٹ مجھے اس کمرے میں نظر آئی تو سیدھا بالکنی سے نیچے لٹکا دوں گا۔

بہت ہو گیا تمہارا۔

وہ بہت سرد لہجے میں بولا۔

ہیں!

وہ حیرت زدہ سی بس یہی کہہ سکی۔

لیکن یہ تو میرا کمرہ ہے نا اب۔

وہ چائے کا کپ بیڈ پر رکھتی اچنبے سے بولی۔

ایک۔

وہ خود پر قابو پاتا کاونٹنگ شروع کر چکا تھا۔

وہ منہ کھولے اسے دیکھے گئی۔

www.novelsclubb.com

دو۔

وہ زرغون کی طرف ایک ایک قدم بڑھاتا ہوا بولا۔

وہ حیرت سے اسے دیکھے گئی۔

تین۔

تین کہتا ہی غصے سے وہ اسکی طرف بڑھا تھا۔

ہائے امی جی ابو جی بچائیں مجھے۔

وہ اسے اپنی طرف غصے سے بڑھتا دیکھ کر چلاتی ہوئی باہر بھاگی تھی جاتے جاتے چائے کو پیر مار گئی تھی جس سے سفید بیڈ شیٹ داغدار ہو چکی تھی۔

افففففف۔

وہ سر تھام کر رہ گیا وہ لڑکی اسے پاگل کر دینے کی صلاحیت رکھتی تھی۔

جی صاحب!

www.novelsclubb.com

ملازمہ کی آواز پر وہ خود پر کنٹرول کرتا اسکی طرف پلٹا۔

یہ کیز پکڑو سارا کمرہ صاف ستھرا کر کے کیز دینو بابا کو دے دینا۔

وہ ملازمہ کو ہدایت دیتا واشلٹ اور لیپ ٹاپ کا بیگ پکڑتا ہوا باہر نکل گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

‘

وہ باہر گارڈن میں بیٹھتی سامنے کیاری میں لگے پودوں کو دیکھنے لگی۔

اس نے مجھے نیچے پھینک دینا تھا اگر میں وہاں سے نا بھاگتی تو۔

وہ صدمے سے بڑبڑائی۔

خیام بھائی!

خیام کو دیکھتی وہ اسے آواز لگا گئی۔

جی!

وہ اسکی طرف آتا ہوا احترام سے بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ اتنا کم کیوں بولتے ہیں۔

وہ اسے بیٹھنے کا اشارا کرتی ہوئی بولی۔

نہیں کم تو نہیں بولتا بلکہ آپ زیادہ بولتیں ہیں۔

وہ مسکرا کر بولا.

نہیں میں زیادہ تو نہیں بولتی ویسے میرے فرینڈ تھے اسٹریلیا میں تھے نہیں ہیں وہ کہتے تھے ہماری زرغون بہت کم بولتی ہے وہ بھی ڈاکٹر تھے میں تو انہیں بہت مس کرتی ہوں خیر مس تو وہ بھی بہت کرتے ہیں پتا ہے ہم مل کر بہت سی شرارتیں کرتے تھے۔

وہ بولنے پر آتی تھی تو چپ نہیں ہوتی تھی آخر سب نے اسکا نام ٹھیک ہی تو رکھ تھا چلتی زبان۔

خیام پریشانی سے بڑبڑا کر رہ گیا۔

کیا آپ میرے لیے آج قورمہ اور بیف بریانی لے آئیں گئے۔

وہ معصومیت سے بولی۔

جبکہ وہ حیرت زدہ ہوا۔

آپ جانتی ہیں یہاں گوشت کی بنی ہوئی چیز ناپکتی ہے نا کھائی جاتی ہے۔

وہ حیرت سے بولا۔

کوئی نہیں میں کھالوں گئی بنا کسی کو بتائے اور آپ کی سلیری بھی ڈبل کروادوں گئی آخر اب یہ سب کچھ میرا ہی تو ہے ویسے یہ بڑے میاں سیلری کتنی دیتے ہیں تمہیں کام تو بہت لیتے ہیں تم سے۔

باہر آتا اذلان بخت اسکی بات پر رکا تھا۔

کیا،

خیام حیرت سے بولا۔

آفکورس اور آپکی شادی بھی میں ہی کرواوں گئی بے فکر رہیں وہ بھی زرگل سے۔

خیام نے حیرت سے اسے دیکھا جو اپنی شادی تو اپنی مرضی سے کر نہیں سکی تھی اور چلی تھی اسکی شادی کروانے۔۔

وہ اب آئی بروا چکا کر مسکراتی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

اذلان نے مٹھیاں بھینچی۔

خیام ڈرائیور سے کہہ کر گاڑی سٹارٹ کرواو۔

وہ انکی طرف آتا سپاٹ لہجے میں بولا۔

وہ ایک دم سے اسکی طرف پلٹی تھی جبکہ خیام سر ہلاتا ہوا جلدی سے وہاں سے رفو چکر ہوا۔۔

یہ کیا طریقہ ہے خیام سے بات کرنے کا وہ بڑا ہے تم سے اور دوسرا کیا تمہارا ڈریس اس قابل تھا کہ باہر گھوم پھر سکو۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت غصے سے بولا۔

جبکہ اس نے حیرت سے اسکی بات سن کر اپنے ڈریس کو دیکھا گھٹنوں سے اوپر شرٹ نیچے کھلا ٹروزر گلے میں جالی والا سٹالر۔

بات سنو بڑے میاں میرا جو دل کرے گا وہی پہنوں گئی اور جہاں دل کرے گا وہی جاوں گئی زیادہ چیں چیں کی تو میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا اور جو ابھی مجھے بالکنی سے پھینکنے والے تھے نا یہ بات دادا کو بھی بتاو گی زیادہ خوش ہونے کی ضروت نہیں کوئی فالتو شے نہیں اور طلاق بھی لوں گئی مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ اپنی مرضی سے شادی کروں گئی میں بیس سال کی ہوں اور خود کو دیکھیں 37 سال کے

بہت غصے سے وہ بولی تھی۔

سیریسلی!

وہ بہت غصے سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

سیریسلی مس 20 سال،

وہ آئی برو اچکا کر غصے سے بولا۔

ہاں تو میں کیا جھوٹ بولوں گئی۔

وہ پُر اعتماد انداز میں بولی۔

آئی تھنک ہنی اٹھاراں کا ہے کیا تم ہنی سے دو سال ہی چھوٹی ہو اور بیس کی عمر میں تم ڈاکٹر بھی بن گئی ہاوسٹر بیخ۔

وہ تمسخر سے بولا۔

اس ہنی کے بچے نے بتایا ہو گا پیٹ میں کوئی بات تو رکتی ہی نہیں تمہیں تو سیٹ کرتی ہوں میں زرا پہلے ان سے تو نمٹ لوں۔

www.novelsclubb.com

وہ ہنی کو کوس کر رہ گئی تھی۔

وہ سر کھٹک کر آگے بڑھ دیا۔

خود بڑے ہیں تو دوسروں کو بھی بڑا کرنے پر تلے ہوئے ہیں میں بیس کی ہوں اور رہوں گئی خبردار اگر مجھے کسی نے بیس سال سے اوپر بنایا ہو تو۔

وہ بلند آواز میں کہتی بلکہ اسے سناتی ہوئی وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔

جبکہ وہ کھول کر رہ گیا اس لڑکی کا کوئی علاج نہیں تھا۔

بیٹا جاو اچھے سے تیار ہو کر آو ابھی گاؤں کی سب عورتیں آئیں گئی تو کیا کہیں گئی جاو شاباش میں نے تمہارے سارے کپڑے بخت کے گھر پہنچا دیے ہیں تم جا کر ریڈی ہو جاو۔

دادی نے اسے عام کپڑوں میں دیکھ کر پیار سے سمجھایا۔

گئی تھی دادی مسٹر کھڑوس نے دروازہ لاک کروا دیا ہے آپ کہتیں ہیں ان کے ساتھ ایسے رہو ان کے ساتھ ویسے رہو لیکن انہیں نہیں سمجھاتی رات کو مجھے

www.novelsclubb.com

کمرے سے نکال دیا صبح دھمکی دی پھر کمرہ لوک کروا دیا یہ کوئی بات ہے آج اگر آپ نے اسے ڈانٹا نا تو میں اس گھر میں نہیں جاوں گئی۔

وہ منہ بسور کر بولی۔

کیا بخت نے ایسا کیا!

رقیہ بیگم نے حیرت سے پوچھا۔

جواباً وہ مظلومیت سے سر ہلا گئی۔

یہ پکڑو فون اور ملا اس کا نمبر۔

دادی نے اپنا موبائیل اسے دیتے ہوئے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے فون میں سے اسکا نمبر نکال کر یس کر گئی ساتھ ہی فون سپیکر میں ڈال دیا اور دادی کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گئی۔

فون تین چار بیلز پر اٹھا لیا گیا تھا۔

اذلان بخت سپیکنگ۔

اسکی مصروف سی آواز فون میں گونجی تھی۔

تیری دادی بول رہی ہوں میرے بچے۔

اسلام علیکم دادی جان۔

وہ بہت اختترام سے بولا پیچھے سے بہت سی آوازیں آرہی تھی جیسے وہ کسی بھیڑ میں ہو

۔

یہ زرغون بچی کے ساتھ کیا سکوک کیا ہے تم نے۔

دادی رعب سے بولیں لیکن لہجے میں غصہ نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

دادی جان اب ہم نے کیا کر دیا ہے۔

وہ بیزاری سے بولا۔

تم نے پہلے اسے کمرے سے نکالا پھر شفقت صاحب چھوڑ کر آئے تو تم نے صبح اسے نیند میں سے بری طرح جگایا پھر اسے بالکنی سے نیچے پھینکنے کی دھمکی دی کیا ہماری بچی فالتو ہے میں آئندہ نا یہ سب سنوں، بچی کی آنکھوں سے اتنے موٹے موٹے آنسو بہیں ہیں اور پھر دروازہ بھی لوک کر کے چلے گئے یہ کیا تک تھی ہاں بتاو زرا مجھے۔

دادی سٹارٹ ہو چکیں تھیں اس کی خبر لینا۔

جبکہ وہ بہت رسانیت سے انکی باتیں سنتا رہا بیچ میں بولا نہیں اور زرغون اعظم وہ تو خوش ہو رہی تھی۔

دادی او کے آئندہ آپکو شکایت کا موقع نہیں ملے گا آپ کیز دا اینو کاکا سے لے لیں میں زیادہ بات نہیں کر سکتا میں میٹنگ میں ہوں اللہ خافظ۔۔

وہ ان کا احسان مند تھا وہ بھلا کیسے ان سے بد تمیزی سے بات کرتا پھر وہ تھے بھی اسکے لیے قابل احترام انہوں نے اسے تب پالا تھا جب نا اسکا باپ اسکے ساتھ تھا نا ماں۔۔

اس نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔

دیکھا وہ دل کا برا نہیں بہت اچھے دل کا ہے اب جاو چابی دینو کاکا سے لے کر اچھا سا تیار ہو جاو ورنہ یہاں لوگ طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں۔

دادی نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے پیار سے سمجھایا۔

جی!

www.novelsclubb.com

وہ بس یہی کہہ سکی۔

افف وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئی ہنی کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

کیا کیا نا سوچا تھا کہ مسٹر کھڑوس کو ڈانٹ پڑے گئی لیکن۔۔۔۔"

ہنی میرے پیارے بھائی۔

وہ اسکے کمرے میں جھانکتی ہوئی بولی۔

میری جان سے پیاری آپی آئی ایم ہیئر۔

وہ واش روم سے باہر آتا مسکرا کر بولا اور بانہیں اپنی بہن کی طرف بڑھائیں۔۔۔۔

زرغون بھاگ کر اسکے گلے لگی۔

آپ خوش ہیں۔

وہ اسکا سر احترام سے چومتا ہوا فکر مندی سے بولا۔

ہاں خوش ہوں اچھا یہ بتاو پاپا کہاں ہیں وہ نظر نہیں آئے۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتی ہوئی بولی۔

آپی پاپا شہر گئے ہیں تاتا حبیب کے ساتھ شام تک لوٹ آئیں گے چلے آئیں آپکے گھر چلتے ہیں میں آپکی طرف ہی آرہا تھا۔

ہنی اسکا ہاتھ پکڑتا دروازے کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

میرا گھر!

وہ حیرت سے بولی۔

ہاں آپکا گھر,

خنان جواباً مسکرا کر بولا۔۔

جس پر وہ ناک منہ چڑھا کر رہ گئی۔

آپی ماشاءاللہ گھر بہت پیارا ہے اور اذلان بھائی کا پیسا لگا یا دیکھتا بھی ہے۔

وہ گھر کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ تو ہے اچھا یہ بتاو ناشتہ کیا۔

وہ است بیٹھنے کا اشارا کرتی ہوئی بولی۔

آپکے بنا آج تک کبھی لنچ ناشتہ ڈینر کیا ہے۔۔

وہ جواباً آئی بر واچکا کر بولا۔

جس پر وہ محبت سے اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھتی مسکرائی۔

وہ چھوٹا تھا اس سے کافی لیکن وہ اسکا خیال ہمیشہ بڑے بھائی کی طرح ہی رکھتا آیا تھا وہ معصوم تھی صرف زبان کی ہی تیز تھی ورنہ بہت ڈرپوک تھی وہ خنان اسکا سایہ بن کر ہی رہتا آیا تھا اس حادثے کے بعد۔۔

اچھا تم بیٹھو میں کک سے کہتی ہوں ہمارے لیے اچھا سا ناشتہ ریڈی کرے اور میں تب تک فریش بھی ہو لیتی ہوں۔

وہ کہتی ہوئی اٹھ کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

ہنی میرا یہ بیگ اوپر پہنچا دو۔

وہ کچن سے آتی نیچے پڑے بیگ کی جانب اشارا کرتی ہوئی بولی۔

میں لے چلتا ہوں آپی اذلان بھائی کے کمرے میں لے کر چلنا ہے نا۔

وہ مسکراہٹ ضبط کرتا ہوا شرارت سے بولا۔

ہاں۔

وہ جواباً ناک چڑھا کر کہتی ہوئی اسکے آگے آگے چلنے لگی۔۔

شہباز بیٹا یہ کیسے ہوا کس نے کیا یہ تمہارا حال۔

احمد رائیس اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کر پریشانی سے بولے۔

جس کے چہرے پر ہاتھوں اور بازو پر پٹیاں لگی ہوئیں تھی۔

پتا نہیں ابو میں جمعہ کو شہر سے آرہا تھا جب کچھ چوروں نے مجھے بہت مارا اور جاتے جاتے میرا موبائیل بھی چھین کر لے گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ درد سے بولا۔

تم نے انکے چہرے دیکھے۔

منیبہ بیگم نے بیٹے کو ہلدی والا دودھ دیتے ہوئے پوچھا۔

نہیں انکے چہروں پر نقاب تھا لیکن حیرانی کی بات یہ ہے انہوں نے آتے ہی مجھے پیٹنا شروع کر دیا موبائیل کا مطالبہ تو بعد میں کیا تھا انہوں۔

شہباز رائیس حیرت سے بولا۔۔

تم فکر نا کرو میں کرواتا ہوں پتا تم کہاں تھے فون کر کے اطلاع ہی کر دیتے۔۔

احمد صاحب نے موبائیل پر نمبر ڈائل کرتے ہوئے پوچھا۔

زخمی تھا ابو تو اپنے شہر والے دوست کو فون کیا وہ مجھے ہسپٹل لے گیا وہاں رہا اور آج صبح میں لوٹ آیا ابو ایک بات بتائیں کیا شفقت لاشاری کی پوتی کا نکاح ہو چکا ہے مطلب کل اسکا نکاح تھا نا۔

وہ پریشانی سے بولا۔

ہاں ہو چکا ہے اور وہ بھی کسی اور سے نہیں اذلان بخت سے۔

www.novelsclubb.com

احمد صاحب بیٹے کو پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے بول کر وہاں سے اٹھ کر پولیس انسپکٹر سے بات کرنے لگے جبکہ شہباز رائیس کے چہرے پر زلزے والے تاثرات چھا گئے تھے وہ اپنی جگہ ساکت بیٹھا رہ گیا۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔

وہ خود سے بڑبڑایا تھا وہ ساکت بیٹھا رہ گیا دودھ کا گلاس ہاتھوں میں ہی پکڑا رہ گیا۔

زرگل۔مالا۔ہما بھی وہی اذلان منشن پہنچ گئی تھیں۔

جب وہ تھوڑی دیر بعد سیڑیاں اترتی ہوئی نیچے آتی دیکھائی دی۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ آپی۔

خنان اسے دیکھتا کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

جو وائٹ ٹروزر پر سی گرین وائٹ کام والی شارٹ قمیض پہنے ایک کندھے پر وائٹ ہی سی گرین باڈر والا دوپٹہ رکھے ایک کلائی میں گولڈ کی چار چوڑیاں دوسرے میں وائٹ اور سی گرین چوڑیاں وائٹ ہی سینڈل گولڈ کے جھمکے چھوٹی سی باریک چین گلے میں پہنے گھنگھڑیالے بال کھلا چھوڑے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی بلکہ صحیح معنوں میں نئی نویلی دلہن لگ رہی تھی۔

ارے یار کیا لگ رہی ہیں آپ۔۔

ہما اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرائی۔

بس میں نے سوچا اپنی دادی کی بات مان لوں دادی کہہ رہیں تھیں تمہارے آغا جی کی میری اور اذلان بخت کی دعوت ہے دوسرے علاقے میں اذلان تو جائے گا نہیں تم چلی جاو اپنے آغا جی کے ساتھ وہاں میٹ کی بھی ڈشز ہوں گئی۔

وہ انکے قریب آتی تفصیل سے بولی۔

جبکہ ہنی پریشان ہوا ایک بار ایسے ہی تو وہ تیار ہوئی تھی اور وہ پھنس گئی تھی۔

آپی میں نہیں چاہتا میری آپی ایسے تیار ہو کر باہر جائے نظر لگ جاتی ہے نا۔

خنان نے پریشانی سے کہا۔

ارے ہنی تمہاری آپی کوئی خوبصورت شے تھوڑی ہے بس نارمل ہے تمہاری آپیاں مجھ سے زیادہ پیاری ہیں ہمارا رگل اور مالا ہیں نا انہیں تو نظر نہیں لگتی۔

وہ اپنے لیے جوس نکالتی ہوئی لاپرواہی سے بولی۔

پھر میں بھی آپکے ساتھ چلوں گا اور میں نا نہیں سنوں گا میں آغا جی سے بات کر لوں گا۔

www.novelsclubb.com

خنان اٹل لہجے میں کہتا ڈائننگ ٹیبل کی چیئر کھسکا کر بیٹھا

جبکہ وہ تینوں رشک سے ان بہن بھائی کا پیار دیکھ رہیں تھیں بھائی تو ہما کا بھی تھا مالا کا بھی تھا لیکن ان میں اتنی انڈر سٹینڈ نگ نہیں تھی اور خنان اور زرغون انہیں دیکھ کر لگتا ہی نہیں تھا وہ ایک دوسرے سے چھوٹے ہیں۔۔

،

زرش نے حیرت سے اسے دیکھا جو لاونج میں رکھے صوفے پر بیٹھی تھی آس پاس بہت سی خواتین تھیں جو اسکے لیے گفٹس اور سلامیاں وغیرہ لائیں تھیں۔

دادی، شہلا، نگہت, انیلہ سب خواتین بھی وہی بیٹھیں تھیں۔

زرش حیرت سے زرغون کو دیکھے جا رہی تھی جو آج مشرقی دلہن کے روپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بیٹا شوہر نے آپکو کیا گفٹ کیا ہے۔

ایک چلبلی سی عورت نے مسکرا کر پوچھا۔

زرغون نے سرعت سے دادی کو دیکھا۔

دادی نے چوڑیوں کی طرف اشارا کر دیا۔

وہ نا سمجھی سے کبھی انہیں تو کبھی انکی کلائی کو دیکھتی جس کی طرف وہ اشارا کر رہی تھیں۔

زرگل سمیت سب اسے ہی دیکھ رہیں تھی عمارہ اور ملحیہ کی زرغون سے کچھ خاص نہیں بنتی تھیں اس لیے وہ ایک طرف بیٹھیں ہوئیں زرغون کو منہ بنائے دیکھ رہیں تھیں۔

مجھے تو کچھ نہیں دیا انہوں نے۔

وہ دادی کو نا سمجھی سے دیکھتی اس عورت سے بولی۔

افف یہ لڑکی ایک اشارا تک نہیں سمجھ سکی۔

دادی تاسف سے بڑبڑا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

جبکہ سنبل زرش کو دیکھتی مسکرائی جواباً زرش بھی مسکرائی۔

بیٹا دیا تو ہے اس نے تمہیں تمہارے نام وہ نہر والی اور پہاڑ والی زمین تو لگا دی ہے پیچھے کیا رہ جاتا ہے۔

دادی جلدی سے بولیں تھیں کہ یہ عورتیں گھر گھر جا کر باتیں کرتیں۔

ہیں وہ کب کیں اور سائن بھی نہیں لیے میرے۔

وہ حیرت سے خود سے بڑبڑائی۔

جبکہ سنبل اور زرش کا چہرہ ایک دم سے تاریک پڑا تھا۔

ماشاءاللہ پھر تو ہماری بہو بہت امیر ہے۔

www.novelsclubb.com

ان میں سے ایک عورت خوش اخلاقی سے بولی۔

زرگل ہمامالا نے بھی اسے گفٹ دیئے تھے عمارہ اور ملیحہ نے ماں کی جھڑکیوں سے بچنے کے لیے اسے گفٹ دیئے۔

زرگل آج رات ڈینر پر ثاقب آرہا ہے تو جاو جا کر تیار ہو جاو۔

سنبل بیگم اچانک سے ہی زرغون کے پاس بیٹھی زرگل سے بولی۔

جس کے چہرے پر ایک دم سے تاریکی چھائی تھی ہنستے ہوئے ہونٹ ساکت ہوئے تھے۔

سنا نہیں تم نے جاو جا کر کپڑے وغیرہ چینج کر لو۔۔

سنبل بیگم اسے اپنی جگہ جمے دیکھ کر تنک کر بولی۔

وہ ماں کو دیکھتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر اندر چلی گئی۔

جبکہ زرغون نے حیرت سے اسکا چہرہ دیکھا۔

www.novelsclubb.com

یہ ثاقب کون ہے۔

وہ ہما پوچھنے لگی۔

زرگل آپی کے ماموں زاد اور انکے منگیتر۔

ہما نے گہری سانس لیتے ہوئے جواب دیا۔

جس پر وہ سنجیدگی سے سنبل بیگم کو دیکھنے لگیں جو نخوت سے اسے دیکھتی ہوئی کچن میں چلی گئی تھی۔

آغا جی کے ساتھ وہ ملکوں کی حویلی آئی تھی بڑی سی بلیک شال اوڑھے سی گرین پٹی والا سفید دوپٹہ کندھے پر رکھے وہ ان خواتین سے بات چیت کر رہی تھی لہجے میں بہت مٹھاس شامل کی ہوئی تھی جس سے وہ خواتین خوب متاثر تھیں اس سے۔

آغا جی یہ کن کا گھر ہے؟

وہاں آدھا گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا میڈیم کو لیکن پوچھنا اب یاد آیا تھا۔

یہ اذلان بخت کے جگری دوست عبداللہ کا گھر ہے اسی نے دعوت کی ہے وہ کل شادی پر شریک نہیں ہو سکا تھا آوٹ آف سٹی تھا تو آج اس نے دعوت پر بلایا ہے وہ

جو سامنے وائٹ سوٹ میں بیٹھا ہے وہ عبداللہ ملک ہے شادی شدہ ہے دو بچے بھی ہیں۔

آغا جی نے اسکی طرف جھکتے ہوئے بہت تفصیل سے اسے بتایا جس پر اس نے سر ہلایا جبکہ ہنی انکے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ اسے بچے بہت پسند تھے۔

ٹن ٹن۔

دروازے کی بیل بجی تھی۔

حمیدہ تم ٹھہرو میں خود کھولتا ہوں۔

عبداللہ ملازمہ کو دروازے کی جانب جاتا دیکھ کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

دروازہ کھولتا ہی وہ مسکرایا تھا اسکی عزیز ہستی جو دروازے کے فریم میں کھڑی تھی۔

تمہاری تو طبیعت خراب تھی۔

اذلان اسکے گلے لگتا حیرت سے بولا۔

اگر طبیعت خرابی کا نا بتاتا تو تم نے کونسا آجانا تھا اس لیے یہ بہانہ ضروری تھا آو اندر۔

عبداللہ اسکی خفگی بھری نظروں میں مسکرا کر دیکھتا ہوا اسے کھینچتا ہوا بولا۔

وہ خفگی سے اسکا ہاتھ جھٹکتا ہوا اندر آیا۔

جب لاونج میں بیٹھی شخصیات کو دیکھ کر وہ تھما۔

اسکی گود میں ایک تین سال کا بچہ تھا جبکہ آغا جی ملک شرجیل جو کہ عبداللہ کے داد تھے ان سے باتیں وغیرہ کر رہے تھے۔

اففف۔

وہ دانت پیس کر عبداللہ کو گھورتا بلند آواز میں سب کو اسلام کرتا ہوا ان سے ملا۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے بچے سے نظریں ہٹا کر حیرت سے اسے دیکھا۔

ہیں یہ یہاں کیسے آگئے یہ تو کراچی گیے تھے نا آغا جی نے تو یہی بتایا تھا۔

وہ غصے سے بڑبڑائی۔

وہ بچہ کبھی اسکی چوڑیاں چھوتا تو کبھی اسکے کانوں میں پہنے بڑے بڑے ٹوکری والے سونے کے جھمکوں کو چھوتا۔

آغا جی آپ یہاں۔

وہ کچھ دیر بعد بولا۔

بھائی ہمیں تو عبداللہ نے انوئٹ کیا تھا اب ہم عبداللہ کو منع تو نہیں کر سکتے تھے نا۔

آغا جی ہلکی مسکان سے بولے.

وہ انہیں سنجیدگی سے دیکھ کر رہ گیا۔

کھانا ریڈی ہے آجائیں سب۔

www.novelsclubb.com

عبداللہ کی بیوی لاونج میں آتی ہلکی مسکان سے بولی جس سے سب اٹھ کر ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے.

زرغون نے حیرت سے میٹ کی ڈشز کو دیکھا۔

میٹ بریانی چائنیز رائس سبزیوں کی ڈشز مرغ کی ڈشز سب کچھ تھا۔

زرغون کی تو دلی مراد بھر آئی تھی۔

تب ہی آغا جی کا فون بجا تھا۔

موبائیل نکال کر وہ یس کا بٹن دباتے کان سے لگا گئے اوا چھا اچھا ہم ابھی نکل رہے ہیں۔

معذرت ہمیں نکلنا ہو گا کچھ مسلہ ہو گیا ہے سو ہمیں نکلنا ہو گا۔۔

آغا جی اچانک ہی ڈائننگ ٹیبل سے اٹھتے ہوئے بولے ساتھ ہی خنان بھی کھڑا ہوا

زرغون تم نہیں چلو گئی۔

www.novelsclubb.com

آغا جی مصنوعی سنجیدگی سے بولے۔

جبک وہ منہ پھولائے للچائی نظروں سے کھانا دیکھ رہی تھی اذلان بخت کی نظریں اسی پر تھیں۔

زرغون آغا جی آپ سے کچھ پوچھ رہیں ہیں۔

وہ طنز سے بولا۔

نہیں میں تو آپکے ساتھ جاوں گئی ان لوگوں نے اتنے پیار سے ہمارے لیے دعوت رینج کی ہے ایسے اٹھ کر جانا تو برا لگتا ہے نا کیوں آغا جی۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

جبکہ آغا جی اپنے پلین کو کامیاب ہوتے دیکھ کر ہلکی مسکان سے سر ہلاتے ہوئے خنان کو پیچھے آنے کا اشارا کرتے ہوئے چلے گئے۔

جبکہ اذلان بخت اتنے لوگوں میں کچھ کہہ بھی نا سکا۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی پلیٹ میں کھانا نکالتی ایک مشرقی لڑکی کی طرح اسکی پلٹ میں بھی چائنیز رائس ڈال رہی تھی یہ سب اسے اتنے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر کرنا پڑا تھا ورنہ ایسا تو وہ خواب میں بھی نا کرتی۔

وہ جب کھانا کھا کر کچھ دیر بعد وہاں سے نکلنے لگے تو عبداللہ کی والدہ نے زرغون کو ایک بہت خوبصورت ڈریس ساتھ سندھی کڑھائی والی شال اور پچاس ہزار کی سلامی دی تھی۔

جسے لینے سے وہ انکاری تھی لیکن انہوں نے زبردستی وہ بیگ اسکی گاڑی میں رکھوا دیا تھا۔

وہ دونوں پیچھے تھے جبکہ گاڑی ڈرائیور چلا رہا تھا۔

وہ ارد گرد بہت اشتیاق سے دیکھ رہی تھی چاند کی روشنی میں درخت جنگلات کھیت اسے کافی فیسینیٹ کر رہے تھے۔

آغا جی کے ساتھ کیوں نہیں گئی۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

میں کیا پاگل ہوں بھلا اتنا مزیدار کھانا چھوڑ کر گھر جا کر سبزی کھاتی نیور فار ایور۔

سنجیدگی سے جواب دیا گیا۔

جس پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

وہ اپنی نوعیت کی عجیب کوئی لڑکی تھی۔۔۔

تب ہی گاڑی جھٹکا کھاتی ہوئی رکی تھی۔

اللہ رکھا کیا ہوا۔

وہ ڈرائیور سے بولا جو بار بار چابی لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

صاحب لگتا ہے گاڑی میں کوئی فالٹ آگیا ہے سٹارٹ نہیں ہو رہی۔

ڈرائیور نے پریشانی سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ڈیم اٹ!

وہ غصے سے بڑبڑاتا ہوا موبائیل میں خیام کو میسج کرتا گاڑی بھیجنے کہہ کر فون پاکٹ میں رکھتا وہ چونکا۔

وہ گاڑی سے باہر نکل چکی تھی۔

مس مرضی گاڑی میں بیٹھیں۔

وہ غصے سے بولا۔

میں نہیں بیٹھ رہی میں تو واک کروں گئی بہت اوور ایٹنگ کر لی ہے۔

وہ ارد گرد کے ماحول کو دیکھتی ضدی لہجے میں بولی۔

وہ غصے سے باہر نکل کر اسکی طرف آیا۔

یہ روڈ خطرناک ہے مس زرغون اعظم اسلیے چپ چاپ گاڑی میں بیٹھو۔

کیوں بیٹھوں اب میں گھومو پھرو بھی نا میری اپنی لائف ہے یہاں دل کیا وہاں جاوں گی۔

وہ تنک کر بولتی ایک کھیت کی طرف چلنے لگی۔

جبکہ وہ کندھے اچکاتا ہوا گاڑی سے ٹیک لگائے گاڑی آنے کا ویٹ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

صاحب وہ جگہ پر اسرا ہے یہ زمین میرے ہمسائے کی ہے وہ ایک دن رات کو گائے بھینسیں باندھنے آیا تو اسے وہ خود کی شکل کا ایک آدمی گائیں بھینسے باندھتا ہوا نظر آیا وہ تو جی وہی بے ہوش ہو کر گر گیا تب سے وہ یہ کھیت اور ڈیرہ چھوڑ چکا ہے یہاں جو جاتا ہے اسے اپنا آپ وہاں دیکھتا ہے میڈیم کو واپس بلا لیں۔

ڈرائیور نے سنجیدگی سے اسے بتایا۔

جبکہ وہ سر جھٹکتا ہوا کلائی میں باندھی واچ دیکھنے لگا۔

ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے اسے گئے جب وہ چیختی ہوئی اسی طرف بھاگ کر آتی ہوئی دیکھائی دی۔

فل تیزی سے بھاگتی وہ اسکے پاس آتی اسکا کندھا ڈبوچ گئی تھی

۔

کیا ہوا کیا وہاں بھوٹ دیکھا اپنی شکل کا۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ہاں لیکن آپ کو کیسے پتا۔

وہ حیرت سے اس سے دور ہوتی ہوئی بولی۔

کیونکہ وہ بھوت میں ہی تھا.

کیاااا۔

وہ تین چار قدم کی دوڑ پر ہوتی چیخی۔

میڈیم جی صاحب مزاق کر رہے ہیں لیکن وہ جگہ پراسرار ہے۔

ڈرائیور اس کی چیخ سے گھبراتا ہوا جلدی سے تفصیل دے گیا۔

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ گہرے گہرے سانس لیتی جھٹ سے گاڑی کے اندر بیٹھی۔

باہر کھڑے انسان کے لبوں پر ایک انجانی سے مسکراہٹ چھلکی تھی۔

جس سے وہ خود بھی انجان تھا۔

لیکن ڈرائیور نے حیرت سے اپنے صاحب کو دیکھا تھا جس کے لبوں پر بھولے سے بھی کبھی مسکان نہیں آتی تھی ہاں جب بیٹی ساتھ ہوتی تو وہ مسکرا دیتا لیکن وہ مسکراہٹ بہت اوپری ہوتی تھی۔

دوسری گاڑی آتے ہی وہ اس پر بیٹھ کر چلے گئے۔

اذلان بخت تو گاڑی سے اترتا سیدھا اپنے پورشن کی طرف چلا گیا جبکہ وہ آغا جی کے پورشن کی جانب آتی رکی۔

سامنے ہی ایک لڑکا ہونٹوں پر عجیب سے دھن سجائے ارد گرد لوفرانہ انداز میں دیکھتا زرغون کو دیکھ کر ایک آنکھ دبا گیا تھا۔

جس پر وہی رکی رہی۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکا عجیب سی مسکان سے اسکے پاس سے گزرنے لگا تھا جب وہ اپنا پاوں اسکے پاوں میں الجھا گئی تھی جو اسے دیکھنے میں مگن تھا اپنے دھیان میں چلتا وہ سیدھا نیچے فرش پر گرا تھا۔

آنکھوں اور ہونٹوں کو کنٹرول میں رکھو بلی کی منہ والے ورنہ یہی دفنا دوں گئی اپنے بھائی سے کہوا کر ایڈیٹ خبیث مسکراہٹ والا۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔

جبکہ وہ لڑکا حیرت سے نیچے گرا اس لڑکی کو دیکھتا رہ گیا۔

سامنے والے چھت پر کھڑا لڑکا زرغون کی تصویر کھینچ کر کسی کو بھیج چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا یہی لڑکی ہے۔

اس نے میسج کر کے پوچھا۔

ہاں!

مختصر سا جواب آیا تھا۔

یہ لنگوڑ کون تھا۔

وہ سامنے سے آتی مالا سے بولی۔

یہ زرگل آپی کے منگیتر اور انکے کزن ہیں فرانس میں ہوتا ہے فیملی بہت رچ ہے اس کی،اس لیے تو سنبل تائی نے بنا کچھ سوچے سمجھے زبردستی زرگل کا رشتہ کر دیا تھا

مالا آفسوس سے بولی۔

زرگل نے انکار نہیں کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بولی۔

ان کے انکار کو کون سنتا انکی امی بہت سخت ہیں وہ صرف اپنی ہی کرتی ہیں۔

مالا گہری سانس لے کر کہتی اسے گڈ نائٹ بولتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

۔

وہ کافی دیر وہی ہونٹ بھینچے کھڑی رہی۔

پھر سر جھٹکتی اپنے پاپا کے کمرے میں چلی گئی وہاں وہ انکے ساتھ کافی دیر بیٹھی رہی کیونکہ ہنی توار سلان اور شازم کے ساتھ باہر گیا ہوا تھا۔

آدھے گھنٹے بعد وہ بخت منشن آئی تھی وہ مسکرائی سامنے ہی صوفے پر ہنہ بیٹھی تھی ہاتھ میں ریموٹ تھا سامنے ایل ڈی پر کارٹوں چل رہے تھے۔

ہائے ہنہ!

وہ اسکے قریب آتی مسکرا کر بولی۔

ہائے آنٹی آپ یہاں واوا۔

ہنہ ایک دم صوفے پر کھڑی ہوتی پر جوش انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں نے سوچا کیوں نا جا کر ہنہ کے ساتھ رہا جائے ساتھ اسے کمپنی بھی دی جائے کیسا!

وہ اسکے ساتھ بیٹھتی مسکرا کر بولی۔

واوا گڈ آئیڈیا پتا ہے میں اکیلی بہت بور ہوتی ہوں یہاں،

اور میرا اتنا بچہ بھی ہنارے گھر کوئی نہیں تو میں بہت بور ہو جاتی ہوں آپ پلیز اب یہی رہیئے نا جب تک میری چھٹیاں ہیں۔

ہنہ اسکا ہاتھ پکڑتی لجاجت سے بولی۔

آپ کہتی ہو تو ٹھیک ہے میں آپکی چھٹیاں تک رک جاتی ہوں اب خوش۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولی۔

لیکن شرط یہ ہے ہم آپکے بابا جان کے کمرے میں سلیپ کریں گئے انکا کمرہ بہت بڑا اور خوبصوت ہے دونوں وہاں آرام سے سویا کریں گئے کیسا۔

وہ آنکھوں میں ڈھیر ساری شرارت لیے اس سے بولی۔

وہ تو ٹھیک ہے انٹی لیکن بابا نہیں مانے گئے وہ اکیلے سوتے ہیں نا، ہمارے ساتھ بیڈ پر کمفرٹیبل نہیں ہوں گئے وہ۔

وہ سمجھداری سے بولی۔

تو آپ اپنے بابا سے کہہ دینا وہ دوسرے روم میں چلے جائیں۔

وہ اسکا ننھا سا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے چھوتی ہوئی بولی۔

جبکہ ہنہ کو ایک عجیب سا احساس ہوا تھا وہ بچی اسے دیکھے گئی۔

دیکھو جیسے میں کہتی ہوں ویسے کرتے جانا اوکے۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی انگلی ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔

وہ اسکے چہرے کو اشتیاق سے دیکھتی ہوئی سر ہلا گئی۔

کوریڈور کے دوسری سائیڈ مڑتی وہ رکی تھی سامنے سے ہی خیام چلا آرہا تھا اب وہ بھی تھم چکا تھا اسے سامنے دیکھ کر۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے دھیمے دھیمے قدموں سے چلنے لگے۔

اب وہ ایک دوسرے کے عین سامنے تھے۔

زرگل کی آنکھوں میں ایک آگ سی جھلنے لگی تھی جبکہ خیام بے بس سا اسے دیکھے گیا۔

زرگل!

وہ گزرنے لگی تھی جب وہ اچانک سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ رک تو گئی لیکن نا پلٹی نا کوئی جواب دیا۔

زرگل کیا تم مجھے معاف کر سکتی ہو مجھے ایک موقع دو گئی۔

وہ سر جھکائے اس سے بولا۔

ہر گز نہیں خیام علی تمہیں بھی اس اذیت میں جلنا ہو گا پچھتاو گئے ساری زندگی۔

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔

جبکہ وہ وہی تنہا ہارا سا کھڑا رہ گیا۔۔

آنکھوں میں ویرانی سی چھا گئی تھی۔

خنان نے بہت غور سے ان دونوں کو دیکھ کر لب بھینچے وہ ان دونوں کی باتیں سن چکا تھا اور انکے چہروں میں رقم اذیت وہ اس سے بھی آگاہ ہو چکا تھا۔

وہ کچھ سوچتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

بابا ہم آجائیں روم میں۔

ہنہ نے ڈور نوک کرتے ہوئے پوچھا۔

یس مائے پرنسس۔

وہ فائل بند کرتا محبت سے بولا۔

وہ چونکا کیونکہ کے ہنہ کے پیچھے وہ بلا جو تھی جو ہونٹ اوپر چڑھائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اذلان بخت کے ماتھے پر بڑے ناگوار بل پڑے تھے جن کو دیکھ کر وہ ناک چڑھاتی بڑے مالکان حقوق سے بڑی سی چادر صوفے پر رکھنے لگی۔

باباجان کیا ہم آپکے روم میں سو سکتے ہیں۔

ہنہ نے معصومیت سے پوچھا۔

وہ ٹھٹھکا۔

www.novelsclubb.com

ہنہ آپ ٹھیک تو ہو آپ پہلے بھی تو اپنے روم میں سوتی تھی نا۔

وہ حیرت سے بولا کیونکہ ہنہ کو اپنے روم کے علاوہ کہی نیند نہیں آتی تھی۔

مجھے اس کمرے میں ڈر لگتا ہے کھڑکی سے عجیب سی آوازیں آتیں ہیں میں نہیں سوں گی وہاں۔

ہنہ نے بنا اٹکے بہت پر اعتماد انداز میں کہا۔

وہ ٹھٹھک کر کھڑا ہوا پھر اسے دیکھنے لگ جو معصوم صورت بنائے اپنے موبائل میں بزی تھی۔

ہنہ مائے ڈول وہاں کوئی نہیں ہے آپ کے بابا کے ہوتے کیا کوئی بھوت آپکو ڈرایا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

وہ اسکے پاس نیچے بیٹھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں آپ خود جو بھوت ہو۔

وہ غصے سے بڑبڑائی تھی۔

نہیں مجھے یہی سونا ہے آپکے روم میں آپ میرے والے روم میں سو جائیں نا پلیز۔

اسکی بیٹی نے ضدی لہجے میں کہا تھا اور ایسی ضد اس نے پہلے کبھی نہیں کی تھی جس سے وہ سمجھ چکا تھا یہ کسی اور کی پڑھائی ہوئی پٹی ہے۔

وہ کھڑا ہوتا اسکی طرف آیا۔

جو اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر جلدی سے ہنہ کے پاس آنے لگی تھی جب وہ سرعت سے اسکی کلائی اپنے مضبوط ہاتھ میں جکڑ گیا تھا۔

وہ بھوکھلائی۔

میری بیٹی کو آئندہ اگر کچھ الٹا سیدھا سکھایا تو تمہیں الٹا لٹکا دوں گا۔

وہ غصے میں دھیمے سے پھنکارا تھا۔

www.novelsclubb.com

الٹا کیسے لٹکائیں گئے پنکھے سے یا کسی اور چیز سے بتا دیں مجھے۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

شٹ اپ یو فولش گرل۔

مجھے سے نا آپ تمیز سے بات کیا کریں میں کوئی آپکی بیوی نہیں ہوں جو آپ مجھے پر چلائیں گئے اور میں سر جھکا کر سنوں گئ میں بھی اینٹ کا جواب اینٹ سے ہی دیتی ہوں اور ویسے بھی یہ کمرہ میرا اور ہنہ کا ہے آپ کہی اور بندوبست کریں آپ کون سا اسپیشل ہیں جو ایسے شاندار کمرے میں سوئیں اور ہم دونوں دوسرے رومز میں،

نہیں ہم دونوں تو یہی سوئیں گئے بہت زبردست نیند آتی ہے یہاں ویسے یہ روم کس ڈیزائنر سے ڈیکوریٹ کروایا تھا بیڈ کو اس سائیڈ پر ہونا چاہیئے تھا اور صوفہ کبڈ کو بائیڈ سائیڈ ڈیزائنر اچھا نہیں تھا۔

وہ ناک چڑھائے بولتی جا رہی تھی جب وہ سرعت سے اسکے چلتے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا کھاتی ہو تم لڑکی سر درد کر کے رکھ دیا ہے، جا رہا ہوں اور دھیان سے سونا کہی وہ کھیت والا جن نا آجائے سنا ہے وہ جس کی شکل دیکھ لیتا ہے دس راتوں تک اسے ڈراتا ہے سوبی کیئر فل۔

وہ سرد لہجے میں پھنکارا تھا۔

زرغون کے چہرے پر ہوائیاں سی اڑنے لگی تھیں اس کی بات سن کر اس نے خوف زدہ نظروں سے تینوں قد آور کھڑکیوں کو دیکھا۔

جبکہ ہنہ کمر پر ہاتھ رکھے اپنے بابا کو دیکھ رہی تھی وہ بھلا کب سے اتنا بولنے لگے تھے وہ تو گھر میں گنے چنے ہی الفاظ بولتے تھے۔

ہنہ ہم آپکے روم میں سوتے ہیں یہاں چاروں طرف کھڑکیاں ہیں رات کو ہوا آئے گئی آپ یہ مت سمجھئے گا میں کسی بھوت سے ڈرتی ہوں یہ اس لیے کہ سرد آگئی ہے تو ان سے سرد ہوا آتی ہے، ہے نا ہنہ۔

وہ ہنہ سے بولی لہجے میں خوف تھا لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا۔

وہ آنکھوں میں تمسخر لیے اسے دیکھتا رہا جیسے پوچھا ہو سیریسلی مس مرضی۔

ہاں انٹی ٹھیک کہہ رہیں ہیں۔

ہنہ حیرت سے بولی۔

چلو ہنہ ہم سوتے ہیں جا کر۔

وہ اسکی کلائی پکڑتی سرعت سے اسکی نظروں سے بچتی ہوئی کمرے سے جھپاک سے نکل گی۔

پیچھے وہ گہری سانس لیتا سر جھٹک کر رہ گیا وہ لڑکی اوّل درجے کی احمق تھی پتا نہیں اسے داکٹر کس نے بنا دیا تھا۔

وہ سوچ کر رہ گیا۔

---

www.novelsclubb.com

وہ خنان کے ساتھ صبح کی ورزش پر اسکے ساتھ زبردستی چلی آئی تھی۔

خنان رات کو مجھے بھوت دیکھا کیا تم یقین کرو گئے۔

وہ اسکے ساتھ چلتی تیز تیز لہجے میں بولی۔

اگر آپ کہہ رہیں تو یہ سچ ہی ہو گا ویسے بھی گاؤں میں ایسی چیزیں عام ہوتیں ہیں۔

وہ ارد گرد دیکھتا ہوا بولا۔

وہ دونوں ٹھٹھکے سامنے ہی کوئی لڑکی تیزی سے چلتی انکی طرف ہی آ رہی تھی۔

شاید وہ بھی صبح کی واک پر آئی تھی۔

لیکن ان دونوں کی چونکنے کی وجہ اس لڑکی کا سیاہ رنگ تھا۔

ہنی یہ کہی چڑیل تو نہیں۔

وہ اسکا کندھا پکڑتی ہوئی سراسیمگی سے بولی۔

نہیں آپی وہ لڑکی ہے اور سفید سیاہ لوگ بھی ہوتے ہیں اس میں ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔

www.novelsclubb.com

ہنی نے سنجیدگی سے کہا۔

اسلام علیکم۔

وہ لڑکی انکے قریب سے گزرتی دھیمے لہجے میں بولی تھی۔

وعلیکم اسلام۔

زرغون اور ہنی نے جواب دیا وہ لڑکی انہیں ہلکی مسکان سے نوازتی ہوئی انکے قریب سے گزر گئی تھی۔

بات سنے۔

آپی! ہنی نے اسے کندھا مارا لیکن وہ اس لڑکی کے قریب جا چکی تھی۔

وہ لڑکی خلوص مسکان سے گھنگھڑیالے بالوں والی لڑکی کو محبت سے دیکھ رہی تھی۔

آپ ہمیں جانتی ہیں کیا۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے بھی ہلکی مسکان سے پوچھا۔

جبکہ ہنی گہری سانس لیتا کھڑا اپنی آپی کو دیکھ کر رہ گیا۔

میں جانتی ہوں آپ کو آپ کل ہمارے گھر آئی تھی میں عبداللہ ملک کی بہن ہوں فاطمہ میں نے آپ کو نکلتے ہوئے دیکھا تھا اصل میں مجھے بخار تھا کل سے تو میں آپ سے مل نہیں سکی لیکن میں نے دیکھا تھا آپکو میں اسلام آباد میں ہوتی ہوں وہی سٹڈی کرتی تھی اب سٹڈی کمپلیٹ ہو گئی ہے تو یہاں آگئی ہوں۔

وہ لڑکی کِھلی ہوئی مسکان سے بولی!

جبکہ آنکھوں میں اسکے لیے محبت ہی محبت تھی جسے دیکھ کر ہنی حیران تھا بھلا بھائی کے دوست کی بیوی کے لیے اتنی ریسپکٹ اور محبت۔۔

او مجھے پتا ہوتا تو ضرور عیادت کرتی میں زرغون ہوں اور یہ میرا چھوٹا بھائی خنان لاشاری ہے ہم پہلے اسٹریلیا میں ہوتے تھے ابھی حال میں ہی پاکستان شفٹ ہوئے ہیں اور تم سے مل کر مجھے بہت اچھا لگا ہے ویسے ہنی مجھ سے اتنا چھوٹا نہیں ہے بس ایک دو سال ہی۔

وہ شروع ہو چکی تھی۔

فاطمہ بہت دھیمی مسکان سے سن رہی تھی جبکہ ہنی پریشانی سے اپنی آپی کی باتوں کو سن رہا تھا۔

آپی چلیں بخت بھائی کو نہیں پتا ناہی گھر میں کسی کو پتا ہے کہ آج آپ نے واک کو شرف بخشا ہے سب ڈھونڈ رہے ہوں گئے۔

خنان بے بسی سے بولا۔

اچھا فاطمہ نائس میٹ یو زندگی رہی تو پھر ملے گئے۔

وہ مسکرا کر اس سے ہاتھ ملاتی ہوئی ہنی کو گھورتی اسکے ساتھ چلی گئی۔

فاطمہ نے محبت سے اسے دیکھا پھر پلٹ کر دوسری جانب جاتی ہوئی سڑک کی طرف مڑ گئی جس طرف ان کا گھر تھا اسے بھی عادت تھی واک پر جانے کی یہ عادت وہ طبیعت خرابی کے باوجود ترک نہیں کر سکی تھی۔

“““

آغا جی بخت کے گھر پر تھے صبح کا ناشتہ وہ زیادہ تر بخت کے ساتھ ہی کرتے تھے۔

ہنہ اپنی فرینڈ کیسی لگی تمہیں۔

آغا جی نے رازداری سے پوچھا۔

آغا جی وہ تو بہت اچھی ہیں اور مجھے بہت پسند بھی ہیں لیکن وہ ڈرتی بہت ہیں رات کو میرے ساتھ سوئیں تھیں کبھی پردہ ہلنے سے ڈر جاتیں تو کبھی میری ٹانگ لگنے سے پھر نیند میں بڑبڑاتی بھی بہت زیادہ ہیں۔

ہنہ نے مسکرا کر انہیں جواب دیا۔

جبکہ فائل کو فائنل ٹچ دیتا بخت چونکا تھا۔

تب ہی وہ تیار ہو کر نیچے آئی تھی بلیک سادہ سوٹ جس کا دوپٹہ فیروزی تھا جس پر بھاری کام کیا گیا تھا۔یہ سارے سوٹ رقیہ دادی نے بنوائے تھے اسکے لیے ایک سے بھر کر ایک سوٹ تھا۔

www.novelsclubb.com

گڈ مارننگ آغا جی۔

وہ انکے قریب آتی ہوئی بولی۔

اسلام علیکم۔

آغا جی کی بجائے جواب اسکی طرف سے آیا تھا۔

جس پر آغا جی اور ہنہ مسکرائے جبکہ وہ دانت پیستی اسے کوس کر رہ گئی یہ تو مجھے ناکوں چنے چبوا رہا ہے جبکہ چبوانے مجھے تھے کوئی نہیں آج سے آپکے الٹے دن شروع تب ہی تو مجھے اپنی زندگی سے باہر نکالو گئے۔

وہ آغا جی کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بڑبڑا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

کھانا لگ چکا ہے صاحب جی۔

کک کے کہنے پر سب اٹھ کر ڈائننگ ٹیبل کے قریب آئے۔

آنٹی مجھے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کروائیں نا پلیز زززز۔

ہنہ نے ناشتہ کرتی زرغون کا پلو کھینچ کر کہا اسکے لہجے میں چھپی حسرت بخت بہت اچھے سے سمجھ چکا تھا اپنی بیٹی کی محرومیوں پر وہ اذیت سے لب بھینچ کر رہ گیا۔

وائے ناٹ ہنہ ڈارلنگ۔

وہ اپنے لیے بنایا بریڈ کا پیس اسکے ہونٹوں کے نزدیک لے گئی تھی۔

وہ کبھی خود کھاتی تو کبھی اسے کھلاتی۔

آغا جی نے جتاتی ہوئی مسکان سے اپنے پوتے کو دیکھا۔۔

وہ انکی نظروں سے نظریں چڑا گیا تھا لیکن وہ ناشتہ نہیں کر سکا تھا ناشتے سے اسکا دل اچاٹ ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

لون کی سیڑیاں اترتی زرش اسے سامنے سے آتا ہوا دیکھ کر تھمی۔

وہ بھی دو سو واٹ کی مسکان سے زرش کو دیکھ کر رکی زرش کے تو تن بدن میں یہ مسکان آگ لگا گئی۔

چیچ بہت افسوس ہوا مجھے یہ جان کر کہ تم نے دو شادی شدہ اور ایک بچی کے باپ سے شادی کی ہے او لگتا ہے تمہیں رشتوں کی شدید قلت تھی۔

زرش نے طنزیہ مسکان سے کہہ کر اسکی مسکراہٹ اکارت کرنی چاہی۔

رشتوں کی قلت آپ کو ہو گئی مجھے تو الحمد اللہ کوئی کمی نہیں تھی اس لیے تو جلدی شادی ہو گئی اور میں اپنے بڑوں کی ریسپکٹ کرتی ہوں ویسے بھی اتنا امیر ہینڈسم انسان کو شادی کے لیے کون منع کر سکتا ہے۔

"وہ بنا مسکراہٹ سمیٹے بہت طنز سے بولی۔

زرش کے مسکراتے لب سکڑے۔

ویسے آپ کو اب شادی کر لینی چاہیئے بڑی عمر کی لڑکیوں کو کون پوچھتا ہے آج کل!

مجھے راستہ دے دیں زرش آپی مجھے اندر جانا ہے۔

وہ فیروزی دوپٹہ ٹھیک سے سر پر جمانے کی کوشش کرتی ہوئی طنز سے بولی۔

زرش اسے دیکھتی ہوئی ایک سائیڈ ہوئی۔

وہ پھر سے دو سو واٹ کی مسکان سے اسے نوازتی ہوئی اندر چلی گئی۔

جبکہ زرش نے لب بھینچ کر پیر نیچے زمین پر مارا وہ کلس کر رہ گئی تھی اسکی مسکان سے۔

وہ سب لون میں بیٹھی کینوں سے انصاف کر رہی تھیں جب ساتھ والی گھر کی چھت سے وہی لڑکا پھر سے اسے نظر آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج انکے ساتھ ہنہ بھی تھی جو بہت نفاست سے ایک ایک پھانک کھا رہی تھی اور وہ سب ایسے ہی کھائیں جا رہیں تھیں کوئی آدھا مالٹا منہ میں رکھ لیتی تو کوئی پورے کا پورا ایک دوسرے کو چڑانے کے لیے۔

بھائی صاحب یہ منگنی شدہ ہے یہ بھی شادی شدہ ہے یہ بھی شادی شدہ بلکہ ہم سب شادی شدہ ہیں اور یہ جو بچی ہے نا یہ میری ہے تو ہمیں تاکنے سے باز آو جاو کسی دوسری سائیڈ جا کر کھڑے ہو ورنہ ہمارے شوہر تمہیں بہت پیٹیں گئے۔

وہ اس لڑکے کی نظریں اپنے گروپ پر دیکھ کر کھڑی ہوتی طنز سے بولی۔

جبکہ وہ لڑکا بہت غصے سے اسے دیکھنے لگا۔

یہ ہمارا گھر ہے میں جہاں چاہوں کھڑا ہوں جسے چاہوں دیکھو میری آنکھیں ہیں آپ کو کیا مسلہ ہے۔

وہ لڑکا بہت بد تمیزی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

ہیں میں تو اسے شریف سمجھی تھی۔

وہ حیرت سے بولی۔

جبکہ وہ تینوں مسکراہٹ چھپا گئی۔

میرا شوہر جلاد ہے ایک منٹ میں بلاتی ہوں وہ باہر نکلتے بخت کو دیکھ کر بولی۔

سنئے یہ لڑکا کافی دیر سے آپ کی بیوی کو دیکھ رہا ہے اوپر سے بد تمیزی بھی کر رہا ہے۔

وہ اچانک سے ہی بخت سے بولی تھی جس پر موبائیل چیک کرتا بخت اور چھت پر کھڑا لڑکا دونوں ہی چونکے تھے۔

سب لڑکیوں نے بھی حیرت سے زرغون کو دیکھا۔

بخت نے تیکھی نظروں سے چھت پر کھڑے لڑکے کو دیکھا جو بخت کے دیکھتے ہی وہاں سے رفو چکر ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

بخت بہت غصے سے اس لڑکے کے گھر کی طرف بڑھا تھا۔

وہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی نیچے بیٹھی۔۔

یار کیا چیز ہو تم کیسے بڑے بھائی سے شکایت کر دی تم نے۔

زرگل نے حیرت سے پوچھا۔

اس لڑکے نے بہت تنگ کیا ہوا تھا ہر وقت چھت پر ہی پایا جاتا ہے کبھی مجھے تاک رہا ہوتا ہے تو کبھی تمہیں کبھی مالا کو کبھی کسی کو بس آج تو مجھے غصہ ہی آ گیا۔

وہ مالٹا چھیلتی ہوئی غصے سے بولی۔

جبکہ وہ چاروں اس منہ پھٹ سے امپریس ہو چکیں تھیں۔

وہ اب ہنی کو گود میں بٹھائے اسے مالٹا کھلا رہی تھی۔

زرگل نے مسکراتی نظروں سے ان دونوں کو دیکھ کر آغا جی کے فیصلے کو سراہا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

فاطمہ بچے یہ شہر نہیں گاوں ہے یہاں احتیاط کیا کرو آئندہ آ گر کہی جانا ہو تو بھابھی یا مائی کو ساتھ لے جانا۔

عبداللہ نے فاطمہ کو بہت پیار سے سمجھایا۔

بھائی میں نے بہت انجوائے کیا آج اتنا پیارا منظر تھا اور پتا ہے میں نے بخت بھائی کی بیوی زرغون اور انکے بھائی کو دیکھا۔

فاطمہ نے یہ زکر چمکتی آنکھوں سے کیا تھا۔

عبداللہ نے گہری سانس لیتے ہوئے سر ہلایا پھر اسکا سر تھپکا۔

فاطمہ ہونٹوں پر ہلکی مسکان لیے عبداللہ کو دیکھتی رہی۔

بھائی آپ مجھے بخت بھائی کے گھر لے چلیں گئے۔

اس نے بہت دھیمے سے نظریں جھکاتے ہوئے پوچھا۔

عبداللہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بچے آپ نے بتایا نہیں اب آپ آگے کیا کریں گئیں۔

عبداللہ نے مسکرا پوچھا وہ اسکی بات اگنور کر چکا تھا بہت خوبصورتی سے فاطمہ نے گہرا سانس لے کر اپنے آگے کا پلین بھائی کو بتایا جو اسکے سر پر ہاتھ رکھے بہت دھیان سے سن رہا تھا۔

وہ گھر آتا چونکا تھا۔

گھر میں فل آواز میں میوزک چل رہا تھا۔

وہ ٹھٹھکا یہاں بھلا کون میوزک سنتا تھا وہ بھی فل آواز میں۔

آواز اسکے کمرے سے آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ سوچتا ہوا جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

تینوں تکیا بنا نئ رجدا،

محلے وچوں کوچ نا کری،

تیرا جانا سینے تیر وانگوں وجدا،

محلے وچوں کوچ ناکری،

آواز پورے کورڈور میں زور وشور سے گونج رہی تھی۔

اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا تھا۔

سامنے ایک عجیب سا منظر تھا

وہ حیرت زدہ سا اسے دیکھتا رہا گیا۔

جو اسکے ہی لیپ ٹاپ میں سونگ لگائے ساتھ مائیک رکھے نائٹ ڈریس میں بہت جھوم جھوم کر ناچ رہی تھی ساتھ اسکی بیٹی بھی اسکا پورا پورا ساتھ دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر اور اسکی بیٹی زمین پر ڈانس میں مگن تھیں۔

ہنہ یہ والا سٹیپ۔

وہ ہاتھوں کو ارد گرد گھماتی ہوئی اس سے بولی ہنہ نے سر ہلا کر اسکی سٹیپ میں نقل کی۔

وہ لب بھینچ کر ایک جھٹکے سے لیپ ٹاپ اٹھا کر نیچے پھینک چکا تھا۔

وہ دونوں جہاں تھی وہی ساکت کھڑی رہ گئیں۔

ہنہ میرے بچے آو میں آپ کو آپکے روم میں چھوڑ آوں۔۔

وہ ہنہ کے قریب آتا سنجیدگی سے بولا۔

ہنہ نے سر جھکا کر ہاں میں سر ہلایا اور ایک نظر اسے دیکھتی ہوئی باپ کے ساتھ چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

افففف یہ کہاں سے آگئے یہ تو اسلام آباد گئے تھے اور اپنا لیپ ٹاپ بھی توڑ دیا مجھے کیا۔

وہ ناخن دانتوں سے کترتی ہوئی بولی۔۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے کمرے سے بھاگنے ہی لگی تھی۔

جب وہ دروازے میں نمودار ہوا تھا۔

وہ بھاگتی ہوئی ایک دم سے رکی۔

اسکی آنکھوں میں سرخی دیکھ کر وہ گھبرائی۔۔

کیا ہے مجھے کیوں گھور رہے ہیں لیپ ٹاپ آپ نے خود توڑا ہے میرا کیا قصور اس میں۔

وہ پیچھے ہوتے ہوئے پر اعتماد انداز میں بولی وہ جوں جوں پیچھے ہٹتی جا رہی تھی وہ بھی یوں یوں اسکے قریب ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جس سے وہ گھبرائی تھی۔

وہ کچھ بول بھی نہیں رہا تھا۔

کیا ہے میرے قریب کیوں آ رہے ہیں اور کچھ بول بھی نہیں رہے چپ کا فاسٹ رکھ لیا ہے کیا خبر دار آ گر مجھے چھنکے سے یا کسی اور چیز سے الٹا لٹکا یا تو یا مجھے مار اڈانٹا میں وہ رونا دھونا مچاوں گئی کہ یاد رکھیں گئے آپ۔

وہ غصے سے بولی۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتا رہا انداز میں بہت سرد پن تھا آنکھوں میں سرخ ڈورے بڑے واضع تھے۔

ایسے مت دیکھے مجھے۔

وہ پہلی دفع اسکی نظروں سے پزل ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا تماشا تھا۔

وہ سرد پن سے بولا۔

تماشا تو نہیں تھا میں اور ہنہ سونگ سن رہے تھے۔

وہ اپنے گھنگھڑیالے بالوں کو پیچھے کرتی ہوئی کندھے اچکا کر بولی۔

سونگ سن رہی تھی یا بیہودہ ناچ رہی تھی۔

وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچتا ہوا بولا۔

وہ ایک دم سے اسکے قریب آئی تھی۔

بیہودہ تو نہیں تھا جس کو خود کچھ نا آتا ہو وہ تو ایسے ہی کہتا ہے۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔

شٹ اپ مس زرغون اعظم،

www.novelsclubb.com

غصے سے اسے ایک دم سے دیوار سے لگاتا ہوا وہ پھنکارا تھا۔

جس سے وہ ایک دم سے ڈر ئی تھی۔

میری بیٹی کو اس طرح کی بیہودہ چیزوں سے دور رکھو اسے خود جیسا نا بناؤ دور رہو اس سے۔

وہ دیوار پر ہاتھ مارتا غصے سے چلایا تھا۔

جس سے وہ اسکے چہرے کو دیکھتی غصے سے لب بھینچتی ہوئی بولی۔

میں توہنہ سے دور نہیں ہوں گی ءاور جو مجھے آتا ہے میں اسے بھی سیکھاؤں گئ آپ کو جو کرنا ہے کر لیں،اور ابھی جو آپ مجھ پر چلائے مجھے دانٹا ہے نا تو یہ مت سمجھیئے گا میں چپ رہوں گی آغا جی کو بتاوں گئ اب وہی آپ کو سیدھا کریں میری تو ہاتھ آنے سے آپ رہیں۔

وہ اسکے نزدیک ہوتی غصے سے بولی۔

جس پر وہ غصے سے کھول کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

مہربانی ہو گئی تمہاری میری زندگی سے چلی جاو مجھے اور میری بیٹی کو کسی تیسرے کی ضرورت نہیں ہے سمجھی جب سے آئی ہو جینا حرام کر رکھا ہے لڑکی نہیں سر درد ہو تم پتا نہیں کیسے تمہیں لوگ برداشت کرتے ہیں۔

اب تمیز کے دائرے میں رہنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

غصے سے کہہ کر وہ رکا نہیں تھا تیز قدموں سے باہر کی طرف چلا گیا۔

جبکہ وہ کھلے منہ سے اپنی بے عزتی ہوتی دیکھتی رہی۔

تمہارے ساتھ رہتا کون ہے میری ہی مت ماری گئی تھی جو تم سے نکاح کر لیا اور یہاں رہ لیا لیکن اب اور نہیں میں نہیں رہوں گی تمہارے ساتھ انف از انف۔

غصے سے کہہ کر وہ بھی باہر کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

وہ گارڈن میں بیٹھا تھا چائے کا مگ لے کر نظروں میں سنجیدگی تھی تو دل میں خالی پن وہ چائے کا سپ لیتا ہوا چونکا وہ اسکی طرف ہی آ رہی تھی چہرے پر غصے والے تاثرات بہت نمایاں تھا۔

افففف! وہ اکتاہٹ سے اسے دیکھتا رہا جو اب بالکل سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔

"طلاق دیں مجھے ابھی کہ ابھی,

خدا کا خوف نا آیا آپ کو ایک دوشیزہ سے نکاح کرتے ہوئے قبر میں ٹانگیں ہیں آپکی اللہ اللہ کرنے کے دن تھے آپ کے،

دو شادیاں بھگتا کر بڑے میاں کو پھر سے نکاح کا شوق چڑھ آیا ہے واوا بھئی واوا اور اگر مجھ جیسی معصوم لڑکی نے کر ہی لیا ہے تو سو سو طعنے مل رہے ہیں مجھے بھی کوئی شوق نہیں آپ کے ساتھ رہنے کا۔۔۔

غصے سے ناک کے نتھے پھیلاتی کمر پر ہاتھ رکھے وہ سخت نفرت سے سامنے بیٹھے وجود کو دیکھ رہی تھی۔

جو ہاتھ میں کافی کا مگ پکڑے گارڈن میں رکھی چیئر پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا اسے سپاٹ نظروں سے دیکھ رہا تھا

شٹ اپ۔۔

وہ غصے سے یہی کہہ سکا تھا۔

شٹ اپ میں بھی کہہ سکتی ہوں لیکن آپکی عمر کا لحاظ ہے ورنہ ابھی اگر میں اسٹریلیا میں ہوتی تو آپ کو اندر کروا چکی ہوتی بہتری اسی میں ہے طلاق دیں باقی گھر والوں کو میں خود دیکھ لوں گئی انکی ٹینشن مت لیں بڑے میاں۔

کمر پر ہاتھ رکھ کر گردن اکڑا کر کہا گیا تھا، بلکہ بڑے میاں پر تو خاصا زور دیا گیا تھا۔

جس پر اذلان بخت لاشاری کو خوب تپ چڑی تھی بھلا ایسے کب کسی نے ان سے بات کی تھی پر یہ

لڑکی انتہائی بد تمیز تھی اور اوپر سے نک چڑی۔

مجھے تم میں زرا بھی انٹرسٹ نہیں زرگون اعظم اب یہاں سے اپنی شکل گھم کرو دماغ مت چاٹو میرا

بہت غصے سے کہا گیا تھا۔۔

ناجی نا میں یہاں سے تب تک نہیں ہلوں گئی اور نا ہی آپ کو ہلنے دوں گئی جب تک آپ مجھے طلاق نہیں دے دیتے۔۔

زرگون اعظم نے بڑے ریلکس سے انداز میں اسے تپایا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے ایک دم سے کھڑا ہوا تھا، وائٹ شرٹ نیچے بلیک پینٹ پہنے سلیوز ہمیشہ کی طرح کہنیوں تک موڑے وہ اپنے خوبصورت تیکھے نقوش سے اس بد تمیز لڑکی کو دیکھ رہا تھا چہرہ سپاٹ تھا لیکن آنکھیں سرخ ہو چکیں تھیں۔

وہ ایک دو پل کے لیے ڈری تھی اس کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر لیکن پھر اپنے ڈر کو کہی دور بھگاتی پھر سے وہ اپنے پرانے موڈ میں آ چکی تھی

مجھے کسی پاگل کتے نہیں کاٹا جو بوڑھے نک چڑے انسان کو شوہر مان لوں جس کی پہلے بھی دو شادیاں ہو چکیں ہیں اور ایک آٹھ سال کی بیٹی بھی ہے وہ تو اگر ڈیڈ اور خنان زور نا دیتے تو میرے تو فرشتے بھی آپ سے کوسوں دور بھاگتے شادی تو دور کی بات تھی سارے گھر والوں کو ڈرا کر رکھا ہوا ہے ظالم نے ویسے بھی اسٹریلیا میں میرے تین چار آفیئرز تھے جن سے میں سیریس تھی۔ ویوی گھنگریالے بالوں کی اونچی پونی بنائے جینز پر بلیک شارٹ فراک پہنے وہ اسکے سپاٹ چہرے کو ہی دیکھ رہی

www.novelsclubb.com

تھی جن میں نفرت کے تاثرات بڑے واضع پھیلے تھے اسکی بات سن کر وہ دل ہی دل میں مسکرائی یہی تو وہ چاہتی تھی۔

تم جیسی لڑکی کو میں اپنی بیوی کا درجہ دینا موت کے برابر سمجھتا ہوں سمجھی تم، میں اذلان بخت لاشاری ولد خاقان لاشاری اپنے ہوش و حواس میں تمہیں۔

بخت۔۔۔

پیچھے سے آتی آغا جی کی پُکار پر وہ ساکت ہوا تھا ساکت تو زرغون بھی ہو گئی تھی وہ تو سمجھی تھی آغا جی گھر پر نہیں لیکن یہ اچانک کہاں سے ٹپک پڑے تھے۔

وہ جھنجھلا کر رہ گئی۔

بخت تم اپنے ہوش میں ہو تو۔

www.novelsclubb.com

آغا جی کی اونچی آواز پر سارا لاشاری گھر منٹوں میں گارڈن میں جمع ہوا تھا سارے گھر والے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے زرغون نے تو معصوم سا منہ بنایا ہوا تھا جبکہ اذلان بخت لاشاری بہت غصے میں آغا جی کو دیکھ رہا تھا۔

سوری آغا جی میں ہر بار آپ کی بات نہیں مان سکتا میں اس بے جوڑ رشتے کے ساتھ مزید نہیں چل سکتا۔

سر جھکائے سپاٹ لب و لہجے میں کہا گیا تھا۔

بخت!

آغا جی پھنکارے تھے۔

جواباً وہ ہونٹ بھینچ گیا۔

یہ کس لہجے میں تم ہم سے بات کر رہے ہو ہم نے ماں باپ بن کر پالا ہے تمہیں اس کا یہ صلہ دے رہے ہو تم ہمیں،

www.novelsclubb.com

ماں تمہاری تمہیں ایک سال کا روتا بلکتا ہوا چھوڑ گئی تھی اور باپ دوسری شادی کر کے تم سے غافل ہو گیا کس نے تمہیں پالا کس نے تمہارا خیال رکھا ہم نے رکھا ، تمہیں اپنے بیٹوں سے زیادہ چاہا ہے اور آج تم مجھے آنکھیں دیکھا رہے ہو۔

آغا جی بہت غصے سے بولے تھے۔

وہ جواباً ہونٹ بھینچے بہت ضبط سے انہیں دیکھتا ہوا باہر نکل گیا۔

گھر کے باقی افراد اسکی پشت کو دیکھتے رہ گئے جو بنا اپنی گاڑی لیے گھر سے پیدل ہی باہر نکل گیا تھا۔

زرغون میرے کمرے آؤ۔

آغا جی سپاٹ انداز میں کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

زرگون نے رونے والا منہ بنا کر اپنے باپ کو دیکھا جو اسے بہت غصے سے گھور رہے تھے۔

اب بچ کر دیکھاؤ۔

شازم مسکراتے ہوئے کہتا باہر نکل گیا تھا۔

زرغون میں تمہیں ایک چیلنج دیتا ہوں۔۔

کچھ دیر بعد جب وہ آغا جی کے کمرے میں آئی تو انہوں نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

آغا جی کی بات پر سر جھکائے کھڑی زرغون نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

کیسا چیلنج؟

وہ سوالیہ انداز لیئے ہوئے حیرت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

جواباً آغا جی بہت پُراسراریت سے مسکرائے۔

دو ماہ تک تمہیں اذلان بخت کے ساتھ رہنا ہو گا بنا طلاق کا مطالبہ کیے دو ماہ بعد اگر تم نے ہمیں آ کر طلاق کا کہا تو آئی پرومس یو زرغون میں تمہیں اذلان کے ساتھ جڑے رشتے سے آزاد کروا دوں گا۔

آغا جی ہنوز سنجیدگی سے زرغون کو غور سے دیکھتے ہوئے بولے۔

جبکہ وہ پریشانی سے انہیں دیکھے گئی۔

آپ سچ کہہ رہے ہیں دو ماہ بعد آپ مجھے اس جلاد کی میرا مطلب ہے ان کی قید سے رہائی دلا دیں گئے۔

وہ جو جلاد کہنے لگی تھی آغا جی کے گھورنے پر جلدی سے تصحیح کی۔

بالکل سچ اب جاو اپنے گھر لیکن اس بات کا کسی کو بتانا مت یہ بات ہمارے اور تمہارے درمیان رہے گئی بھولے سے بھی اذلان کو مت بتانا۔

وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے۔

وہ سر ہلا کر جلدی سے مڑتی ہوئی انکے کمرے سے نکل گئی۔

پیچھے آغا جی گہری سانس لیتے سٹڈی روم کی طرف بڑھ گئے۔

خنان میرے بھائی مجھے چھوڑ آؤنا مجھے ہسپٹل سے کتنی کالز آرہیں ہیں۔

وہ رات ہنہ کے روم میں رہی تھی بخت کو اس نے اپنی شکل تک نہیں دیکھائی تھی۔

صبح کی واک پر وہ خنان کے ساتھ نکل آئی تھی۔

آپی آپ اذلان بھائی سے پوچھ لیں میں آپکا کو چھوڑ آوں گا۔

کیوں میں اپنی مرضی کی مالک یوں میں ہسپٹل ضرور جاوں گئی میں نے کوئی ڈاکٹری گھر بیٹھنے کے لیے نہیں پڑھی تھی۔

وہ غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

آپی میرا کہنے کا مقصد تھا وہ آپکے شوہر ہیں ان سے پوچھ کر ہی میں آپ کو چھوڑنے جا سکتا ہوں نا میں کب کہہ رہا ہوں آپ اپنی مرضی مت استعمال کریں ویسے بھی آپ نے کونسا انکی سننی ہے۔

وہ شرارت سے بولا۔

جس پر وہ ناک چڑھا گئی۔

تب ہی وہ دونوں رکے تھے مخالف سمت سے فاطمہ آتی ہوئی دیکھائی دی تھی پیچھے ایک درمیانی عمر کی عورت بھی تھی شاید وہ ملازمہ تھی۔

وہ لائٹ گرین سوٹ پہنے اوپر بڑی سی کالی چادر لیے ہلکی مسکان سے انکے قریب آ رکی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم.

وہ دھیمی مسکان سے بولی۔

وعلیکم اسلام۔

وہ دونوں بہن بھائی ایک ساتھ بولے تھے۔

آپ لوگ کبھی ہمارے گھر آئیں نا میں آپکو چائے پلاوں گی ءاپنے ہاتھ کی بنی ہوئی میرے بھائی کہتے ہیں میں بہت زبردست چائے بناتی ہوں۔

وہ بہت خلوص سے بولی تھی۔

جس پر زرغون نے تو ایک دم سے اسے اپنے گلے سے لگایا تھا جس پر خنان حیرت زدہ سارہ گیا تھا جبکہ فاطمہ مسکرائی تھی۔

ہم ضرور آئیں گئے ایسا کرو تم آج ہمارے ساتھ چلو ہمارا گھر تو زیادہ دور بھی نہیں ہے میرے بھائی جیسی چائے تو شاید ہی کوئی بناتا ہو۔

وہ فخر سے ہنی کو دیکھتے ہوئے بولی۔

خنان نے اپنی بہن کو زبردست گھوری سے نوازا تھا۔

www.novelsclubb.com

جیسے وہ اگنور کر گئی تھی۔

فاطمہ پھیکی سی مسکان سے مسکرائی۔

میں پھر کبھی چلوں گئی اصل میں گھر سے نکلے کافی دیر ہو چکی ہے تو بھائی پریشان ہو رہے ہوں گئے اجازت دیجئے زندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گئی۔

وہ سنجیدگی سے کہتی ہوئی بنا ان بہن بھائی کو دیکھے آگے بڑھ گئی۔

جبکہ وہ دونوں پر سوچ نظروں سے فاطمہ کو جاتے ہوئے دیکھنے لگے۔

آپی یہ لڑکی مجھے کوئی مسٹری لگتی ہے جیسے کچھ ہو یہ جو ہم سے چھپا رہی ہے۔

خنان نے پلٹتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں اور مجھے یہ بہت معصوم لگتی ہے ایک اور بات مجھے لگتا ہے یہ اس روڈ پر جان بوجھ کر آتی ہے حلانکہ انکی حویلی کو دوسرا روڈ جاتا ہے اور وہ سائیڈ صبح کی واک کے لیے بیسٹ ہے۔

وہ بھی کچھ سوچتے ہوئے بولی۔۔

خنان اس کی گردن میں بازو کستا مسکرایا۔

میری آپی اذلان بخت کے ساتھ رہ کر تو بہت جینئس ہو چکیں ہیں۔

وہ شرارت سے کہہ کر روکا نہیں تھا بھاگ گیا تھا۔

ہنی کے بچے تمہیں چھوڑوں گئی نہیں میں۔

وہ پیر پٹختی ہوئی غصے سے بولتی اسکے پیچھے بھاگی تھی۔

ہاہاہا آپی پہلے پکڑیں تو پھر مجھے چھوڑویئے گا مت آپ میرے جتنا فاسٹ کبھی نہیں بھاگ سکتی۔

www.novelsclubb.com

وہ شرارت سے اسے چڑاتا ہوا اور تیز بھاگنے لگا تھا۔

کیوں نہیں بھاگ سکتی تمہیں تو میں تیر کی طرح سیدھا کر دوں گئی اذلان بھائی یہ اذلان بھائی وہ۔

اسکی نقل اتارتی وہ بھی اور تیزی سے بھاگنے لگی تھی۔

اذلان بھائی آپ کو سیدھا کریں گِ ے تھوڑا صبر کر لیں۔

وہ بھی اسے چڑانے سے باز نہیں آ رہا تھا۔

تمہارے اذلان بھائی کو میں سیدھا کروں گئی دیکھ لینا تم۔

وہ بھی حویلی کے اندر اسکے پیچھے بھاگ کر آتی ہوئی بولی تھی لیکن زور سے سامنے والے وجود سے ٹکرا کر اسکے اوپر گری تھی۔

وہ جو فون میں آئی ضرورا میل چیک کر رہا تھا وہ مخالف سمت سے آتی ہوئی زرغون کو نہیں دیکھ سکا تھا جس سے ان کی ٹکر شدید تھی، وہ دونوں نیچے اگی ہوئی گھاس پر ایک دم سے گرے تھے۔

www.novelsclubb.com

زرغون اسکے اوپر تھی۔

وہ حیرت سے اسے دیکھے جا رہی تھی جیسے سمجھ نا پا رہی ہو یہ جو ہوا ہے ہو چکا ہے یا وہ خواب دیکھ رہی ہے۔

جبکہ وہ غصے سے لب بھینچے اسے گھور رہا تھا۔

وہ ایک دم سے اسکے اوپر سے اٹھی تھی۔

جبکہ وہ صفائی پسند انسان ابھی پہنے سوٹ کا ستیاناس ہوتا دیکھ کر کھول کر رہ گیا۔

چلتے وقت تمہارا دھیان کہاں ہوتا ہے یا یہ آنکھیں ادھار پر دی ہوتیں ہیں۔

وہ وائٹ شرٹ کو جھاڑتا ہوا غصے سے غرایا۔۔۔۔

میں کیوں ادھار دوں گئی آپ کو تو خود کچھ نہیں دیکھتا اور الزام دوسروں پر لگا دیتے ہیں مجھے ڈانٹے کی ضرورت نہیں

www.novelsclubb.com

۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتی ہوئی غصے سے بولی۔

وہ ہونٹ بھینچ گیا۔

آپی ابھی آپ اذلان بھائی کو تیر کی طرح سیدھا کرنے کا کہہ رہیں تھیں کیا میں اسے سچ سمجھوں۔

خنان اچانک سے ہی کسی درخت کے پیچھے سے بولا تھا۔

وہ گھبرائی تھی جبکہ اذلان بخت نے طنز سے اسے دیکھا۔

ہنی کہہ کر رکا نہیں تھا اندر بھاگ گیا تھا۔

میں آپ کو تو نہیں کہہ رہی تھی میرا دوست ہے اسٹریلیا میں اسکا نام بھی اذلان ہے تو میں اسے کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی تیکھی نظروں سے گھبرا کر جلدی سے الٹی سیدھی صفائی دے گئی تھی۔

سیریسلی مس مرضی آپ مجھے تیر کی طرح سیدھا کرنے کی صلاحیت رکھتیں ہیں۔

وہ نیچا گرا اپنا موبائیل اٹھاتا ہوا طنز سے بولا۔

صلاحیت تو مجھ میں بہت ہے ہمارے اُدھر اسٹریلیا میں میں نے اپنے نالائق دوست کو مار مار کر اسے لائق بنا دیا تھا پھر آپ کیا شے ہیں آپ کو بھی سیدھا کر کے رکھ دوں گئی ویسے بھی میں اس گھر کی مالکن ہوں مجھے کس بات کا ڈر اور نہر اور پہاڑ والی جو زمین میرے نام کی تھی اس کے پیپرز میرے حوالے شرافت سے کر دیں ورنہ کورٹ سے لے لوں گئی۔

وہ تیز تیز بولتی ہوئی وہاں رکی نہیں تھی اندر بھاگ گئی تھی۔

جبکہ وہ حیرت کا مجسمہ بنا اسکی بات کا مفہوم سمجھتا رہ گیا۔

کونسی زمین کر دی ہے میں نے اسکے نام۔

وہ حیرت سے بڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرگل کیا تم سچی والا خیام بھائی کو پسند کرتی ہو مجھے بتا دو یار اور بے فکر رہو میں تمہاری شادی انہی سے ہی کرواؤں گئی جس سے تم چاہو رکھنے دو تاریخ انہیں میں اور خنان تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔

زرغون نے چائے سے سپ لیتے ہوئے زرگل کو تسلی دی جس پر خنان نے زرگل کو دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔

زرگل نے گہری سانس لی پھر ان بہن بھائی کو دیکھا جو چائے پیتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

نہیں میں خوش ہوں آپ دونوں ٹینشن کیوں لے رہو۔

زرگل بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

زرگل ہمسائے کے لڑکے کو تو دیکھا۔

وہ اس تاڑو لڑکے کی طرف اشارا کرتی ہوئی حیرت سے بولی۔

خنان اور زرگل نے بالکنی سے سامنے والے گھر کی طرف دیکھا جو لون میں رکھی چیئر پر بیٹھا تھا سر پر پٹی تھی جبکہ دائیں گال پر بھی بینڈیج تھی۔

ہاہاہاف شکل تو دیکھو کیسے مسکینوں والی بنائی ہوئی ہے۔

زرغون نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

خنان بھی مسکرایا۔

جبکہ وہ لڑکا قہقے کی آواز پر انکو بالکنی پر کھڑا دیکھ کر غصے سے اندر چلا گیا۔

لگتا ہے بھائی نے کافی پیٹا ہے اسے۔

خنان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

جبکہ زرغون مسکرائی۔

اور خنان اپنی آپی کی سکان پر دل و جان سے قربان ہوا۔

اسے دنیا میں سب سے عزیز چہرہ یہی تو تھا اسکی آپی جب جب وہ دل سے مسکرتی تھی تب تب وہ اس پر دل و جان سے فدا ہوتا تھا۔

وہ ایک دم جھک کر اپنی آپی کا سر چومتا ہوا اندر چلا گیا۔

زرگل کے دل میں ایک حسرت سی جاگی تھی بھائی کتنی بڑی رحمت ہے اس رب کی کاش یہ کوئی ان بہنوں سے پوچھتا جن کے بھائی نہیں،

بھائی وہ رحمت ہے جن کی کمی دنیا میں کوئی انسان پورا نہیں کر سکتا اور جو کمی خدا رکھ دے وہ کمی بھلا بندہ کیسے پوری کر سکتا ہے۔

زرغون نے اسکی آنکھوں میں حسرت دیکھ کر اسے گلے لگایا آج سے ہنی ہم دونوں کا بھائی ہے۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے محبت سے کہا۔

زرغون کوئی بھائی کہنے سے بھائی نہیں بن جاتا خنان مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن جو محبت اسے تم سے ہے وہ اسے مجھ سے کبھی نہیں ہو سکتی پتا ہے میرا بھی بہت دل کرتا تھا کاش میرا بھی کوئی بھائی ہوتا جس سے میں اپنی دل کی بات کہہ سکتی ان سے اپنی فرمائشیں پوری کرا سکتی وہ باہر جاتے تو میرے لیے ڈھیر ساری چیزیں لاتا چیزوں کی کمی نہیں لیکن دل کرتا ہے یار۔

وہ بھرائی ہوئی آواز میں کہہ کر رکی نہیں تھی اندر چلی گئی تھی۔

اور زرغون اذلان بخت ساکت سی وہی کھڑی رہ گئی۔

جو کمی خدا رکھ دے وہ کمی بھلا انسان کیسے پوری کر سکتا ہے۔

اسکا بھرائے ہوِے لہجے میں کہا گیا جملہ اس کے ارد گرد گھومنے لگا تھا۔

یہ بات تو سچ تھی اسکی، لیکن یہ دل سے کوئی کوئی سمجھتا ہے

کیا آپ کو کھانا بنانا آتا ہے۔

ہنہ نے ہوم ورک کرتے ہوئے اچانک سے اس سے پوچھا جو کاربن پنسل سے اسے ڈرائنگ بنا کر دے رہی تھی۔

ہاں آتی ہے لیکن گنی چنی چیزیں کوکنگ کا مجھے کچھ خاص شوق نہیں ہے لیکن جو چیزیں مجھے پسند ہیں وہ بناتی ہوں شوق سے۔

وہ اسکی نوٹ بک پر سانپ کی ڈرائنگ بناتی ہوئی بولی۔

کیا کیا بنانا آتا ہے آپکو۔

ہنہ نے ایکسائمنٹ سے پوچھا۔

مجھے بیف بریانی، مٹن قورمہ، تکہ بوٹی، سلاد، اور چٹنی بس یہی آتی ہیں۔

وہ فخر سے گردن اکڑا کر بولی۔

جس پر ہنہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی ہنسنے لگی۔

زرغون نے اسے مصنوعی گھوری سے نوازا۔

ہاہ! اپکو تو ساری مشکل ڈشز آتی ہیں۔

ہنہ شرارت سے بولی جواباً وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پر پنسل مار کر رہ گئی_____"

آپ مجھے اپنے ہاتھ کی بنی کوئی ڈش کھلائیں نا۔

ہنہ نے فرمائش کی۔

بچے مجھے تو میٹ والی ڈشز آتیں ہیں اور یہاں میٹ کا نام و نشان نہیں۔

وہ منہ بسور کر بولی۔

www.novelsclubb.com

جس پر ہنی نے بھی منہ بسورا۔

کیا یہاں سے میٹ مل جاتا ہے۔

وہ اچانک سے ہی ہنہ سے پوچھنے لگی۔

ہاں نا مل جاتا ہے یہ جو بائیں طرف جاتی سیدھی سڑک ہے نا وہاں حبیب اللہ کریانے والے کی بہت بڑی شاپ ہے وہاں ساتھ ہی میٹ کی بھی دکان ہے وہاں سے ہر قسم کا میٹ مل جاتا ہے۔۔۔

ہنہ نے حیرانی سے اسے بتایا۔

چلیں!

وہ ایکسائٹمنٹ سے بولی۔

کہاں؟

ہنہ نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

حبیب اللہ کی دکان کے ساتھ جو میٹ والے کی دکان ہے وہاں سے میٹ لینے۔۔

وہ آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے بولی۔

کیا!!!۔

ہنہ نے منہ پر ہاتھ رکھ کر حیرت سے کہا۔

چلو نا کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا اور تمہارے بابا جان تو دس بجے آئیں گئے نا اور ہم اس گھر کے تب تک کے مالک ہیں جو دل کرے کھائیں پکائیں کسی کو کیا پتا۔

وہ صوفے سے ایک دم سے کھڑی ہوتی ہوئی دو سو واٹ کی مسکان چہرے پر سجاتے ہوئے بولی۔

لیکن اگر کسی کو پتا لگ گیا تو۔

ہنہ نے پریشانی سے پوچھا۔

کسی کو پتا نہیں لگتا اگر لگ گیا تو اسکی ایسی کی تیسی تمہاری زرغون انٹی ہیں نا تمہارے ساتھ بس جلدی سے اپنا ماسک پہن آو اور میں اپنی چادر لے لوں چوری چھپے نکلے گئے اور چوری چھپے واپس آ جائیں گئے۔

وہ دوڑ کر کمرے کی طرف جاتی ہوئی سیڑیاں چڑتی ہوئی بولی۔

ہنہ بھی مسکراتی یوئی اندر سے ماسک پہننے دوڑی۔

وہ دونوں ارد گرد دیکھتی ہوں مین دروازے کے پاس آئیں جہاں دو چوکیدار بیٹھے ہوئے تھے۔

دروازہ کھولو ہمیں باہر واک پر جانا ہے۔

وہ رعب سے بولی۔

شام کے چھ بجے واک۔

وہ چوکیدار بڑبڑاتا ہوا دروازہ کھول گیا وہ دونوں جھپاک سے باہر نکلیں۔۔

افف شکر ہے کسی نے ہمیں دیکھا نہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی ہانپ کر بولی۔

چلیں زرغون آنٹی۔

ہنہ اسکا ہاتھ ہلاتی ہوئی بولی۔

ہاں لیکن ایک شرط ہے تم بھاگو میں تمہیں پکڑنے کی کوشش کرتی ہوں ایسے ہم جلدی جلدی پہنچ جائیں گئے اور کھیل کود بھی ہو جائے گا کیسا۔

وہ اسکی طرف ہاتھ کرتی ہوئی آئی بروا چکا کر بولی۔

ہنہ نے جھٹ سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور تیزی سے آگے بھاگنے لگی۔

زرغون ہلکی مسکان سے اسے بھاگتا دیکھ کر اس سے کم تیز دوڑنے لگی۔

آففف ہنہ کی دوڑ تو بہت تیز ہے مجھ سے تو پکڑی نہیں جا رہی۔

وہ دوڑتے ہوئے بولی۔

جبکہ ہنہ فخر سے مسکرا کر اور تیزی سے دوڑی۔

www.novelsclubb.com

آس پاس سے گرتے لوگ ان لڑکیوں کو حیرت سے دیکھ رہے تھے جو بنا ارد گرد دیکھے منہ چھپائے بھاگ رہیں تھیں۔

وہ میٹ کی دکان پر جلدی ہی پہنچ چکیں تھی۔

وہاں سے میٹ وغیرہ خرید کر پیسے دیتی وہ دونوں اب چہل قدمی کرتی ہوئیں چل رہی تھیں۔

وہ منہ سے نقاب ہٹا کر چادر سے پسینہ صاف کرنے لگی تھی۔

جب آگے جاتی ہوئی گاڑی اچانک سے رکی تھی۔

گاڑی میں بیٹھا وجود اپنی جگہ ساکت بیٹھ رہ گیا تھا جبکہ چہرے کے اعضا غصے سے تن چکے تھے۔

وہ دونوں چوری چھپے اندر آئی تھیں آج آغا جی ساتھ والے گاوں میں اپنے دوست کے ہاں شادی پر گئے تھے ساتھ اعظم صاحب خنان شازم، ارسلان بھی تھے جبکہ گھر کی خواتین اندر تھیں۔

اس لیے وہ آسانی سے بچ چکیں تھیں۔

وہ کُک کو بھیج چکی تھی۔

میٹ کے ساتھ ہی خبیب اللہ کی دکان سے سارے مصالحے وغیرہ بھی لے آئی تھی

۔

چادر صوفے کی بیک پر رکھتی وہ دونوں کچن کی طرف بھاگیں تھیں۔

کیا بنائیں۔

وہ آئی بروا چکا کر ہنہ سے پوچھنے لگی۔

بریانی ود قورمہ۔

ہنہ نے مسکرا کر ایکسائٹمنٹ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

تو چلو پھر ہم اپنا کام تیزی سے شروع کرتے ہیں یہ نا ہو جلاد صاحب سر پر کھڑے

ہوں۔

وہ چیزیں وغیرہ نکالتی ہوئی بولی ہاں جلاد آہستہ سے کہا تھا اب وہ ایک بیٹی کے سامنے اسکے باپ کی برائی تھوڑی نا کر سکتی تھی۔۔۔۔

وہ بہت دلجمعی سے کھانا بنانے میں مصروف تھی گھنگھڑیالے بالوں کا اونچا جوڑا بنائے سلیوز کہنیوں تک موڑے وہ بہت ماہرانہ انداز میں کوکنگ کر رہی تھی ہنہ شیلف پر چڑی بیٹھی تھی گال پر ہاتھ رکھے وہ زرغون کو بہت محبت سے دیکھ رہی تھی اس ویران گھر میں اب اسکا دل لگنے لگ تھا۔

ڈیڈھ گھنٹے بعد وہ سارا کھانا ریڈی کر چکی تھی۔

کینڈل لائٹ ڈینر کرتے ہیں۔

وہ کھانا ٹیبل پر رکھتی ہوئی ایک دم سے اسکی طرف مڑتی ہوئی پرجوش انداز میں بولی

۔

کینڈل لائٹ ڈینر وہ کیسے کرتے ہیں زرآنٹی۔

ہنہ نا سمجھی سے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

کینڈل لائٹ ڈینر ساری لائٹس آف کر کے کینڈل کی روشنی میں کرتے ہیں ہم ٹیبل پر لگا کر انہیں جلائے گئے اس سے ماحول بہت آفسوں سا لگتا ہے۔

وہ کینڈل ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

واوا آنٹی آپ کیسے اتنی زہین ہیں۔

ہنہ اسے دیکھتی امپریس ہوتے ہوئے بولی۔

تم بڑے ہو کر بہت نام بناو گ ی، مائے ڈیئر تم ہی تو مجھے سمجھ سکی ہو میں بہت زہین ہوا کرتی تھی ہمیشہ A+لیا کرتی تھی ڈاکٹر بھی اپنی محنت کے بلبوتے پر بنی ہوں کسی کی سفارش یا رشوت سے نہیں۔

وہ شروع ہو چکی تھی اپنی تعریف میں۔۔

www.novelsclubb.com

کھانا لگ چکا تھا اور کینڈل بھی جل چکیں تھیں ماحول واقعے ہی بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

کھانا ریڈی کریں اس سے پہلے کہ تمہارے بابا جان آجائیں پھر یہ سب سمیٹ کر برتن بھی تو دھونے ہیں۔

وہ تیز تیز بولتی ہوئی پلیٹوں میں کھانے نکالنے لگی۔

واوا کھانے کی خوشبو تو بہت یمییییی ہے۔

ہنہ کھانے کو دیکھتی پر جوش لہجے میں بولی۔

جبکہ وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

وہ کھانا کھاتی ارد گرد کی باتیں بھی کر رہیں تھی بلکہ زربی تو سٹارٹ تھی اور ہنہ کھانا کھاتی اسکے باتیں قہقے پر قہقہ لگاتے ہوئے سن رہی تھی۔

سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر ہنہ کے ہاتھ سے چمچ چھوٹ کر اسکی پلیٹ پر جا گرا تھا وہ ہر ساں ہو کر زرغون کو دیکھنے لگی جو کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ باتوں میں بھی مگن تھی۔

جبکہ وہ وجود ایک ہاتھ پاکٹ میں گھسائے بڑی سنجیدگی سے اپنی بیٹی اور بیوی کو دیکھ رہا تھا۔

آنٹی باباجان۔

ہنہ اسے ہلاتے ہوئے پریشانی سے بولی۔

تمہارے باباجان ابھی نہیں آئیں گئے وہ رات دیر تک آئیں گئے دروازہ بھی لاک ہے تم بار بار انکاز کر کرکے موڈ مت خراب۔

ناک چڑھا کر بولتی ہوئی وہ سامنے دیکھتی پھر سے بولتی ایک دم سے چپ ہوئی تھی۔

وہ ایک دم سے مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور یہ مسکراہٹ کتنی اوپری تھی یہ دونوں باپ بیٹی جانتے تھے۔۔

ہنہ نے بے چارا سا منہ بنا کر زر کو دیکھا اور زر غون نے اسے۔

وہ بنا کچھ کہے دھیمے قدموں سے چلتا ہوا ڈائننگ ٹیبل کے نزدیک آ گیا۔

زر غون نے خشک گلے کو تھوک نگل کر تر کیا وہ بہت سنجیدگی سے ٹیبل پر سجی ہوئی ڈشز کو دیکھ رہا تھا۔

زر غون خود کو جی بھر کر کوس کر رہ گئی۔

میرے ستارے ہی گردش میں ہیں کسی اور کو الزام کیا دوں۔

وی لب بھینچ کر آہستہ سے بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

بابا یہ کھانا ہم نے گھر میں تو نہیں بنایا۔

ہنہ نے اسے صفائی پیش کرنی چاہی۔

جبکہ زر غون نے سر پیٹ لیا۔

تو پھر کہاں سے آیا۔

وہ دھیمے سے بولا۔

نظریں زرغون پر تھیں جس نے ایک دم سے سارے دانتوں کی نمائش کی تھی۔

یہ ہم نے گھر پر نہیں بنایا ہنہ سچ کہہ رہی ہے یہ تو محلے کے ایک گھر سے آیا تھا۔

وہ جلدی سے بولی ہنہ نے اسکی بات کی تصدیق کے لیے زور سے سر ہلایا۔

سیریسلی مس مرضی کیا ہمارے اس گاوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو سارے کا سارا کھانا لوگوں کے گھر بھجوا دیتے ہیں واو انٹرسٹنگ آئی ایپریشیٹ مجھے بتا دیں تاکہ میں انکا شکریہ ادا کر سکوں جنہوں نے میرے گھر مرغ والی ڈشز بھیجیں ہیں وہ بھی ساری کی ساری۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت طنز سے بولا تھا.

پھر جلتی ہوئی کینڈلز کو طنز سے دیکھ کر زرغون کو جتاتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔۔

جو دانتوں کی نمائش کرتی ایک دم سے جلتی ہوئی موم بتیاں بجھا چکی تھی۔۔

افففف یہ تو بڑے چالاک ہیں اب کونسا بہانہ بناوں۔

وہ ہونٹوں پر انگلایں بجاتی ہوئی پریشانی سے بولی۔

مجھے تو کھانا بنانا آتا نہیں اور یہ بات آپ جانتے ہیں اصل میں ہم مزاق کر رہیں تھے یہ کھانا ہنی نے شادی والے گھر سے بھیجوایا ہے میں نے ہی اس سے ریکوئسٹ کی تھی تو سو وہ دیا گیا۔

زرغون نے پر جوش انداز میں کہا اور خود کو غائبانہ شاباش کی تھپکی دی۔

ہنہ نے حیرت سے زرغون کو دیکھ کر اپنے بابا کو دیکھا جو سنجیدگی سے سر ہلا رہا تھا لیکن صاف نظر آرہا تھا وہ اسکے جھوٹ کو پکڑ چکا ہے۔

ہنہ ڈینر کر کے سو جانا گڈ نائٹ۔

وہ بیٹی کے قریب آتا آہستہ سے اسکا ماتھا چوم کر کہتا بنا اسے دیکھے سیڑیاں چڑ گیا۔

جبکہ وہ دونوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھتی رہ گئیں۔

یہ طوفان بنا برسے کیسے گزر گیا سمجھ نہیں آرہا۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔

جبکہ ہنہ نے بھی شدید پریشانی سے کندھے اچکائے۔

ہنہ چلو ہم اپنا ڈیز سٹارٹ کریں۔

وہ بجھائی موم بتیوں کو پھر سے جلاتی ہوئی پرجوش انداز میں بولی۔

وہ جلدی جلدی کھانا کھا رہیں تھیں جیسے اسکے پھر سے آنے کا حدشہ ہو۔

سارا کھانا ڈبوں میں ڈال کر فریج میں رکھتی برتن سینک میں رکھتی وہ ہاتھ منہ دھو کر اس کھڑوس کے کمرے میں آئی۔

www.novelsclubb.com

وہ چینج کر چکا تھا صوفے پر آرام دہ حالت میں بیٹھا گود میں لیپ ٹاپ رکھے وہ تیزی سے کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔

میٹ کہاں سے آیا تھا۔

بنا اسے دیکھے وہ سپاٹ انداز میں بولا۔

وہ ساکت ہوئی۔

کیا مطلب کہاں سے آیا تھا بتایا تو تھا ہنی نے شادی سے پیک کروا کر بھیجا تھا۔

اس نے بنا اٹکے بہت فخر سے بتایا تھا۔

جواباً وہ بہت سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا آنکھوں میں بہت تیکھا پن تھا۔

افف یہ تو جان ہی نہیں چھوڑیں گے۔

وہ بیڈ پر لیٹ کر کمبل خود پر اچھے سے اوڑھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

برتن دھوئیں جن میں کھانا بنایا تھا۔

وہ سنجیدگی سے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے اس سے بولا۔

منہ پر کمبل اوڑھے لیٹی زرغون جھٹ سے اٹھ بیٹھی تھی۔

وہ ساکت نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جس نے تیکھی نظروں سے اسکے فق ہوتے چہرے کو دیکھا تھا۔

برتن دھو کر آو۔

وہ اسے اپنی جگہ پر ہنوز جمے دیکھ کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

جب کے اسکا منہ اب رونے والا بن چکا تھا۔

پکا یہ جن ہیں جو ہم انسانوں کے بیچ ہمارا خون خشک کرنے کے لیے موجود ہیں۔

وہ غصے سے بڑبڑائی لیکن وہ سن چکا تھا کیوں کہ وہ پاس جو آرکا تھا۔

مس مرضی کچن میں چلیں۔

www.novelsclubb.com

وہ طنز سے ہاتھ پاکٹ میں گھساتا ہوا بولا۔

نظریں اسکے چہرے پر ہی تھیں جو ناک منہ چڑھائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

میں نہیں دھوں گی مجھے برتن دھونا موت کے برابر لگتا ہے میں تو نہیں دھو گئیں چاہے کچھ بھی کر۔۔۔

وہ غصے سے کہہ رہی تھی جب وہ ایک جھٹکے سے اسے کمر سے پکڑ کر گود میں اٹھ چکا تھا۔

زرغون نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا جو بنا اسے دیکھے اس لیے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

چھوڑیں مجھے، مجھے کیوں اٹھایا ہے میں کوئی کام نہیں کروں گئ چاہے کچھ بھی کر لیں ۔

وہ اس کی مضبوط گرفت میں مچلتے ہوئے چلائی تھی۔

وہ اس کا بنا کوئی واویلا سنے اسے کچن میں لے آیا تھا۔

سنک برتنوں سے بڑا پڑا تھا شیلف پر مصلحہ جات کے ڈبے بکھڑے پڑے تھے۔

زرغون کو زمین پر کھڑا کرتا وہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھنے لگا جو شرمندہ سی ہوتی اپنی زبان کو کوس کر رہ گئی جسے آج مزے لینے تھے۔۔

صبح ملازمہ صاف کر دے گئی میں تو نہیں دھوں گئی میرے ہاتھ خراب ہو جاتے ہیں میں تو ادھر اسٹریلیا میں بھی نہیں دھوتی تھی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

وہ کندھے اچکاتی ہوئی لاپرواہی سے بولی۔

وہ چونکی اسے پاکٹ سے موبائیل باہر نکالتا دیکھ کر جواب برتنوں سے بڑے سنک کی پک بناتا اب فریج میں سے ڈبے نکالتا ان میں پڑی چیزوں کی پک بنا رہا تھا۔

وہ تھوک نگلتی اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔

اگر اتنا ہی دل کر رہا ہے تو کھا لیں پک بن کر اسے سیو کر کے رکھنے کا فائدہ۔

وہ غصے سے بولی۔

یہ پکس میں آغا جی کو سینڈ کرنے لگا ہوں۔

وہ بڑے ریلکس سا بولا۔

جبکہ وہ ساکت ہوئی۔

آغا جی کو پک بھیجنا مطلب شامت پکی۔

میں دھونے لگی ہوں اور میں یہ ڈر کی وجہ سے نہیں مجھے خود گندگی نہیں پسند اس لیے دھونے لگی ہوں کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں سمجھے آپ۔

وہ کمیض کی سلیوز کہنوں تک موڑتی ہوئی غصے سے بولی۔

وہ بنا کچھ بولے سنجیدگی سے ہاتھ سینے پر باندھ کر کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی برتنوں کو صاف کرنے میں جت گئی۔۔۔

قسمت ہی خراب تھی جو اس شخص کے ساتھ نکاح کر لیا میرے تو ستارے ہی گردش میں ہیں بڑا چالاک ہے ہر چیز پر نظر ہوتی ہے۔

وہ برتن دھوتی ساتھ ساتھ اسے کوسنے میں بھی مصروف تھی۔

اچھے سے واش کرو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

میری مرضی مجھے جیسے آتے ہیں ویسے ہی دھوں گئی اتنا کھایا نہیں تھا جتنا برتن واش واش کرواکر نکلوالیا ہے،

میں کوئی ملازمہ ہوں ایسے ہی دھوں گئیں بات نا کریں مجھ سے تو بہتر ہو گا۔

وہ اسکی طرف پلٹتی غصے سے بول کر پھر سے برتنوں کو رگڑ رگڑ کر دھونے لگی تھی

آئے بڑے حکم چلانے والے۔

www.novelsclubb.com

وہ تنک کر بولی۔

جبکہ اس کے ہونٹوں کے کناروں پر ہلکی سی مسکراہٹ جھلکی تھی۔

جسے وہ نامحسوس طریقے سے چھپا گیا۔

وہ سارا کچپ اس سے صاف کروا کر ہی وہاں سے ٹلا تھا اور وہ غصے سے بڑبڑاتی رہ گئی تھی۔

میرا تو آج کا دن ہی خراب تھا پتا نہیں صبح صبح کس کا منہ دیکھا تھا خیر دیکھا تو آپ کا ہی دیکھا تھا۔

وہ بلند آواز میں اسے سناتی ہوئی جھپاک سے کمبل اپنے چہرے پر لے گئی۔

جبکہ وہ سر جھٹک کر سٹڈی روم میں چلا گیا۔

شہباز لب بھینچے لاونج میں بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پہلی بار کوئی لڑکی پسند آئی تھی وہ بھی ہاتھوں سے گئی۔

وہ میز پر مکہ برساتا ہوا پھنکارا۔

افففف کیسے اس دل کو قابو کروں میں اس اذلان بخت کو خود پر سبقت لے جانے نہیں دوں گا کچھ نا کچھ تو مجھے کرنا ہی ہو گا وہ کیسے اس سے نکاح کر سکتا ہے چھوڑوں گا نہیں میں تمہیں اذلان بخت۔

وہ نفرت سے چلایا۔

فاطمہ خنان کو اکیلا دیکھ کر مایوس ہوئی۔

السلام علیکم۔

خنان نے اسے وہی کھڑا کر دیکھ کر آج اسلام میں پہل کی تھی۔

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام۔

آج زرغون آپی نہیں آئیں وہ خیریت سے تو ہیں نا۔

فاطمہ فکر مندی سے بولی۔

جبکہ خنان نے مسکرا کر سر ہلایا۔

ہاں الحمداللہ ٹھیک ہیں وہ۔ سو رہیں تھیں تو میں نے انہیں ڈسٹرب کرنا ضروری نہیں سمجھا۔

خنان سنجیدگی سے اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

او۔

وہ اسکی نظروں کو اپنے چہرے پر جما دیکھ کر سر ہلاتی ہوئی جلدی سے پلٹی۔

بات سنیں۔

وہ ایک دم سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ رک گئی۔

جی۔

اس چپ دیکھ کر وہ بولی تھی۔

کچھ نہیں!

وہ سر جھٹک کر کہتا ہوا اسکے پاس سے گزر گیا۔

جبکہ فاطمہ نے حیرت سے اسے جاتے دیکھا تھا.

جب کوئی بات نہیں تھی تو رکنے کا کیوں بولا۔

وہ خود سے کہتی ہوئی چلنے لگی۔

وہ ایک دم سے رکی تھی سامنے سے آتی بلیک کرولا اور اس میں بیٹھا وہ شاندار شخص

۔

فاطمہ کی آنکھیں ایک دم سے مسکرائیں بلکہ انوکھی چمک سے لبریز ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

اذلان بخت نے اسے دیکھ کر ڈرائیور سے کہہ کر گاڑی کو باریک لگوائے۔

وہ دوڑ کر اسکی گاڑی کے نزدیک آئی۔

ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے وہ بہت پیار سے اسے دیکھ رہی تھی۔

فاطمہ اس ٹائم یہاں کیا کر رہی ہو۔

وہ سنجیدگی سے بولا ساتھ ہی گاڑی کا ڈور اسکے لیے کھولا۔

وہ گاڑی میں بیٹھتی مسکرائی۔

میں ورزش کرنے آئی تھی۔

وہ دھیمے لہجے میں بولی۔

آپ ٹھیک ہیں۔

وہ۔اسکے چہرے کو دیکھتی ہوئی بولی۔

ہاں الحمدللہ بخار اترا تمہارا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا۔

وہ معصومیت سے سر ہلاتی ہوئی اسکے چہرے کو دیکھے گئی۔

فاطمہ گھر آگیا ہے تمہارا۔

وہ عبداللہ کے گھر کے آگے گاڑی رکواتا ہوا بولا۔

کیا یہ میرا گھر ہے۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی بولی تھی۔

جس پر وہ نظریں چڑاتا ہوا سامنے دیکھنے لگا۔

فاطمہ کے سانولے چہرے پر زردی سے چھائی تھی۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی گاڑی سے اتر کر بنا اسے دیکھے اندر بھاگ گئی اسکی انکھوں میں نمی تھی جس سے وہ غافل نہیں تھا۔

گہری سانس لیتا آنکھوں پر بلیک گاگلز لگاتا وہ ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا بولتا ہوا باہر دیکھنے لگا چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے جبکہ آنکھوں میں ویرانی۔۔

زرغون صبح کے نو بجے اٹھی تھی تب تک وہ جا چکا تھا۔

بکھرے بال سلجھاتی وہ واش روم میں چلی گئی۔

فریش ہو کر وہ نیچے آئی ہنہ بھی ہاتھوں کے پیالے میں چہرہ رکھے شاید اسی کے انتظار میں تھی۔

گڈ مارننگ مما۔

ہنہ نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے پر جوش انداز میں کہا۔

مما کسے بولا آپ نے۔

زرغون حیرت سے بولی۔

آپ کو آغا جی اور خنان ماموں کہہ رہے تھے زرغون آپکی مما اور خنان میرے ماموں۔

www.novelsclubb.com

وہ ایکسائٹمنٹ سے بولی۔

یہ آپ کو آغا اور خنان نے بولا ہے۔

وہ حیرت سے بولی۔

ہاں پہلے آغا جی نے پھر خنان ماموں نے بولا آئی ایم سو ہیپی آپ میری مما ہیں۔

وہ کہتے ہی اسکی ٹانگوں سے لپٹ گئی جبکہ زرغون ساکت سی رہ گئی وہ اسے یہ بھی نا کہہ سکی کہ مجھے مما مت بولو وہ اسکے چہرے کی خوشی اور آنکھوں میں چھائی چمک گنوانا نہیں چاہتی تھی۔

اقصٰی فریج میں جو کھانا ہے ہمیں اوون میں گرم کر دو ہم آج وہی کھائیں گئے کیوں ہنہ۔

وہ ہنہ کو اوپر اٹھاتی ہوئی ملازمہ سے بولی۔

www.novelsclubb.com

جی اچھا۔

مما ہم باہر کھانا کھائیں۔

ہنہ نے مسکرا کر پوچھا۔

ارے یار مرواؤ گئی کیا وہاں اگر ہمیں کسی نے یہ کھانا کھاتے دیکھ لیا تو ہماری ہڈی پسلی ایک کر دیں گئے آغا جی اس لیے چھپ کر کھا کر باہر جا کر بیٹھتے ہیں۔

وہ مسکرا کر اس سے کہتی ہوئی اسے ڈائننگ ٹیبل کے گرد رکھی چیئر پر بٹھاتی خود بھی اسکے ساتھ والی چیئر پر بیٹھی۔

آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں باہر لان میں بیٹھیں تھیں جب ان دونوں کو دیکھ کر زرگل، مالا، ہما، اور ملیحہ بھی وہی آ گئیں۔

ہنہ چیئر پر چڑی اسکے گھنگھڑیالے بالوں کو ہاتھ میں لے کر ان میں کنگھی کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

زرگل نے بہت پیار سے اسے دیکھا۔

ہنہ میری جان کبھی میرا بھی ہیئر سٹائل بنا دیا کرو۔

زرگل نے محبت سے کہا۔

خالہ آپکا بھی بنادوں گئی پہلے مما کا بنالوں مجھے میری مما کے بال بہت پسند ہیں کاش میں بال بھی ایسے ہوتے۔

وہ حسرت سے اسکے کمر تک آتے گھنگھڑیالے بالوں کو دیکھتی ہوئی بولی۔

تیار ہو کر باہر نکلتی زرش اسکی بات سن کر اچانک سے ہی رکی تھی۔

مما،

وہ خود سے حیرت سے بڑبڑائی تھی۔

ہنہ۔

زرش نے غصے سے اسے پکارا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب کنگھی کرتی ہنہ اسکی پکار پر ساکت ہوئی تھی۔

ہنہ سمیت سب ہی زرش کی طرف متوجہ ہو چکیں تھیں۔

ادھر آو زرا۔

وہ دوسرے گارڈن میں کھڑی اسے پکار رہی تھی جب ہنہ گھبرا کر زرغون کو دیکھنے لگی۔

زرگل نے بھی ہونٹ بھینچ کر اپنی آپی کو دیکھا.

اگر آپ کو اس سے کام ہے تو وہی سے بول دیں ہنہ میرا ہیئر سٹائل بنا رہی ہے وہ نہیں آئے گئی۔

زرغون نے ناک چڑھا کر کہا۔

شٹ اپ میں تم سے نہیں ہنہ سے مخاطب ہوں۔

زرش غصے سے دانت پیس کر بولی۔

www.novelsclubb.com

ہنہ سر جھکائے کھڑی رہی۔

تمیز سے بات کیا کریں مجھ سے میں اس گھر کی بڑی بہو ہوں، عمر میں چاہے آپ مجھ سے بڑی ہوں لیکن رتبے میں تو میں ہی بڑی ہوں نا۔

وہ ہنہ کو گود میں لیتی ہوئی فخر سے بولی۔

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گئی حشر نشر کر دوں گئی تمہارا میری بیٹی سے دور رہنا۔

وہ اسے دھمکی دیتی ہوئی چلی گئی۔

جبکہ باقی سب اب ہنہ اور زرغون کو دیکھ رہی تھیں۔

زرگل شرمندگی سے وہاں سے اٹھ کر اندر چلی گئی۔

ہنہ نے زرگل کو دیکھ کر زرغون کو دیکھا۔

ڈونٹ وری میں ہوں نا آپکے ساتھ۔

وہ پیار سے اسکی پونی کستے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہنہ نے ہلکی مسکان سے سر ہلا کر اسے دیکھا تھا۔

جبکہ باقی سب مسکرا کر انہیں دیکھتی رہیں۔

تم نے ہمارے گھر کس کا رشتہ بھیجا تھا۔

زرش نے غصے سے سامنے بیٹھے وجود سے پوچھا۔

وہ یار بس کہنے والے کو ناموں میں غلطی لگ گئی تھی ورنہ میں نے تو تمہارا ہی کہا تھا۔

وہ جوس کا سپ لیتا ہوا بولا۔

اب دوبارہ بھیج دو۔

زرش نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

یار کچھ دن صبر کرو میں اچھا موقع دیکھ کر کرتا ہوں کچھ۔

www.novelsclubb.com

وہ کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی سے بولا۔

چھ سال سے تمہیں اچھا موقع ہی نہیں مل رہا مجھے دھوکا دینے کی کوشش ہرگز مت کرنا تم مجھے جانتے ہو اچھے سے۔

زرش غصے سے کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی۔

جبکہ پیچھے بیٹھے وجود نے غصے سے سر جھٹکا۔۔۔۔

زرگل کی شادی کی تاریخ دے دی تھی سنبل۔تائی نے آج گھر میں انکے میکے سے کافی لوگ ائے تھے شادی کی ڈیٹ فکس کرنے جو کہ سنبل بی بی نے آغا جی اور اپنے شوہر حبیب سے طے کر کے دے دی تھی۔

خنان خیام کو گھم صم کھڑا دیکھ کر اسکے پاس آرکا۔

خیام اسے دیکھ کر سنبھلا۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ کو سٹینڈ لینا چاہیئے تھا اب جو ہو چکا ہے وہ ہو گیا پریشان مت ہوں۔

خنان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسنجیدگی سے کہا۔

خیام نے ہلکی مسکان سے کم سن لڑکے کو دیکھا جو اپنی باتوں سے زرغون سے چھوٹا نہیں بڑا ہی دیکھتا تھا۔

بس میری ہی غلطی ہے جو میں اپنی محبت کے لیے سٹینڈ نہیں لے سکھا اس کا ساتھ نہیں دے سکا جس کا پچھتاوا مجھے ساری عمر رہے گا۔

خیام نے جوتے کی نوک سے زمین کھرچتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔

آپ پریشان نا ہو سب بہتر ہو گا اگر زرگل آپی آپ کے نصیب میں لکھی گئی ہیں تو کوئی انہیں آپ سے الگ نہیں کر سکتا اور اگر نہیں تو جو مرضی کر لیں وہ آپ کی کبھی نہیں ہوں گئی اللہ بہتر ہی کرے گا آپ دونوں کے لیے۔

خنان سنجیدگی سے کہتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔

پلر کے پیچھے کھڑی مالا نے مسکراتی نظروں سے اسکی پشت دیکھی تھی۔

وہ سیڑیاں اتر رہی تھی جب ریشمی دوپٹہ اچانک سے ہی اسکے پاوں کے نیچے آیا تھا۔

وہ سنبھل نہیں سکی تھی جس کے نتیجے میں وہ دھڑام سے نیچے گری تھی۔

ہائے اللہ جی میں مر گئی۔۔

وہ پاوں پکڑتی زور سے چلائی تھی۔

لاونج میں بیٹھا اذلان بخت سرعت سے پلٹا تھا جہاں وہ دوسری سیڑِی پر لیٹی ہوئی تھی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھا رکھیں تھیں۔

اندر سے ہنہ بھی بھاگ کر لاونج میں آئی تھی۔

اسکے لیٹنے کا انداز دیکھ کر اذلان بخت کی آنکھیں مسکرا اٹھیں تھی پتا نہیں کتنے سالوں بعد اسکی آنکھوں نے رنگ بدلہ تھا۔

www.novelsclubb.com

بابا جان مما کو اٹھائیں نا۔

ہنہ نے پریشانی سے زرغون کی طرف آتے ہوئے کہا۔

جس سے وہ اسکے نزدیک آیا تھا۔

انسانوں کی طرح چلنا سیکھ لو تو یوں گرنے سے بچ جاو گئی۔

وہ سنجیدگی سے اسے سیدھا کرتا ہوا بولا۔

میرا پیر مڑ گیا ہے اور ہنہ تمہارے بابا جان مجھ پر طنز کے تیر برسا رہے ہیں۔

بابا جان مما کو ڈاکٹر کے پاس لے کر چلے۔

ہنہ نے زرغون کے پاس بیٹھتے ہوئے پریشانی سے کہا۔

مجھے نہیں جانا ڈاکٹر کے پاس۔

وہ سرعت سے چیخ کر بولی۔

www.novelsclubb.com

کیوں مما۔

ارے یہ ڈاکٹر لوگ جاتے ہی انجیکشن ٹھوک دیتے ہیں میں تو نہیں جاوں گئی۔

وہ سیدھا ہوتے ہوئے بولی۔

آپ خود بھی ایک ڈاکٹر ہیں مس مرضی۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھے سنجیدگی سے بولا۔

ہاں ہوں تو کیا خود کو انجیکشن ہی ٹھوکتی رہوں کیا ڈاکٹر کے اندر دل نہیں ہوتا خود کو لگانے سے تو ڈر لگے گا ہی کیوں ہنہ۔

وہ غصے سے بولی۔

بابا مما ٹھیک کہہ رہیں۔

ہنہ پریشانی سے بولی۔

وہ سر جھٹک کر ایک دم سے اس پر جھکتا اسے اٹھا کر لاونج میں پڑے صوفے پر بٹھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے صوفے پر بٹھا ہی رہا تھا جب لاونج میں کوئی اینٹر ہوا تھا۔

او سوری لگتا ہے ہم نے ڈسٹرب کر دیا۔

عبداللہ کی آواز پر وہ جھٹکے سے زرغون سے پیچھے ہوا۔

ارے واٹ آ پلیزنٹ سپرائز یار۔

اذلان بخت اسکی طرف بڑھتا ہوا بولا تھا جبکہ عبداللہ کے ساتھ کھڑا وجود صوفے پر بیٹھی زرغون کو بہت غصے سے دیکھ رہا تھا۔

ہم لوگ یہاں سے گزر رہے تھے تو سوچا تم سے کیوں نا ملتے جائیں لیکن یار سوری میں پہلے ہی کی طرح بنا نوک کیے اندر آ گیا عادت ہے نا آہستہ آہستہ ہی جائے گئی۔

عبداللہ اسکے گلے لگتا مسکرا کر بولا۔

یہ؟

www.novelsclubb.com

اذلان بخت اسکے ساتھ کھڑے وجود کی طرف اشارا کرتا ہوا بولا۔

ارے سوری یار تعارف کروانے کا یاد نہیں رہا یہ میرا کزن عالیان ہے یہ اسٹریلیا ہوتے تھے اب پاکستان شفٹ ہو گئے ہیں۔

عبداللہ نے تفصیل سے تعارف کروایا تھا۔

اچھا اندر تو آو یار۔

وہ انہیں لیتا ہوا لاونج کے ساتھ بنی ہوئی بیٹھک کی طرف بڑھا تھا۔

اسلام علیکم بھابھی۔

عبداللہ ہنہ کے ساتھ باتوں میں مصروف زرغون سے بولا تھا.

زرغون سرعت سے انکی طرف متوجہ ہوئی تھی گھنگھڑیالے بال ایک دم سے منہ پر آئے تھے اسکا دیوانہ ایک بار پھر سے پاگل ہوا تھا۔

وعلیکم السلا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا جملہ ادھورا رہ گیا تھا عبداللہ کے ساتھ کھڑی شخصیت کو دیکھ کر۔

عالیان رمزی کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی تھی اسکے چہرے پر خوف دیکھ کر.

زرغون کا چہرہ ایک دم سے زرد ہوا تھا۔

مجھے ایلی کہتے ہیں۔

وہ مسکرا کر بولا تھا۔

بخت نے زرغون کے چہرے کا بدلتا رنگ حیرت سے دیکھا تھا۔۔

ایلی نے کمینگی مسکراہٹ سے اسکے چہرے کے بدلتا ہوا رنگ دیکھا تھا۔۔۔

جو آنکھوں کی پتلیاں سکیڑے اسے دیکھتی ہوئی ایک دم سے صوفے سے کھڑی ہوئی تھی

وہ صوفے سے کھڑی ہوتی حیرت و خوف سے اسے دیکھتی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

جبکہ اذلان بخت حیرت سے اسکے پاس آیا۔

تمہارا تو پیر مڑ گیا تھا نا پھر ایک دم سے تم کھڑی کیسے ہو گئی۔

وہ تیکھے لب و لہجے میں بولا تھا۔

وہ جو اباً پیر کو دیکھتی ایک دم سے اسکے سینے میں چھپی تھی۔

اس کی اس حرکت سے اذلان اور عبداللہ حیرت زدہ ہوئے۔

جبکہ ایلی نے نفرت سے اذلان بخت کی پشت دیکھی تھی۔

مجھے بچائیں مجھے بچالیں وہ مجھے مار دے گا بخت وہ مجھے مار دے گا آپکو خدا کا واسطہ ہے مجھے اس سے بچالیں۔

وہ اسکے سینے میں گھستی بڑبڑاتی ہوئی اسکی بانہوں میں جھول گئی تھی۔

بابا جان مما بے ہوش ہو چکیں ہیں۔

ہنہ نے چلا کر کہا، جس کی آنکھیں اودھ کھلی ہوئیں تھی اور ہونٹ بڑبڑا رہے تھے جو صرف اذلان بخت ہی سن سکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشانی سے اسے ایک دم سے اپنی بانہوں میں اٹھا چکا تھا وہ گردن لٹکائے ہوش و خرد سے بیگانہ تھی اذلان اسکی بدلتی حالت سے پریشان ہو چکا تھا۔

تم بھابھی کو کمرے میں لے کر چلو میں ڈاکٹر کو فون کرتا ہوں۔

عبداللہ جلدی سے سیل فون نکالتا ہوا پریشانی سے بولا۔

اذلان بخت سر ہلاتا ہوا اسے لے کر

کمرے کی طرف بڑھ گیا ہنہ بھی پیچھے گرا اسکا دوپٹہ ہاتھ میں لیتی ہوئی اذلان بخت کے پیچھے بھاگی۔

ایلی نے تیکھی نظروں سے اسکے ہوا میں جھولتے ہوئے گھنگھڑیالے بال دیکھے جو اسکی کمزور تھے۔

---

www.novelsclubb.com

اسے ایک گھنٹے بعد ہوش آیا تھا۔

اعظم صاحب، آغا جی، خنان، رقیہ دادی، ینگ جنریشن سمیت سب اسکے روم میں تھے۔

جبکہ اذلان کو آغا جی کی تیکھی نظروں سے الجھن ہو رہی تھی۔

پاپا خنان وہ مجھے مار رہا ہے بچاو پلیز ز ز میرے بال مت کاٹو۔

وہ درد سے چلاتی ہوئی ایک دم سے ہوش میں آئی تھی۔

سب نے پریشانی سے اسکے بیہیو کو نا سمجھی سے دیکھا۔

خنان نے اسے ایک دم سے سینے سے لگایا۔

شششش آپی آپکا بھائی ہے اذلان بھائی پاپا بھی ہیں یہاں بلکہ سب ہیں آپکے پاس تو ڈر کیوں رہیں ہیں ہم پاکستان ہیں نا کہ اسٹریلیا۔

خنان اس کا سر اپنے کندھے پر رکھے بہت دھیمے لہجے میں اسکے کان کے قریب بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے بے دھیانی میں اسکے مہربان نقوش دیکھے اسکا بھائی تو اسکے پاس تھا۔

وہ آہستہ سے سر اسکے کندھے سے ہٹاتی ہوئی ایک ایک نظر سب کو دیکھنے لگی سب ہی چہرے سے پریشان دیکھتے تھے۔

اذلان بخت بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آخر کیا ہوا تھا اسکے ایسا جس کا ہمیں نہیں پتا نیند میں بڑبڑانا سوتے میں ڈر جانا کسی ان دیکھے وجود سے ڈر و خوف وہ کچھ بھی تو نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

مجھے کیا ہوا تھا۔

وہ خود کو کمپوز کرتی ان سب سے حیرت سے بولی۔

آپ بے ہوش ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہنہ نے اسکا ہاتھ ہاتھوں میں لیتے ہوئے فکر مندی سے کہا۔

وہ مسکرائی وہ زرغون تھی اسے خود پر خول چڑھانا اچھے سے آتا تھا۔

ہائے اللہ تو آپ لوگ سمجھے زرغون فوت ہو گئی ہے میں ٹھیک ہو پریشان نا ہوں شاید بی پی لو ہو گیا تھا میرا.

وہ مسکرا کر بولی جبکہ فوت والی بات پر کچھ افراد نے اسے زبردست گھوری سے نوازا ۔

آپ کا بی ہی لو نہیں ہائی ہوا تھا۔

اذلان اچانک سے ہی اسکی طرف مڑتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

نظریں اسکے چہرے پر ہی تھیں جیسے کسی راز کی تلاش میں ہوں۔

وہ شاید چوٹ کی وجہ سے بی ہی ہائی کر گیا ہو گا ہے نا ہنی میرا ایسا ہی چوٹ پر بی پی لو ہوتا ہے نا۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے بھائی سے تصدیق چاہ رہی تھی جس نے سر ہلاتے ہوئے تصدیق کر دی تھی ۔

خنان بچے میں باہر گارڈن کی پچھلی سائیڈ جا رہا ہوں وہاں آ کر مجھ سے ملو۔

اذلان اس سے سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

خنان نے پریشانی سے بڑے بھائی کی پشت دیکھی۔

جبکہ زرغون اس ایلی کو بھول بھال سب کو ہنسانے کی کوشش میں تھی۔۔

پیر بالکل ٹھیک تھا جیسے وہ ہلا ہلا کر خنان کو کہہ رہی تھی پریشان نا ہو میں ٹھیک ہوں۔۔

جبکہ خنان اسے دیکھتا ہوا کسی گہری سوچ میں مبتلا ہو چکا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

خنان باہر گارڈن میں آیا جہاں وہ سامنے موجود جنگل کو دیکھتا چائے کی سپ لے رہا تھا۔

جی بھائی آپ نے بلایا تھا۔

وہ اسکے قریب آتا بہت احترام سے بولا۔

بیٹھو خنان۔

وہ اسے چیئر کی طرف اشارا کرتا ہوا بولا۔

شکریہ بھائی۔

خنان بیٹھتا ہوا بولا۔

چائے پیئو گئے۔

اذلان نے اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

خنان کے نقوش بہت زیادہ زرغون سے ملتے تھے انہیں دیکھتے ہی لوگ کہہ دیتے تھے تم دونوں بہن بھائی ہو کیا بس ان دونوں میں بالوں کا فرق تھا زرغون کے بال اپنی ماں ہر تھے جبکہ خنان کے باپ پر،

www.novelsclubb.com

وہ بہت خوبرو نوجوان تھا جس کے نقوش میں سب کے لیے ہی نرمی محبت جھلکتی تھی اور جب سامنے اسکی بہن ہو تو کیا ہی بات ہے وہ اپنی بہن سے بے مثال محبت کرتا تھا جس کا سب کو باخوبی پتا تھا۔

نہیں بھائی میں چائے بہت کم پیتا ہوں بنا تا ضرور ہوں آپی کے لیے لیکن پیتا ایک دو بار ہی ہوں۔

وہ مسکرا کر بولا۔

اونہہ۔۔

خنان مجھے یہ بتاو کیا اسٹریلیا میں کوئی ایسا واقعہ ہوا تھا جس سے ہم انجان ہیں۔

وہ اسکے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے بولا تھا۔۔

خنان ایک دم سے پریشان ہوا پھر گھبرایا۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو بھائی اگر کچھ ہوتا تو آپ کو بتاتے نا ویسے آپ کیوں پوچھ رہے ہیں کیا کوئی بات ہوئی ہے آپی نے کچھ کہا ہے کیا؟۔

وہ پریشانی سے بولا۔

خود ہی کہہ رہے ہو کچھ نہیں ہوا تھا اور یہ بھی کہہ رہے ہو آپی نے کچھ بتایا ہے کیا۔۔۔

وہ کائیاں انسان تھا بھلا خنان اسکے سامنے جھوٹ بول سکتا تھا۔

نہیں بھائی میں نے تو ویسے ہی پوچھا ہے اصل میں آپی کو کہانیاں بنانے کا بہت شوق ہے تو ویسے ہی پوچھ لیا میں جاوں کیا؟

وہ بھوکھلا کر کہتا ہوا جلدی سے کھڑا ہوتا اجازت کا طلب گار بنا۔

ہمم!

وہ سر ہلا کر اسے جانے کی اجازت دیتا پھر سے سامنے دیکھتے ہوئے چائے پینے لگا۔۔

زرغون برائیڈل ڈریس کے لیے جانا ہے یار آج مامی اور ثاقب کے ساتھ۔

زرگل جیسے ہی تیار ہو کر آئی زرغون نے بھنویں اچکاتے ہوئے تیار ہونے کی وجہ معنی خیزی سے پوچھی تھی۔۔

ایک تو یہ ثاقب کو میں سیدھا کر کے رکھ دوں گئی تم فکر ہی مت کرو میں ہوں نا تمہاری بڑِی بھابھی بس مجھ پر چھوڑ دو اور مجھے بھی شاپنگ پر لے کر چلنے کی پلیننگ کرو۔

وہ ہاتھ پر ہاتھ مارتی ہوئی جوش سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بڑی بھابھی؟

زرگل نے بھی معنی خیزی سے اسکا کہا جملہ دہرایا وہ جو بنا سوچے سمجھے کہہ گئی تھی زرگل کے معنی خیزی سے کہنے پر چونکی۔

ایسے ہی کہہ دیا تھا سمجھی اور بس تم تائی جان کو راضی کر لو میں تب تک تیار ہو جاتی ہوں۔

واس سے جلدی سے کہتی ہوئی بخت منشن بھاگ گئی۔

یارامی نہیں مانے گئیں۔

زرگل نے پریشانی سے پیچھے سے کہا لیکن وہ بنا اسکی بات پر دھیان دیئے اندر چلی گئی۔

امی زرغون بھابھی کو ساتھ لے جاوں شاپنگ میں مدد ہو جائے گئی۔

زرگل نے مامی اور ثاقب کو چائے دیتے ہوئے لجاجت سے سنبل بی بی سے پوچھا جس نے تگڑی گھوری سے زرگل کو گھورا تھا.

www.novelsclubb.com

اسے کیا خاک پتا ہے شاپنگ کا آج تک میں نے تو اسے کسی ڈھنگ کے کپڑے میں نہیں دیکھا کوئی ضرورت نہیں اسے ساتھ لے جانے کی۔

سنبل نخوت سے بولی۔

زرگل لب بھینچتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی۔

سامنے سے ہی وہ چلی آ رہی تھی۔

وائٹ ریشمی کڑھائی والا سوٹ پہنے گلے میں وائٹ باریک دوپٹہ ڈال رکھا تھا تو سر پر پرپل ویلوٹ کی شال لے رکھی تھی ہاتھوں میں سونے کی چوڑیوں کے علاوہ اس نے کوئی زیور نہیں پہنا تھا بالوں کے آگے سے ٹوئسٹ بنا رکھے تھے باقی بال کھلے تھے شاید۔

ماشاءاللہ بخت بھائی پر بجلیاں گرانے کا ارادہ ہے کیا۔

www.novelsclubb.com

زرگل شرارت سے بولی۔

جس پر اس نے ناک چڑھایا۔

امی سے لے لی اجازت۔

زرغون نے سوالیہ پوچھا۔

امی نہیں مانی۔

زرگل سر جھکاتے ہوئے شرمندگی سے بولی۔

اوہو یار تو اس میں شرمندگی کی کیا بات ہے میں تمہارے ساتھ جاوں گئی تو جاوں گئی ڈیٹس اٹ۔

وہ ہاتھ اٹھاتی ختمی لہجے میں کہتی گاڑی سے نکلتے اذلان بخت کی طرف چلی گئی۔

ہائے مسٹر اذلان بخت۔

وہ اسکے سامنے ایک دم سے آتی شرارت سے بولی جس پر بخت ایک دم سے رکا ورنہ تصادم تو پکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں شرارت لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہے!

وہ کوفت سے بولا۔

میں شاپنگ پر جا رہی ہوں زرگل کے ساتھ دادی نے کہا ہے اس لیے بتس رہی ہوں کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں دوسری بات میں باہر ڈینر کر کے آوں گئی ہنہ اور خنان کے لیے میٹ کی ڈشز بھی لاؤں گئی کسی کو بتایئے گا مت۔

وہ غصے سے بولی۔

جبکہ وہ اسکی بے سروپا باتوں پر سر جھٹکتا ہوا آگے بڑھا جب وہ بازو اسکے آگے کرتی اس کا راستہ روک گئی تھی.....۔

زرغون تم اپنے حواسوں میں تو ہو یا مجھے تمہارے حواس لانے کے لیے تمہیں ایک آدھ لگانی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولا۔

لگا کر تو دیکھائیں مجھے تو ویسے ہی آپ اس بلیک سوٹ میں اچھے لگ رہے تھے تو سوچا تعریف کر دوں۔۔

وہ اسے پاوں سے لے کر سر تک ناقدانہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

واٹ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ شاک سے بولا۔

"اس میں حیرت کی کیا بات ہے آپ اچھے لگے بتا دیا لائن نہیں مار رہی۔

وہ غصے سے بولی۔

بائی دے وے اسٹریلیا میں ایسے کتنے لوگوں کی تعاریف کر چکی ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ تیکھے لب وہ لہجے میں اسے گھورتے ہوئے بولا۔

سچ بتاوں یا جھوٹ؟

وہ سنجیدگی سے بولی۔

وہ جواباً آنکھیں سکیڑے اسے دیکھتا رہا۔

آپ کے علاوہ آج تک کسی میل کی تعریف نہیں کی ہاں ہنی کی میں کرتی ہوں وہ میرا پیارا راج دولارا بھائی ہے اسکی تعاریف تو بنتی ہے۔

وہ ٹھوڑی پر انگلی رکھے شرارتی لہجے میں بولی۔

ویسے اتنے اچھے بھی نہیں لگ رہے کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں بس آج سارا دن آپ کو تنگ نہیں کیا نا تو سوچا تھوڑا کر لوں۔

وہ کہتے ہی بھاگ نکلی تھی۔

جبکہ وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا سر جھٹک کر اندر سے لیپ ٹاپ لینے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

زرگل، ثاقب اسکی والدہ گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے تھے۔

زرگل کو زرغون کی فکر کھائے جا رہی تھی کہ وہ اسے کیا کہے گئی وہ اسے بنا لیے ہی چلی آئی ہے۔

ہاہ!

وہ ایک دم سے سیٹ کے پاس چھپی اٹھی تھی جس سے ثاقب سمیت سب ہی ڈر کر چیخ کر رہ گئے ثاقب نے تو ہڑ بڑی میں گاڑی کو بار یک تک لگا دیئے تھے۔

زرگل نے دھیان نہیں دیا تھا ورنہ وہ نظر آ جاتی۔ جبکہ وہ ماں بیٹا آگے تھے۔۔

میں نے آپکو سپرائز دینا تھا کیا آپ لوگ سپرائز ہوئے مجھے تو لگتا ہے آپ لوگ سپرائز کم اور ڈر زیادہ گئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

یہ کیا طریقہ ہے لڑکی کسی نے تمیز نہیں سکھائی تمہیں ایسے کیسے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

زرگل کی مامی نے ناگواری سے اسے دیکھتے ہوِے کہا۔

تمیز تو بہت ہے آنٹی میں بس آپ لوگوں کو سپرائز دینا چاہ رہی تھی اور ثاقب بھائی جی گاڑی تو سٹارٹ کریں گاڑی روکنے کی کیا تک تھی بھلا۔۔

وہ ثاقب کو گھورتے ہوئے بولی۔

ثاقب نے غصے سے گاڑی کو دوبارہ سے سٹارت کیا۔

زرگل تو حیرت زدہ سی اپنی بھابھی کو دیکھتی رہ گی۔

وہ سارے راستے اپنی باتوں سے ان ماں بیٹے کے دماغ کی دہی کر گئی تھی۔

ارے لڑکی بس کر دے کتنا بولتی ہو تم ہمارا تو سر درد کر دیا ہے تم نے ٹیں ٹیں کر کے۔

www.novelsclubb.com

سجیلہ (مامی) بیگم سر تھامتے ہوئے نخوت سے بولی۔۔

انٹی اگر آپ کا سر درد ہے تو ہم کسی ریسٹورنٹ سے چائے پی لیتے ہیں کیوں زرگل۔

وہ زرگل کو کندھا مارتی ہوئی بولی۔

جس پر زرگل بے چارہ سا منہ بنا کر رہ گئی۔

افف یہ کیا مصیبت گلے پڑ گئی ہے۔

سجیلہ بیگم غصے سے بڑبڑا کر رہ گئی۔

شاپنگ مال میں اینٹر ہوتے ہی وہ چاروں طرف مال کو گھوم گھوم کر دیکھنے لگی ناک چڑھا کر رکھا جیسے مال اسے پسند نا آئی ہو

آنٹی بات یہ ہے کہ مجھے یہ چھوٹی سی مال پسند نہیں آئی کوئی بھی چیز ہمارے معیار کی نہیں ہے۔

وہ جو سامنے والا مال ہے وہاں چلتے ہیں وہ مجھے اپنے سٹینڈر کی لگ رہی ہے۔

وہ اس مال کے سامنے بڑی سے مال کی طرف اشارا کرتی ہوئی زرگل کا ہاتھ کھینچتی ہوئی اسی طرف لے گئی۔

www.novelsclubb.com

آئے ہائے لڑکی تم کہاں سے ہمارے ساتھ آگئی ہو ہم یہی سے لیں گئے پہلے بھی یہی سے شاپنگ کرتے ہیں ہم۔۔

سجیلہ بیگم غصے سے بولی مگر وہ بنا ان کے واویلے سنے زرگل کو کھینچ کر دوسری مال لے ہی آئی تھی۔

سجیلہ بیگم کا بس نہیں چل رہا تھا اس لڑکی کو کچا چبا جائیں۔

مگر صبر کے گھونٹ بھرنے کے علاوہ انکے پاس اور کوئی اچارا نہیں تھا۔۔

آنٹی آپ کول رہے میں ہوں ناسب کچھ ورائٹی کا ہی لیں گئے۔

وہ کہتی ہوئی دوسرے مال آگئی تھی۔

برائیڈل کے ڈریس چیک کرتی وہ ان ماں بیٹے کے صبر کو آزما رہی تھی۔

تمہارے لیے نہیں لے رہے ہم میں خود شاپنگ کروں گئی زرگل کے لیے۔

سجیلہ بیگم اسے مہنگی ورائٹی کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر غصے سے بولی وہ تھے تو بہت امیر لیکن دل کے اتنے ہی تنگ انکے ہاں پیسہ صرف سنبھال کر رکھنے کے لیے تھا نا کہ اڑانے کے لیے۔

ارے آنٹی اب آپکا زمانہ نہیں رہا آج کل لڑکی اپنی شاپنگ خود کرتی ہے کیوں ثاقب بھائی۔

وہ انکی طرف پلٹتی ہوئی لاپرواہی سے بولتی ثاقب سے مخاطب ہوئی۔

جو اسے گھور کر رہ گیا تھا۔

زرغون یار یہ گھر جا کر امی کو بتائیں گئے ہلکی شاپنگ کر لیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

زرگل نے بے چارگی سے کہا۔

ارے اتنے پیسے یہ لوگ قبر میں اپنے ساتھ لے کر جائیں گئے کیا۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر اونچا بولی۔

اے لڑکی تم ہمیں بد دعا دے رہی ہو۔

سجیلہ بیگم نفرت سے بولیں۔

نہیں میں نے جیسٹ لوجیکل بات کی ہے۔

وہ ایک طرف بیٹھتی ہوئی کندھے اچکا کر بولی۔۔

جبکہ سجیلہ بیگم زرگل کو خود شاپنگ کرواتی رہیں جبکہ وہ چیئر پر بیٹھی جوس پیتی ناک منہ چڑھائے انکی پسند کی ہوئیں چیزیں دیکھ رہی تھی۔

آنٹی ہم جب ہنی کی شادی کرئیں گئے تو آپکو ہی شاپنگ پر لائیں گئے کیا شاپنگ کرواتی ہیں آپ واوا۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ اٹھا کر کہتی وہ سجیلہ بیگم کو غصے سے لال پیلا کر گئی تھی۔

کیا دیکھ رہے ہو پہلے کبھی لڑکی نہیں دیکھی۔

وہ سامنے بیٹھے لڑکے سے بولی جو کب سے اسی پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔

وہ لڑکا سرعت سے وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گیا۔

وہ پیر جھلاتی اونہہ کرتی سجیلہ بیگم کو دیکھتی رہی۔

شاپنگ کے بعد ثاقب انہیں ایک ہوٹل لے آیا تھا چائے شائے پلانے۔۔

زرگل بیٹا چائے پیوں گئی یا جوس وغیرہ۔

سجیلہ بیگم شیریں لہجے میں اس سے بولی۔

مامی بس چائے۔

میں خود آڈر کر لیتی ہوں۔

زرغون نے اپنی طرف دیکھتی ہوئی مامی سے مسکرا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

میرے لیے چائینز رائس و دریشئین سیلڈ، چنا چاٹ، نگٹس و دبلیک کافی اور ہاں ایک بیف بریانی، قورمہ، چکن سینڈوچ پیک کر دینا۔۔

ویٹر کو آرڈر لکھواتی وہ مسکرائی کیونکہ سجیلہ بیگم کا منہ دیکھنے لائق تھا۔

ارے یہ سب کون کھائے گا۔

وہ حیرت سے بولیں۔

یہ سب میں کھاوں گئی۔

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی۔

زرگل اپنی مسکراہٹ دبانے کے لیے سر جھکا گئی۔

ثاقب نے بے بسی سے ماں کو دیکھا۔

اور اماں صاحبہ دل ہی دل میں اسے کوسنے لگی کس منحوس گھڑی میں وہ انکی گاڑی میں بیٹھی تھی پہلے پتا چلتا تو وہ اسے کبھی نالاتیں۔

www.novelsclubb.com

کھانا کھاتی وہ زبردستی زرگل کے منہ میں بھی ڈال لیتی۔

جبکہ وہ دونوں ماں بیٹا چائے پیتے حیرت سے اسکا کھانا کھانے کی رفتار دیکھتے ہول رہے تھے۔

آنٹی کھائیں گئی آپ۔

وہ ایک دم سے ان سے بولیں۔

تمہیں مبارک ہو یہ سب۔

وہ نخوت سے بولیں۔

تو پھر کہی اور بھی دیکھ لیں ناکب سے مجھ پر ہی کیوں نظریں جمائے بیٹھیں ہیں اصل میں مجھے نظر بہت جلدی لگتی ہے۔

وہ ہلکی مسکان سے کہتی انہیں شرمندگی سے دوچار کر گئی تھی۔

اور بل کی فکر مت کریں اپنا بل میں خود دوں گئی ڈونٹ وری اب چائے پی لیں اپنی ٹھنڈی ہو رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ چائینز رائس کا چمچ منہ میں رکھتی ہوئی طنز سے بولی۔

سجیلہ اسے گھورتی ہوئی اپنا چائے کا کپ اٹھا گئی تھی۔

زرغون بی بی خوشی کے دن ختم ہوئے تمہارے تم نے جو مجھے دھوکا دیا ہے اسکی سزا تو تمہیں مل کر ہی رہے گئی مائے ڈیئر بس ویٹ کرو تمہاری شادی شدہ زندگی میں بس چند دن ہی رہ گئے ہیں۔

بیئر ڈکا گلاس دیوار پر مارتے ہوئے وہ چلایا۔

تم نے اچھا نہیں کیا مائے ہارٹ۔

وہ کمینگی مسکان سے اسکی تصویر کو دیکھتا ہوا بولا۔

•••~~~•••~~~••••~~~~•••••

www.novelsclubb.com

تمہیں دیکھا تو یہ جانا صنم پیار ہوتا ہے دیوانہ صنم اب یہاں سے کہاں جائے ہم۔۔

سامنے سے آتے بخت کو دیکھ کر وہ ریلنگ پر جھکتی اونچا اونچا گھنگھنانے لگی تھی انداز میں شرارت کا عنصر واضع تھا۔

وہ لب بھینچتا پانچ سیکنڈ تک کھڑا سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا تھا۔

پھر سر جھٹکتا ہوا اسکے قریب سے گزرا۔

بڑا مغرور ہے توں چاند کا نور ہے توں۔

وہ پھر سے شرارت بولی تھی۔

جب وہ ایک دم سے اسکی طرف پلٹتا اسکی کلائی ہاتھوں میں جھکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا انداز میں سرد پن تھا۔

کیا طریقہ ہے یہ۔

وہ غصے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں تو سونگ گھنگھنا رہی ہوں آپکو میرے سونگ سنگ کرنے سے کیا پرابلم ہے اب کیا میں اپنی مرضی سے گانا بھی نہیں گا سکتی۔

وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔

جبکہ وہ دانت پیس کر رہ گیا۔

چائے لاوں میں آپکے لیے۔

وہ جو دو تین قدم آگے بڑھا تھا اسکے شرارت سے پوچھنے پر رکا۔۔

میرے زوق کی چائے تم سے نہیں بن سکی گئی مس مرضی۔

وہ سرد لہجے میں کہتا کمرے میں چلا گیا۔

میرے زوق کی چائے تم سے نہیں بن سکے گئی۔

وہ اسکی نقل اتارتی چونکی۔

کیونکہ وہ ایک دم سے الٹے قدموں سے چلتا باہر آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ گھبرائی۔

میں گانا گا رہی تھی۔

کہتے ہی وہ بھاگ نکلی تھی۔

یہ لڑکی نہیں سدھر سکتی۔

وہ سر جھٹک کر بولتا ہوا اندر چلا گیا۔

••~~~•••••~~~~•••••••

وہ سو رہا تھا جب وہ چونکا سامنے ہی وہ اپنے گھنگھریالے بال بکھیرے پیٹ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی۔۔

آنکھوں میں نمی تھی۔۔

کیا ہوا!

وہ اٹھ کر بیٹھتا ہوا پریشانی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

پیٹ میں بہت درد ہے۔

یہ کہتے ہی وہ رو پڑی تھی۔

کیا! کب سے ہے درد۔

وہ فکر مندی سے سنگل بیڈ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

دس منٹ سے۔

ہتھیلیوں سے آنسو صاف کرتی ہوئی وہ بولی تھی۔

اِدھر بیٹھو!

نرم لہجے میں اسے بیڈ پر بٹھاتا وہ کبڈ کی طرف بڑھا۔

کیا کھایا تھا آج۔

وہ کبڈ سے دوائیوں سے بھرا باکس نکالتا ہوا بولا۔

زیادہ تو نہیں کھایا تھا میں نے۔

www.novelsclubb.com

اسکے بیڈ پر دوہری ہو کر لیٹتی وہ درد سے کراہتی ہوئی بولی۔

وہ چونکا۔

اسے شدید درد تھا اسکی میڈیسن سے شاید اسے آرام نا آتا۔

کبڈ سے اپنی بھاری براون شال نکالتا وہ اسکے قریب آیا اسے اٹھا کر بٹھاتا وہ اس پر چادر ڈالنے لگا تھا جبکہ وہ درد والی جگہ ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی۔

چلو ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں شاباش اٹھو ہمت کرو گاڑی تک چلنے کی۔

وہ اسے کندھوں سے تھامتا ہوا فکر مندی سے بولا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی اسکے سہارے چلتی ہوئی گاڑی تک آئی پانچ میں وہ گاڑی تک پہنچے تھے۔

گاڑی کے اندر اسے بٹھاتا پھر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا مین گیٹ تک لایا۔

چوکیدار نے اسے اس وقت حیرت سے گاڑی میں بیٹھا دیکھ کر دروازہ کھولا رات کے بارہ بج رہے تھے۔

افففف اللہ میرا پیٹ! لگتا ہے مامی نے نظر لگادی تھی۔

وہ درد سے کراہتے ہوئے بولی۔

جبکہ وہ اسے دیکھتا گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑ گیا۔

کم کھایا کرو اور ہیلدی فوڈ استعمال کیا کرو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

وہ دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھے دوہری ہوئی کراہ رہی تھی۔۔

اس وقت صرف ایک ہی کلینک کھولا ہوتا تھا۔

وہ اسے ایک چھوٹے سے کلینک لے آیا تھا جہاں اس وقت بھی تین چار مریض بیٹھے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ ایمرجنسی پرچی بنواتا ڈاکٹر اسد کے پاس لے گیا۔

وہ واویلے کرتی رہی جب کہ وہ کان بند ھے کیے اسکے واویلے سنتا رہا جو کبھی ہائے اللہ کرتی تو کبھی میں مر گی میں مر گئی کرنے لگتی کبھی خود نیچے بیٹھ جاتی وہ زبردستی اسے نیچے سے اٹھاتا۔

کب سے ہے آپکو درد۔

آدھے گھنٹے سے۔

جواب بخت نے دیا تھا۔

کیا کھایا تھا آپ نے۔

ڈاکٹر نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کھانا ہی کھایا تھا کوئی انوکھی چیز نہیں کھائی تھی ڈاکٹر صاحب اب علاج کر دیں میرا درد سے برا حال ہے اور آپکو کھانے کی پڑی ہے۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

زرغون!

بخت کے تنبیہی پکارنے پر وہ منہ بسور کر رہ گئی۔

ڈاکٹر نے اسے چیک اپ کر کے اسے انجیکشن لگایا اور میڈیسن لکھ دی جو کہ انہی کے سٹور سے ملنی تھیں اور یہ بتایا کے بد ہضمی سے پیٹ میں درد ہے انہیں دار چینی لائچی کا کاڑھا بنا کر پلائیں۔۔

میڈیسن لے کر وہ گاڑی میں بیٹھے۔

اب بہتر ہے۔۔

وہ اسکی طرف پلٹتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

نہیں درد ہے لیکن پہلے سے شدت کم ہے۔

وہ ابھی بھی پیٹ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی آنکھیں سوج چکیں تھیں۔

وہ گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑے ہوئے تھا۔

جب وہ ایک دم سے سر جھکا گئی۔

کیا ہوا۔

وہ گاڑی ڈرائیور کرتا حیرت سے بولا۔۔

یہ وہی روڈ ہے جہاں مجھے میری شکل کا بھوت ملا تھا۔

وہ روہانسے لہجے میں بولی۔

جب بخت کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔

کیسا دیکھتا تھا وہ بھوت۔

وہ گاڑی کا موڑ کاٹتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

بالکل میری شکل کا میری ہی طرح کے گھنگھڑیالے بال، میرے جیسے نقوش پتا ہے میں جب اس کھیت کے آخر میں گئی تّو وہ چڑیل ایک لکڑی کی چارپائی پر بیٹھی تھی میں اسے دیکھ کر وہی ساکت ہو گئی کہ مجھے میں ہلنے کی سکت نا بچی ظاہر ڈر جو گئی تھی

لیکن جب اس نے مجھے قریب آنے کا اشارا کیا تو میری تو چیخ ہی نکل گئی پھر جو میں نے بھاگنا سٹارٹ کیا تو آپ کے پاس آ کر رکی۔

ویسے وہ کیا تھا، کیا وہاں سچ مچ میں جن ہوتے ہیں۔

بولتی ہوئی وہ اچانک سے ہی اس سے تجسس سے پوچھنے لگی۔

ہاں یہ جگہ پر اسرا ہے یہاں کا جو مالک تھا وہ یہ ڈیرہ پچھلے دو سال سے چھوڑ چکا ہے بالکہ آس پاس میں بھی جو ڈیرے تھے وہ بھی وہاں سے اپنا بوریا بستر سمیت کر اپنے ڈیرے وغیرہ خالی کر گئے ہیں۔ وہ نقصان تو نہیں پہنچاتے لیکن لوگ انکی دہشت سے اس جگہ نہیں جاتے۔

وہ تفصیل سے بولتا گاڑی حویلی کے دروازے کے سامنے لے آیا۔

جبکہ وہ ہاتھ پیٹ پر رکھے حیرت سے سن رہی تھی درد سے اب کافی آرام تھا اس لیے چپ تھی ورنہ بچوں کی طرح تو وہ واویلے کر رہی تھی۔

لاونج میں پڑے صوفے پر بٹھا کر اسے احتیاط سے میڈیسن کھلا کر وہ کچن میں چلا گیا تھا۔

جبکہ زرغون حیرت سے اسکی کیئر کرنے والی عادت کو دیکھ رہی تھی۔

وہ ایک پل کو مسکرائی۔

پانچ منٹ بعد وہ ایک گلاس میں بلیک کاڑھا اسکے لیے لے آیا تھا۔

یہ لو پیئو اور جا کر سو جاو۔

وہ گلاس اسکی طرف بڑھاتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

وہ ناک چڑھائے کالے پانی کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ تو کڑوا ہوتا ہے میں تو نہیں پیئوں گئی۔

وہ گھبراتے ہوئے بولی۔

مس مرضی منہ کھولیں اور گھٹا گھٹ پی جائیں ورنہ مجھے بہت سے طریقے آتے ہیں پلانے کے۔

مما پی لیں نا اگر آپ نے نا پیا تو جس طرح بابا مجھے پلاتے ہیں ویسے ہی آپ کو پلائیں گئے۔

ہنہ اچانک سے ہی انکے قریب آتی مسکرا کر زرغون سے بولی

جبکہ بخت حیرت سے اپنی بیٹی کے منہ سے مما کا لفظ سن رہا تھا شاید اس نے آج غور کیا تھا۔

مطلب!

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بولی۔

بابا مما کو میں پلا دیتیں ہوں آپ فکر نا کریں۔

وہ چھوٹی سی بچی بخت کے ہاتھ سے گلاس لیتی زرغون کے پاس بیٹھی۔

جبکہ بخت تو اپنی بیٹی کو دیکھے جا رہا تھا۔

مما منہ کھولے اس کا ذائقہ بہت مزے والا ہوتا ہے کڑوا نہیں ہوتا پی کر دیکھیں۔

وہ زبردستی گلاس اسکے ہونٹوں سے لگاتی ہوئی کسی نانی اماں کی طرح بولتی بخت کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

بخت ہاتھ پینٹ کی جیب میں گھسائے ہلکی مسکان سے اپنی بیٹی کو دیکھتا رہا۔

وہ اسے پلا چکی تھی۔

دیکھا کتنا ایزی تھا میرے بابا مجھے ایسے ہی پلاتے ہیں۔

ہنہ نے شرارت سے باپ کو دیکھتے ہوئے زرغون سے کہا۔

www.novelsclubb.com

جو پینے کے بعد منہ کے برے برے ذاویئے بنا رہی تھی۔

وہ دلچسپی سے اسکے نقوش دیکھتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا گیا۔

کیا اب بھی درد ہے۔

ہنہ نے اسکے بال منہ سے پیچھے کرتے ہوئے پوچھا۔

ہلکا ہلکا۔

وہ منہ بسورے ہی بولی۔

چیچج ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نا کریں میڈیسن لی ہے نا تو کچھ دیر بعد پر اپر آرام آجائے گا آپ نا بابا کے ساتھ صبح کی واک پر جائیں کریں پھر کھانے کے بعد لیٹ مت جایا کریں بلکہ تھوڑی سی واک کیا کریں پھر گرین ٹی استعمال کیا کریں آپ کو پیٹ میں درد بھی نہیں ہو گا اور آپ موٹی بھی نہیں ہو گئی۔۔

وہ زرغون کی طرح نون سٹاپ بولتی جا رہی تھی لہجے میں زرغون کے لیے محبت و فکر تھی۔

www.novelsclubb.com

اوپر کھڑا بخت گہرا سانس لیتا مسکرا دیا وہ اپنے باپ کی روٹین اس سے شیئر کر رہی تھی وہ بھی تو ایسے ہی کرتا تھا۔

زرغون نے سر ہلایا پھر اسکے چھوٹے سے نازک کندھے پر پیار سے سر رکھا۔

ہنہ نے جھک کر اسکا سر چوما تھا۔

بخت تو حیرت سے اپنی بیٹی کو دیکھے جا رہا تھا وہ پہلے کب ایسے رہتی تھی کم بولنا کم کھیلنا کودنا اور نا ہی گھر سے باہر نکلنا وہ اپنی بیٹی کو دیکھتا ہوا اندر چلا گیا قدموں میں اچانک سے ہی تھکاوٹ سی آ گئی تھی۔

~~~•••••~~~~•••••~~~~•••••

کیسے ہو سسر صاحب،،،

اعظم صاحب کے فون ریسیو کرتے ہی وہ بولا تھا۔

جبکہ اعظم صاحب پریشانی سے فون کان سے ہٹاتے نمبر دیکھنے لگے جو ان نون تھا۔

کون ہے اور یہ کیا بکواس ہے۔

وہ پریشانی سے بولے۔
~~~

نانا سسر صاحب پہچان تو گئے ہی ہوں گے تمہاری یہ ایکٹنگ میرے ساتھ نہیں چلے گئی سمجھے بیٹی کا نکاح کروادیا اسکا شوہر تو ابھی سلامت تھا نا اس غلطی کی سزا تو تمہیں ملے گئی ہی اعظم صاحب۔

وہ پھنکارا تھا۔

جبکہ اعظم صاحب خوف زدہ ہوئے۔

بکواس بند کرو تمہارا میری بیٹی سے کوئی تعلق نہیں تھا یہ پاکستان ہے میرا اپنا گاوں کوئی اسٹریلیا نہیں جہاں تمہاری چلے گئی تم ابھی جانتے نہیں ہو میرے بخت کو۔

وہ بھی نفرت سے بولے۔

دیکھ چکا ہوں آپکے بخت کو اسے تو کتے کی موت ماروں گا۔

وہ نفرت سے بولتا فون رکھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

یااللہ یہ پھر سے آ گیا میری بیٹی کی زندگی میں یااللہ میری بیٹی اور اسکے شوہر کی حفاظت کرنا اس شیطان صفت انسان سے۔

وہ پریشانی سے بولے تھے۔

~~~•••••~~~~~•••••~~~~~~

خنان آپکے لیے بھی چائے بنادوں.

مالا اسے باہر جاتا دیکھ کو پیچھے سے بولی۔

وہ مسکرا کر پلٹا۔

نہیں ابھی میں واک پر جا رہا ہوں آ کر پیئوں گا شکریہ فار آسکنگ می۔۔

www.novelsclubb.com

مسکرا کر کہتا ہوا اسے ہاتھ ہلاتا وہ باہر نکال گیا۔۔

یلوٹی شرٹ کے نیچے بلیک ٹروزر پہنے وہ مالا کو بہت پیارا لگا تھا۔

ارد گرد دیکھتا وہ جیسے کسی کی تلاش میں تھا۔
~~~

لیکن وہ وجود اسے کہی نہیں ملا تھا۔

وہ سر جھٹکتا ہوا آگے کو جاتی سڑک پر دوڑنے لگا تھا۔

جب وہ ٹھٹھک کر رکا تھا۔

سامنے ہی وہ ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھی نکلتے ہوئے سورج کو دیکھ رہی تھی۔

چہرے پر زردری سی کھنڈی تھی تو ہونٹ نیلے تھے۔

وہ پریشانی سے اسکے قریب آیا۔

وہ کسی وجود کی آہٹ پر چونک کر اٹھی اپنے سامنے خنان کو کھڑا دیکھ کر وہ مصنوعی سا مسکرائی تھی جس کا خنان کو باخوبی انداز ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

وعلیکم السلام کیسے ہیں آپ۔

وہ دوسری طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

میں ٹھیک ہوں آپ کی طبیعت مجھے بہتر نہیں لگ رہی آپ کو بخار ہے کیا۔

وہ فکر مندی سے بولا۔

وہ جواباً نفی میں سر ہلا گئی۔

یہ بخار تو اندر ہے جو جاتا ہی نہیں۔

وہ دھیمے سے بولی تھی۔

جس پر خنان نے الجھن سے اسکے سانولے چہرے کو دیکھا جس میں عجیب سی سوگواریت تھی۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ آپ سے ایک بات کہوں۔

وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ جواباً اسے دیکھنے لگی۔

انسان جب درد کو اندر ہی اندر کہی دبانے لگتا ہے تو وہ انسان کو اندر باہر سے کھا جاتا ہے اندر ہی اندر گھلنے لگتا ہے اسے باہر آنے کا راستہ جو نہیں ملتا اس لیے کہتے ہیں جب آپ بہت پریشان ہوں تو گھر کے ایک کونے میں اللہ کے سامنے رو لینا چاہئیے اس سے آپ کا دل ہلکا ہوتا ہے اور کسی انسان کی ہمدری کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔

اسکے کہتے ہی فاطمہ کی بڑی بڑی آنکھوں سے ٹپ ٹپ کئی آنسو اسکے چہرے پر گرنے لگے تھے۔

وہ بنا چونکے اسکے چہرے کو دیکھتا رہا۔

اسکا رونا اب ہچکیوں میں بدلنے لگا تھا۔

فاطمہ ایک بات کہوں۔

وہ دھیمے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکائے بہتے آنسوں کو تیزی سے صاف کرنے لگی لیکن آنسو تھے کہ روک ہی نہیں رہے تھے۔

فاطمہ کیا غم ہے آپکو۔

وہ ہاتھ پاکٹ میں ڈالتا پریشانی سے بولا خنان ایک سلجھا باوقار اور پر خلوص انسان تھا جو سب کے دکھ درد کو اپنے دل پر لیتا تھا۔

کوئی غم نہیں بس طبیعت خراب تھی تو ایسے ہی رو دی۔

وہ چادر سے آنکھیں رگڑتی ہوئی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

وہ جواباً سر ہلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہ بنا اس سے نظریں ملائے ایک دم پلٹتی ہوئی سیدھی طرف جاتی ہوئی سڑک پر دوڑ گئی۔

وہ جواباً تاسف سے سر جھٹک کر رہ گیا۔

آخر اس لڑکی کو کیا غم ہے جو اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا ہے۔

وہ دھیمے قدموں سے چلتا ہوا پریشانی سے سوچنے لگا تھا۔

ایک منٹ ایک منٹ مجھے بھی ساتھ لیتے جایئے گا۔

وہ ایک دم سے اسکے سامنے آتی ہوئی ہانپ کر بولی۔

وہ جو صبح کے پانچ بجے ٹروزر شرٹ پہنے حویلی کی پچھلی سائیڈ بنے جنگل کی طرف واک کرنے جا رہا تھا اچانک سے اسے اپنے سامنے بازوں کھڑے کیے دیکھ کر کوفت سے دوچار ہوا۔

www.novelsclubb.com

کہاں جانا ہے۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

آپکے ساتھ واک پر۔

وہ لاپرواہی سے اسکے ساتھ چلتی ہوئی بولی۔

افف۔

وہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔

آپ یہ گہرے سانس مجھے دیکھ کر لے رہے ہیں یا تازہ ہوا کھا رہے ہیں بتا دیں مجھے۔

وہ ناک چڑھا کر خفگی سے بولی۔

وہ جواباً سر جھٹک کر آہستہ آہستہ چلتا جنگل میں داخل ہو گیا وہ بھی اسکے ساتھ ہی تھی ارد گرد دیکھتی وہ اچانک سے ہی پتھر سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگی تھی۔

ہائے اللہ۔

www.novelsclubb.com

وہ گھٹنوں کے بل گر جاتی اگر وہ سرعت سے اسکی کلائی نا تھام چکا ہوتا۔

دیکھ کر چلا کرو۔

اسے ہدایت کرتا وہ پھر سے چلنے لگا۔

آپ ہمیشہ الٹے کام کیوں کرتے ہیں۔

وہ کہتے ہوئے چپ ہوئی کیونکہ وہ اسے گھورنے لگا تھا۔

مطلب یہ تھا کہ آپ اس سائیڈ کیوں واک کے لیے جاتے ہیں روڈ پر جایا کریں نا یہاں اگر سانپ کتا کوئی اور جانور سامنے آگیا تو!!!

وہ چادر کو ٹھیک سے کندھوں کے ارد گرد کرتی ہوئی بولی۔

اس نے وہی چادر لے رکھی تھی جو رات کو بخت نے اسکے ارد گرد اوڑھی تھی۔

وائٹ ٹروزر وائٹ ہی شرٹ پہنے بالوں کو بانشکل پونی میں قید کیے وہ کیوٹ سی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میری مرضی۔۔

وہ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے بولا۔

ہاہ،

وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس دی تھی۔

زرغون کو اسکا لاپرواہ سا انداز بہت اچھا لگا تھا۔۔

بخت نے چونک کر ویران جنگل میں کھنکتی ہوئی ہنسی کو بڑا واضع محسوس کیا تھا۔

کیا آپ کو یہاں کبھی سانپ ملا۔

وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اسکے سامنے آتی ہوئی بولی۔

وہ جواباً سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا۔

آپ مجھے دیکھ کیوں رہے ہیں۔

وہ بھنویں اچکاتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

دیکھ نہیں گھور رہا ہوں تمہیں صبح صبح ہی دماغ کھانا شروع کر دیا ہے تم نے۔

وہ دھیمے لہجے میں بولتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

وہ جواباً اسکی پشت کو گھورتی ہوئے اسکے پیچھے چلنے لگی۔

کبھی فلرٹ کیا یا محبت کی ویسے بیویوں سے تو محبت ہو گئی آپکو۔

وہ پھر سے شرارت سے باز نہیں آئی تھی۔

کیپ کوائٹ۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

وہ اسے بھلا کیا جھڑکتا اس کے خیال میں اس میں دماغ کی شدید قلت تھی۔

ویسے ہینڈسم تو آپ بہت ہیں لڑکیاں تو مرتی ہوں گی آپکی پرسنلٹی پر۔

وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی بولی۔

وہ بنا اسکی بات پر دھیان دیئے چلتا رہا۔

www.novelsclubb.com

مجھے بتا دیں یقین کریں کسی کو نہیں بتاوں گی اور جلیس تو میں ہوتی ہی نہیں ہوں۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولی۔

زرغون آج لے آیا ہوں لیکن یقین کرو غلطی میں صرف ایک بار ہی کرتا ہوں آئندہ تمہیں کبھی ساتھ نہیں لاوں گا۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولا۔

وہ جواباً مسکرائی۔

پتا ہے میں کالج کے فنکشن میں سنگنگ میں حصہ لیا کرتی تھی۔

وہ فخر سے گردن اکڑا کر بولی چپ ہونا تو اس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔

اور فرسٹ آیا کرتی تھی اپنی تعریفیں مت سٹارٹ کر دینا اب۔

وہ بے بسی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے تو پانچویں ٹرافی نہیں ملتی تھی فرسٹ تو دور کی بات تھی۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

جواباً وہ حیرت سے اس لڑکی کو دیکھتا گھر جانے والے راستے کی طرف پلٹا۔

آئی ہوپ آپ نے میری کمپنی انجوائے کی ہو گئی۔

وہ شرارت سے بولی۔

دماغ چاٹ لیا ہے تم نے کمپنی کیا خاک انجوائے کرتا میں۔

وہ غصے سے بولا۔

وہ جواباً گھر پر ہاتھ رکھے اسکی پشت کو گھور کر رہ گئی۔

سر آپ سے ملنے خنان لاشاری آئیں ہیں۔

فون میں اسکے سیکرٹری نے اسے بتایا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ چونکا تھا۔

او کے اسے اندر بھیج دو۔

وہ رسیور رکھتا پر سوچ نظروں سے دروازے کی جناب دیکھنے لگا۔

جہاں سے وہ وائٹ شرٹ بلیک جینز پہنے اندر آ رہا تھا۔

اسلام علیکم بھائی۔

وہ دروازے میں کھڑا بہت احترام سے بولا۔

وعلیکم اسلام بیٹا کم اِن۔۔

وہ محبت سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

بھائی آپ سے بات کرنی تھی۔

بیٹھو پہلے کیا لو گئے چائے یا کافی۔

وہ رسیور تھامتا ہوا بولا

www.novelsclubb.com

کافی۔

وہ سر جھکائے بولا۔

کیا بات ہے بیٹا کیوں پریشان ہو ایوری تھنگ از اوکے۔

وہ اسکے جھکے سر کو دیکھتا ہوا پریشانی سے بولا۔

بھائی آپ سے ایک بات شیئر کرنی تھی۔

وہ ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں الجھائے سنجیدگی سے بولا۔

تم مجھ سے کچھ بھی شیئر کر سکتے ہو خنان میں نے تمہیں اپنا بھائی نہیں بیٹا مانا ہے تم کوئی بات ہو بنا جھجھکے گھبرائے مجھ سے شیئر کر سکتے ہو۔

بھائی آپ میری بات پر یقین تو کریں گئے نا۔

وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

تم پر یقین نہیں ہو گا تو خود پر بھی نہیں ہو گا۔

www.novelsclubb.com

بخت ہلکی مسکان سے بولا کہ یہ لڑکا اسے بہت عزیز تھا.

خنان گہری سانس لیتا ہوا مسکرایا۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جب آپی کا پری میڈیکل میں چوتھا سال تھا۔

وہ لوگ ایک ایکسپیریمنٹ کے لیے ہسپٹل گئے تھے تب میری آپی کی ملاقات عالیان سے ہوئی وہ بھی ڈاکٹری کے چوتھے سال میں تھا.

میری آپی کافی شرارتی تھی انکی شرارتوں سے ہمارا محلہ بہت تنگ تھا وہ ایک زندہ دل لڑکی تھیں خود میں مگن رہنے والی دوستوں کی دوست دشمنوں کی دشمن اپنوں پر جان دینے والی۔

جب وہ سٹڈی کے لیے جاتی تو محلے میں سکون چھا جاتا اور جب واپس آتیں تو سب کو پتا چل جاتا زرغون اعظم آچکی ہے انکے دماغ کی دہی کرنے۔

وہ بہت محبت سے اپنی بہن کا ذکر کر رہا تھا چہرے پر ہلکی سی مسکان چھا گئی تھی۔

بخت دونوں ہاتھ کی مٹھیاں بنائے ہونٹوں پر رکھے ہوئے تھا چہرے پر سنجیدگی سی چھا گئی تھی۔

ایک بات پوچھوں تم سے۔

زرگل اسکے پاس آئی ہوئی تھی جبکہ زرغون اپنے کپڑے ہینگ کر رہی تھی۔

پوچھیں آپکو اجازت کی کب سے ضرورت پڑنے لگی ہے۔

زرگل نے مسکرا کر کہا۔

اذلان بخت کی دوسری بیوی سے تو میں شروع سے آگاہ تھی یہ پہلی کون تھی کبھی اسکا ذکر نہیں سنا کسی کے منہ سے۔

وہ مصروف سے انداز میں بولی انداز میں تجسس سا تھا۔

زرگل نے چونک کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بیوی نہیں تھی وہ انکی منکوحہ تھی وہ بھی تین چار دن کی۔

زرگل نے سنجیدگی سے بتایا۔

کیاااا۔

"وہ حیرت زدہ ہوئی۔

ہاں عبداللہ بھائی کی بہن تھی وہ وکیل بن رہی تھی ابھی نکاح کو تین دن ہی ہوئے تھے جب بخت بھائی کو خلع کا نوٹس اس نے بھیج دیا تھا۔

ہم سب شاک میں چلے گئے تھے۔

بعد میں پتا چلا گھر والوں کے دباو میں آکر اس نے نکاح کیا تھا وہ اپنے کلاس فلیو میں انٹرسٹڈ تھی۔

بھائی کو منظور نہیں تھا وہ کسی کو زبردستی اپنے ساتھ باندھے انہوں نے دوسرے ہی دن ایمرجنسی میں طلاق کے پیپرز بنوا کر اسے آزاد کر دیا تھا۔

زرگل نے گہری سانس لیتے ہوئے مدھم لہجے میں بتایا.

مطلب بس نکاح ہوا تھا۔

زرغون نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔

زرگل نے تصدیق کر دی۔

او تو پھر زرش سے نکاح کیسے ہوا۔

وہ جیسے آج سب کچھ جان لینا چاہتی تھی۔

ان سے نکاح آغا جی نے زبردستی کروایا تھا بخت بھائی کا۔

بھائی راضی نہیں تھے امی بھی راضی نہیں تھیں آپی تو راضی تھیں بھائی کو زبردستی آغا جی نے منا ہی لیا۔

شادی کے ایک ماہ بعد ہی آپی کو کوئی اور پسند آ گیا اور وہ طلاق کا مطالبہ کرتی رہتی مر جانے کی دھمکی دیتیں سب نے آپی کو بہت سمجھایا۔

لیکن وہ نامانی انہی دنوں انکے امید سے ہونے کی خبر ملی اب آپی نے بھائی کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

پھر ان دونوں کے بیچ یہ طے پایا کہ وہ بچہ ہوتے ہی انہیں اس رشتے سے آزاد کر دیں گئے۔

بھائی نے بہت مشکل وقت گزارا ہے زرغون،

پلیز زتم انہیں سمجھوا نہیں ان سے مس بیہیو مت کرنا نا ہی ان سے کبھی طلاق کا مطالبہ کرنا بھائی کی زندگی میں رشتوں کی بہت کمی رہی ہے انکی ماں نے انکے بابا نے انہیں بچپن میں ہی چھوڑ دیا ماں باپ کے ہوتے ہوئے یتیموں جیسی زندگی گزارنا کتنا اذیت ناک ہے یہ وہی سمجھ سکتا جس تن لاگے۔

آغا جی نے انہیں بہت پیار دیا ہے لیکن آپ بھی سمجھتی ہیں ایک ماں باپ کی کمی دنیا میں کوئی پوری نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

وہ نمی لیے آنکھوں سے بولی۔

زرغون ساکت بیٹھی سب سنتی رہی۔

بڑے تایا آتے ہیں کبھی کبھی لیکن بیٹے کے سر پر اج تک شفقت بھرا ہاتھ نہیں رکھا انہوں نے انکا اپنا بیٹا ہے پندرا سال کا وہ بھی آتا ہے اس نے بھی کبھی اذلان بھائی سے بات نہیں کی بھائی نے بھی ان سے کبھی بات کرنے کی کوشش نہیں کی۔

زرگل نے بتانے کے بعد اسے دیکھا جسکے چہرے پر غمگیں والے تاثرات تھے۔

اچھا میں چلتی ہوں آج پلاو بناوں گئی ساری سبزیاں ڈال کر آجانا رات کو۔

زرگل اس سے کہتی ہوئی چلی گئی۔

پیچھے وہ کافی دیر گھم صم سی بیٹھی رہی۔

اسکی گاڑی کا ہارن سنتے ہی وہ چونک سی گئی۔

www.novelsclubb.com

پھر سامنے لگی اسکی انلارج پک کو دیکھنے لگی۔

جس میں وہ وائٹ سوٹ پہنے بلیک واسکٹ پہنے بلیک ہی گلاسز لگائے گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا.

وہ اس تصویر کے سامنے آتی ہوئی اسکے چہرے کو غور سے دیکھے گئی۔

چونکی تب جب وہ اندر آیا۔

آپ اتنی جلدی آ گئے۔

وہ اسکی طرف آتی ہوئی بولی۔

میرے جلدی آنے پر کوئی پرابلم ہے تمہیں۔

وہ آئی برو اچکا کر پوچھنے لگا.

نہیں تو اصل میں میں چاہ رہی تھی اپ مجھے اصطبل لے کر چلیں وہاں میں اپکی گھوڑی کی سواری کرنا چاہتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے قریب آتی ہوئی بولی۔

واٹ۔

وہ حیرت سے اسکی طرف پلٹا ہوا بولا۔

ہاں تو کیا ان پر میرا کوئی حق نہیں ویسے بھی نہر اور پہاڑ والی زمین میری ہے اسی طرح گھوڑی میری گھوڑا آپکا ففٹی ففٹی۔

وہ ہاتھ برابر کرتی ہوئی بولی۔

جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھتا ہوا کبڈ کی طرف بڑھا۔

کونسی زمین میں نے اسکے نام کر دی ہے۔

وہ خود بڑبڑایا۔

کبڈ کھولتا وہ چونکا اسکے کپڑوں کے ساتھ اب کچھ رنگ برنگے کپڑے بھی نظر آرہے تھے۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہے۔

وی اس سے غصے سے بولا۔

آپ کی نظر قریب کی کمزور ہے کیا ظاہر سی بات ہے میرے کپڑے ہیں جو میں نے کبڈ میں لٹکائے ہوئے ہیں اور کیا ہو گا بھلا میرا ابھی اپکے جتنا ہی حق ہے اس پر۔

وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھتی گردن اکڑا کر بولی۔

جبکہ وہ بھی کمر پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتا گیا۔

افففف کیا کروں میں تمہارا۔

وہ غصہ ہوا۔

میرا کر دیا ہے میرے باپ نے جو کرنا تھا اب آپ نے کیا کرنا ہے بھلا۔

حنان کافی پیتا غور سے زرغون کو دیکھنے لگا جو ہنہ کے ساتھ پکڑم پکڑائی کھیل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کافی شور ڈالا ہوا تھا اسنے لون میں۔

حنان نے گہرا سانس لے کر پھر بخت کو دیکھا جو خیام کے پاس کھڑا اسے کوئی فائل دیئے ہدایت دے رہا تھا۔

کیا آپی کو پتا ہے وہ پاکستان آ گیا ہے ایسے کیسے ہو سکتا ہے وہ آپی کو تنگ نا کرے۔

وہ گہری سانس لیتا خود سے بڑبڑاتا ہو آغا جی کے کمرے میں چلا گیا ان سے کچھ ضروری بات کرنے۔

آپ کہاں جا رہے ہیں۔

وہ ہانپتی ہوئی کمر پر ہاتھ رکھے اس سے بولی۔

باتھ روم!

www.novelsclubb.com

چلو گئی۔

وہ فائل پر سائن کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

ہاہ۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرت زدہ ہوئی حیرت سے دوچار تو خیام بھی ہوا تھا۔

ایک تو میری بات کو اس گھر میں کوئی سیریس لیتا ہی نہیں۔

وہ زچ ہوئی تھی اسکی الٹی بات سے۔

جواباً وہ خیام کو کچھ ضروری ہدایت دیتا اندر کی طرف بڑھا۔

خیام بھائی بات سنے یہ کہاں جا رہے ہیں۔

وہ خیام سے رازداری سے بولی۔

بھائی گوادر جا رہے ہیں وہاں انکا جلسہ ہے۔

خیام نے بھی رازداری سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

اچھا آپ جائیں اور ٹینشن نہیں لینی میرے ہوتے ہوئے بہت جلد ان شاءاللہ شادی شدہ کہلوائیں گئے میری دعا ہے یہ۔

بزرگانہ انداز میں کہتی ہوئی وہ پلٹ کر اندر چلی گئی۔

جبکہ خیام نے سنجیدگی سے سر جھٹکا۔

اب بھلا کیا ہو سکتا تھا۔

وہ تاسف سے سوچتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔

آغا جی آپ نے بلایا۔

وہ آغا جی کے روم میں آتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

ہاں آؤ اور یہاں بیٹھو اپنے بوڑھے دادا کے پاس، کبھی مجھے بھی ٹائم دے دیا کرو۔

وہ اسے بیڈ کی طرف آنے کا اشارا کرتے ہوئے محبت سے بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ انہیں غور سے دیکھتا ہوا انکے قریب بیٹھا خطرے کا سائرن اسے اپنے آس پاس محسوس ہونے لگا تھا۔

کدھر کی تیاری ہے آج۔

وہ اسے تیار دیکھ کر بولے۔

تین دن کے لیے گوادر جا رہا ہوں۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ہمم کیا ساتھ زرغون بھی جا رہی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے.

نہیں وہ کیوں ساتھ جائے گی آغا جی،

ویسے بھی میں کام سے جا رہا ہوں کوئی سیر و تفریح کے لیے نہیں۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

تو کیا ہوا کونسا سارا دن کام پر ہی رہو گئے واپس تو آو گے نا بچی جب سے آئی ہے کہی گھومنے پھرنے ہی نہیں گئی اسے ساتھ لے کر جانا اکیلے جانے کی ضرورت نہیں تین دن وہ بھی گھوم پھر لے گی۔

وہ ختمی لہجے میں بولے۔

سوری آغا جی میں آپ کی بات نہیں مان سکتا۔

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

یہ وقت بھی دیکھنا تھا ہم نے کہ تم ہماری بات سے انکار کر و گئے اس سے پہلے تو اچھا ہوتا میں مر جاتا اتنی تکلیف تو نا ہوتی۔

وہ لیٹتے ہوئے بولے چہرے پر غم زدہ تاثرات لے آئے تھے۔

لے جا رہا ہوں زیادہ ایکٹنگ کی ضرورت نہیں ہے آپکو، ہر وقت بلیک میل کرنا پتا نہیں کہاں سے سیکھا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

جبکہ آغا جی بیڈ پر اٹھ کر بیٹھتے ہوئے مسکرائے۔

جب تک ایکٹنگ نا کروں تم نے کونسا میری بات مان لینی ہوتی ہے میرے پتر۔

وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

آغا جی سے تم نے ساتھ جانے کا کہا ہے۔

وہ اسکے قریب آتا غصہ سے بولا۔

کہاں ساتھ چلنے کو میرے تو فرشتوں کو بھی نہیں پتا ناہی مجھے صبح سے آغا جی ملے ہیں ایویں ناہر الزام مجھ پر لگا دیا کریں کوئی فالتو نہیں بڑے لاڈ پیار سے پالا ہے میرے پاپا نے دن کے ہزاروں بھی خرچ کر دیتی تو میرے پاپا کبھی پلٹ کر نا پوچھتے تھے ایکٹنگ کورس کیا لینگویج کورس کیا ڈاکٹر بنی میرے پاپا نے اتنے پیسے مجھ پر تباہ کر دئے کونسا میں نے انہیں کما کر کچھ دیا ہے تو تباہ ہی ہوئے نا۔

وہ اسکے چھوٹے سے سوال کے جواب میں بات کہاں سے کہاں لے گئی تھی بخت کا تو دماغ ہی گھوم کر رہ گیا تھا۔

افففف چپ کر جاو ورنہ کسی دن میرے ہاتھوں سے ضائع ہو جاو گئی پتا نہیں کیا کھاتی ہو تم۔

وہ زچ ہوتا ہوا غصے سے بولا۔

وہ جو اباً ناک چڑھائے اسے گھورنے لگی۔

روٹی ہی کھاتی ہوں ویسے کہاں چلنے کی بات کر رہے تھے آپ۔

وہ ساری باتیں پیچھے دھکیلتی اپنی مطلب کی بات پر آئی۔

گوادر جانے کا۔

وہ بیگ میں ضروری فائلز رکھتا سنجیدگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو مجھے تو پتا بھی نہیں تھا کہ آپ گوادر جا رہے ہیں۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

خیام سے کیا راز و نیاز کر رہی تھی۔

وہ مصروف سے انداز میں بولا۔

وہ گھبرائی وہ جتنا اسے بے خبر سمجھتی تھی وہ اتنا تھا نہیں۔

وہ تو بس کوئی اور بات پوچھی تھی آپکے مطلب کی نہیں تھی وہ!

تو کیا میں بھی پیکنگ کر لوں مجھے بھی ساتھ لے کر جا رہے ہیں اور ہنہ کی بھی کر لیتی ہوں۔۔

وہ ایکسائٹمنٹ سے اک دم اسکی طرف پلٹتی ہوئی بولی۔

ہنہ کو میں کسی پرائیوٹ جگہ پر نہیں لے کر جاتا یہ اسکی سیفٹی کے لیے بہتر ہے۔

وہ بیگ کی زپ بند کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

اگر چلنا ہو تو دس منٹ میں نیچے گاڑی میں آجانا ورنہ گھر بھی تو ٹھیک ہی ہو میری مانو تو منع کر دو آغا جی کو وہاں تم بور ہی ہو گئی۔

وہ دروازے کی جانب بڑھتا ہوا بولا

۔

میں نہیں ہوتی بور اور منع تو میں کبھی بھی ناکروں میں پانچ منٹ میں آئی۔

وہ جھٹ سے کہتی ہوئی واش روم میں بھاگ گئی۔

جبکہ وہ سر دائیں بائیں ہلاتا ہوا باہر نکل گیا کہ اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

سب سے ملتی وہ فٹافٹ گاڑی میں بیٹھی تھی۔

حنان میرے بھائی ہنہ کا خیال رکھنا اور میں پکچرز بھیجتی رہوں گئی ڈونٹ وری۔

سب کو ہاتھ ہلاتی وہ سیدھی ہو کر بیٹھی کہ اب گاڑی حویلی سے باہر نکل چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بخت کانوں میں بلیو توتھ فٹ کرتا اپنے کسی بندے سے بات وغیرہ کرنے لگا تھا۔

واوا آج میں گھوموں گئی پھروں گئی پکس بناوں گئی اپنا فیورٹ کھانا کھاوں گئی کوئی ٹوکے گا نہیں کوئی روکے گا نہیں واااا آج زرغون بہت ہیپی ہے کاش میں ڈاکٹر نہیں ایکٹر ہوتی جگہ جگہ گھومتی وہ بھی فری میں کتنا مزہ آتا نا۔

وہ خود سے بول رہی تھی باتوں میں مصروف بخت نے چونک کر باتوں کی دیوانی لڑکی کو دیکھا جو خود سے باتوں میں مصروف تھی۔

وہ ہلک سا مسکراتا ہوا پھر سے اپنے سیکرٹری سے ضروری بات چیت کرنے لگا۔

آپ اتنا کما کر کیا کریں گئے۔

وہ گالوں پر ہاتھ اٹکائے حیرت سے بولی۔

وہ جواباً آنکھوں سکیڑے اسے دیکھتا فائنل بات کر کے فون بند کر گیا۔

آپ نے بتایا نہیں آپ اتنا کما کر کیا کریں گئے۔

وہ پھر سے آئی برو اچکا کر بولی۔

فضول بولا تو واپس گھر بھیج دوں گا۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

آپ جلسوں میں تقریر کرتے ہیں کیا؟؟

وہ کچھ دیر بعد پھر سے بولی۔

اور وہاں کیا تالیاں مارنے جاتا ہوں ظاہر سی بات ہے تقریر ہی کی جاتی ہے وہاں۔

وہ سر جھٹکتا ہوا بولا۔

آپ نے تو میری ہر بات کا الٹا ہی جواب دینا ہوتا ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

کھانا کھاو گئی۔

کچھ دیر بعد وہ بولا۔

زرغون باہر کے مناظر دیکھنے میں مگن تھی اسکی بات پر اسے دیکھنے لگی۔

مجھے نہیں کھانا۔

وہ اس سے تنگ کر کہتی ہوئی پھر سے باہر دیکھنے لگی انداز میں خفگی نمایا تھا۔

اوکے ایزیو وش لیکن کہتے ہیں کہ یہاں کی چکن بریانی بہت مشہور ہے لوگ دور دور سے کھانے آتے ہیں۔

وہ فون میں میسج ٹائپ کرتا ہوا لاپرواہی سے بولا۔

نہیں اگر آپ کو بھوک لگی ہے تو کھا لیتے ہیں یہاں سے۔

وہ خفگی سے بولی۔

نہیں مجھے تو کچھ خاص بھوک نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ نرم لہجے میں بولا۔

یہ شخص ایک دن مجھے پاگل کر دے گا کیا جاتا اگر کہہ دیتے بریانی تو تمہیں کھلا کر ہی چھوڑوں گا چاہے کچھ بھی ہو جائے لیکن نا جی اتنے گٹس کہاں سے آئیں گئے ان میں سڑو ہے ایک نمبر کا اور کنجوس بھی۔

وہ غصے سے جھنجھلا کر بڑبڑائی تھی۔

وہ مسکرایا۔

ڈرائیور یہاں جو سامنے ہوٹل نظر آرہا ہے" وہاں گاڑی روک دو۔

وہ سنجیدگی سے بولتا اسے دیکھنے لگا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی بلیک سوٹ پر ہاف وائٹ شال اوڑھے کانوں میں چھوٹی چھوٹی بالیاں پہنے وہ بہت کیوٹ سی لگ رہی تھی۔

خان دین مردوں کا رش ہے اس وقت تم کھانا پیک کروا کر یہی لے آؤ۔۔۔

وہ باہر دیکھتا ہوا بولا۔

جبکہ اب باتوں کی دیوی لڑکی کے چہرے پر سوواٹ کی مسکراہٹ تھی۔

اسے منانا کتنا آسان تھا نا۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑاتا ہوا باہر دیکھنے لگا کالے شیشے تھے گاڑی کے جن سے باہر کا منظر تو صاف نظر آتا تھا لیکن اندر کا کچھ پتا نہیں چلتا تھا۔

میں جب کھانا کھاوں تو مجھے دیکھئے گا مت وہ کیا ہے نا مجھے نظر لگ جاتی ہے پھر میرے پیٹ میں درد شروع ہو جاتی ہے اس لیے پہلے سے ہی وارن کر رہی ہوں۔

وہ ڈرائیور کے ہاتھ سے بریانی کا ڈسپوزل ڈبہ پکڑتی ہوئی بولی۔

جبکہ وہ گہری سانس لیتا ہوس ڈرائیور کے ہاتھ سے کافی کا کپ لیتا ضروری امیل پڑھنے لگا۔

*

www.novelsclubb.com

حنان اعظم صاحب کے ساتھ بالکنی میں کھڑا چائے پی رہا تھا ساتھ ساتھ پاپا کو بھی دیکھ لیتا جن کے چہرے پر تفکر بھرے تاثرات تھے۔

پاپا پلیز پریشان مت ہوں یہاں ہم سب ہیں وہاں ہم اکیلے تھے وہ کچھ نہیں بیگاڑ سکتا میری آپی کا جان نالے لوں میں اس خبیث انسان کی ایک دفعہ میرے سامنے آجائے جان سے مار دوں گا میں اسے۔

حنان نفرت سے بولا

بیٹا تمہاری سٹڈی کا کیا بنا کہاں سے کر و گئے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

اصل میں بات پلٹ گئے تھے وہ۔۔

پاپا میں نے ایڈمیشن کروالیا ہے شازم لوگوں کی یونی میں صبح سے سٹارٹ کروں گا یونی کا پہلا دن۔

www.novelsclubb.com

وہ نیچے کھیلتے شازم اور ارسلان کو دیکھتا ہوا بولا۔

اللہ تمہیں کامیاب کرے۔

وہ پُر شفقت لہجے میں بولے۔

آمین۔

وہ مسکرا کر بولا۔

آپی پتا نہیں کیا کر رہی ہوں گئ۔

وہ آپی کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لاتا ہوا بولا۔

بخت بیچارے کو تنگ ہی کیا ہو گا اس نے اور کیا کرنا ہے اس نے۔

اعظم مسکرا کر بولے۔

جواباً وہ بھی سر ہلاتا مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

زرش نے غصے سے فون پٹخا۔

شہباز اسکا فون تک رسیو نہیں کر رہا تھا۔

اس نے انسان نے میری زندگی تباہ کر دی ہے چھوڑوں گئی نہیں اسے مجھے کوئی ہلکی چیز سمجھ رہا ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

اس نے نہیں آپ نے خود اپنی زبدگی تباہ کی ہے بخت بھائی جیسی ناتواسکی شکل تھی ان ہی سٹیٹس پتا نہیں کیا ہو گیا تھا آپکو۔۔

زرگل نے آفسوس سے کہا۔

تم تو چپ ہی رہو میں تمہاری بہن ہوں وہ بخت نہیں جب دیکھو بھائی بھائی کرتی رہتی ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی

میرا کوئی بھائی نہیں ہے آپی میں تو انہیں ہی اپنا بھائی مانتی ہوں اور مانتی رہوں گئی۔

وہ مسکرا کر کہتی ہوئی اسکے کمرے سے چلی۔

جبکہ زرش آس پاس پڑی ساری چیزیں ہاتھ مارتی ہوئی نیچے گرا گئی۔

،_____

وہ اسے ہوٹل کے وی آئی پی روم میں چھوڑ کر اپنا اہم کام نبٹانے چلا گیا تھا۔

اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا زرغون اعظم۔

اسکی گاڑی کو ہوٹل سے نکلتا دیکھ کر وہ شیطانی مسکراہٹ سے بولا۔

واوا کمرہ تو بڑا ہے اور باہر کا منظر بھی بہت خوبصورت دیکھتا ہے۔

وہ کھڑکی سے پردہ ہٹاتی ہوئی مسکرا کر بولی باہر شام کا ہلکا سا اندھیرا پھیل چکا تھا۔

باہر گارڈن میں چلتی ہوں کیا مزے کے نظارے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ کوٹ پہنتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

باہر سیاحوں کا کافی رش تھا سب لوگ آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

وہ سب کو مسکرا کر دیکھتی ہوئی ایک بینچ پر بیٹھ گ ؔی۔

بچوں کو کھیلتا دیکھ کر وہ مسکرائی تھی۔

گھنگڑیالے بال کھلے ہوئے تھے جو ہوا سے اڑتے ہوئے بہت بھلے لگ رہے تھے۔

آنٹی وہاں آپکو اذلان بخت بلا رہے ہیں۔

ایک بچہ اسکے قریب آتا دور درختوں کی طرف اشارا کرتا ہوا بولا۔

وہ حیرت زدہ ہوئی۔

وہ وہاں مجھے کیوں بلائیں گے۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی تھی۔

وہ لڑکا کندھے اچکا کر بھاگ گیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ لب بھینچتی ہوئی اٹھ کر درختوں کے جھنڈ کی طرف بڑھی

۔

قدموں میں دھیما پن تھا۔

لیکن وہاں تو کوئی نہیں تھا۔

لگتا ہے بچے نے مجھ سے مزاق کیا ہے لیکن بچے کو انکا نام کیسے پتا چلا۔

وہ پلٹتی ہوئی الجھن سے بڑبڑاتی ہوئی اچانک سے ہی وہاں سے بھاگی تھی۔

جب کسی نے زور سے اسکے بال پیچھے سے کھینچ کر اسے نیچے پٹخا تھا۔

وہ چیختی ہوئی نیچے گری تھی۔

چیچچ مائے ڈارلنگ کو درد ہوا ہے کہا تھا نا بال مت بڑھانا پھر سے بڑھا لیے میرا کہا تو تم سنتی ہی نہیں میں کیا کروں تمہارا۔

خوف ناک آواز پر وہ سرعت سے پلٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

سامنے ہی وہ کھڑا تھا بلیک ہڈی سے منہ چھپائے ہوئے تھا لیکن زہریلی مسکراہٹ سے سجے ہونٹ اسے لرزا گئے تھے۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی اٹھی تھی۔

تم!

وہ بڑبڑائی تھی۔

ہاں میں آگیا جہاں تم وہاں میں۔

وہ ہڈی کو چہرے سے ہٹاتا ہوا بولا تھا.

زرغون بھاگنے لگی تھی جب اس نے پیچھے سے اسکے بال کھینچ کر پھر سے اسے زمین پر پٹخا تھا۔

وہ درد سے چیختی ہوئی اسے پکارنے لگی تھی۔

بخت!!!!!!!

www.novelsclubb.com

وہ چیخی۔

ہاہاہا۔

ڈارلنگ یہاں تمہیں کوئی بچانے نہیں آئے گا کیونکہ گارڈ دن بھی خالی کروادیا ہے میں نے اب تمہاری یہ سریلی چیخیں میرے علاوہ کوئی نہیں سن سکتا جب میں نے کہا تھا تم میری ہو تو پھر کیسے تم نے اس اذلان لاشاری سے نکاح کیا۔

وہ گھٹنوں کے بل اسکے قریب بیٹھتا ہوا پھنکارا تھا۔

زرغون نے نفرت آمیز نظروں سے اسے دیکھا۔

مر جاو تم کنجر کہی کے کیڑے پڑے تمہارے منہ میں اللہ کرے تمہاری ٹانگیں ٹوٹ جائیں اپاہج ہو جاو کتوں کی موت مرو ٹنڈ ہو جائے تمہاری، نا میں نے پہلے تمہاری شیطان صفت شکل پر تھوکا تھا ان اب تھوکوں گئی ارے تم تو کیچڑ میں لتھڑے جانور ہو انسان تو میں تمہیں کہوں گئی نہیں مزہ چکھایا تھا نا تمہیں اب پھر سے اگئے ہو میں خوف زدہ ضرور ہوئی تھی لیکن اب نہیں۔

وہ غصے سے تانگ اسکے پیٹ پر مارتی ہوئی پھنکاری تھی۔

جبکہ وہ پیچھے کی طرف گرا حیرت سے اپنے لیے اسکے منہ سے گالیاں سن رہا تھا۔۔

وہ اسے ٹانگ رسید کرتی ہوئی بھاگنے لگی تھی جب اس نے ایک جھٹکے سے پھر سے اسکے بال کھینچ کر گرانا چاہا تھا جب وہ رکا۔

ٹھٹھک تو وہ بھی گئی تھی۔

زرغون۔

دور سے آتی آواز پر اسکے ہونٹ مسکراہٹ میں خود بخود ڈھلے تھے۔

پیچھا نہیں چھوڑوں گا تمہارا میرا کیریئر خراب کر کے خود یہاں شادی کر کے مزے کرو گئی امپوسیبل ایسا نہیں ہو گا۔

www.novelsclubb.com

وہ اس سے غصے کہتا مخالف سمت جاتی سڑک کی طرف دوڑ گیا تھا۔

جبکہ وہ نیچے گری اس راستے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں سے اب اسکی جھلک نظر آنے لگی تھی۔

وائٹ شرٹ بروان پینٹ پہنے سلیوز حسب معمول کہنیوں تک موڑے ہوئے وہ ڈھلوان اترتا ہوا تیزی سے اسکی طرف آرہا تھا۔

زرغون۔

وہ اسے نیچے گرا دیکھ کر بھاگتا ہوا اسکے پاس آیا تھا۔

تم ٹھیک ہو یہاں کیسے آئی ہو۔

وہ اسے اٹھاتا ہوا پریشانی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے کہنیوں سے تھامتی ہوئی اوپر اٹھی۔

یہاں کیسے آگئی تم۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جب وہ آنکھوں میں ہلکی نمی لیے اسکے سینے سے لگی تھی۔

وہ پریشان ہوا تھا۔

زرغون اسکے سینے پر سر رکھے چپ رہی تھی۔

زرغون میں نے کہا تھا نا تم کمرے سے مت نکلنا پھر کیوں باہر آئی تھی اور مجھے انفار بھی نہیں کیا۔

وہ پریشانی سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

میں یہاں گھومنے نکلی تھی اور جہاں آگئی یہاں ایک لڑکا مجھے تنگ کرنے لگا تھا وہ اس طرف گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ سڑک کی طرف جاتے راستے کی طرف اشارا کرتی ہوئی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

وہ لب بھینچتا سرخ چہرے سے اس راستے کی طرف بھاگا تھا۔

وہ وہی کھڑی اسے بھاگتا ہوا دیکھتی رہی جو سڑک پر کھڑا دونوں ہاتھ کمر پر رکھے غصے سے ارد گرد دیکھ رہا تھا۔

کون ہے جس نے بخت کی بیوی پر آنکھ اٹھانے کی کوشش کی ہے سامنے آو بلڈی مین۔

وہ غصے سے پھنکارا تھا۔

جبکہ وہ دھیمے قدموں سے اسکی طرف بڑھنے لگی تھی۔

آپ کو کیسے پتا چلا میں یہاں ہوں۔

وہ اسکے قریب آتی ہوئی حیرت سے بولی۔۔

گارڈ نے ابھی بتایا ہے مجھے کچھ دیر پہلے تم اُسے اس راستے کی طرف جاتی ہوئی دیکھائی دی تھی۔

وہ غصے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں ویسے ہی نکل گئی تھی آپ بھی تو مجھے اکیلا چھوڑ گئے تھے میں راستہ بھٹک گ ئی تھی۔

وہ سر جھکائے دھیمے لہجے میں بولی۔

اسکی شکل دیکھی تھی جس نے تمہیں پریشان کرنے کی کوشش کی ہے۔

وہ اسکی کلائی تھام کر ہوٹل کی طرف جاتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

ہاں دیکھی ہے اسکی شکل پر پھٹکاریں برس رہیں تھیں، خیوان دیکھتا ہے پھینا ہے ہونٹ یوں کانوں کو جاتے ہیں چھوٹی چھوٹی آنکھیں تھیں جن میں شیطانیت ہی شیطانیت ہے آواز ایسے ہے جیسے گدھے کی ہو۔

وہ بہت نفرت سے بولے جا رہی تھی بلکہ غصہ نکال رہی تھی۔

بخت رک کر حیرت سے اسے دیکھنا لگا۔

جو سٹارٹ ہو چکی تھی۔

اللہ کرئے جاتے ہی مر جائے۔

وہ اسے بد دعائیں دینے پر اتر چکی تھی۔

مس مرضی۔

وہ اسکی کلائی ہلاتا حیرت سے بولا۔

جب وہ ایک دم سے چپ ہوتی اسے دیکھنے لگا۔

زرغون تم ہوش میں ہو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

وہ جواباً اسکے چہرے کو دیکھتی نفی میں سر ہلا گئی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں

www.novelsclubb.com

۔

کون تھا وہ!

وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتا سرد لہجے میں بولا۔

وہ چپ رہی نظریں اسکے چہرے پر ہی تھیں۔

شوں شوں کرتی وہ ہاتھ سے ہی ناک صاف کرنے لگی تھی۔

صفائی پسند بخت نے ناک سکوڑ کر اسکی اس حرکت کو دیکھا۔

وہ ناک صاف کرنے والے ہاتھ سے ہی اسکا ہاتھ تھام چکی تھی اور چلتی ہوئی ہوٹل کے اندر آ گئے

بخت نے حیرت سے اپنے ہاتھ کو اسکے اس ہاتھ میں قید دیکھا۔

افففف یہ دن بھی دیکھنا تھا مجھے۔

وہ خود سے بڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم اندر چلو۔

میں زراخ یہاں کی سکیوڑٹی سے دو دو ہاتھ کر لوں۔

وہ اسے اندر بھیجتا خود مینجر کے روم کی طرف تیز قدموں سے بڑھا۔

وہ بھاگتی ہوِئی لفٹ میں داخل ہوئی تھی، کمرے میں آتی وہ مرر کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

اگر بخت نا آتے تو۔

وہ خوف زدہ ہوتی خود سے بڑبڑائی تھی۔

وہ ایسے ہی بنا لونگ شوز اتارے بیڈ پر گر گئی تھی۔

وہ آدھے گھنٹے بعد روم میں آیا تھا۔

وہ اندر آتا ٹھٹھکا, وہ آڑھی ترچھی بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی دونوں ہاتھ سر کے نیچے تھے

۔

www.novelsclubb.com

وہ آہستگی سے چلتا ہوا اسکے قریب آیا۔

زرغون۔

وہ اسے پکارنے لگا تھا۔

لیکن وہ شاید گہری نیند میں جا چکی تھی مدھم مدھم سی سانسیں اسکی گہری نیند میں جانے کا پتا دیتیں تھیں۔

وہ ماتھا مسلتا اسکے قریب جھکا یہ کام وہ زندگی میں پہلی بار کر رہا تھا کسی کے جوتوں کو ہاتھ لگانا وہ تو خوابوں خیالوں میں بھی یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ ایک دن اسے اپنی بیوی کے جوتے اتارنے ہوں گئے۔

اس کے لونگ شوز کو آہستہ سے چھوتا وہ اسکے شوز کی زیپ کھولنے لگا۔

شوز اتار کر اس نے اسے سیدھا لٹایا۔

گھنگھڑیالے بال چہرے پر بکھر چکے تھے۔

وہ کمبل اسکے گرد اچھے سے اڑھتا سامنے پڑی چیئر پر بیٹھا نظریں اسکے وجود پر تھیں آنکھوں میں سرد پن تھا۔

تمہاری تو ٹنڈ کروا کر سارے پنڈ سے چھتر ول کرواؤں گئی سمجھ کیا رکھا ہے مجھے،

تمہاری نسل کو میں برباد کر دوں گئی لاتوں سے تمہارا استقبال کروں گئی زرا سامنے تو آو میرے۔

وہ ٹانگوں کو اٹھا اٹھا کر بیڈ پر مار رہی تھی، وہ نیند میں بھی کسی سے لڑ رہی تھی۔

وہ حیرت سے اسکے قریب آیا جو اب ہاتھوں کو اٹھا اٹھا کر بیڈ پر مار رہی تھی۔

ٹھہر جا سالے تیری تو۔۔۔۔۔

زرغون ہوش میں آو یہ کیا بکے جا رہی ہو۔

وہ ایک دم سے اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتا چلایا تھا اس سے زیادہ اس میں اور سننے کی ہمت نہیں تھی*

وہ ایک دم سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنی لگی آنکھوں میں نا سمجھی والے تاثرات لیے وہ اسے دیکھے گئی۔

گالیاں دینا کہاں سے سیکھا ہے تم نے اور یہ کسے نیند میں گالیاں نکال رہی تھی۔

وہ غصے سے بولا۔

لیکن مجھے تو گالیاں دینا نہیں آتا میں تو یہ لفظ ہی پہلی بار سن رہی ہوں یہ گالیاں کیا ہوتا ہے بھلا۔

وہ مصنوعی معصومیت سے بولی۔

زرغون.

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں بولا۔

سچ کہہ رہی ہوں کیا میں نے کبھی کوئی جھوٹ بولا جو آج بولوں گئی۔

وہ پھر سے کندھے اچکاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

تم کبھی نہیں سدھرو گئی نا۔

وہ لب بھینچتا ہوا بولا۔

جواباً وہ سر نفی میں ہلا گئی۔

افففف پاگل کر دو گئی کسی دن تم مجھے دماغ کا ستیاناس کر دیا ہے تم نے۔۔

وہ جھنجھلایا تھا اسکی مصنوعی معصومیت سے۔

وہ جواباً سر نفی میں ہلاتی جھٹ سے لیٹتی کمبل منہ پر لے گئی تھی۔

کچھ دیر بعد وہ چونکی۔

وہ اس کے ساتھ آ کر لیٹا تھا.

آپ میرے بیڈ پر کیوں لیٹے ہیں۔

وہ بنا کمبل منہ سے ہٹائے حیرت سے بولی۔

یہ میرا بیڈ ہے ہر بار تمہاری تو نہیں چلی گئی گھر والے بیڈ پر تو قبضہ کر ہی چکی ہو اب یہاں مجھے چین سے سونے دو ڈونٹ ڈسٹرب می اگر تمہیں کوئی مسلہ ہے تو نیچے کارپٹ پر چلی جاو۔

وہ سنجیدگی سے بولتا اسکی طرف سے کروٹ بدل گیا۔

www.novelsclubb.com

میں تو آپکے فائدہ کے لیے ہی کہہ رہی تھی میں رات کو بہت مارتی ہوں ہاتھوں اور ٹانگوں سے اگر آپ اس عمر میں نیچے گر گئے تو اس عمر میں ٹوٹی ہوئی ہڈی تو آسانی سے جڑتی بھی نہیں۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

بے فکر رہو میں بھی بہت ٹانگیں اور ہاتھ چلاتا ہوں مقابلہ برابر کا رہے گا ڈونٹ وری مس مرضی اب چپ مجھے سونے دو۔

وہ کہتا ہی لیمپ کی روشنی گل کر گیا۔

جبکہ وہ حیرت زدہ سی اسکی پشت کو آنکھوں سے کمبل ہٹاتی ہوئی دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

جلسے پر وہ اسے بھی ساتھ لیا گیا تھا وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

وہ وائٹ سوٹ پر براون شال لیے بالوں کا جوڑا بنائے ہلکا پھلکا زیور پہنے وہ واقعی اسکی بیوی لگ رہی تھی وہ اسکے ساتھ ساتھ تھی لوگوں سے وہ اسکا تعارف کرواتا وہ اسکے چہرے کو بھی دیکھ لیتا جو بہت ایکسائٹڈ لگ رہی تھی۔

واوا کتنا پروٹوکول دیتے ہیں نا ایک پولیٹکس کی بیوی کو۔

وہ خود سے بڑبڑائی تھی۔

جب وہ کسی سے بات کرتا مسکرایا۔

میرے ساتھ تو کبھی اس طرح نہیں مسکرایا ہاں ان سے ووٹ جو لینے ہیں۔

وہ غصے سے بڑبڑائی تھی جب اس نے زبردست گھوری سے اسے نوازا۔

www.novelsclubb.com

اونہہ۔

وہ جواباً ناک چڑھاتی ہوئی ارد گرد جمع ہوئے لوگوں کو دیکھنے لگی۔

کیا آپکی جگہ میں تقریر کروں ایسی ایسی باتیں چھوڑوں گئی کہ جس نے ووٹ نا دینا ہو اوہ بھی دے گا۔

وہ اسکے کان کے پاس ہونٹ کرتی آہستہ سے بولی۔

زرغون کیپ کوائٹ۔

اس نے زچ ہوتے ہوئے کہا۔

وہ جواباً منہ بسور کر رہ گئی۔

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

ایک گھنٹے بعد وہ دونوں وہاں سے نکلے تھے۔

گاڑی میں بیٹھی وہ سو چکی تھی سر اسکے کندھے پر تھا۔

وہ گہری سانس لیتا اسکے جوڑے میں لگائی ہوئی پنز کی چبن کندھے پر محسوس کرتا کچھ نا بولا۔۔

وہ تھک چکی تھی شاید۔

ٹھاہ ٹھاہ ٹھاہ۔۔۔۔۔

اسکی گاڑیوں پر گولیوں کی بارش ہوئی تھی۔

اسکی مخاخف ٹیم پارٹی نے اپنا کام کرنا چاہا تھا۔

وہ سرعت سے اسے خود میں لیتا ہوا نیچے بیٹھا۔

اسکے گارڈ جوابی کاروائی کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا۔

وہ سہمے ہوِے لہجے میں بولی۔

کچھ نہیں آنکھیں بند کر لو تم۔

وہ اسکا سر تھپکتا ہوا نرم لہجے میں بولا۔

تھوڑی دیر بعد ڈرائیور نے گاڑی وہاں سے نکال لی تھی۔

وہ اسے لے کر سیٹ پر بیٹھا گاڑی کے شیشے ٹوٹ چکے تھے درائیور دوسری گاڑی کے لیے فون کر چکا تھا۔

یہ کون تھے؟

وہ صدمے سے بولی۔

کوئی نہیں تھے بس کسی نے غلطی سے میری گاڑی پر فائر کھول دیئے تھے اب وہ چلے گئے ہیں ڈونٹ وری۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے ریلکس کرتا فون پر کوئی میسج بہت عجلت سے ٹائپ کرنے لگا تھا۔

نہیں کوئی ہماری جان لینا چاہ رہا تھا میری ابھی عمر ہی کیا ہے میں اگر فوت ہو جاتی تو!

وہ صدمے سے بولی۔

کوئی فوت نہیں ہوتی ننھی کا کی۔

وہ ہنوز میسج ٹائپ کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

ننھی کا کی کسے بولا آپ نے۔

وہ حیرت سے بال چہرے سے ہیچھے کرتی ہوئی بولی.

آپ کے علاوہ کون ہے بھلا اس دنیا میں چھوٹی سی ننھی سی کا کی۔

وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

جس پر وہ اسے غصے سے گھورتی رہ گئی۔

تب ہی نئی گاڑی آگئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اس میں شفٹ ہوتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔

ہم کہاں جا رہے ہیں یہ ہوٹل کا راستہ تو نہیں ہے۔

وہ ارد گرد دیکھتے ہوئے بولی پہاڑ اونچے اونچے درخت خوبصورت مناظر آنکھوں کو عجیب سی طراوت بخشتے تھے۔۔

میرے کاٹیج۔

وہ شیشے سے باہر دیکھتا ہوا بولا۔

پتا ہے مجھے بڑا شوق تھا میں خوبصورت وادیوں میں بھٹک جاوں گھم ہو جاوں مزے کروں سنگنگ کروں جم کر کھاوں پیوں پیٹ میں درد بھی نا ہو اور میں کھا کر موٹی بھی نا ہوں۔۔

وہ بولے جا رہی تھی بنا اسے دیکھے۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے اسکی چلتی زبان دیکھ رہا تھا۔

پھر گہرا سانس لیتا کوٹ کی جیب سے روئی نکال کر کانوں میں ٹھونس گیا۔

وہ دیکھ اسے ہی رہا تھا جو بولتی جا رہی تھی پتا نہیں کتنی خواہیشات تھیں اس لڑکی کی جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتیں تھیں۔

گاڑی ایک کاٹیج کے سامنے رکی تھی بہت پیارا منظر تھا ارد گرد کا ایک سکوت سا تھا جو بہت اٹریکٹ کر رہا تھا خ۔

وہ حیرت سے خوبصورت مناظر کو دیکھتی اسکے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔

ہاتھ آپس میں ملائے وہ مسکرا

رہی تھی۔

کاٹیج سادہ سا

لیکن پر سکون تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج حویلی میں خاقان صاحب کی فیملی آئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

رائنہ بیگم ناک چڑھائے لاونج میں کھیلتی ہنہ کو دیکھ رہی تھیں.

جبکہ خاقان صاحب اپنے والدین کے کمرے میں تھے۔۔

انکا بیٹا فاران شازم لوگوں کے ساتھ باہر گارڈن میں بیٹھا ہوا تھا۔

زرگل کی شادی کو سات دن رہ گئے تھے۔۔

وہ مرجھا کر رہ گئی تھی جبکہ خیام نے تو گھر آنا ہی کم کر دیا تھا۔

حنان لاونج میں ہنہ کے ساتھ کھیل رہا تھا بخت اور زرغون جب سے گئے تھے وہ اسی کے ساتھ تھا بلکہ ہنہ رات کو اسی کے ساتھ سوئی تھی زرگل نے بہت کہا پر وہ حنان سے اٹیچ ہو چکی تھی وہ اسی کے ساتھ تھی وہ اس کی وجہ سے آج کالج بھی نہیں گیا تھا۔

حنان شام کو ہنہ کو باہر لے آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ہنہ کو زمینوں کی سیر کرواتا ٹھٹھکا تھا سامنے ہی وہ اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی ہوا سے آنچل اوڑتا ہوا سر سے اتر چکا تھا ہاتھ میں اسکے آئس کریم تھی جو پگلنے لگی تھی لیکن اس کا دھیان سامنے اونچے لمبے درختوں پر تھا ان پر بیٹھے پرندوں کو وہ بہت اشتیاق سے دیکھ رہی تھی انکی مختلف بولیوں نے اچھا خاصا شور ڈالا ہوا تھا۔

فاطمہ آپ اس وقت یہاں کیا کر رہیں ہیں۔

وہ اسکے قریب آتا سنجیدگی سے بولا۔

وہ اسکے ایک سے دم پکارنے پر ڈر سی گئی تھی۔

آئس کریم چھوٹ کر زمین بوس ہو چکی تھی۔

وہ کھڑی ہوتی انہیں دیکھنے لگی ویران آنکھوں میں ایک روشنی سے کونڈی تھی۔

یہ ہنہ ہے۔

وہ محبت سے بولی۔

ہاں یہ بخت بھائی کی بیٹی ہنہ ہے۔

ہنہ نے مسکرا کر فاطمہ کو ہاتھ ہلایا۔

وہ ایک دم سے نیچے بیٹھتی اسے سینے سے لگا گئی تھی۔

آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں تھیں۔

وہ کبھی اسکا سر چومتی تو کبھی اسکا منہ۔

ہنہ کے ساتھ حنان بھی بھوکھلا کر رہ گیا تھا۔

آپ کون ہیں۔

ہنہ نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں فاطمہ آپکی پھوپھو۔

وہ اسکا ناک چومتی محبت سے بولی۔

حنان حیرت سے سنتا ایک دو قدم پیچھے ہوا تھا۔

زرغون کبھی کسی نے تم پر ہاتھ اٹھایا۔

وہ بستر میں بیٹھی زرغون سے بولا تھا جو مونگ پھلی کھاتی ہوئی ٹی وی دیکھ رہی تھی

۔

زرغون نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا جو کتاب پڑھتا اسکے چہرے پر ہی نظریں جمائے ہوا تھا نگاہوں میں سنجیدگی سی تھی۔

ماضی کا دردناک واقع اسکی آنکھوں کے سامنے اچانک سے چلنے لگا تھا۔

وہ چیئر پر بندھی ہوئی تھی ہاتھ منہ بھی باندھے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

تمہاری یہ ہمت تم ایلی کو انکار کرو اسکی انسلٹ کرو۔

وہ اسکے منہ پر پے در پے تھپڑ برساتا چلا رہا تھا۔

جبکہ وہ گھٹی گھٹی سسکیاں لیتی ہوئی رو رہی تھی آنکھوں کے ساتھ چہرہ بھی سرخ پر چکا تھا۔

کہا تھا نا بال کٹاد و مجھے تمہارے بال نہیں پسند۔۔

وہ قینچی کو ہاتھ میں پکڑتا ہوا پھنکارا تھا۔

جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتی اس سے خاموش التجا کر رہی تھی چہرے پر دردناک تاثرات تھے لیکن وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔

مائے سویٹ مجھے تم صرف اچھی لگتی ہو یہ تمہارے لچھے جیسے بال نہیں۔

وہ اسکے بالوں کو سنورتا ہوا سفاکیت سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کرسی پر باندھے ہاتھوں کو ہلا ہلا کر انہیں آزاد کروانا چاہ رہی تھی جب ایک اور کڑارا سا تھپڑ اسکے منہ پر برسا تھا ہلو مت ورنہ یہ قینچی تمہارے چہرے پر مار دوں گا۔

وہ چلایا تھا۔

اسکے لمبے گھنے گھنگھڑیالے بال جو کمر سے نیچے تک تھے وہ تیزی سے بے ڈھنگے پن سے کاٹے جا رہا تھا۔

وہ دردناک سسکیوں سے روتی ہوئی ہاتھ پاوں ہلا رہی تھی۔

زرغون۔

وہ اسکے پاس آ چکا تھا۔

وہ سر اٹھائے اسے اجنبی نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔

زرغون ٹیل می کیا ہوا ہے۔

وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ مارتا تھا۔

وہ کہی گھم ہی بولی تھی۔

کون۔

وہ اسکے پاس بیٹھتا ہوا اسکے ہاتھ تھامتا ہوا بولا تھا۔۔

جبکہ وہ ایک دم سے اسکے چھونے پر ہوش میں آئی تھی۔۔۔

وہ سر جھکٹی ہوئی مسکرائی۔

یہ آپ کیوں پوچھ رہے ہیں بھلا کسی میں اتنی ہمت ہے جو زرغون اعظم پر ہاتھ اٹھائے میں اسکا ہاتھ نا توڑ دوں۔

وہ ایک دم سے جوش سے بولی تھی۔

جبکہ وہ بہت غور سے اسکا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔

کبھی پاگل خانہ دیکھا ہے زرغون۔

www.novelsclubb.com

وہ پھر سے بولا تھا۔

اس بار وہ ساکت ہوئی تھی۔

پاگل خانہ کیا میں کوئی پاگل ہوں۔

وہ حیرت سے نکلتی ہوئی غصے سے بولی۔

پیکنگ کر لو آج رات نکلیں گئے تو صبح تک پہنچ جائیں گئے ہم۔

وہ گہری سانس لیتا بیڈ سے کھڑا ہوتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

ایسے کیسے سامان پیک کر لوں میں خالی ہاتھ ہی چلی جاوں نونیو رمیری کزنز ہیں انکے لیے کچھ نا لے کر گئی تو کتنی ایمبیریسمنٹ ہو گئی دوسرا نہ کیا سوچے گئی نہیں میں انکے لیے گفٹس وغیرہ لے کر ہی جاوں ورنہ میرے تو فرشتے بھی یہاں سے ہلے گئے نہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی۔

تم اتنا کیوں بولتی ہو زرغون۔

وہ غصے سے بولا۔

جس دن نا بولی اس دن آپ سب میری کوئل جیسی آواز کو بہت مس کریں گئے۔

وہ بیڈ پر ہی کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

شال لو اور آدھے گھنٹہ میں جو لینا ہے وہ لے لینا پھر نکلنا ہے ہمیں!

گھر میں شادی ہے سو کام ہیں مجھے اور ہاں زبان بند رکھنا اگر میرے ساتھ جانا ہے تو

۔

وہ منہ پر بلیو ماسک لگاتا ہوا اسکی طرف وارننگ دینے والے انداز میں پلٹا۔

جواباً وہ سرعت سے ہونٹوں پر انگلی رکھ گئی۔

جس پر وہ اسے گھور کر رہ گیا جبکہ وہ قہقہ لگا کر ہنس دی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ نے ماسک کیوں لگا رکھا ہے۔

وہ گاڑی میں بیٹھ کر سیٹ بیلٹ باندھتی ہوئی بولی گاڑی بھی کوئی اور تھی۔

وہ آج خود ڈرائیور کر رہا تھا۔

ایسے ہی شوق چڑا آیا ہے پہننے کا سو پہن لیا اب منہ بند۔

وہ گاڑی کو مین سڑک پر لاتا سرد لہجے میں بولا۔

مجھے بچہ نا سمجھیں لوگوں سے پہچان چھپائی ہے اس لیے ماسک لگایا ہے نا دیکھا زرغون کی سورس۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی فخر سے بولی۔

پھر سے سٹارٹ ہو گئی تمہاری زبان۔

وہ غصے سے بولا۔

جواباً وہ منہ بسورتی ہوئی باہر دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

مجھے لگتا ہے آپ نے عشق کیا تھا لیکن بد قسمتی سے وہ آپک کو ملی نہیں اس لیے آپ اتنے سنجیدہ ہو گئے ہیں ویسے اس عمر میں خوش رہنا چاہیئے ہیلتھ اچھی رہتی ہے۔۔

وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

زرغون اگر اب تم چپ نا ہوئی تو گاڑی سے باہر پھینک دوں گا آئی سویئر۔۔

وہ سامنے دیکھتا اسے جھڑک گیا تھا۔

پھینک کر تو دیکھائیں۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی خفگی سے بڑبڑائی تھی۔

گاڑی ایک بہت بڑے شاپنگ مال کے پارکنگ میں رکی تھی۔

وہ شاپنگ ہال میں گھستی ہی اس سے راضی ہو چکی تھی۔

کیا لوں سب کے لیے جو انکے پاس پہلے نا ہو اور انہیں پسند بھی آئے۔۔

وہ ہونٹوں پر شہادت کی انگی بجاتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

جو لینا ہے جلدی کرو ٹائم کم ہے تمہارے پاس۔

وہ پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے اس سے تنک کر بولا۔

لے رہی ہوں اب کیا بچی کی جان لیں گئے کیا۔

وہ خفگی سے کہتی ہوئی جیولری شاپ میں گھس گئی۔

ہائے دل کر رہا ہے ساری دکان ہی خرید لوں۔

ویسے بھائی صاحب یہ پوری جیولری کی دکان کتنے مالیت کی ہے۔

وہ پوری شاپ کو دیکھتی ہوئی شاپ کیپر سے رازداری سے بولی۔

جی!!!

وہ لڑکا حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

کیا جی!! تمہیں پتا ہو گا میں یہ پوری شاپ نہیں خرید سکتی ارے میں تو یہ پورا مال خرید سکتی یوں میرے نام پہاڑ اور نہر والی زمین ہے اور میرا شوہر جو اتنا رچ ہے اسکا پیسہ آخر کس کام۔

زرغون،

www.novelsclubb.com

وہ اندر آتا اپنی بیوی کی چلتی زبان سے زچ ہوتا اسکا بازو تھام کر اپنی طرف غصے سے موڑ چکا تھا۔

وہ آنکھوں میں غصہ لیے اسے گھورنے لگا۔

میں نے کچھ نہیں کیا بس یہ کہہ رہا تھا آپ یی شاپ نہیں خرید سکتی تو میں۔

وہ چپ ہوئی اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی۔

یہاں اپنا حدود عربا بتانے آئی تھی! کیا اس نے کچھ پوچھا تم سے آرام سے جو خریدنا ہے وہ خرید و ورنہ گھر چلو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جواباً وہ بازو چھڑاتی ہوئی اس شاپ میں جیولری دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہما، مالا اور زرگل کے لیے وہ وہاں سے بڑے بڑے جھمکے لیتی ساتھ انکے لیےّ وہ سلور کلر کی چوڑیں بھی لے چکیں تھی اسے جیولری بہت پسند آئی تھی یہاں کی تو اسے یہی بیسٹ لگا تھا ان کے لیے۔

چھوٹی چھوٹی چوڑیاں دیکھ کر وہ مسکرائی۔

رنگ برنگی چوڑیاں تھی پلاسٹک کی۔

وہ چوڑیاں دیکھ کر ہنہ کو یاد کرتی پھر سے مسکرائی۔

وہ ہنہ کے لیے بھی چوڑیں لیتی اپنے لیے بھی شاپ سے خریدتی بلکہ اسی وقت پہن بھی چکی تھی اور خالی کانوں میں بڑے بڑے گولڈن کلر کے جھمکے بھی ڈال چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ سر ہلاتی مسکرائی اس سے اسکے جھمکوں میں لگے گھنگھرو بجنے لگنے تھے۔

وہ دور بیٹھے بخت کے پاس آئی جو موبائیل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا چہرے پر سنجیدگی سی تھی۔

سنیں بل دے دیں۔

وہ اسکے قریب آتی خالصاً بیویوں والے لہجے میں بولی۔

جس پر وہ چونک سا گیا تھا۔

پھر اسے دیکھ کر وہ ٹھٹھکا جس کے گول چہرے پر وہ بڑے بڑے جھمکے بہت سوٹ کر رہے تھے۔

اس کے دیکھنے پر زرغون نے آہستہ سے سر ہلایا تھا جس پر وہ جھمکے خوبصورتی سے بج اٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

میں کیسی لگ رہی ہوں۔

وہ آئی برو اچکا کر پوچھ رہی تھی۔

جس پر وہ اسے غور سے دیکھتا شاپ میں چلا گیا بیل بھی تو پے کرنا تھا۔

جلتے ہیں میری خوبصورتی سے۔

وہ نخوت سے بولی۔

ڈمی پر بہت پیاری ٹی شرٹ نے اسکی توجہ اپنی طرف کھینچ لی تھی۔

وہ اس شرٹ کو ہاتھ میں لیتی مسکرائی۔

یہ شرٹ میرے ہنی کو کتنی سوٹ کرے گی نا بلکہ یہ تو بنی ہی ہنی کے لیے ہے۔

وہ محبت سے چاکلیٹ کلر کی شرٹ دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔

سنیں اس شرٹ کا بھی بل دینا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولی تھی۔

جبکہ چہرے پر شرارت رقصاں تھی اسکے چہرے پر زچ والے تاثرات دیکھ کر لوگوں کو پریشان کرنا اسکا پسندیدہ مشغلہ تھا

گاڑی میں بیٹھتی وہ سارا سامان پیچھلے والی سیٹوں پر رکھتی آگے آکر بیٹھی۔

ہاتھ میں زنگر برگر تھا اس نے آج اسے خوب زچ کر کے رکھ دیا تھا۔

حنان نے حیرت سے اسکی پشت دیکھی تھی۔

ہنہ کی آنکھوں میں الجھن تھی۔

لیکن میری پھوپھیاں تو گھر پر ہیں۔

ہنہ نے سمجھداری سے کہا۔

ہاں وہ بھی ہیں لیکن میں تو آپکی پکی والی پھوپھو ہوں میری جان آپکو پتا ہے میں آپکو دیکھنے کے لیے کتنا تڑپی ہوں۔

وہ اسکے گالوں کو چھوتی مسکرا کر بولی۔

فاطمہ یہ آپ کیا کہہ رہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

حنان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

جس پر فاطمہ ساکت ہوئی تھی وہ تو حنان کے وجود کو بھول ہی چکی تھی ہنہ کو دیکھ کر

۔

وہ کھڑی ہوتی اسکی طرف پلٹی جو آنکھوں میں الجھن لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا.

پھوپھو! مطلب کیا تھا آپکا۔

وہ سنجیدگی سے اسکے قریب آتا ہوا بولا۔

وہ وہ ہاں عبداللہ بھائی کی بہن ہوں تو بخت بھی تو میرے بھائی ہی ہوئے نا اس ناطے میں ہنہ کی پھوپھو لگی نا۔

www.novelsclubb.com

وہ سنبھلتے ہوئی جلدی سے صفائی دے گئی۔

آپ عبداللہ چاچو کی بہن ہیں لیکن میں تو انکے گھر ایک دو بار گئی تھی مجھے تو آپ وہاں کہی نہیں دیکھی تھی۔

ہنہ نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہو چھا کمر پر ہاتھ رکھنا اس نے زرغون سے سیکھا تھا جس پر حنان سنجیدہ صورت حال میں بھی مسکرا دیا۔

بچے میں ہوسٹل ہوتی تھی حال میں ہی سٹڈی کمپلیٹ کر کے آئی ہوں۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی جس پر ہنہ نے مسکرا کر فاطمہ کا ہاتھ تھاما تھا۔

حنان بہت غور سے فاطمہ کے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا اسکا چہرہ کسی سے تو ملتا تھا لیکن کس سے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

آپ اپنے بابا کے ساتھ ہمارے گھر آنا میں آپکو بہت سی چاکلیٹس اور گڑیا دوں گئی۔

وہ پھر سے نیچے اسکے قریب بیٹھ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہنہ نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا۔

نیچے والا ہونٹ دانتوں میں دبائے وہ بہت غور سے اسے دیکھے گیا۔

فاطمہ اسکی نظروں سے پریشان ہوتی ہنہ کو الوداعی ہاتھ ہلاتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

حنان ہنہ کو گود میں لیے دوسری سمت مڑ گیا۔۔

وہ چلتا ہوا ایک دم سے پیچھے پلٹا تھا جب وہ ساکت ہوا۔۔

فاطمہ دور کھڑی انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

حنان کے ایک دم سے دیکھنے پر وہ الٹے قدموں سے پلٹتی ہوئی دوڑ گئی تھی۔

یہ لڑکی ایک راز ہے اس چھوٹی سی لڑکی کے چہرے پر کچھ تو ایسا ہے جو مجھے اسے دیکھنے پر مجبور کرتا ہے۔

وہ وہی کھڑا سوچتا ہوا ہنہ کو دیکھنے لگا جو اسکے کندھے پر سر رکھے سو گئی تھی۔۔

---

www.novelsclubb.com

گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی سنسان سڑک پر دوڑ رہی تھی۔

وہ ہاتھ گال پر رکھے بخت کو دیکھ رہی تھی ناک چڑھا رکھا تھا۔

کیا مسلہ ہے تمہیں مجھے کیوں دیکھ رہی ہو کوئی اور کام نہیں ہے کیا۔

وہ اسکی نظروں سے زچ ہوتا ہوا جھنجھلا کر بولا۔۔۔

وہ مسکرائی۔

چلتی گاڑی میں کونسا کام کروں گئی ایسے ہی آپکو دیکھ کر ٹائم پاس کروں گئی نا فون کی بھی بیٹری ڈیڈ ہے۔

وہ منہ بسور کر بولی۔۔

تو کیا میرے منہ پر لطیفے لکھے ہوِے ہیں جو تمہیں انٹرٹین کر رہے ہیں۔

وہ غصے سے بولا۔

ہاہاہا آپ بھی نا بڑے مزاحیہ ہیں قسم سے۔

www.novelsclubb.com

وہ قہقہ لگا گئی تھی۔۔۔

جبکہ وہ کوفت سے دوچار ہوا تھا۔

گاڑی ایک دم سے رکی تھی۔

گاڑی کیوں روکی ہے۔

وہ حیرت سے بولی۔

سامنے دیکھو۔

وہ گہری سانس لیتا ہوا بولا۔

وہ اس کے کہنے پر سامنے کی طرف دیکھنے لگی تھی جب وہ بھی چونکی۔

سامنے ہی دو آدمی انکی گاڑی کے بالکل سامنے رکے ہوئے تھے ہاتھوں میں جدید دور کے پسٹل تھے۔

یہ ضرور چور ہوں گئے میرے پاس تو میری دادی کی چوڑیاں ہی ہیں میں تو نہیں دوں گئی ہر گز نہیں دوں گئی آپ گاڑی سٹارٹ کر کے ان کے اوپر چڑھا دیں۔

وہ اسکا کندھا جھنجھوڑتی ہوئی پریشانی سے بولی۔

تم تو چپ کرو۔

www.novelsclubb.com

وہ انہیں سامنے آتا دیکھ کر بیوی سے بولا۔۔

وہ دونوں اب بالکل انکی گاڑی کے سامنے تھے۔

وئے چور کے بچے خبر دار اگر جو میرے شوہر پر بندوق تانی ہو تو میں تمہاری ہڈیاں توڑ دوں گئی ڈاکٹر ہوں ڈاکٹر، اگر ہڈیاں جوڑنی آتیں ہیں تو توڑنی بھی آتیں ہیں دور رہو ہم سے اور اگر میری چوڑیاں پر نظر ہے تو مر جاو میں تمہیں اپنی چوڑایں دیکھنے بھی نا دوں یہ تو میری دادی نے دیں ہیں میری شوہر کی کمائی کی نہیں ویسے بھی انکی کمائی سے تو یہ آرٹیفشل جھمکے ہی ہیں یہ بھی نہیں دوں گئی سمجھے یہ بھی حق حلال کی کمائی کیں ہیں۔۔

وہ سٹارٹ ہو چکی تھی جبکہ وہ دونوں اس لڑکی کو دیکھتے جا رہے تھے آنکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی۔

جبکہ وہ ماتھے پر ہاتھ رکھے سخت پریشانی سے اپنی بیوی کی فراٹے بھرتی زبان دیکھ رہا تھا۔

زرغون کیپ کوائٹ کیسے اتنا بول لیتی ہو تم وہ بھی بے سر و پا باتیں چپ ہو جا واب میں تمہاری آواز نا سنوں۔۔

وہ غصے سے بولا۔۔

جبکہ وہ اسے دیکھنے کے بعد اب بھی ان چوروں کو غصے سے دیکھ رہی تھی۔

بخت سر جھکٹا ہوا گاڑی سے نیچے اترا تھا۔

زرغون بھی اسے اترتا دیکھ کر سرعت سے نیچے اترتی اسکا کندھا پکڑ گئی تھی۔

وہ جھنجھلا کر رہ گیا تھا۔

بات سنو ہماری گاڑی لے لو لیکن ہم پیسے وغیرہ یا سونا نہیں دے گئے جوان جہان ہو کما کر کھایا کرو دوزخ میں جلو گے ہاتھ کاٹے جائیں گئے تم دونوں کہ اگر مجھے پستول دیکھا کر میری چوڑیاں اتروانی چاہیں تو۔

وہ ایکٹنگ کی دکان کہاں چپ رہ سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

شٹ اپ۔۔

ایک بار کا کہاں سمجھ میں نہیں آتا تمہیں کیا کروں میں تمہارا زرغون بی بی مجھے تم بتا دو میں تمہارا کیا کروں۔

وہ ہاتھ اٹھاتا غصے سے بولا تھا۔

وہ دونوں آدمی آنکھوں میں حیرت لیے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو صرف اپنے شوہر کے چلانے پر ہی چپ ہوتی تھی.

وہ ناک منہ چڑھا کر رہ گئی۔

دل کر رہا ہے مکہ مار کر انکی بتیسی توڑ دوں اب تک ہم کتنا راستہ طے کر چکے ہوتے اگر یہ دونوں درمیان میں نا آتے تو!!

www.novelsclubb.com

وہ غصہ ہوئی ان پر۔

بخت یار یہ تمہاری بیوی ہے کیا۔۔

ان میں سے ایک حیرت سے بولا۔

ہاں یہ بیوی ہے میری زرغون اعظم۔

وہ پیشانی مسلتے ہوِے انکلے گلے لگتا ہوا بے چارگی سے بولا۔

جبکہ وہ کھلے منہ پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔

سچ کہتے ہیں لوگ پولیٹکس میں زیادہ تر چور ہی ہوتے ہیں آپ انکے ساتھ مل کر ڈکیتی کرتے تھے میں بھی کہوں اتنی سی عمر میں یہ اتنے میر کیسے بن گئے ہیں یہ پہیلی تو آج سلجھی ہے آپ لوگ مل کر لوگوں کو لوٹتے ہیں میں آغا جی کو بتاوں۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

بخت سرعت سے اسکے چلتے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ گیا تھا۔

وہ اسے ایک دم سے اپنے قریب کھینچتا ہوا بولا۔

ایک بھی لفظ اگر تمہارے منہ سے باہر نکلا تو یہ جو چوڑیاں ہیں پہنی ہوئی ہیں نا میڈیم نے ایک جھٹکے میں اتار کر اس ندی میں پھینک دوں گا اسے میری وارننگ نہیں بلکہ ختمی بات سمجھنا۔

وہ دانت پیستا ہوا بولا تھا۔

زرغون نے حیرت سے اسے دیکھ کر سرعت سے اپنی چوڑیاں والے ہاتھ کو اپنی چادر کے نیچے چھپایا تھا۔

سوری یار اِسے بولنے کی بیماری ہے علاج چل رہا ان شاءاللہ جلد فاقہ ہو گا۔۔

وہ دوستوں سے کہتا ہوا مسکرایا۔

یار تم ہم سے ملے بغیر جا رہے تھے ناٹ فیئر ہمیں تو پتا ہی نا چلتا اگر ہمارے آدمی تمہارے جلسہ میں شامل نا ہوتے تو۔۔

اس کے ایک دوست نے اس سے شکایت کی۔

وہ مسکرایا۔

میرے سامنے مسکرانے سے دانت ٹوٹتے ہیں نواب صاحب کے۔۔

وہ غصے سے بڑبڑائی لیکن دھیمے سے ہی کہا آخر اسے اپنی چوڑیاں بھی عزیز تھیں۔۔

یار بس حویلی سے فون پر فون آرہے تھے شادی بھی ہے اور دو تین جلسے ہیں آس پاس کے گاوں میں تو آج نکلنا ضرور تھا ورنہ تم دونوں سے ضرور ملتا۔

وہ دل سے ان سے معذرت کرتا مسکرایا انکے خفگی بھرے چہروں کو دیکھ کر وہ اسکے کالج کے ٹائم سے دوست تھے۔

ویسے ہنستا ہوا بہت اچھا لگتا ہے۔

وہ اس پر نظریں جمائے ہوئے تھی اسکی ہلکی مسکان اسے بہت اچھی لگی تھی بلکہ وہ چونکی تھی اسکے قطار میں لگے ہوئے خوبصورت دانتوں کو دیکھ کر جو اسکے مسکرانے پر بڑے واضع ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

ہونٹ بھی پیارے ہیں۔

وہ اسکے عنابی ہونٹوں کو دیکھ کر بڑبڑاتی ہوئی چونکی تھی۔

اَستَغفِرُاللہ میں یہ کیا سوچ رہی ہوں اللہ اللہ۔

وہ گالوں پر انگلیاں بجاتی ہوئی صدمے سے بڑبڑائی تھی۔۔۔

یار بھابھی کے سات ہمارے گھر چلو ہمیں اپنی خاطر داری کا موقع تو دو ایسے کیسے ہم تمہیں جانے دیں نہیں تم دونوں کو چلنا ہو گا یار۔۔

اسفند یار نے خلوص و محبت سے اپنے یار کو کہا۔

میں ان شاءاللہ نیکسٹ ٹائم تم دونوں کی طرف دو دن رہوں گا یار آج جانے دو وہاں بھی تو تم دونوں کا ہی ہے اجازت دو یار۔

www.novelsclubb.com

وہ ان سے گلے ملتا ہوا نرم لہجے میں بولا۔

مجھ سے تو بات کرتے ہوئے انگاڑے نکلتے ہیں منہ سے جیسے میں کوئی چڑیل ہوں جو انکا خون چوسنے آئی ہوں۔۔

وہ خفگی سے بڑبڑائی تھی۔

جس پر وہ آنکھیں سکیڑے ان سے الوداعی کلمات کہتا گاڑی میں بیٹھا تھا۔

ان سے ہاتھ ہلا کر وہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔

وہ ابھی بھی چوڑیوں والا ہاتھ سینے سے لگائے بیٹھی تھی۔

منہ کے زاویے بڑے ٹیڑے میڑے سے بنائے ہوئے تھے۔

رات کے سوا بارہ بج رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

دور سے ایک ہوٹل نظر آرہا تھا جس میں جھلملاتی ہوئی روشنیاں دیکھ رہیں تھیں۔

چائے پی لیتے ہیں یہاں سے۔

وہ گاڑی کو بریک لگاتا ہوا اس سے بولا جس نے جھٹ سے ہاں میں سر ہلایا تھا اور اس سے پہلے ہی گاڑی سے نکلتے ہوئے ہوٹل کی طرف بڑھ گئی۔

وہ سر نفی میں ہلاتا اسکے پیچھے بڑھا تھا۔

ہوٹل میں تین چار دیہاتی مرد بیٹھے ہوئے تھے جو روٹی سالن سامنے رکھے کھا رہے تھے اور ارد گرد کی باتیں بھی کر رہے تھے۔

وہ پلاسٹک کی کرسی پر بیٹھتی ارد گرد کے ماحول سے سخت امپریس تھی رات کا آفسوں خوبصورت جگہ پھر گرما گرما سبز لائچی والی دودھ پتی ایسی چائے اس نے پہلے کبھی نہیں پی تھی وہ چائے کی چسکیاں لیتی اسے بھی دیکھ لیتی جو اسے نہیں ارد گرد کے ماحول کو دیکھ رہا تھا وہ اس سے شاید ناراض تھا۔

www.novelsclubb.com

نا دیکھے، میں کونسا مر جا رہی ہوں۔

وہ غصے سے بڑبڑائی تھی۔۔

وہاں سے چائے پی کر وہ پھر سے سفر سٹارٹ کر چکے تھے۔۔

کتنا سفر رہ گیا ہے۔

وہ نا رہ سکی تھی بولنے سے بول ہی پڑی تھی وہ آخر۔

آدھے گھنٹے میں ہم پہنچ جائے گئی۔

وہ نرمی سے بولا۔

ویسے وہ دونوں کون تھے۔

وہ تجسس سے بولی۔

دوست۔

www.novelsclubb.com

وہ گاڑی کا موڑ کاٹتا ہوا بولا۔

اس نے ناک چڑھایا۔

حلیے سے تو ڈاکو لگتے تھے۔

وہ ہونٹوں پر انگلی رکھتی باہر کی طرف دیکھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

یہ لڑکی اور اسکی بڑبڑاہٹ۔۔

وہ بھی بڑبڑایا تھا۔

آپ نے کبھی سوئمنگ کی ہے۔

وہ اسکی طرف رخ موڑتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی تھی۔

وہ جواباً اسے دیکھتا ہوا پھر سے سامنے دیکھنے لگا۔

جواب تو دیں کی یا نہیں۔۔

وہ غصے سے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بہت بار۔

وہ گاڑی کی سپیڈ سلو کرتا ہوا بولا کہ اب کچی سڑک سٹارٹ ہو چکی تھی جو انکے گاؤں کی طرف جاتی تھی۔۔۔

پہلے جواب دے دیتے تو کونسا شان میں کم آجاتی۔

وہ پھر سے غصے سے بڑبڑائی تھی۔۔

یہ منہ ہی منہ میں بڑبڑانا کم کر دو کسی کا گلہ اسکے منہ پر ہی کرنا یہ کونسی کوالٹی ہے مس مرضی۔

وہ گاڑی کو حویلی کے گیٹ کے سامنے لاتا ہارن بجاتا ہوا آئی بروا چکا کر بولا۔

وہ گھبرائی۔۔

بڑا کائیاانسان ہے ہر بات کا پتا چل جاتا انہیں۔

پھر سے منہ ہی منہ میں بڑبڑانا اس نے نہیں چھوڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب کے وہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا،

گاڑی کو حویلی میں لاتا اسے پارک کرتا ہوا وہ باہر نکلا۔

السلام صاحب۔

چوکیدار ماتھے پر ہاتھ رکھتا عقیدت سے بولا۔

وعلیکم السلام دین یہ سامان اندر پہنچادو۔۔

وہ ایکسائمنٹ سے اندر کی طرف بھاگی۔

مت جگاو سب کو صبح بات کر لینا۔

رات کے تین بج رہے تھے۔

مجھے نیند نہیں آئے گی جب تک میں سب سے مل نالوں۔

وہ بے بسی سے کہتی ہوئی بڑی حویلی والوں کی طرف بھاگ گئی تھی ہنی سے ملے بغیر وہ بھلا کیسے سو سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی پشت کو تاسف سے دیکھتا ہوا اپنی گھر میں آیا۔

سب سے پہلے وہ ہنہ کے روم کی طرف بڑھا جو کہ خالی تھا۔

وہ زرگل یا حنان کے ساتھ ہو گئی۔

وہ سوچتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

وہ رات ہنی کے روم میں ہی رکی تھی بیچ میں ہنہ ایک طرف حنان تو دوسری طرف زرغون وہ تینوں صبح کے دس بجے تک سوتے رہے تھے کہ زرغون نے انہیں رات کو آتے ہی جگا دیا تھا پھر وہ صبح کے پانچ بجے سوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب سے ملتی وہ انہیں بخت منشن لے آئی تھی وہاں سب کو انکے گفت دیتی اس نے خاصا رولا ڈالا ہوا تھا۔

اوپر ریلنگ پر ہاتھ رکھے آگے کو وہ جھکا بہت سنجیدگی سے زرغون کو دیکھے جا رہا تھا چہرے پر نا سمجھی والے تاثرات تھے۔۔

تم جو بھی ہو ایک بار میرے ہاتھ لگ جاو تمہاری زندگی جہنم سے بھی بدتر نا بنا دی تو اذلان بخت نام نہیں میرا۔

وہ انتہائی سرد لہجے میں بولا تھا۔

پریشان نا ہو یہ جھمکے اور چوڑیاں پہنو شادی تمہاری میں تمہارے پسند کے منڈے سے ہی کرواوں گئی ڈونٹ وری یار ہنسو گاؤ کہ زرغون واپس آچکی ہے مجھے کوئی پریشان نظر نا آئے۔

وہ زرگل سے آہستہ سے کہتی پھر سے سب کو مخاطب کر گئی۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔

اس کا دھیان اچانک سے ہی اوپر کھڑے بخت پر گیا تھا۔۔

جس کی نظریں زرغون پر ہی تھیں

www.novelsclubb.com

زرغون کی نظریں بھی اسکی نظروں سے الجھیں تھیں۔

زرغون ہلکا سا مسکرائی تھی پھر اسے ہاتھ ہلایا تھا جیسے اسے چڑایا ہو۔

یہ سنجیدہ رہ رہ کر تھکتا نہیں ہے کیا۔۔

وہ اسے واپس پلٹتے دیکھ کر بڑبڑائی تھی۔

پھر ہنہ کے پکارنے پر اسے چوڑیاں پہنانے لگی تھی چہرے پر چار سو واٹ کی مسکراہٹ تھی سب کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھ کر۔۔

یہ آپکے لیے۔۔!!!

وہ جو کوٹ کے بٹن بند کر رہا تھا شاید وہ کہی جا رہا تھا،

اذلان بخت کی تیاری تو یہی بتا رہی تھی۔۔

وہ پلٹا تھا اسکی طرف۔۔

www.novelsclubb.com

جس کے ہاتھ میں وائٹ ٹائی تھی جس پر بلیو ترچھی داڑیاں بنی ہوئی تھیں۔

یہ کیا ہے۔

وہ حیرت سے بولا۔

ٹائی ہے نظر تو آرہی ہے آپکو۔

وہ لب دانتوں تلے دباتی ہوئی بولی۔

نظر آرہی ہے مس مرضی۔

وہ اسکی طرف بڑھتا ہوا بولا۔

یہ گفٹ ہے میری طرف سے آپ کے لیے یہ میں اسٹریلیا سے لائی تھی ایسے ہی ایک بار شاپنگ مال میں گھومتے ہوئے یہ مجھے پسند آئی تو خرید لی تھی یہ میرے سامان میں ہی تھی آج مجھے ملی تو میں نے آپکے لیے نکال لی ہے یہ آپ پر سوٹ کرے گئی اور آپ اسے لینے سے انکار بھی نہیں کریں گے۔

وہ ٹائی اسکی طرف بڑھاتی ہوئی تفصیل سے بولی تھی۔

اذلان بخت نے کچھ دیر اسکے چہرے کو دیکھنے کے بعد اسکی طرف ٹائی لینے کے کیے ہاتھ بڑھا دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جس پر زرغون کے چہرے پر پھر سے سو واٹ کی مسکان کِھلی تھی جو بخت کو بہت اچھی لگی تھی۔

میں پہناوں آپکو؟؟؟

وہ پر جوش انداز میں بولی تھی پاوں کی ایڑیں بھی اٹھالیں تھی اس نے۔

وہ گہری سانس لیتا اسکے خوشی سے چمکتے ہوئے نقوش کو دیکھنے لگا تھا۔۔

.....

آپ ڈریں مت بہت اچھی ٹائی باندھتی ہوں میں میرا بھائی تو مجھ سے ہی ٹائی بندھواتا تھا!

www.novelsclubb.com

ہنی کہتا ہے میری آپی جیسی ٹائی تو کوئی باندھ ہی نہیں سکتا۔

وہ اسے خاموش دیکھ کر اپنی تعریف خود ہی فخر سے پیش کرنے لگی تھی۔۔

اوکے باندھ دو لیکن جلدی میں لیٹ ہو رہا ہوں۔

وہ اسے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

بس فکر ہی نا کریں ایک ،ں ت میں باندھ دوں گئی۔

وہ بخت کے گلے میں ٹائی ڈالتی ہوئی بولی۔

اذلان بخت نے بہت قریب سے اسکے نقوش دیکھے تھے جن میں عجیب سی ملائمت تھی۔۔

گھنگھڑیالے بال ہمیشہ کی طرح کھلے ہوئے تھے سرخ سوٹ اوپر بھاری کالی شال کندھوں پر رکھے ہوئے تھی چہرے پر ہمیشہ ایک مسکراہٹ سی ہوتی تھی.

زرغون آج تیار رہنا ہم نے آج کہی جانا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

کس جگہ ؟

وّہ اشتیاق سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

جب جاو گئی تو پتا چل جائے گا۔

وہ اس سے کہتا ہوا چلا گیا۔

وہ کندھے اچکاتی ہوئی بیڈ پر چلانگ سے اندر میں چڑھی۔

افففف کتنا مس کیا نا میں نے اپنے بیڈ کو۔۔

وہ بیڈ پر لیٹتی ہوئی مسکرا کر بولی۔

پھر ٹھٹھکی۔

اپنا بیڈ۔

وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

جبکہ چہرے پر نا سمجھی والی مسکراہٹ تھی۔

بھائی۔۔

www.novelsclubb.com

اذلان گاڑی میں بیٹھ رہا تھا جب حنان کی پُکار پر وہ رکتا ہوا اسکی طرف پلٹا۔

کیا بات ہے حنان تم پریشان نظر آرہے ہو۔

بھائی آپ سے ایک بات شیئر کرنی تھی

وہ سر جھکا کر بولا۔

ریلکس ہو کر کہو۔

بھائی وہ ایلی پاکستان آچکا ہے اور مجھے لگتا ہے وہ آپی کو تنگ کرنے کی بھرپور کوشش کرئے گا پلیز زآپ آپی کو اکیلا مت چھوڑیئے گا۔

حنان گہری سانس لیتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

ڈونٹ وری حنان زرغون میری بیوی ہے اسے پروٹیکٹ کرنا میری زمہ داری ہے میں ہوں نا تم پریشان مت ہو نا جاو شاباش یونی جاو پہلے ہی تمہاری پڑھائی کا بہت خرج ہو چکا ہے۔

اذلان اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا محبت سے بولا۔

حنان ایک دم سے اذلان کے گلے لگا تھا.

بیٹا کیا ہوا ہے۔۔

اذلان نے پریشانی سے ہو چھا۔

بھائی رات کو آپی کے حوالے سے عجیب و غریب خواب آتے ہیں میں جب بھی اپنی آپی کے حوالے سے کوئی خواب دیکھتا ہوں وہ سچ ہو جاتا ہے آپ پلیز زمیری آپی کو ہر مصیبت اور مشکلات سے دور رکھنا میں انکی آنکھ میں ایک آنسو بھی دیکھ لوں تو دل سلامت نہیں رہتا،

بھائی آپی پر کوئی بہت بڑی مصیبت آنے والی ہے آپ پلیز زکچھ کریں۔

حنان آنکھوں میں نمی لیے بھرائے ہوئے لہجے میں رک رک کر بولا۔

بچے بہادر بنو ایسے کیسے چلے گا تم اگر ایسا کرو گئے تو چاچو کو کون حوصلہ دے گا ہاں میں ہوں نا بے فکر رہو اور یونی جاو زرغون کی فکر مت کرو۔

اذلان ہنی کا چہرہ ہاتھوں میں لیتا ہوا بولا۔

حنان اذلان کا ہاتھ ہونٹوں سے لگا کر مسکرایا۔

پھر پلٹ کر اپنی بائیک کی طرف چلا گیا۔

اذلان بخت گہری سانس لیتا اوپر بالکنی کی طرف دیکھنے لگا جہاں کھڑی زرغون الجھی ہوئی نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

اس نے بخت کے دیکھنے پر ہاتھ سے اشارا کیا کہ ابھی تک گئے کیوں نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتا ہوا پلٹ کر گاڑی میں بیٹھتا ہوا چلا گیا۔

کسی بات کا جواب دینا تو ان پر جیسے فرض ہی نہیں ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

‘

السلام علیکم بڑے چاچو اینڈ بڑی چاچی۔

وہ خاقان صاحب اور رائنہ بیگم کی طرف آتی ہوئی مسکرا کر بولی۔

وعلیکم اسلام بچے۔

خاقان صاحب نے مسکرا کر جواب دیا۔

کیا تمہاری شادی ہوئی ہے اذلان بخت سے۔۔

رائنہ بیگم نے نخوت سے پوچھا۔

ہاں جی الحمدللہ میں ہی ہوں ڈاکٹر زرغون اذلان بخت لاشاری۔

www.novelsclubb.com

وہ پہلی بار فخر سے بولی تھی۔

تمہارے باپ کو تمہارے لیے اور کوئی رشتہ نہیں ملا تھا جو تمہیں دو شادی شدہ اور ایک بیٹی کے باپ سے بیاہ دیا یے حیرت ہے بھائی۔

رائنہ بیگم پھر سے نخوت سے بولی کہ اذلان بخت سے اتوا نہیں خدا واسطے کا بیڑ تھا پھر اسکی بیوی سے وہ کیسے مسکرا کر بات کر سکتی تھیں۔

رائنہ بیگم!

خاقان صاحب کے تنبیہی لہجے پر وہ اونہہ کرتی رہ گئی۔

نہیں رشتے تو بہت تھے چاچی لیکن میرے نصیب میں وہی تھے اور میرے پاپا اور آغا جی کہتے ہیں اذلان تو ازل سے تمہارا ہی نصیب تھا تو پھر وہ کیسے کسی اور کا ہو سکتا تھا۔

وہ زرش کو قریب آتا دیکھ کر گردن اکڑا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

لوگوں کو منہ توڑ جواب دینا اسے آتا تھا۔

زرش انکے قریب آتی وہی رک گئی تھی۔

سوری آنٹی مزید کمپنی نہیں دے سکوں گئی آپ کو، مجھے ہسپٹل جانا ہے کہ اور چھٹیاں نہیں کر سکتی سو اللہ حافظ گڈ بائے۔

انکو خوش اخلاقی سے کہتی ہوئی وہ زرش کو سو واٹ کی مسکراہٹ پاس کرتی اپنی گاڑی کے قریب بھاگ گئی۔

زرش نے ہونٹ بھینچ کر اپنا غصہ کنڑول کیا افف میں نے کتنا گھاٹے کا سودا کر لیا ہے۔

زرش نارسائی کے دکھ میں مبتلا ہوتی ہوئی دل میں سوچ کر رہ گئی۔

کیا ضرورت تھی ایسی باتیں کرنے کی بخت میں کیا کمی ہے تم نا اپنی زبان کو لگام دو تو بہتر ہو گا تمہارے لیے۔۔

www.novelsclubb.com

خاقان صاحب غصے سے بولے۔

بڑی محبت جاگ رہی ہے بیٹ ؔے کے لیے مت بھولیں وہ آپکی دغا باز بیوی کا بیٹا ہے اس میں کہاں سے وفا آئے گئی جس کی ماں میں ہی نہیں تھی۔

رائنہ بیگم ہمیشہ کی طرح انکے دل میں بخت کے لیے محبت جاگتا دیکھ کر پھر سے انہیں بھولی بسری باتیں یاد دلانے لگی تھیں۔

ہوسپٹل کے لیے نکل گئی ہے زرغون اعظم۔۔

بالکنی میں کھڑے لڑکے نے کسی کو فون میں بتایا تھا۔

گڈ جاب۔

ایلی نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

مجھے آپکے ساتھ رہنا ہے میں نہیں رہ سکتی یہاں میرا دل نہیں لگتا ان لوگوں میں میں آپکے ساتھ زرغون، ہنہ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں کچھ نہیں جانتی آپکو میری بات ماننی پڑےگی۔

فاطمہ!

وہ اسکے سامنے بیٹھا اسے بے بسی سے پکار گیا۔

بھائی آپ نے میری زمہ داری کیوں لی تھی جب اٹھا نہیں سکتے تھے کیوں لے آئے مجھے اُس دوزخ سے وہی سڑنے دیتے!

امی کہا کرتی تھی فاطمہ پریشان مت ہوا کرو تمہارا ایک بہت پیارا بھائی ہے جواب ہمارے ساتھ نہیں لیکن تم ایک دن اسکے ساتھ رہو گئی وہ تمہیں اکیلا نہیں چھوڑے گا میں آپکو بنا دیکھے آپ سے شدت و عقیدت والی محبت کر بیٹھی تھی کہ جن بہنوں کی بھائی نہیں ہوتے وہ کوئی ان بہنوں سے پوچھے وہ کیسے زندگی گزارتی

ہیں لیکن میرا تو بھائی ہے میں اپنے بھائی کے بغیر اتنا عرصہ دور رہی ہوں بھائی اب اور نہیں رہنا چاہتی۔۔

وہ کہتے ہوئے روئے جا رہی تھی ہچکیوں سے روتی وہ اذلان بخت کا سینہ چیر گئی تھی۔

اسے کل رات سے بہت بخار تھا عبداللہ نے اسے بتایا تھا اور وہ صبح ہی اسکے سامنے تھا

۔

فاطمہ کیا یہاں آپ کو کوئی تکلیف ہے یا پریشانی آپ مجھے بتائیں۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا آنکھیں سرخ لال ہو چکیں تھیں۔

یہاں آپ نہیں ہیں میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گ ۔ی بھائی آپ سے دوری مجھے مار دے گئی میں نہیں رہ سکتی اپ سے دور آپ مجھے اپنے گھر لے جائیں میں ہر ایک کی نفرت سہہ لوں گئی آپ کا چہرہ دیکھ کر میں ہر تکلیف سہہ سکتی ہوں مجھے اب آپکے پاس رہنا ہے بھائی میں آپ کے لیے کھانا بنانا چاہتی ہوں آپکے

کپڑے پریس کرنا چاہتی ہوں آپ کے کندھے پر سر رکھ کر سونا چاہتی ہوں بھائی پلیز زآپکی بہن کو آپکی دوری مار دئے گئی میں خود کی بغیر تو رہ سکتی ہوں لیکن اپنے بھائی کے بغیر نہیں۔

وہ اسکے سینے پر سر رکھتی ہچکیوں سے روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔

جس سے کہہ رہی تھی کاش وہ اسکا لہولہان دل دیکھ سکتی وہ پتھر کا تو نہیں تھا اسے بھی لوگوں کے روئے دکھ دیتے تھے اپنی بہن کی تکلیف اس پر اثر انداز ہوتی تھی لیکن اس گھر کے لوگ کیسے فاطمہ کو وہاں ایکسیپٹ کر سکتے تھے کیسے.

فاطمہ،

www.novelsclubb.com

وہ دھیمے سے بولا تھا۔

جواباً فاطمہ کے سانولے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔

جب وہ فاطمہ کہتا تھا تو فاطمہ کو ساری دنیا بھول جاتی تھی۔

بھائی!

وہ روتی آنکھوں سے بولی۔

وہاں کے لوگ آپکو ہرٹ کریں گئے آپ کو تکلیف دیں گئے وہ آپکے وجود کو برداشت نہیں کر سکیں گئے میں کیسے برداشت کروں گا وہ آپکے وجود کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھیں۔۔

وہ دھیمے سے بولا۔

آپکے لیے کسی کی بھی نفرت سہی سکتی ہے یہ فاطمہ۔

فاطمہ دھیمے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا رہا۔

وہ کتنی کمزور ہو چکی تھی یہ وہ اب دیکھ رہا تھا آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پپڑی زدہ ہونٹ وہ شکل سے برسوں کی بیمار دیکھتی تھی۔

جب میرے ابو فوت ہو گئے تھے تو چاچی لوگوں نے زندگی بڑی تنگ کر دی تھی ہم ماں بیٹی پر میں بہت چھوٹی تھی بھائی،

لیکن میں نے بہت چھوٹی عمر میں ہی لوگوں کی مار کھانا شروع کر دی کوئی کالی کہتا تو کوئی ڈائن کہتا،

میری امی سے سارا دن کام لیے جاتے انکو گالیاں دی جاتی انہیں مارا جاتا کہ میری امی نے ایک غلط قدم اٹھایا تھا۔

میں امی سے شکایت کرتی امی نا میرا بھائی ہے نا میرے ابو ساتھ ہیں میں رو دیتی۔

پھر ایک دن امی نے کہا فاطمہ کا ایک بہت بڑا بھائی ہے اذلان بخت امی آپکا ذکر بہت محبت سے کرتی آپ کی باتیں کرتی رہتیں جس مجھے بھی آپ سے انسیت ہو گئی میں دروازے پر بیٹھ کر گھنٹوں آپکی راہ تکا کرتی کہ ایک دن میرا بھائی آئے گا اور ہمیں یہاں سے لے جائے گا لیکن آپ نا آتے۔

پھر آپ مجھے اتنی دعاوں سے ملے تو مجھے خود سے دور کر دیا۔۔

وہ سپاٹ انداز میں بولے جا رہی تھی۔

جس پر بخت ایک دم سے کھڑا ہوتا ہوا اسکے کمرے سے تیز قدموں سے نکل گیا۔۔

گاڑی کے نزدیک آتا وہ گہری گہری سانسیں لیتا سینے کو مسلنے لگا تھا چہرے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے تھے۔۔

جیب سے کانپتے ہاتھوں سے گولی نکال کر وہ اپنی زبان پر رکھ گیا۔

خود کو نارمل کرتا وہ وہاں سے نکل گیا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

زرغون نے اپنی ڈیوٹی شروع کر دی تھی اسکی ڈیوٹی آج بچوں کے وارڈ پر تھی۔

وائٹ کوٹ گلے میں اسٹیتھو سکوپ ڈالے گھنگھڑیالے بالوں کی اونچی پونی کیے وہ بہت دل جمعی سے اپنا فریضہ سرانجام دے رہی تھی ہونٹوں پر ایک دھیمی سی مسکان تھی بچے تو اسے ویسے بھی بہت پسند تھے۔

ڈاکٹر زرغون آپکا فون بج رہا ہے۔

ڈاکٹر عدینہ نے اسکی توجہ اسکے فون پر دلائی تھی۔

وہ سر پر ہاتھ مارتی ہوئی فون کے قریب دوڑی.

اوپر بڑے میاں کالنگ لکھا آرہا تھا۔

وہ تھوک نگلتی ہوئی فون آن کرتی کان سے لگا گئی۔

www.novelsclubb.com

کس سے پوچھ کر ہسپٹل آئی تھی۔

وہ غصے سے بولا۔

آغا جی سے اور آپ سے بھی اک بار ہو چھا تھا تو آپ نے کہا تھا چلی جانا۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ تب کی بات تھی آج پوچھا؟

وہ سرد لہجے میں بولا وہ شاید گاڑی میں تھا آس پاس سے اسے گاڑیوں کے ہارن وغیرہ سنائی دے رہے تھے۔

تو کیا میں روز روز پوچھتی پھروں کل کو حساب تو اللہ ڈاکٹر زرغون سے ہی لے گا نا وہ کہے گا زرغون تم ڈاکٹر تھی کیا اپنے فرائض ادا کیا تو میں کیا کہوں گئی۔ ویسے بھی میرا خواب ہے میں بہت بڑی ڈاکٹر بنوں لوگ کہیں ہم نے تو ڈاکٹر زرغون سے ہی علاج کروانا ہے یہ دن بھی تو آئے گا کبھی۔

وہ مصنوعی حسرت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

شٹ اپ زرغون کم بولا کرو دو گاڑد تمہارے ساتھ رہیں گئے او کے اور انکی بات تمہیں ماننی ہو گی دوسری بات کوئی بھی غیر معمولی بات ہو تم نے مجھے فوراً فون کر دینا ہے۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

کیا میں پاکستان اور انڈیا کے باڈر پر کھڑی ہوں جو میرے لیے اتنے پریشان ہیں خیریت تو ہے نا۔

وہ مسکراتے لہجے میں شرارت سے بولی۔

بخت نے جواباً سر جھٹکتے ہوئے فون ہی بند کر دیا تھا،

اس نے ابھی ایک میٹنگ بھی اٹینڈ کرنی تھی اس لڑکی سے مزید بات کرتا تو اس نے دماغ خالی کر دینا تھا۔

بنا جواب دیئے ہی فون بند کر دیا ایک تو مجھے کوئی سیریس لیتا ہی نہیں۔

وہ غصے سے ناک چڑھا کر بول۔

وہ چونکی شہباز رائیس زخمی ہاتھ لیے ہسپٹل داخل ہو رہا تھا ساتھ ایک آدمی بھی تھا۔

وہ دوسرے وارڈ میں چلے گئے تھے۔

وہ

سر جھٹکتی ہوئی اپنی ڈیوٹی دینے چلی گئی۔

پندرا منٹ بعد شہباز رائیس اسے سامنے سے آتا دیکھائی دیا تھا۔

افففف یہ کہاں سے سامنے آگیا ہے۔

وہ بڑبڑائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم ڈاکٹر صاحبہ۔

شہباز رائیس نے پر خلوص لہجے میں کہا۔

وعلیکم اسلام۔

وہ گہری سانس لیتی ہوئی بولی۔

آپ بھی یہاں ڈیوٹی دیتی ہیں بہت خوشی ہوئی آپکو یہاں دیکھ کر۔

وہ بات سے بات نکال رہا تھا۔

کیوں میں تمہارے مامے کی بیٹی ہوں جو تمہارا فری علاج کرئے گئی جس کی تمہیں بہت خوشی چڑی ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

وہ پہلے حیرت زدہ ہوا پھر مسکرا دیا۔

راستہ تو دے دیں مسٹر۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے ہنوز راستے کے بیچ کھڑا دیکھ کر طنز سے بولی

شہباز رائیس نے مسکرا کر اسے گزرنے کا راستہ دے دیا۔

افففف کیسے کیسے منٹل لوگ پائے جاتے ہیں اس دنیا میں۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی دوسرے کوریڈور کی طرف چلی گئی تھی۔

شہباز مسکرا کر اسکی پشت دیکھتا ہوا چلا گیا۔

گاڑی کے قریب آتی وہ چونکی تھی گاڑی میں بخت تھا جو اسے لینے آیا تھا۔

ہائے میں مر جاواں آج تو مجھ ناچیز کو لینے بڑے بڑے آدمی آئے ہیں۔

وہ اسکے ساتھ بیٹھتی ہوئی مسکراتے لہجے میں بولی۔

وہ جواباً اسے دیکھتا ہوا پھر سے باہر کے مناظر دیکھنے لگا۔

اس کے گلے میں وہی ٹائی دیکھتی وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیوں دیکھ رہی ہو۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

میں دیکھ تو نہیں رہی تھی میں تو ٹائم دیکھ رہی تھی۔

وہ شرمندگی سے بولی۔

ٹائم میرے کلائی میں باندھی واچ پر درج ہے نا کہ میرے چہرے پر۔

وہ پھر سے سنجیدگی سے بولا۔

بندے کی بے عزتی کر کے رکھ دیتے ہیں یہ۔

وہ خفگی سے بڑبڑائی تھی۔

یہ راستہ ہمارے گھر کی طرف تو نہیں جاتا۔

وہ حیرت سے بولی۔

وہ جواباً چپ رہا۔

www.novelsclubb.com

گاڑی ایک بہت بڑے ہسپٹل کے سامنے رکی تھی۔

ارے ہم یہاں کیوں آئے ہیں اگر آپ مجھے یہاں ڈاکٹر لگوانا چاہتے ہیں تو کوئی ضرورت نہیں میں وہی خوش ہوں۔

وہ خفگی سے بولی۔

زرغون چلو۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا اسے لفٹ کی طرف لے کر بڑھا تھا۔

زرغون منہ بسورے اسکے ساتھ چلتی رہی تھی۔۔۔

وہ چونکی سامنے بورڈ پر لکھے نام کو دیکھ کر۔

سائیکیٹرس کے پاس کیوں آئے ہیں ہم آپ ٹھیک تو ہیں۔

وہ حیرت سے بولی۔

ہاں وہ اسکی کلائی تھام کر اندر لاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

ہیلو ڈاکٹر عائشہ۔

وہ اندر آتا ہوا بولا۔

او ہیلو مسٹر اذلان بخت پلیز زکم آسیٹ۔

ڈاکٹر عائشہ چیئر سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

بخت مسکرا کر آگے آیا پہلے زرغون کو چیئر پر بٹھایا پھر خود بیٹھا۔

کیا لیں گے آپ لوگ۔

ڈاکٹر عائشہ نے ان سے مسکرا کر پوچھا۔

نتھینگ ایلس ڈاکٹر۔

وہ زرغون کو دیکھتا ہوا بولا۔

جس کے چہرے پر حیرت تھی۔

جی تو کون ہے پیشنٹ۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا۔

میری مسز زرغون بخت۔

وہ گہرا سانس لیتا ہوا بولا۔

زرغون نے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔

زرغون نے حیرت سے نکلتے ہوئے بمشکل پوچھا۔

زرغون میری بات تحمل سے سنو۔

وہ اس سے دھیمے لہجے میں بولا۔۔

کیا سنوں ہاں آپ مجھے پاگل سمجھتے ہیں میں کوئی پاگل ہوں جو آپ مجھے نفسایاتی ڈاکٹر کے پاس لے آئے ہیں۔۔

وہ چیئر سے کھڑی ہوتی ہوئی چیخ کر بولی۔

www.novelsclubb.com

مسز بخت نفساتی ڈاکٹر کے پاس پاگل لوگ نہیں آتے ضروری نہیں آپ پاگل ہوں پھر ہی آپ ایک سائیکٹریس کے پاس آئیں۔

ڈاکٹر عائشہ نے اسے سمجھانا چاہا۔

وہ اسے غصے سے گھورتی ایک دم سے پلٹ کر باہر نکلنے لگی تھی جب بخت نے سرعت سے اسکی کلائی ہاتھ میں لے کر اسے روکا.

زرغون میری بات ٹھنڈے دماغ سے سنو یار میں تمہیں کوئی پاگل نہیں سمجھتا میں چاہتا ہوں تم نارمل زندگی گزارو۔

تو آپ کے خیال میں میں نارمل زندگی نہیں گزار رہی۔

وہ اسکی بات بیچ میں ہی کاٹ کر صدمے سے بولی۔

افف زرغون میں تمہیں کیسے سمجھاوں۔

وہ زچ ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ مجھے نا سمجھائیں تو بہتر ہو گا۔

وہ انتہائی صدمے سے بولی۔

میں چاہتا ہوں زرغون اعظم خوابوں میں ڈرنا چھوڑ دے وہ نیند میں چلانا چھوڑ دے وہ مصنوعی قہقے نا لگائے وہ رئیل ہنسے زرغون تم پاگل نہیں ہو لیکن تمہارے دماغ میں جو ماضی ہائل ہے میں اس سے تمہارا پیچھا چھوڑانا چاہتا ہوں میری بات مانو میرے لیے نہیں تو ہنی انکل کے لیے ایک ہفتے کا کورس کر لو۔

وہ اسے کندھوں سے تھامتا بہت نارمل لہجے میں بولا۔

وہ آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھتی رہی۔

میں چاہتا ہوں تم نائٹ میئر دیکھنا چھوڑ دو۔

وہ پھر سے سنجیدگی سے بولا۔

مجھے کسی علاج کی نہیں ضرورت ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

زرغون۔

www.novelsclubb.com

وہ تنبیہی لہجے میں بولا تھا۔

جس پر وہ سر جھٹکتی ہوئی ارد گرد دیکھنے لگی۔

زرغون۔۔۔۔

وہ اسے سینے سے لگاتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا۔

وہ برستی آنکھوں سے اسکے سینے میں سر دیئے رو دی تھی۔

سائیکیٹرس کے پاس پاگل نہیں آتے زرغون میں چاہتا ہوں تم نارمل زندگی گزارو

۔

وہ اسکا سر تھپکتا ہوا دھیمے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ سر اسکے سینے سے اٹھاتی ہوئی اسے دیکھے گئی۔

وہ میرے بال کاٹ دے گا۔۔

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولی۔

میرے ہوتے ہوئے کوئی تمہارے بالوں کو چھونا تو دور دیکھ تک نہیں سکتا۔

وہ اسکا سر تھپکتا ہوا دھیمے سے بولا۔

وہ تھپڑ مارے گا میرے ہونٹوں اور منہ پر۔۔

وہ پھر سے ڈرے ہوئے لہجے میں بولی۔

کوئی نہیں چھو سکتا تمہیں۔

وہ اسے چیئر پر بٹھاتا ہوا ہونٹ بھینچ کر بولا۔۔۔

آپ پلیز باہر چلیں جائیں مجھے ان سے اکیلے میں کچھ بات چیت کرنی ہے۔

ڈاکٹر عائشہ نے معذرت خواہ نظروں سے بخت کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ سر ہلاتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔۔

آپکو نائٹ میئر کب سے آنا شروع ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر نے اس سے نرم لہجے میں پوچھا۔

دو سال ہونے والے ہیں۔

وہ شیشے کے ڈور سے باہر کھڑے بخت کو دیکھتے ہوئے بولی جو باہر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ہمم،

ڈاکٹر نے سر اثبات میں ہلایا اور اس سے کوئی نا کوئی سوال کرتی رہی۔۔

آپ اپنے شوہر کو اندر بھیج دیں۔

ڈاکٹر عائشہ نے سنجیدگی سے کہا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

یہ میڈیسن آپ دو دن تک انہیں یوز کرائیں اگر اس سے انکو کوئی فاقہ نا ہوا تو آپ پرسوں پھر انہیں لے آیئے گا۔۔۔

ڈاکٹر عائشہ ایک پرچی بخت کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی۔

وہ سنجیدگی سے سر ہلاتا ہوا پرچی پکڑتا باہر نکل گیا تھا۔

گاڑی میں خاموشی تھی جیسے زرغون گاڑی میں ہو ہی نا۔

اسکی خاموشی بخت کو بہت چبھی تھی۔

زرغون تم ٹھیک ہو۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔

وہ خفگی سے بولی۔

ڈرائیور فائیو سٹار ہوٹل کی طرف گاڑی موڑ دو۔

www.novelsclubb.com

وہ واچ پر ٹائم دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

زرغون نے اب کی دفع اسے دیکھا تھا۔

گاڑی ہوٹل کی پارکنگ میں رکی تھی۔

وہ اسے ہوٹل لے آیا تھا۔

زرغون اپنی پسند کی ڈشز آرڈر کرو۔

وہ ویٹر کو سر پر کھڑا دیکھ کر زرغون سے بولا۔

جو کچھ بھی نہیں بولی تھی۔

زرغون تم مجھ سے ناراض ہو۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا۔

میں پاگل تو نہیں ہوں۔

وہ اسے اپنی صفائی پیش کر رہی تھی اور میں کبھی پاگل خانے بھی نہیں گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کہی اور دیکھتی ہوئی بولی تھی۔

بخت کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

آئی نو زرغون اب آرڈر کرو میٹ کی ڈشز۔

وہ پھر سے بولا۔

زرغون کے چہرے پر پھر سے مسکراہٹ آئی تھی۔

چکن بوٹی بیف بریانی ریشین سیلڈ شامی کباب اور اور اور۔

وہ یہ سب آرڈر کرتی کچھ اور بھی آرڈر کرنے کے لیے سوچنے لگی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے بس یہی لے آو۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی باک چڑھا کر بولی۔۔۔

بخت اسکے چہرے کو دیکھتا رہا جو اب نارمل ہو چکا تھا وہ کھانا کھاتی پھر سے سٹارٹ ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کوئی انوکھی لڑکی تھی جو پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہوتی تھی۔۔۔

یہ لڑکی اگر خاموش رہے تو دنیا خاموش سی لگتی ہے۔۔۔

وہ اسے دیکھتا ہوا دل میں بولا تھا۔

بخت فاطمہ کی طبیعت بہت خراب ہے یار جلدی سے ہسپٹل پہنچو۔

وہ ابھی گھر آ کر بیٹھ ہی تھا جب

عبداللہ کی فون کال نے اسکا دل دہلا دیا تھا۔

وہ عجلت میں فون وہی پھینکتا ہوا باہر بھاگا تھا۔

زرغون نے حیرت سے پہلی بار اسے بھاگتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

کیلا کھاتی زرغون بھی اسکے پیچھے بھاگی تھی جب وہ گاڑی عجلت میں سٹارٹ کرتا ہوا نکل گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ خیر کرے یہ ایسے تو پہلے کبھی نہیں بھاگے تھے آج کونسی ریس میں حصہ لے لیا ہے کھڑوس صاحب نے۔۔

وہ حیرت سے لاون میں آتی ہوئی بولی۔

چہرے پر غصہ تھا کہ مجھے بتا تو دیتے اب جب تک پتا نہیں لگے پیٹ میں درد ہی رہے گئی۔

ارے پیچھا تو کر سکتی ہوں ناواوازر غون اعظم آخر تمہارا اندر کا ڈیٹیکٹیو جاگ ہی گیا نا۔۔

وہ بھاگ کر گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔

چلو ڈرائیور چلو آج تم نے سپیڈ کے سارے ریکارڈ توڑ دینے ہیں آپنے صاحب کے پیچھے گاڑی لگا دو جہاں وہ جائیں گئی وہی ہم جائے گئے۔

کم سن عمر کے ڈرائیور کے کندھے پر تھپکی دیتی وہ پر جوش انداز میں بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

ڈار ئیور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

میم کیا کہہ رہی ہیں آپ، ہم صاحب جی کا پیچھا کیسے کر سکتے ہیں۔

وہ حیرت سے نکلتا بے بسی سے بولا۔

افف میں کہہ رہی ہوں اس لیے پیچھے لگادو میرے ویر اب دیر نا کرو ہری اپ۔

وہ سیٹ بیلٹ باندھتی ہوئی بولی۔

ڈرائیور بے چارے نے بے بسی سے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے باہر لایا۔

وہ جارہی ہے تمہارے صاحب کی گاڑی۔

دور کچے راستے پر درختوں کے جھڑمٹ سے وہ اسکی گاڑی کی جھلک دیکھتی ہوئی پھر سے پرجوش انداز میں بولی۔

ڈرائیور نے سپیڈ بڑھاتے ہوئے گاڑی اپنے صاحب کے پیچھے چھوڑی دی۔

ارے جلدی کرو نا۔

www.novelsclubb.com

وہ غصہ ہوئی۔

میم اس سے زیادہ تیز نہیں چلا سکتا کچا راستہ ہے ایکسیڈینٹ ہو سکتا ہے۔

وہ بے چارگی سے بولا۔

جس پر وہ اسے گھورتی ہوئی اسکی گاڑی کو دیکھتی اسے مزید تیز کرنے کے لیے زور دینے لگی تھی۔

ڈرائیور بے چارا منہ بسور کر رہ گیا کہ وہ لڑکی بہت بولتی تھی۔

افففف وہ نظروں سے اوجھل ہو جائے گئی سپڈ تیز کرو ویر۔

وہ سر پر ہاتھ مارتی ہوئی غصے سے بولی۔

میم اور کتنی تیز چلاوں مجھے اپنی زندگی بہت پیاری ہے میری تو ویسے بھی ابھی شادی تک نہیں ہوئی۔

ڈرائیور جھنجھلا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

بچوں یہی زندگی فٹ ہے شادی کے بعد تو سو سو ٹینشن گھر میں جاو بیوی کی چیں چیں کام پر آو صاحب کی چیں چیں پھر بچے ہوں گئے انکی چیں چیں پھر خرچے پر تمہارا تمہاری بیوی سے جھگڑا ہوا گا وہ غصے سے تمہارا سر پھاڑ دے گئی تم ہسپٹل چلے جاو

گئے وہاں کی دوائیں کھاو گئے مزاج میں اور کڑواہٹ آئے گئی ادھر صاحب جی نوکری سے نکال دیں گئے اتنے دن کی غیر حاظری پر پھر تو سیا پاہی سپا پا بچو۔

ہاتھ نچا نچا کر کہتی وہ شادی کا بہت ڈراونا نقشہ اس بے چارے کے سامنے کھینچ چکی تھی۔

جبکہ کم سن ڈرائیور منہ کھولے اپنی میم کو دیکھ رہا تھا۔

گاڑی کی سپیڈ اب تو بڑھا دو۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولی ڈرائیور نے ایک دم سے گاڑی کو تیز سپیڈ پر چھوڑا تھا جس سے وہ بخت سے تھوڑا ہی پیچھے رہ گئے تھے۔۔

بخت کی گاڑی ہسپٹل کی پارکنگ میں رکی تھی۔

وہ گاڑی سے نکلتا ہوا عجلت سے اندر بھاگا تھا۔

پانچ منٹ بعد وہ بھی گاڑی پارکنگ میں لگا گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

یہ ہسپٹل کس لیے آئے ہیں کیا انہیں کہی پین ہے اگر ایسا ہے تو گھر اتنی قابل ڈاکٹر موجود تھی یا پھر کوئی اور وجہ ہے کہی لوز موشن وغیرہ تو نہیں لگ گئے جو یہ عجلت میں بھاگے ہیں۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی تھی۔

ڈارِئیور نے حیرت سے اسکی بڑبڑایٹ سنی۔

میم یہ بھی تو ہو سکتا ہے وہ اپنے کسی جاننے والے کی عیادت کو آئے ہوں۔

ڈرائیور نے اسے رائے فراہم کی جس پر وہ ایک دم سے اسکی طرف گھومی تھی۔۔

واوا تم تو بڑے زہین ہو تمہیں تو وکیل ہونا چاہئیے تھا ڈرائیور کیوں بن گئے یہ خیال مجھے کیوں نہیں آیا تم یہی ویٹ کرو میں پانچ منٹ میں آئی۔۔

وہ کہتے ہوئے اندر بھاگ گ ؔی۔۔

جبکہ ڈرائیور فخر سے گردن اکڑا کر

گاڑی کے اندر بیٹھا تھا۔

چائے نہیں پیئو گئے میرے ہاتھوں کی۔۔

زرگل چائے بنا رہی تھی جب خیام کو کچن میں آتا دیکھا لیکن وہ زرگل کو کچن میں دیکھ کر انہیں پاوں واپسی کے لیے پلٹا تھا جب زرگل کے طنز پر رکا۔

نہیں،

وہ سنجیدگی سے بولا۔

آپ کو تو میرے ہاتھوں کے چائے بہت پسند تھی نا۔

www.novelsclubb.com

وہ طنز سے مسکراتی ہوئی بولی۔

اب نہیں ہے۔

وہ بنا پلٹے آہستہ سے بڑبڑایا تھا۔

میں بھی کوئی مر نہیں رہی ہوں آپکو اپنے ہاتھوں کی چائے پلانے کے لیے۔

وہ غصے سے بولی۔

جبکہ خیام طنز سے مسکرایا۔

زرگل اللہ کرے تم خوش رہو اور مجھے بھول جاو۔

وہ آہستہ سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

پیچھے زرگل نے دھندلائی ہوئی نظروں سے اسکی پشت دیکھی۔

اللہ نا کرے میں تمہیں بھولوں۔۔

وہ دل پر ہاتھ رکھتی درد بھرے لہجے میں بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے ارد گرد دیکھا لیکن وہ نواب اسے کہی نہیں دیکھا تھا۔۔

ہیں یہ کہاں غائب ہو گئے ہیں اس ڈرائیور نے باتوں میں الجھا دیا ورنہ وہ مجھے دیکھ جاتے۔

وہ غصے سے پیر پٹختی ہوئی ریسیپشن کی طرف بڑھی۔

پیلی شلوار سرخ شارٹ کرتا پہنے گھنگھڑیالے بالوں کو کھلا چھوڑے سر پر ریڈ ہی ویلوٹ کی شال لیے وہ ریسپشن پر کھڑی لڑکی کے پاس آئی۔۔

ایکسیوزمی۔

وہ روعب دار لہجے میں بولی۔

ریسیپشن گرل نے آئی گلاسز آنکھوں پر ٹھیک سے اٹکاتے ہوئے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

یس میم!

وہ لڑکی سنجیدگی سے بولی۔

ابھی ابھی ایک شخص وائٹ سوٹ پر بلیک واسکٹ پہنے یہاں آئے تھے برائے کرم مجھے بتادیں وہ کس طرف گئے ہیں آپکی بہت مہربانی ہو گی۔۔۔۔

وہ ریسپشن گرل کے قریب جھکتی ہوئی بولی۔

ریسپشن گرل نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔

مجھے نہیں پتا میں تو اپنے کام میں مگن تھی میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا۔

وہ لڑکی نے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کام میں ہی مگن کسی دن فوت ہو جانا.

وہ غصے سے کہتی ہوئی دائیں سائیڈ بنے لمبے کوریڈور کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیں۔۔۔

وہ لڑکی حیرت سے اسکی پشت دیکھتی بولی تھی۔۔

کوریڈور میں اسے جو مل رہا تھا وہ اس سے یہی پوچھ رہی تھی۔۔

افففف یہ کہاں غائب ہو گئے ہیں۔

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے غصے سے بولی۔

وہ وہاں سے ہوتی ہوئی بائیں کوریڈور کی طرف آتی ہوئی وہ رکی سامنے ہی عبداللہ کھڑا تھا وہ اکیلا تھا۔

عبداللہ کو فون کال آئی تھی جسے سننے کے لیے وہ باہر چلا گیا تھا۔۔

زرغون گہرا سانس لیتی ہوئی آگے بڑھی تھی نقوش میں تشویش تھی۔

وہ مرر کے دروازے سے نظر آتے وجود کو دیکھ کر ٹھٹھکی تھی۔

بیڈ پر پڑی فاطمہ تھی جس کے منہ پر اکسیجن ماسک لگا ہوا تھا تو دونوں بازوں پر ڈریپس آنکھیں بند تھیں اور وہ وجود اس پر جھکا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون کا دل زور سے ڈھڑکا تھا۔

یہ لڑکی تو کچھ جانی پہچانی نظر آ رہی ہے۔

اسکے نقوش اسے کچھ خاص نظر نہیں آرہے تھے۔

وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی بخت کو اسکا ماتھا چومتا دیکھ کر۔

وہ اپنا ہاتھ سرعت سے اپنے منہ پر رکھ گئی تھی۔۔

دل تو کر رہا ہے کھینچ کر ایک پنچھ منہ پر ماروں۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی جلن سے بولی تھی۔

مر وجا کر میری طرف سے۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی واپس پلٹ گئی تھی۔۔

---

www.novelsclubb.com

پرسوں زرگل کا نکاح تھا.

افف کیا کروں جس سے یہ نکاح نا ہو کیا کروں کیا کروں۔

وہ کمرے کے اِدھر سے اُدھر چکر لگا رہی تھی جبکہ ہنی ہونٹوں پر ہاتھ رکھے خود بھی کچھ سوچ رہا تھا۔

آپی سنا ہے وہ جرمنی میں کمائی سے زیادی فلرٹ کرتا تھا۔

حنان کھڑا ہوتا پر جوش انداز میں بولا۔

تو ہمیں اس سے کیا یہاں تو اسکا کوئی فلرٹ نہیں نا۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔

جبکہ حنان اسکا چہرہ دیکھتا ہوا مسکرایا تھا جس پر وہ اسے مشکوک نظروں سے دیکھتی ہوئی گھبرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ اور کھل کر ہنسا تھا۔

یہ ایک اندھیرے کمرے کا منظر تھا جس پر ایک وجود کرسی پر باندھا کراہ رہا تھا۔

افففف میری جان کو تکلیف ہو رہی ہے کاش تم میرے رشتے سے انکار نا کرتی تو آج تم میرے گھر کے میرے کمرے میں ہوتی پھر اگر تم نے میری انسلٹ نا کی ہوتی تو اس اندھیرے کمرے میں نا ہوتی ساری غلطیاں تو تمہاری اپنی ہیں میری جان میرا تو کوئی قصور نکلتا ہی نہیں ہے۔۔۔

ایلی کمرے میں آتا مسکراتے لہجے میں بولا۔

جس پر وہ زخمی ہونٹوں سے مسکرائی تھی جس سے اسکے ہونٹوں کے جبڑوں میں بہت تکلیف ہوئی تھی۔

تمہارے وجود پر لعنت ہو تمہیں تو میں دیکھنا تک پسند نہیں کرتی۔

وہ بہت مشکل سے یہ چند الفاظ بولی تھی جس پر ایلی نے غصے سے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر مارا تھا۔

آہہہہہہ

وہ درد سے چیخی تھی۔

رسی جل گئی لیکن بل نہیں گیا میری جان مجھ سے تمیز سے بات کیا کرو جب تم بد تمیزی کرتی ہو تو میرا میٹر گھوم جاتا ہے اب رہنا تو تم نے اسی کرسی پر ہے مرنے تو دوں گا نہیں میں تمہیں جب تک تم مجھ سے شادی کے لیے ہاں نہیں کر دیتی یہی سڑتی رہو گئی۔۔

وہ اسکا جبڑا ہاتھوں میں پکڑتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔

زرغون کا سارا چہرہ نیلو نیلا تھا ہونٹوں کے کناروں پر خون سوکھ کر جم چکا تھا تو لمبے گھنگھڑیالے بال کندھوں تک آ گئے تھے جو بہت بے ڈھنگے پن سے کاٹے گئے تھے

۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے نکاح نہیں کروں گئی نہیں کروں گئی۔

نیند میں چلاتی وہ ایک دم سے اٹھی تھی چہرہ پسینے سے تر و تر تھا۔

گہرے گہرے سانس لیتی وہ بخت کو تلاش کرنے لگی تھی۔

جو گھر پر نہیں تھا۔

وہ بیڈ سے اٹھتی ہوئی سٹڈی روم میں آئی جو کہ خالی تھا۔

کیا وہ گھر پر نہیں آئے۔

وہ حیرت سے بڑبڑاتی ہوئی ہنہ کے روم میں آئی جہاں وہ اپنی گڑیا سینے سے لگائے سو رہی تھی۔

وہ اسکے ساتھ لیٹتی ہوئی ہنہ کو ہگ کر گئی۔

وہ لڑکی اسکی کیا لگتی ہے جو وہ اس سے اتنی محبت سے پیش آرہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے دھیمے سے بولی تھی۔

چھچھوڑے انسان تمہارا جینا حرام کر دوں گئی۔

وہ جلن سے بڑبڑائی تھی۔

افففف وہ منظر تو میری آنکھوں سے ہٹ ہی نہیں رہا کیسے اسکا ماتھا چوم رہا تھا میرا اور ہنہ کا تو کبھی نہیں چوما۔

غصے سے بڑبڑاتی ہوئی وہ پیچ وتاب کھا رہی تھی۔۔۔

حنان کافی دیر اس سڑک پر کھڑا رہا تھا شاید اسکی نظروں کو کسی کے وجود کی تلاش تھی جو آج دو دن سے اسکی نظروں سے اوجھل تھا۔

پتا نہیں وہ لڑکی بے چاری ٹھیک بھی ہے یا نہیں۔

وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے سامنے دیکھتا ہوا بڑبڑایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو رہا ہے۔

وہ کمرے کا خشر نشر دیکھ کر چلایا تھا۔

وہ دوپہر کے تین بجے گھر آیا تھا کمرے کا حال دیکھ کر وہ چکرا کر رہ گیا۔

اسکی ساری پریس شدہ شرٹس سوٹ وغیرہ زمین بوس تھے اور میڈیم اور بیٹی ان پر کھڑی اوچھل رہی تھیں۔۔

یہ کیا حرکت ہے میرے کپڑے نیچے کیوں پھینکے ہوئے ہیں۔

وہ غصے سے اس سے باز پرس کرنے لگا تھا جو بالوں کی اونچی پونی بنائی بڑی تیکھی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہم کھیل رہے تھے۔

وہ مغرور تاثرات سے گردن اکڑا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

تم میرے کپڑوں پر چڑی کھیل رہی تھی واٹ دا ہیل از دس۔

وہ غصے سے پھنکارا تھا۔

آپکے کپڑوں تو خود ہی باہر آگے تھے بابا مما کبڈ میں چھپی تھیں تو انکے ساتھ سارے کپڑے بھی باہر گر گئے تھے اس میں مما بے چاری کا تو کوئی قصور نا ہوا نا۔

ہنہ نے اپنے باپ کے قریب آتے ہوئے سنجیدگی سے باپ سے زرغون کی تعرف داری کی۔

میرے کپڑے اگر باہر آہی گے تھے تو تم دنوں نے انہیں اندر رکھنے کی بجائے ان پر او چھلنا کودنا شروع کر دیا یہ کونسی کھیل تھی۔

وہ زرغون کو دیکھ کر سرد لہجے میں بولا۔

جس پر اس نے ناک چڑھا کر اسے چڑایا تھا جیسے اسکی کسی بات کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

مس مرضی میرے سارے کپڑے واش کر کے انہیں پریس کر کے دوبارہ انہیں اِنکی جگہ پر رکھو۔

وہ اسکے قریب آتا ہوا بھینچے ہوئے لہجے میں بولا۔

میں نے تو زندگی میں اپنے کپڑے نہیں دھوئے تو آپ کے کیسے دھودوں ویسے بھی ہمارے پیر صاف ستھرے تھے کونسے گندھے تھے نیچے کارپٹ تھی کپڑے گندے تو نہیں ہوئے۔۔

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

میں زیادہ بحث کے موڈ میں نہیں ہوں جلدی سے کپڑے پکڑو اور جو کہا ہے وہ کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

وہ غصہ ہوا تھا۔

میں نہیں دھوں گئی۔

وہ ضد بھرے لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

ایک بات تو بتاو یہ تمہارے کپڑے ساتھ کیوں نہیں گرے تھے صرف میرے کپڑے ہی کیوں کبڈ سے گرے۔

وہ سنجیدگی سے اسکے نقوش کو دیکھتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔

بابا مما سے ایسے کام نہیں ہوتے آپ اقصی سے کہیں دیں وہ کر دے گئی یا لونڈری کے لیے دے دیں مما بے چاری کیا کیا کریں۔

ہنہ نے چھوٹی سے ناک سکوڑتے ہوئے ماں کی پھر سے فیور کی۔

کیاااااا!!

وہ حیرت سے بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں سن لیا نا آپ نے ویسے بھی برتن دھونے سے ہاتھ خراب ہو جاتے ہیں دوسرا میں کوئی ملازمہ نہیں تیسرا میں بالکل بھی کسی کی بات نہیں مانتی جو دل چاہتا ہے وہی کرتی ہوں۔۔

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھتی کافی غصے و مغرور تاثرات سے بولی۔

تمہیں تو آ کر سیدھا کروں گا خیر ابھی تو مجھے کہیں جانا اس لیے تمہاری بچت ہو گئی ہے۔

وہ غصے سے کہتا واش روم میں گھس گیا۔

بڑے نواب صاحب بنے پھرتے ہیں تین شادیاں کر لیں بڑے میاں نے کہی وہ چوتھی بیوی تو نہیں تھی خیر پتا تو لگا کر ہی رہوں گئی بلکہ زندگی اجیرن کر دوں گئی تمہاری دھوکے باز انسان۔۔

وہ پیر پٹخ کر کہتی باہر بالکنی میں چلی گئی۔

جبکہ پیچھے کھڑی ہنہ نے حیرت سے اپنی ماں کو بڑبڑاتے ہوئے سنا تھا۔

ہم نے تمہیں دیکھا تو

کہہ دیا عشق مبارک ہو۔۔۔

زرگل کی مہندی پر وہ اسے دیکھتی مسکرا کر بولی تھی جس پر بخت نے اسے ناک چڑھا دیکھا تھا۔

، تمہیں دیکھا تو ہم نے،

، کہہ دیا عشق مبارک ہو،

سامنے سے آتے بخت کو دیکھ کر وہ بولی تھی جو کافی تیار شیار تھا، خیر تیار تو وہ ہمیشہ ہی رہتا تھا لیکن آج کچھ زیادہ ہی ٹوڑ تھی اسکی زرغون کی نظروں میں۔۔

یہ شعر میں آپکے لیے نہیں بولی ویسے ہی زبان پر آیا تو بولا دیا کسی خوش فہمی میں مت رہیئے گا۔

وہ غصے سے اسکی تیاری کو غور سے دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو اباً دانت پیستا ہوا گزرنے لگا تھا جب وہ بازو اسکے آگے لے آئی۔

کیا تکلیف ہے تمہیں! تمہارے جتنا دماغ نہیں ہے میرے پاس جو تم جیسی کند ذہن لڑکی سے کھپاتا پھڑوں آگے سے ہٹو مجھے دیر ہو رہی ہے۔

وہ کافی غصے سے بولا تھا۔

آپ سے زیادہ ذہین تھی خبردار جو مجھے کند ذہن کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے آپ اور دوسری بات گھر میں مہندی ہے، آپ کہاں تیار ہو کر جا رہے ہیں خیریت ہے نا بڑے میاں جی یا کوئی اور چکر ہے۔۔

وہ اسکی تیاری کو مشکوک نظروں سے دیکھتی ہوئی ناک چڑھا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

تم سے مطلب۔

وہ اکھڑ انداز لیے بولا۔

کم سن بیوی ہوں میں آپکی، مجھ سے بے وفائی کی تو چھوڑوں گئ نہیں ایک دفع ہمارے کالج میں ایک لڑکے نے میری دوست کو دھوکہ دیا تھا ہم نے اسے دوسری منزل سے دھکا دے کر گرا دیا تھا وہ ایک ماہ تک بیڈ سے اٹھ نہیں سکا احتیاط کریئے گا آپ بھی دھکے دینے میں تو میں شروع سے ماہر ہوں۔

گردن اکڑا کر کہتی وہ اس کا خون کھول گئ تھی۔

پیچھے ہٹو دماغ مت چاٹو میرا۔

وہ اسے پیچھے ہٹاتا آگے بڑھ تھا۔

ہو گا تو چاٹوں گئ نا آدھے گھنٹے تک آجایئے گا ورنہ اپکے سارے کارنامہ آغا جی کو بتا دوں گی۔

www.novelsclubb.com

غصے سے کہتی وہ بڑی حولی کی طرف بھاگ گ ؔی تھی۔

جبکہ وہ گہرا سانس لیتا خود کو کمپوز کرنے لگا تھا۔۔

افففف یہ لڑکی اور اسکی زبان کسی دن مجھے سے بہت مار کھائے گئی یہ۔

وہ دانت پیس کر کہتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔

میرے لیے تو کبھی تیار نہیں ہوئے باہر جاتے وقت ہی کیوں تیار ہوتے ہیں وہ،

آپ سمجھا دیں انہیں ورنہ میں انکا ناک توڑ دوں گئی۔

آغا جی سے دل کے پھپھولے پھوڑے جا رہے تھے چہرے پر بہت غصہ تھا تو دل میں ایک عجیب سی جلن۔

آغا جی ایک پل کو مسکرائے تھے۔

تو بیٹا تم اس پر نظر رکھا کرو خوبصورت ہے اور امیر بھی ایسے مردوں کی تو تلاش میں رہتیں لڑکیاں۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے آفسوس سے اسے سمجھایا تھا۔

کیاااا۔

وہ حیرت زدہ ہوئی۔

ہاں میرے بچے تم اس پر توجہ دیا کرو کھانا بنایا کرو اسے کپڑے وغیرہ ٹائم پر نکال کر دیئے اس سے وہ تم پر توجہ دے گا۔

آغا جی نے سر اسکے قریب کرتے ہوئے اسے سمجھایا۔

کاموں کی نکمی ہوں میں مجھ سے نہیں ہوتے کام، ویسے آپ یہ مت سمجھیئے گا میں یہ اپنے لیے کہہ رہی ہوں یہ میں آپ کے لیے بول رہی ہوں اگر ایک اور شادی کر لی تو کتنی بدنامی ہو گئی آپ کی لوگ کیا کہیں گئے مجھے تو آپ کی فکر ہے ورنہ مجھے تو وہ زرا بھی اچھے نہیں لگتے کہاں میں چھوٹی سی بچی اور کہاں وہ ایجڈ۔

بالوں کو جھٹکتی ہوئی وہ ناک چڑھا کر بولی تھی۔۔

جبکہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا حنان بھرپور انداز میں مسکرایا تھا۔

آپی کیا بنے گا آپ کا۔

وہ دھیرے سے بڑبڑایا تھا.

ہاں بیٹا مجھے پتا ہے یہ تم میرے لیے کر رہی ہوں جہاں تم نے اتنا میرے لیے کیا ہے ایک فیور اور کر دو اس پر توجہ دیا کرو بیٹا اگر اس نے چوتھی شادی کر لی تو کیا عزت رہ جائے گئی تمہارے آغا جی کی۔

آغا جی مصنوعی روہانسے لہجے میں بولے تھے۔

چچچ آپ پریشان نا ہوں کروں گئی میں کچھ نا کچھ ڈونٹ وری۔۔

انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتی حنان اور دادا جی کو وہ بہت پیاری لگی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

زرگل کے چہرے پر سرد تاثرات رقم تھے چہرہ مرجھا چکا تھا چہرے کے نقوش میں سوگواریت سی تھی۔

زرگل یار پریشان نا ہو اللہ بہتر تدابیر کرِے گا ڈونٹ وری یار بس ریلکس رہو۔

زرغون نے اسکے ماتھے پر پیلا دوپٹہ ٹھیک سے جماتے ہوئے نرم لہجے میں اسے تسلی دی۔

زرگل کی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔

زرغون کا دل دکھا تھا۔

افففف کیا کروں میں کیا ہنی کا پلین مان لوں اگر زرگل کو خوش رکھنا ہے تو حنان کا پلین ماننا ہو گا ہاں یہ مجھے کرنا ہے۔

زرگل پلیز زز تم پریشان نا ہو میں کچھ نا کچھ ضرور کروں گی ڈونٹ وری یار۔

اسکا ماتھا چوم کر کہتی وہ زرگل کو بہت اچھی لگی جس پر زرگل مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

چلو زرگل باہر سب ویٹ کر رہے ہیں تمہارے سسرال والے بھی آ چکے ہیں۔

زرش کمرے میں آتی ہوئی بولی لیکن سامنے بیٹھی زرغون کو دیکھ کر اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے۔

ہیلو زرش آپی بہت پیاری لگ رہیں آپ اس نیلے ڈریس میں مجھے بہت پسند ہے نیلا کلر۔

وہ زرش کو دیکھتی مسکرا کر بولی۔

مجھ آپی مت کہا کرو کوئی آپی نہیں ہوں میں تمہاری سمجھی کوئی ننھی کا کی نہیں ہو تم جو سب کو آپی بولتی ہو۔

زرش غصے سے بولی جس پر وہ مسکرائی۔

آپ مجھ سے پورے تین سال بڑی ہیں آپی جی میرے پاپا نے میری بہت اچھی پروش کی ہے میں تو آپ کو آپی ہی کہوں گئ۔

وہ اسے تپاتی ہوئی بیڈ سے کھڑی ہوئی جبکہ زرگل زرش کو چپ رہنے کا اشارا کر رہی تھی۔

گو ٹو ہیل تم تو اٹھو۔

زرش زرغون کو کہتی زرگل سے بیزاری سے بولی۔

زرغون نے زرش کو گھور کر بہت احتیاط سے زرگل کو بیڈ سے نیچے اترنے میں مدد کی۔

اتنے میں ہمامالا ملیحہ بھی اندر آگئی تھی زرگل کو لینے۔

زرگل کو باہر سٹیج پر بٹھایا گیا زرگل کی ساس اور اسکی دو نندیں بھی آئی ہوئی تھیں۔

جو سٹیج پر بیٹھی سب کو مغروریت سے دیکھ رہیں تھیں کافی ماڈرن تھیں وہ دونوں۔

زرگل گہرا سانس لیتی ہوئی بیٹھی سب بزرگ خواتین بھی وہیں تھیں۔۔

شاید ابھی بھی وہ اسی لڑکی کے ساتھ ہوں۔

www.novelsclubb.com

زرغون سب کو آپس میں مصروف دیکھ کر کسی کے وجود کی کمی کو محسوس کرتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

آپی بھائی کے بنا اداس ہیں۔

حنان اسے کندھا مارتا ہوا شرارت سے بولا۔

جی نہیں سمجھے تم میری ٹوٹا ٹانگوں میں درد ہے اس لیے چہرے کے نقوش میں بیزاری ہے ورنہ میں تو بہت خوش ہوں سمجھے تم آپی بھائی کے بنا اداس ہیں آیا بڑا بھائی والا۔

وہ غصے سے بولی۔

جبکہ حنان نے بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔

ویسے آپی اگر ٹانگوں میں درد ہے تو بیٹھ جائیں نا یا پھر جب بھائی آئے گئے تب ہی بیٹھیں گئیں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے چڑا کر شرارت سے کہتا ہوا بھاگ گیا۔

ہنی کے بچے اللہ کرے تمہاری بیوی تمہیں اتنا مارے اتنا مارے کہ بس نا کرے مجھے تپانے والے دیکھنا تم۔

وہ تپے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔

جس پر پاس ہی کھڑی مالا شرمیلی سی مسکان سے مسکراتی ہوئی حنان کو دیکھنے لگی جو اب اعظم صاحب کے پاس کھڑا اپنی آپی کو ہی دیکھ رہا تھا۔

زرغون سر جھکٹی ہوئی چیئر پر بیٹھنے لگی تھی جب وہ اسے لان میں آتا ہوا دیکھائی دیا تھا۔۔

پورے ڈیڈھ گھنٹے کے بعد آئیں ہیں اسی لڑکی کے ساتھ ہوں گئے۔

وہ غصے سے بڑبڑائی تھی۔

بخت آغا جی کے پاس آکر بیٹھا تھا۔

جبکہ دور بیٹھے خاقان صاحب بیٹے کو بہت حسرت بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے

۔

بخت نے مسکرا کر آغا جی کی کسی بات کا جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جھنجھلائی،

ایک تو مجھ اور کوئی کام نہیں جو میں اسے دیکھ اور سوچ رہی ہوں تف ہے زرغون بی بی تم پر۔۔

وہ غصے سے خود کو لتاڑتی ہوئی زرگل کے ساتھ زبردستی جگہ بناتی ہوئی بیٹھی تھی جس پر اسکی نند نے زرغون کو گھورا بھلا یہ لڑکی کہاں سے اسکے ساتھ آکر بیٹھ گئی تھی۔

وہ مہندی لگاتی لڑکی کو دیکھنے لگی جو بہت مہارت سے زرگل کے ہاتھوں پر مہندی کے نقش و نگار بنا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو بھی لگانی ہے۔

زرگل نے زرغون سے پوچھا۔

نہیں یار مجھے نہیں پسند یہ مہندی لگانا۔

وہ بے تاثر لہجے میں بولی۔

پھر وہ چونکی تھی جب سٹیج پر آتے بخت کو دیکھا تھا اس کے ساتھ آغا جی بھی تھی۔

اذلان بخت نے زرگل کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسکے ہاتھ پر بہت سے پانچ پانچ ہزار کے کئی نوٹ رکھے تھے۔

بھائی یہ سب کیا ہے۔

زرگل نے خفگی سے پوچھا۔

تمہارا شگن ایک بھائی ہی پہلے بہن کو مہندی والے دن شگن دیتا ہے تو کیا زرگل میری بہن نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا نرم لہجے میں بولا تھا۔

جس پر زرگل کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تیرتے ہوئے اسکے گالوں پر بکھڑے تھے۔

دونٹ ویپ بچے خوش رہو۔

وہ پھر سے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر بنا کسی کو دیکھے سٹیج سے اتر گیا۔

زرش اور سنبل نے حیرت سے بخت کو دیکھا تھا۔

زرغون کی گود میں ہنہ آکر بیٹھی تھی۔

یہ کون تھا جو ابھی گیا ہے۔

زرگل کی نند نے جلدی سے زرگل سے پوچھا تھا۔

ہنہ اور زرغون نے ایک ساتھ اس لڑکی کو دیکھا۔

خاقان ماموں کی بیٹے اذلان بخت ہیں۔

www.novelsclubb.com

جواب ملیحہ نے دیا تھا.

او کیا یہ شادی شدہ ہے۔

بخت کی پرسنلٹی سے امپریس ہوتی وہ اس سے پوچھنے لگی۔

ہنہ اور زرغون نے ایک ساتھ اس فیشن ایبل لڑکی کو گھورا۔

ہاں جی خیر سے شادی شدہ اور ایک بیٹی کے باپ ہیں کچھ اور جاننا ہے تو مجھ سے پوچھ لیں میں انکی بیوی اور یہ انکی بیٹی ہے۔۔۔

زرغون نے جل کر کہا تھا جس پر زرگل کی نند ہکا بکا ہوتی زرغون اور ہنہ کو دیکھنے لگی تھی۔

ہنہ نے مسکرا کر زرغون کے سرخ چہرے کو دیکھا تھا۔

مما مجھے مہندی لگوانی ہے۔

ہنہ نے ماں سے فرمائش کی تھی۔

زرش نے چونک کر اپنی بیٹی کو دیکھا دل میں حسرت سی جاگی تھی۔

ہاں لگواتی ہوں مالا آنٹی لگوالیں نا۔

زرغون نے اسکے گرد بانہوں کا حصار بناتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہنہ مما کے پاس آو۔

زرش نے بے ساختہ اسے پکارا تھا۔

ہنہ سمیت سب نے ہی زرش کو حیرت سے دیکھا تھا وہ تو اپنی بیٹی کو مخاطب تک نہیں کرتی تھی تو پھر آج کیسے اسے خود بلا لیا تھا۔

ہنہ نے چونک کر زرش کو دیکھا پھر زرغون کو۔

زرغون نے سر ہلا کر جانے کی اجازت دی۔

ہنہ ایک دم اسکی گود سے اتری تھی۔

جس پر زرش فخر سے مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

ہنہ زرش کے قریب سے گزرتی ہوئی اپنے بابا کے پاس بھاگ گئی تھی۔

زرش نے حیرت سے ہنہ کو دیکھا تھا پھر اپنی خالی گود کو۔

آدھی رات تک مہندی کا فنکشن چلا تھا۔۔

زرغون کمرے میں آتے ہی بیڈ پر گر کر آنکھیں موند گئی تھی۔

افف تھک گئی میں تو۔

وہ سر دباتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

تب ہی بخت روم میں آیا واسکٹ اتار کر وہ کبڈ میں رکھتا واش روم میں جانے لگا تھا

جب وہ رکا۔

ہائے اللہ یہ درد۔۔

وہ تیز قدموں سے اس کی طرف آیا تھا جو پیٹ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا۔

وہ حیرت سے پوچھنے لگا کہ ابھی تو وہ باہر چنگی بھلی تھی۔

پیٹ میں درد ہے۔

وہ کہتے ہی کراہی۔

واٹ لیکن تمہارے چہرے سے تو نہیں لگتا تمہیں پیٹ میں درد ہے۔

وہ تیکھے لہجے میں بولا۔

ابھی آہستہ پین ہے ہائے اب تیز ہو گئی ہے۔

کہتے ہی وہ پھر سے کراہی تھی۔

جس پر وہ چونکا تھا۔

افف نا قابل برداشت درد ہے پاپا مما ہائے یہ درد۔۔

وہ کراہ رہی تھی بلکہ واویلے کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میڈیسن دیتا ہوں آرام آجائے گا۔

وہ کہتے ہی کبڈ کی طرف بڑھا۔

نہیں اے گا آرام۔

وہ ایک دم سے بولی تھی۔

وہ حیرت سے پلٹا۔

کیوں نہیں آئے گا آرام۔

وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ میرا مطلب ہے زیادہ درد ہو تو آرام کیسے آئے گا میرے لیے کاڑھا بنا کر لائیں۔

وہ پھر سے پیٹ پر ہاتھ رکھتی کراہ کر کہتی بیڈ پر لیٹ گئی۔

اور وہ کچھ دور کھڑا اسکے وجود کو دیکھتا کاڑھا بنانے چلا گیا۔

وہ اٹھ کر بیٹھی مزہ چکھاوں کر رہوں گئی میں آپکو۔

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیس کر کہتی پھر سے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اونچا اونچا کراہنے لگی تھی۔

پانچ منٹ بعد وہ کاڑھا لے آیا تھا۔

یہ لو پیو۔

وہ اسکی طرف کپ بڑھاتا ہوا بولا۔

مجھ سے نہیں پیا جائے گا درد ہو تو کہاں کچھ کھایا پیا یا جاتا ہے ہائے پاپا آپ کی بیٹی مرنے لگی ہے منہ دیکھ جائے آخری دفعہ اپنی بیٹی کا۔

وہ اس سے کہتی پھر سے واویلے کرنے لگی تھی۔

وہ آنکھیں سکیڑیں اسے دیکھنے لگا۔

سیریسلی پیٹ کے درد سے ہی تم فوت ہونے لگی ہو۔۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

موت آئی ہو تو چھوٹے موٹے بہانے ہی تو بنتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ کراہتے ہوئے بولی۔

افففف۔

وہ گہرا سانس لیتا ہوا ماتھا مسلتا ہوا اسکے قریب آیا۔

چلو ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں۔

وہ اسکی کلائی تھامتے ہوئے بولا۔

میں نہیں جاوں گئ آپ بس یہی بیٹھ جائیں میں کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں جاوں گئ!

میں خود ڈاکٹر ہوں مجھے پتا ہے اس درد کا علاج ڈاکٹر کے پاس نہیں ہے۔

وہ بیٹھتی ہوئی گھبرا کر پھر سے واویلا کرنے لگی تھی۔

جبکہ وہ اب اسے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔

بہانہ بنا رہی ہو۔۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتا سنجیدگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتی ہوئی بھوکھلائی تھی۔۔

م م میں کیوں بہانہ بناوں گئی میں تو کبھی بہانے بناتی ہی نہیں ہوں درد تو اصلی ہے اگر میں بہانے بناوں تو اللہ کرئے میرے دشمن کے سر پر جوئیں پڑیں بھلا زرغون اعظم کیوں بہانہ کرئے گئی۔۔

وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے پہلے تو بھوکھلائی تھی لیکن پھر سنبھلتی ہوئی جلدی جلدی الٹا سیدھا بول گئی تھی۔۔۔

مجھے تنگ کر رہی ہو۔۔

وہ اس بار نرم لہجے میں بولا آنکھیں اسکا باغور جائزہ لے رہیں تھیں۔

نہیں تو آپ کو تنگ کر کے مجھے کتنے نفلوں کا ثواب ملا گا بھلا۔۔

وہ ہائے ہائے کرتی درد بھرے لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ بھاری سفید کلائی پر بروان واچ باندھے ہوئے تھا زرغون کو اسکی کلائی میں وہ براون واچ بہت بھائی تھی وہ کمر پر ایک ہاتھ رکھتا گہرا سانس لیتا ہوا دو تین قدم پیچھے ہٹتا ہوا باہر نکل گیا اس لڑکی کے ساتھ رہ کر بندے نے پاگل ہی تو ہونا ہوتا ہے۔

یہ مجھے اکیلا چھوڑ گئے بے مروت انسان ایک ایک زیادتی کا بدلوں لوں گئی بالکنی سے دھکا ماروں گئی وہ بھی تیسری منزل سے۔

وہ بیڈ پر ہی کھڑی ہوتی ہونٹ بھینچ کر بولی تھی ★...

حنان پھر سے اسی جگہ موجود تھا آج نظریں بہت واضع اس سانولے چہرے والی لڑکی کو تلاش کر رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی ٹھیک بھی ہے یا نہیں یا پھر کہی چلی گئی ہے۔

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے ارد گرد دیکھتا ہوا سوچنے لگا۔

جبکہ پیچھے بڑے سے پتھر پر بیٹھی زرغون بہت جانچتی ہوئی نظروں سے اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔

یہ کسے تلاشا جا رہا ہے۔

وہ اسکے قریب آتی آئی برو اچکا کر بولی۔

وہ گہری سانس لیتا مسکرایا۔

آپ کو!

وہ لب دباتا ہولے سے مسکراتا ہوا بولا۔

چل جھوٹے! میرے سے چھوٹے ہو اور چھوٹے ہی رہو گئے سیدھے سیدھے بتا دو ورنہ خیر نہیں ہو گئی تمہاری ایک بات بتا دوں تمہاری میں رنج میرج کروں گئی وہ بھی اپنی پسند کی لڑکی سے میرا تو ایک ہی بھائی ہے پتا نہیں کیسی لڑکی پسند کرو گے تم اور وہ بی بی تمہیں لیتی چلتا بنی تو!

www.novelsclubb.com

مجھے تو کوئی معصوم سی لڑکی چاہیئے۔۔

وہ سٹارٹ ہو چکی تھی نان سٹاپ بولنا۔

وہ ہولے سے مسکراتا آپی کو بانہوں کے ہالے میں لے آیا.

آپ کا بھائی آپکی ہی پسند کی ہوئی کڑکی سے شادی کرئے گا یہ وعدہ رہا حنان لاشاری کا اپنی بہن سے۔

وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتا مضبوط لہجے میں بولا۔

وہ مسکرائی۔

میں فلرٹ وغیرہ کرنے کی بھی اجازت نہیں دوں گئی بچو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی بولی تھی۔

جواباً وہ شرارت سے مسکرایا تھا۔

وہ دونوں چونکے ایک بلیک گاڑی سرعت سے انکے سامنے آکر رکی تھی۔

گاڑی کے اندر سے نکلتا شخص دونوں کو شاک میں ڈال گیا تھا زرغون نے ایک دم سے حنان کا بازو ہاتھ میں لیا۔

چیچ پناہ بھی ڈھونڈی تو اپنے سے چھوٹے شخص کی۔۔۔۔

ایلی طنزیہ مسکان سے سر جھٹک کر بولا۔

سہارا چھوٹا بڑا نہیں دیکھا جاتا سہارا تو سہارا ہوتا ہے پھر وہ چاہے ایک درخت کا ہی کیوں نا ہو اور تم جیسوں سے تو میں نمٹنا اچھے سے جانتا ہوں تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری آپی کا راستہ روکنے کی ایک سال جیل میں رہ کر سکون نہیں آیا تھا تمہیں، اگر اس بار تم نے میری بہن کو کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو جان سے مار دوں گا ۔۔

www.novelsclubb.com

حنان اسکا گریبان ہاتھوں میں لیتا اونچی آواز میں نفرت سے پھنکارا تھا۔

زرغون وہی کھڑی رہی۔

جبکہ ایلی طنز سے مسکرایا۔

سالے صاحب کو غصہ بہت۔۔۔۔۔

آگے کا جملہ حنان کے تھپڑ نے روک دیا تھا۔

یو باسٹرڈ تم لاتّوں کے بھوٹ ہو باتوں کے نہیں۔۔

وہ اسے تھپڑ مارتا چلایا تھا۔

جس پر ایلی نے بھی اس پر مکہ تانا تھا اب وہ دونوں ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔

زرغون منہ پر ہاتھ رکھے شاکس سے نکلتی ہوئی ہنی کی طرف دوڑی تھی ایلی کو دھکا دیتی وہ اپنے بھائی کے ساتھ آ کھڑی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

خبردار اگر میرے بھائی پر ہاتھ اٹھایا تو میں جان سے مار دوں گی تمہیں کمینے انسان

۔۔

وہ انگلی اسکے چہرے کے سامنے گھماتی اسے دھمکی دے گئی تھی۔

ایلی مسکرایا۔

جس پر حنان غصے سے پھرا اسکی طرف بڑھ تھا جب زرغون نے سرعت سے اسے قابو کیا۔

ہنی چلو یہاں سے اسے تو بخت ہی سیٹ کریں گئے۔

زرغون اسکے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر اپنے بھائی کو کھینچتی ہوئی بولی۔

اسے تو میں بھی سیٹ کر سکتا ہوں آپ بس چھوڑیں مجھے۔

حنان نے قہر بھری نظروں سے ایلی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہنی چلو یہاں سے تمہیں میری قسم بس چلو یہاں سے یہ سائیکو ہے اگر اس نے تم پر گولی چلادی تو نہیں میں اپنے بھائی کو کچھ نہیں ہونے دوں گئی۔

ایلی تمسخر سے مسکرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جس پر حنان نفرت سے اسکی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ اسے کھینچ کھانچ کر لے گئی تھی۔

حنان نے جاتے جاتے اسکی گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔

زرغون صرف ایلی کی ہے نا کہ بخت کی اسے تو میں دیکھ لوں گا بلکہ اگلے جہاں پہنچا دوں گا بس کچھ عرصہ اور خوش رہ لو مائے ڈیئر۔

وہ پسٹل انگلی میں گھماتا ہوا طنزیہ مسکان سے بولا تھا۔

★★★★★★★★★★★★★★

ُ

www.novelsclubb.com

شادی کا دن ہے سو سو کام ہے مجھے

وہ

کچن میں کھڑی م چائے بناتی ساتھ ساتھ جھنجھلا بھی رہی تھی۔

چائے بنانا سو کھا کام ہے کیا جو لوگ کہتے ہیں چائے بنانا بھی کوئی کام ہے نرا سیاپا قسم سے۔۔

چائے کو کپ میں چھانتی وہ بڑبڑا رہی تھی ناک پر بہت غصہ دھرا تھا کیونکہ وہ پھر سے تیار شیار ہو کر جو نکل چکا تھا۔

میں بھی دو مہینے بعد نکل جاوں گئی آپکی زندگی سے پیچھے منہ دیکھتے رہ جائیں گئے سب ۔۔

چائے کا سپ لیتی غصے سے بولی جب حنان اندر آیا۔

آپی پلین ریڈی ہے کیا؟

حنان اندر آتا ہوا بولا وائٹ شرٹ نلیک پینٹ میں وہ بہت چارمنگ لگ رہا تھا۔

زرغون کے مقابلے اسکا رنگ فیئر تھا۔

ہاں آجاو تم بھی مجھے ستانے بات سنو اپنے بھائی صاحب پر بھی نظر رکھ لیا کرو کہی ہاتھوں سے ہی نا نکل جائیں معصوف۔۔

وہ چائے پیتی ناک چڑھا کر بولی۔

افففف میری آپی کی یہ جیلسی۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتا مسکرا کر بڑبڑایا تھا۔

نہیں نکلتے ہاتھوں سے اگر نکلے تو آپ کا بھائی پھر سے کھینچ لائے گا ڈونٹ وری۔

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا.

جبکہ وہ سر جھٹک کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

ایک بات کہوں!

وہ چائے پیتی ہوئی بولی۔

دل کر رہا ہے تمہاری چھینٹی لگالوں بہت تنگ کرنے لگو ہو۔

وہ بڑے نرم لہجے میں بولی تھی جس پر حنان کو آس پاس خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی تھی وہ ایک جھٹکے سے کچن سے باہر تھا بلکہ گھر سے بھی باہر تھا۔

جبکہ وہ پیچھے نخوت سے سر جھٹکتی ہوئی چائے پینے لگی تھی۔

دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے سب نے ایک معصوم جان ہے میری۔

وہ کپ شیلف پر رکھتی ہوئی بولی۔

★★★★★★★★★★★★★★

زرگل کو ہال میں لے جا کر ثاقب کے ساتھ بٹھایا گیا تھا۔

خیام کل سے کمرے میں بند تھا اسے کھانا کھلانے کی شہلہ نے بہت کوشش کی لیکن اس نے دروازہ ہی نہیں کھولا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرگل ٹی پنک کلر کے لہنگے میں تھی بھاری میک اپ بھاری جیولری میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی وہ سادہ رہتی تھی اس لیے تو اس پر خوب روپ آیا تھا۔

سر جھکائے وہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔

تب ہی وہ مولوی آیا تھا جس نے زرغون اور بخت کا نکاح پڑھوایا تھا۔

مولوی کی نظریں ارد گرد بھٹک رہی تھی جیسے کسی کی تلاش میں

ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*

مولوی جی نکاح شروع کریں۔

منیب صاحب نے بسم اللہ کرنے کو کہا۔

مولوی جی رجسٹر کھولے نکاح کے کلمات پڑھنے لگے تھے۔۔

ایک منت مولوی جی اتنی جلدی بھی کیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ہال میں سے آتی بلند آواز پر سب اس لڑکی کو دیکھنے لگے تھے جو برقعہ پہنے ہوئے تھی نقاب میں سے صرف آنکھیں ہی نظر آرہیں تھیں جن میں بہت گہرا کاجل ڈالا ہوا تھا۔۔

وہ لڑکی دھیمے دھیمے قدموں سے سٹیج پر چڑھی تھی۔

مولوی جی نکاح پڑھوانے کی بہت جلدی ہے کیا آپ کو۔۔

پتلی سی آواز تھی اس لڑکی لیکن سخت۔۔

سب نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔۔۔

مولوی جی نکاح پڑھونے کی بہت جلدی رہتی ہے آپ کو۔۔

سٹیج پر چڑھتی وہ لڑکی کچھ غصے سے بولی تھی۔

جس پر مولوی سمیت سب نے اسے چونک کر دیکھا۔

لڑکی کون ہو تم؟

www.novelsclubb.com

بخت نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

یہ تو ثاقب بتائیں گئے کہ میں کون ہوں ثاقب بتاو نا میں کون ہوں تمہاری۔

وہ ثاقب کے قریب آتی بہت غصے سے بولی تھی۔۔

وائٹ شیر اونی پہنے ثاقب جو بہت غرور سے بیٹھا تھا اس لڑکی کے تیکھے لب و لہجے پر وہ چونکا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔

سجیلہ (مامی) ایک دم سے صوفے سے کھڑی ہوئی۔

ائے لڑکی یہ کیا بکواس کر رہی ہو میرے بیٹا کا تجھ سے کیا واسطہ ہے ہاں وہ کیا جانے تم کون ہو

--

سجیلہ بیگم اپنے بیٹے کی طرف سب کو سوالیہ نظروں سے دیکھتا دیکھ کر بہت سے بولی تھیں۔

www.novelsclubb.com

کون ہو تم اور یہ سب کیا کہہ رہی ہو۔

بخت اسکی طرف آتا ہوا بے تاثر لہجے میں بولا۔

میں نے کہا تو ہے

ثاقب سے پوچھ لیں۔۔

وہ لڑکی کندھے اچکا کر بولی۔

نکاح شروع کریں مولوی جی یہ کوئی پاگل ہے جو پاگل خانے سے اٹھ کر آگئی ہے میرے بیٹے کی شادی تڑوانے مر مٹی ہو گئی اسکی وجاہٹ پر۔۔

سجیلہ بیگم اس لڑکی کے وجود کو نفرت سے دیکھتی ہوئی بولی۔

زرگل نے ہونٹ بھینچ کر آنکھوں میں آئے آنسو بہت ضبط سے روکے تھے۔

کیا مطلب نکاح شروع کریں میں کوئی پاگل نہیں ہوں ساسوماں جی یہ میرا شوہر ہے مولوی جی آپ ہی بتائیں کیا پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر شوہر دوسری شادی کر سکتا ہے بتائیں زرا۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی غصے سے بولتی ہوئی مولوی جی کے پاس آئی جو پھر سے نکاح کا رجسٹر کھول چکے تھے۔

مولوی نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلا کر باقی گھر والوں کو دیکھنے لگے۔

جبکہ باقی سب شاکس سے ثاقب اور اسکے گھر والوں دیکھ رہے تھے۔۔

ایک تو انکے خاندان میں جب بھی کوئی شادی ہوتی ہے تو ڈرامہ تو لازمی ہوتا ہے۔۔

ایک عورت اپنے ساتھ بیٹھی عورت سے بولی تھی جس نے تاسف سے ہاں میں سر ہلایا۔

جھوٹ بول رہی ہے یہ لڑکی میں تو اسے جانتا تک نہیں۔۔

ثاقب حیرت سے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں کوئی جھوٹ نہیں بولتی میں جو کہہ رہی ہوں سچ بول رہی ہوں۔

اس نے مجھ سے نکاح کیا پھر نکاح نامہ بھی اپنے پاس رکھ لیا میں نے بھی دے دیا کہ میں تو اس پر بھروسہ کرتی تھی مجھے کیا پتا تھا یہ دھوکہ دے رہا ہے مجھے، ہائے اللہ میں کیا کروں گئی میرا تو تیرے علاوہ کوئی اور ہے بھی نہیں۔۔

وہ بولتی ہوئی سٹیج پر ہی بیٹھ کر رونے لگی تھی جس پر سب نے پریشانی سے اس روتی ہوئی لڑکی کو اور دیکھا پھر ثاقب کو جو شاکس سے بت بنا اپنی ماں بہنوں کو دیکھ رہا تھا

۔

یہ کونسی والی ہے۔

سجلیہ بیگم بیٹے کے کان میں بہت غصے سے بولی۔

پتا نہیں امی جان وہ تو جرمنی میں ہے یہاں تو میں نے کوئی نکاح نہیں کیا تھا۔

ثاقب چہرے سے پسینا صاف کرتا ہوا بھوکھلا کر بولا کے دور کھڑا بخت بہت خونی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اے لڑکی شکل دیکھاو نازراہمیں اور نکاح نامہ نہیں ہے تو کوئی تصویر ہی دیکھاودو

۔۔

سنبل بی بی چیئر سے اٹھتی ہوئی غصے سے بولی کہ وہ شوہر کی نظریں خود پر محسوس کر رہیں تھیں جن میں غصہ بہت واضع تھا۔

جی میں پردہ کرتی ہوں غیر مردوں سے اور ہمارے ہاں تصویر وغیرہ بھی نہیں بنائی جاتی لیکن انکی اور میری ایک تصویر ہے رکئے میں دیکھاتی ہوں آپکو۔۔

وہ لڑکی جھٹ سے کھڑی ہوتی اپنا تھیلے جیسا بیگ ٹٹولنے لگی تھی۔

بہت جدوجہد کے بعد بیگ سے ایک تصویر برامد ہو ہی چکی تھی۔۔

اس لڑکی نے شوں شوں کرتے ہوئے وہ تصویر سنبل بی بی کی طرف بڑھائی تھی۔

جو انہوں نے گھبرا کر پکڑی۔

تصویر میں ایک لڑکی تھی جو بہت خوبصورت تھی اور ساتھ ثاقب تھا جو بہت پیار سے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

انہوں نے شاکس سے ثاقب کو دیکھا تھا جس کی شکل رونے والی ہو گئی تھی ماموں صاحب سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گئے کہ اس لڑکے نے انہیں شروع سے ہی بہت پریشان کر کے رکھا تھا۔

بخت نے تصویر انکے ہاتھ سے پکڑ کر اس لڑکی کو بہت غور سے دیکھا جو اسکے دیکھنے پر مولوی کو دیکھنے لگی تھی۔۔

وہ پھر سے لڑکی کو دیکھنے لگا چہرے پر سنجیدگی سی چھا گئی تھی۔

اس کے ہاتھ سے باری باری سب تصدیر پکڑ کر دیکھتے جا رہے تھے۔۔

یہ تصویر جھوٹی ہے۔

ثاقب کی والدہ نے غصے سے اس لڑکی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

اتارو برقعہ۔۔

وہ پھنکاری تھی اس لڑکی پر وہ بھاگ کر بخت کے پیچھے ہوئی۔

چہرہ کیوں نہیں دیکھا رہی تم جب تک چہرہ نہیں دیکھاو گئی ہم کیسے مان لیں یہ لڑکی تم ہی ہو۔

سنبل بی بی بھی میدان میں اتری۔۔

وہ لڑکی گھبرا کر بخت کو دیکھنے لگی جو بہت بے تاثر چہرے سے آغا جی کو کوئی شارا کر رہا تھا۔

سجیلہ ہماری بیٹی کوئی فالتو نہیں جو ہم ایسے ہی بیاہ دیں ارے ہمارے خاندان میں رشتوں کی کمی نہیں تھی ہم نے تو سنبل بہو کی بات کی لاج رکھ لی ورنہ کہاں ہماری زرگل اور کہاں یہ ثاقب ہمیں یہ رشتہ منظور نہیں بس بات ختم۔۔

آغا جی ختمی لہجے میں کہتے ہوئے چیئر پر بیٹھ گئے۔

آغا جی بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ لوگ اپنی بارات لے جائیں ہمیں نہیں منظور یہ رشتہ جس کے کریکٹر میں جھول ہو میری بیٹی پاک صاف کردار کی ہے ہمیں اس کے لیے کوئی ایسا ہی لڑکا چاہیئے۔۔

منیب صاحب بہت غصے سے بولے۔

جس پر سجیلہ بیگم کو بہت غصہ چڑھا تھا۔

ثاقب تو اس لڑکی کو غصے سے گھورے جا رہا تھا۔

سنبل اگر ہماری بے عزتی ہی کروانی تھی تو کیا ضرورت تھی یہ سب ڈرامہ کرنے کی ارے کوئی بھی ایسے کہہ دے گا تو آپ لوگ ایسا کریں گئے ہمارے ساتھ مجھے تو لگتا ہے آپ لوگوں کو کسی ایسے موقع کی ہی تلاش تھی۔

سجیلہ بیگم غصے سے بیگ کندھے پر رکھتی ہوئی بولی۔

بھابھی میری بات تو سنیں منیب آپ لوگ سمجھے ثاقب ایسا نہیں ہے۔۔

سنبل بیگم بے بسی سے بولی۔

زرگل کے چہرے پر مطمئن سے تاثرات چھا گئے تھے۔۔

رہنے دو بی بی پہلے تو میرا خیال تھا تمہاری بڑی بیٹی کو اپنے بھائی کے بیٹے سے بیاہ دوں گئی اب گھر پر ہی رکھو دونوں بیٹیوں کو ارے لڑکوں کو لڑکیوں کی کمی نہیں ہوتی ہے ، یہ تو لڑکیاں والے ہی دھکے کھاتے ہیں ہمارے گھر پر قدم مت رکھنا سنبل بی بی جو کرنا تھا تم نے کر دیا۔۔

سجیلہ بیگم نخوت سے کہتے ہی ثاقب کی کلائی پکڑتی اس لڑکی کے پاس آئی۔

وہ گھبرا کر پیچھے ہٹنے ہی والی تھی جب سجیلہ نے اسکی کلائی کو ہاتھ میں لیا۔

چلو میرے ساتھ اب کہاں بھاگنے کی تیاری ہے تمہاری۔

سجیلہ بیگم اسے سامنے لاتی ہوئی غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

میں کیوں آپ لوگوں کے ساتھ جاوں اگر آپ نے مجھے راستے میں ہی جان سے مار کر پھینک دیا یا پھر میرے منہ پر تیزاب پھینک دیا تو میں تو اپنی جان کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لوں گئی چاہے جو مرضی کر لیں۔

وہ لڑکی گھبرا کر پتلی آواز میں کہتی ہوئی اپنی کلائی چھڑانے لگی تھی۔

ساتھ تو تمہیں چلنا ہی ہو گا۔۔

ثاقب نے بھی پھنکار کر کہا۔

یہ کیا تماشا ہے جب وہ لڑکی تم لوگوں کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تو زبردستی کیوں کی جا رہی ہے اسکے ساتھ۔

حنان اچانک سے ہی کہی سے سامنے آتا سنجیدگی سے بولا۔

بخت

حنان اور اس لڑکی کو دیکھتا پاس پڑی چیئر پر بڑا ریلکس ہو کر بیٹھا تھا

تم کون ہوتے ہو میاں، ہمارے معاملے سے دور رہو اور سنبل بی بی اب تمہاری بیٹی کو بھی کوئی بیاہ گا نہیں پہلے بڑی بیٹی گھر بٹھائی ہوئی تھی اب چھوٹی بھی بٹھا کر رکھو میری بد دعا ہے یہ جو تم نے ہماری بے عزتی کی ہے اس کا صلہ تمہیں جلد ملے گا دیکھ لینا تم۔۔۔

سجیلہ بیگم پھر سے اپنی نند پر برسی بھلا ایسی معصوم لڑکی ان لوگوں کو کہاں سے ملنی تھی۔

،

انہیں تو بس یہی غم کھائے جا رہا تھا۔۔

کیوں آپ کوئی ولی اللہ ہیں جو آپ کی بد دعا لگے گی۔۔

وہ لڑکی سرعت سے بولی،

لیکن پھر خود کی چلتی زبان کو کوس کر رہ گئی۔۔

تھپڑ مار کر منہ لال کر دوں گئی تمہارا سمجھی تمہارے لیے اچھا ہو گا ہمارے ساتھ چلو ورنہ بہت برا انجام ہو گا تمہارا۔

یہ لڑکی اپکے ساتھ نہیں. جائے گئی جو کرنا ہے کر لیں آپ لوگ۔

حنان نے بے لچک لہجے میں کہا تھا۔

جبکہ باقی سب لوگ پریشانی سے انکی طرف دیکھے جا رہے تھے۔۔۔۔

آغا جی اور خاقان صاحب منیب کو تسلی دے رہے تھے جو پریشان تھے۔۔

زرش زرگل کے پاس بیٹھی ہوئی تھی چہرے پر سپاٹ تاثرات تھے۔

کیوں میاں تم کون ہوتے ہو یہ میرے بیٹے کی بیوی ہے تو ساتھ ہی جائے گئی نا یا تم رکھو گئے اس اپنے پاس۔۔

www.novelsclubb.com

سجیلہ بیگم نے نفرت سے پوچھا جس پر بخت ایک دم سے چیئر سے کھڑا ہوا تھا ایک منٹ میں مجھے یہاں سے چلتے نظر آئیں ورنہ لحاظ نہیں کروں گا میں !

مجھے آپکا بیٹا نہیں پسند اپنی بہن کے لیے اگر یہ لڑکی جھوٹی بھی ہے تو پضھر بھی مجھے آپ لوگ اپنی بہن کے لیے نہیں پسند نکل جائیں اور اب کبھی یہاں کا رخ مت کریئے گا،

بخت صرف ایک بار موقع دیتا ہے بار بار نہیں۔

وہ سخت لہجے میں بولا تھا جس پر وہ لڑکی بھی تھوڑا ڈر گئی تھی۔

حنان گہری سانس لیتا مسکرایا اب اسے کوئی ڈر نہیں تھا اس کے ساتھ اسکا بھائی جو تھا

۔

میں بھی دیکھوں گئی کہ اب کون زرگل کو بیاہنے آئے گا اور میری آتی ہے یہاں جوتی ارے میرے بیٹے نے ایک نہیں دو دو شادیاں کر رکھی ہیں جرمن میں جا و جو کرنا ہے کر لو ہماری بلا سے آیا بڑا دھمکی دینے والا چلو جی آپکو ہی اپنی بہن کے گھر رشتے داری کا شوق چڑا تھا اب اتر چکا ہو گا۔۔

وہ جہلانہ انداز میں غرور سے بولتی ہوئی چلتی بنی پیچھے پیچھے سب باراتی بھی چلے گئے تھے۔

اب گھر والے اور کچھ مہمان ہی رہ گئے تھے۔

اب سب اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے وہ لڑکی جلدی سے وہاں سے نکلنے ہی لگی تھی جب اسے ٹھوکر لگی تھی اور وہ سرعت سے نیچے گری۔۔

ہائے اللہ۔۔

وہ کراہی تھی۔

حنان بھاگتا ہوا اسکے قریب بیٹھا چہرے پر پریشانی تھی وہ اسے اٹھاتا ہوا کھڑا ہوا جب بخت کو اپنی طرف طنز سے دیکھتا دیکھا۔

شکریہ بھائی اٹھانے کے لیے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی حنان سے کہتی ہوئی آگے بڑھی جب رکی سامنے ہی اعظم صاحب آگے تھے۔

نقاب اتارو بیٹا جی مجھے کمرے میں بند کر کے یہاں بھاگ آئی تھی کیونکہ میں اپنی بیٹی کا منصوبہ سن جو چکا تھا۔

اعظم صاحب طنز سے بولے انکے ساتھ خیام بھی تھا وہی تو انہیں کمرے سے باہر نکال کر لایا تھا وہ فون بھی انکا چڑالائی تھی۔

سب کو اپنی طرف حیرت سے دیکھتا دیکھ کر وہ تھوک نگلتی ہوئی سب کو ایک ایک نظر دیکھنے لگی۔۔

انکل جی میں تو کوئی اور ہوں آپکو غلط فہمی ہوئی میں چلتی ہوں اللہ حافظ زندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گئی۔

وہ جلدی سے کہتی ہوئی بھاگی تھی جب بخت نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے ایک دم سے اپنے سامنے کیا۔

وہ بہت آہستہ سے اسکا نقاب اسکے چہرے سے سرکا چکا تھا۔

سب شاک سے اسے دیکھ رہے تھے۔

وہ بے چارگی سے مسکرائی سب کو اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر۔

مولوی جی جھٹکے سے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تھے۔

م مم میرا تو کوئی قصور نہیں ہے یہ پلین تو حنان کا تھا میں نے تو صرف پاپا کو کمرے میں بند کیا تھا وہ بھی حنان کے کہنے پر میں تو معصوم ہوں اتنا کہاں سوچ سکتا ہے میرا بے چارہ سا دماغ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے سر جھکائے ہی بولی تھی۔

حنان نے گھبرا کر آپی کو زور سے کندھا مارا جس پر زرغون نے اسے بے چارگی سے دیکھا۔

یہ کیا طریقہ تھا تم لوگوں کو شرم نا آئی میری بیٹی کی زندگی سے کھیلتے ہوئے تم دونوں نے میری بیٹی کی زندگی خراب کر دی خاندان والے سو سو باتیں بنائے گے میری بیٹی کے متعلق۔۔

سنبل بی بی ان پر غصہ ہوتی ہوئی پھنکاڑی۔۔

وہ دونوں بہن بھائی ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے پھر بخت کو دیکھنے لگے تھے۔

آغا جی پیشانی مسلتے ہوئے ان کو دیکھ رہے تھے۔

خیام دور کھڑا تھا نظریں جھکائے وہ جوتے کی نوک سے زمین کھرچ رہا تھا۔۔

ہائے ہائے میری تو دونوں بیٹیوں کی ہی قسمت ماری تھی۔۔

وہ واویلے کرنے لگی تھی۔

چپ رہو جو ہوا اسکی زمہ دار تم خود ہو تم نے خود دونوں بیٹیوں کی زندگی خراب کی ہے کسی اور کو الزام مت دو۔

منیب صاحب صوفے سے کھڑے ہوتے ہوئے سرد لہجے میں بولے۔

زرگل نے بہتے آنسو سرعت سے صاف کیئے۔

ہاں میں ہی مہ دار ہوں بھلا کون ماں چاہے گئی اپنی بیٹیوں کی زندگی خراب کرنا ہماری تو قسمت ہی ماری تھی جو رہی سہی کسر تھی وہ اس زرغون بی بی نے پوری کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*

سنبل بیگم صوفے پر ایک دم سے بیٹھتی روتی ہوئی بولی۔

باقی دیورانیاں، جھٹانیاں پریشانی سے بیٹھیں ہوئیں تھی کس نے چاہا تھا یہ ہو۔۔

ینگ جنریشن بھی چپ چاپ پریشانی سے زرغون اور حنان کو دیکھ رہی تھی۔

بخت اچانک ہی خیام کو دیکھنے لگا پھر سر جھکائے روتی زرگل کو۔

وہ کچھ سوچتا ہوا آغا جی کی طرف چلا گیا انکے قریب بیٹھتا وہ ان سے دھیمے میں کچھ بات چیت کرنے لگا تھا پھر اس نے شہلہ پھوپھو کو بھی اپنے پاس بلا لیا تھا۔

مولوی جی کبھی کبھی نظریں اٹھا کر زرغون کو دیکھ لیتے۔

جو پریشانی سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی باپ دونوں کو سخت نظروں سے دیکھتے ہوئے ڈانٹ رہے تھے۔

یہ کیا کوئی تماشا تھا جہاں تم اپنی ایکٹنگ کے جوہر دیکھانے چلے آئے دفع ہو جاو تم دونوں میری نظروں کے سامنے سے کسی سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا تم دونوں نے۔

وہ بہت غصے سے دونوں کو ڈانٹ رہے تھے۔

اس بار معاف کر دیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا ناہی ہم آپ کو کمرے میں بند کریں گئے

--

زرغون نے مناتے ہوئے بے چارگی سے کہا۔

برقعہ ابھی بھی پہنا ہوا تھا بس نقاب اتر چکا تھا میڈیم کا۔

چپ رہو دونوں آواز نا آئے تم دونوں کی مجھے ابھی تو تم دونوں کو اندر جا کر سیدھ کرتا ہوں۔

وہ ان دونوں کو دھمکی دیتے ہوئے آغا جی کی طرف چلے گئے۔

اب کیا ہو گا آپی۔۔

حنان نے پریشانی سے بولا۔

جو منظور خدا ہو گا ہمارا کیا قصور یہ سب تو ایسے ہی لکھا تھا نا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے بھائی کو تسلی دیتی اپنی طرف دیکھتے مولوی کو گھور کر رہ گئی۔۔

اس گاؤں میں یہ چھچھوڑا مولوی ہی رہ گیا تھا نکاح پڑھانے والا مجھ میں پتا نہیں کونسے ہیرے لگے ہیں جو مجھے ہی دیکھتا رہتا ہے۔۔

"وہ مولوی کو دیکھتی غصے سے بڑبڑائی۔۔

جبکہ مولوی سر عت سے نظریں جھکاتا ہوا کھڑا ہوتا جانے لگا تھا جب بخت کی آواز پر رکا۔

مولوی جی نکاح پڑھانے کے بعد جایئے گا۔

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا جس پر سب نے ہی حیرت سے اسے دیکھا۔

نکاح مگر کس کا؟

سنبل بی بی حیرت سے بولی۔

زر گل اور خیام کا۔

www.novelsclubb.com

اس نے خیام کو دیکھتے ہوئے سنبل چاچی کو جواب دیا جس پر سب حیرت سے کھڑے ہوتے اسے دیکھنے لگے۔

خیام نے بے یقینی سے بخت کو دیکھا۔

زرگل ہونٹوں کو کاٹتی ہوئی رونے لگی تھی۔

جس پر زرغون اسکی طرف بڑھتی اسے سینے سے لگا گئی۔۔۔۔

بھائی کیا آپ میرے بیٹے کو اپنی بیٹی کے لائق سمجھتے ہیں اگر سمجھتے ہیں تو میری جھولی میں زرگل ڈال دیں آپکی بہن پر آپکا یہ بہت بڑا احسان ہو گا۔۔۔

شہلہ بھائی کے آگے دوپٹہ پھیلتی ہوئی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

جس پر منیب لاشاری اپنی بہن کو گلے لگا گئے تھے۔

سنبل بی بی پیچ وتاب کھاتی رہ گئی بھلا انکے پاس اپنا تھا ہی کیا جو وہ اپنی بیٹی کو انکے بیٹے کو سونپ دیتی لیکن وہ جانتی تھی اس بار انکی کوئی نہیں سنے گا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ماں بیٹی فقط جلتی بھنتی ہی رہ گئیں۔۔۔

افففف پلیز زز ایمو شنل سین مت کریٹ کریں ٹینشن والے ماحول میں تو میرا بی پی ہی شوٹ کر جاتا ہے۔۔

زرغون سب کی انکھوں میں آنسو دیکھ کر جلدی سے بولی۔

بخت نے بڑی تیکھی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

زرگل بچے کیا آپنے باپ کا فیصلہ تمہیں منظور ہے۔

منیب صاحب زرگل کو کندھوں سے تھامتے ہوئے پیار سے بولے۔۔

زرگل بھرائی آنکھوں سے اپنے باپ کے شفیق سینے سے لگ گئی تھی۔

خیام کو حنان تھام کر زرگل ساتھ بٹھا چکا تھا خیام کے چہرے پر ان گنت رنگ بکھڑ چکے تھے۔۔

کچھ ہی دیر میں نکاح کا فرئضہ سرانجام دے دیا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ خوش تو ہیں بخت لاشاری کے ساتھ۔

مولوی جاتے ہوئے اسکے قریب رکتا ہوا بولا۔

اگر ناخوش ہوئی تو طلاق دلوا دو گئے کیا مولوی ہو مولوی ہی رہو یہ چھچھوڑی حرکتیں چھوڑ دو ورنہ کوئی نکاح نہیں پڑھوئیں گا آپ سے۔۔۔

وہ بیزاری سے کہتی ہوئی حنان کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا★

مولوی بڑبڑاتا ہوا منہ بسور کر رہ گیا تھا۔۔۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

زرگل کا صرف نکاح ہی کیا تھا رخصتی دو ماہ بعد طے پائی تھی۔۔

سب کام نمٹاتے رات کے دس بج چکے تھے۔۔

وہ ڈرتے ڈرتے کمرے میں آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کمرہ خالی دیکھ کر وہ خوشی سے گہری سانس خارج کرتی واش روم کی طرف بھاگنے ہی لگی تھی جب سٹڈی روم سے باہر آتا اذلان بخت اسکی کلائی ہاتھ میں لیتا اسے اپنے قریب کھینچ گیا تھا۔

وہ ڈر سے چیخ مار کر رہ گئی جس پر اذلان بخت نے اسکے ہونٹوں پر سرعت سے ہاتھ رکھا۔

وہ بڑی بڑی آنکھوں میں حیرانگی لیے اسے ساکت کھڑی دیکھتی رہی کیونکہ بخت کا ہاتھ اسکی کمر کے گرد تھا۔

آج کیا تماشا کریٹ کیا ہے تم نے۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تو کچھ نہیں کیا ساری غلطی تو ہنی کی تھی۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتی ہوئی مصنوعی معصومیت سے بولی تھی۔

سیریسلی تم تو بہت معصوم ہو تم کہاں کچھ کرتی ہو جو ہوتا ہے وہ خود بخود ہو جاتا ہے نا۔

وہ سرد لہجے میں اسے اپنے اور قریب کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ مجھ سے سب کچھ خود بخود ہو جاتا ہے میں جان بوجھ کر کچھ نہیں کرتی۔۔

وہ سر جھٹک کر تاسف سے بولی۔۔

جس پر وہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھتا اسے اپنے اور قریب کھینچ گیا۔

کیوں بیوی بننے کی ایکٹنگ کی تھی تم مجھے سیدھے طریقے سے بتا دیتی تو میں کوئی نا کوئی حل ڈھونڈ لیتا تم جانتی ہو یہ کتنا بڑا رسکی تھا آخر تم کب بڑی ہو گئی۔

وہ زچ ہوتا ہوا بولا۔

حنان کا پلین تھا میں تو خوا مخواہ ہی پھنس گئی ویسے بھی جو ہوا اچھا ہوا میں نے ایسے ہی سوچا تھا اور وہ شادی شدہ بھی تھا ہماری زرگل میں کیا کمی تھی جو اس کے ساتھ بیاہ دیتے وہ برے لوگ تھے بس پھر ہم نے طے کر لیا یہ نکاح تو کسی صورت نہیں ہونے دیں گئے پاپا نے میری اور ہنی کی ساری گفتگو سن لی تھی وہ ہمیں ڈانٹے باہر بتانے گئے تھے جس پر ہم نے انہیں لاک کر دیا۔۔

وہ سر جھکائے شرمندگی سے بولی ساتھ ساتھ اسکا ہاتھ بھی کمر سے ہٹانے کی جدوجہد جاری تھی لیکن اذلان بخت بنا اسکی کوشش کو کوئی اہمیت دیئے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔

شرم نہیں آئی تھی چاچو کو لاک کرتے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ائی تھی لیکن ہم نے کونسا انہیں لاکپ میں بند کروایا تھا روم میں ہی تھے نا وہ بس میں جا کر انہیں کھولنے ہی والی تھی جب وہ باہر آ گئے۔۔

وہ مناتے ہوئے شرمندگی سے بولی۔

کیوں کہا تم نے کہ تم اس کی بیوی ہو تم کچھ اور بھی تو کہہ سکتی تھی۔۔

وہ اسکے نقوش دیکھتا ہوا دھیمے سے بولا_____

تو اور کیا کہتی کہ میں آپکی گرل فرینڈ ہوں پلیز اس سے شادی نا کریں مجھ سے کر لیں۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔۔

شٹ اپ زرغون بولنے سے پہلے کچھ سوچ لیا کرو۔

وہ غصہ ہوا تھا اس پر۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے زبردستی اسکا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹایا۔

آپکے ساتھ مسلہ کیا ہے ہر وقت غصہ، غصہ کر کر کے کسی دن غصے کے مریض بن جائیں گئے ڈاکٹر کی ہدایت کو سنجیدگی سے لینا چاہیئے مسٹر ویسے ایک بات کہوں

اسٹریلیا میں میرا اک دوست تھا شینی وہ آپکی ہی طرح غصہ کرتا تھا پھر ایک دن اسے پیار ہو گیا اور وہ پیار کا مریض بن گیا آپ بھی غصہ کم کیا کریں یہ نا ہو آپ بھی غصے کی بجائے پیار کے مریض نا بن جائیں۔۔

وہ شرٹ کی سلیوز کہنیوں تک موڑتی ہوئی لاپرواہی سے بولی۔

جبکہ وہ سر دائیں بائیں ہلاتا اسے دیکھتا رہ گیا۔

وہ منہ بسورتی یوئی واش روم میں بھاگ گئی تھی زرا اور رکتی تو کوئی اور الزام لگا دینا تھا اس نے اس بے چاری پر۔۔

یہ لڑکی شاید ہی کبھی بڑی ہو گی۔

وہ واش روم کے بند دروازے کو دیکھتا ہوا بڑبڑایا تھا۔۔

بخت نے پیار سے اسکا سر ہلایا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فاطمہ پہلے سے کافی کمزور ہو گئی تھی ڈاکٹر نے اسے ٹینشن دینے سے منع کیا تھا۔

اپنے بھائی کے گھر جانا ہے میری گڑیا نے۔

وہ چمچ سے اسکے منہ میں سوپ ڈالتا پیار سے بولا۔

جس پر فاطمہ نے حیرت سے اپنے بڑے بھائی کو دیکھا۔

وہ دھیمے سے مسکراتی سر ہلا گئی۔۔

میں آپکے ساتھ زرغون بھابھی کے ساتھ اور ہنہ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں تھک چکی ہوں ہوسٹل میں رہ رہ کر عبداللہ بھائی بہت اچھے ہیں بلکہ انکی ساری فیملی ہی بہت اچھی ہے لیکن مجھے اپنے بھائی کے ساتھ رہنا ہے اپنے حقیقی رشتے داروں کے ساتھ رہنا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھائی کے ہاتھ پکڑتی ہوئی دھندلائی نظروں سے بولی۔

بخت گہری سانس لیتا اسکا سر پیار سے چومتا آنکھوں میں آئی نمی پی گیا۔۔

زرغون کو کڈنیپ کر لو بہت آزاد رہ لیا اس نے اب اور نہیں۔۔

ایلی نے بہت غصے سے کہا تھا اپنے ساتھی کو۔۔۔

اوکے بوس کام ہو جائے گا کیونکہ کام بہت رسکی ہے تو میں پیمنٹ اپنی مرضی سے لوں گا۔

اس آدمی نے سنجیدگی سے ایلی کو باور کروایا۔

تمہیں تمہاری مانگ سے زیادہ رقم ملے گئی اب جاو اور اپنا کام کرو۔۔

ایلی پسٹل کو کھولتا ہوا مسکراتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

زرگل لان میں بیٹھی تھی جب اپنی طرف آتے خیام کو دیکھ کر وہ ایک دم سے کھڑی ہوتی اندر جانے لگی تھی جب خیام ایک دم سے اسکے سامنے آیا۔

زر کیا معاف نہیں کرو گئی۔۔

وہ بہت پیار اور ندامت سے بولا۔

کیوں معاف کروں میں آپکو ہاں کیا آپ نے یہ رشتہ ہونے سے روکا تھ یا پھر میری شادی ہونے سے روکی تھی وہ تو بھلا ہو ان بہن بھائی کا آپ پر رہتی تو اب تک رخصت ہو چکی ہوتی اس ثاقب کے ساتھ۔۔

وہ چیخ کر روتی ہوئی بولی۔

مجھے میری ماں کے جڑے ہاتھ باندھ گئے تھے زر گل ورنہ خیام بزدل تو نہیں تھا چاچی نے مما کو بہت واضع کہہ دیا تھا گر یہاں رہنا ہے تو رہو لیکن میری بیٹی کے بارے میں ایسا سوچنا بھی مت ورنہ تمہارے بیٹے کو اسکے ماموں کی نظروں میں گرا دوں گئی میں تو نہیں ڈرا تھا لیکن امی میرے آگے ہاتھ جوڑ گئیں تھی میں اپنی ماں کی گستاخی نہیں کر سکتا تھا۔

خیام گہری سانس لیتا ہوا بولا۔

جس پر زرگل روتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی۔۔

خیام ہونٹ بھینچے وہی کھڑا رہ گیا۔

دل پر مت لیں ٹھیک ہو جائے گئی اب غصہ اترنے میں دیر تو لگتی ہے نا اب ریلکس رہیں وہ ہے تو آپکی ناجلد مان جائیں گئی۔۔۔

اوپر سے دادی اماں بنی زرغون کی آواز آئی تھی۔۔

خیام نے چونک کر سر اٹھا کر اوپر دیکھا جہاں وہ چائے کا کپ پکڑے اس سے ہی مخاطب تھی۔

www.novelsclubb.com

خیام ہلکا سا مسکرایا تھا۔

جواباً زرغون بھی مسکرائی لیکن پھر مسکراہٹ سمٹی بھی تھی گاڑی سی نکلتی شخصیت کو دیکھ کر۔۔

بخت پیار سے اسے کندھوں سے پکڑ کر گاڑی سے نکال رہا تھا۔۔

وہ منہ کھولے حیرت سے انہیں دیکھتی ہوئی نیچے کی طرف بھاگی۔

خیام بھی حیرت سے انہیں دیکھتا ہوا بخت کی طرف بڑھا۔

بھائی یہ کون ہیں؟

خیام نے حیرانگی سے بولا۔

ؑبخت سنجیدگی سے اسے دیکھتا فاطمہ کو دیکھنے لگا جو بخت کو ہی دیکھ رہی تھی۔

یہ اذلان بخت کا کل سرمایہ ہے۔

وہ دھیمے لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

جس پر فاطمہ ہلکا سا مسکرائی جبکہ خیام اور خرزر غون ساکت کھڑے ان دونوں کو دیکھنے لگے۔۔

کر لی نا دوسری شادی!

وہ صدمے سے چلائی تھی۔

جس پر خیام، بخت اور فاطمہ اسے حیرت سے دیکھنے لگے تھے۔۔

جس کے چہرے پر غصہ بہت واضع تھا۔

کر لی ناچو تھی شادی!

وہ صدمے سے چلائی تھی۔

جس پر اذلان بخت سمیت سب نے ہی اسے حیرت سے دیکھا جو کمر پر دونوں ہاتھ رکھے بہت غصے سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اذلان بخت فاطمہ کو ایک سائیڈ پر کھڑا کرتا وہ بہت غصے سے اسکی طرف بڑھا تھا۔

لاحولا والا قوتا،

وہ غصے سے بولا۔

یہ کیا بکواس تھی۔

وہ اسکا بازو ہاتھ میں جھکڑتا ہوا بھینچے ہوئے لہجے میں بولا۔

بکواس نہیں تھی جو دیکھا ہے وہی بولا ہے میں کوئی کند زہن نہیں ہوں جو کچھ سمجھ نا سکوں۔

وہ بھی جواباً غصے سے بولی۔

شٹ اپ احمق لڑکی ایک دم کند زہن ہو دماغ تو تم میں نام کا نہیں بس زبان ہی ہے وہ بھی دو فٹ لمبی پتا نہیں کس الو کے پٹھے نے تمہیں ڈاکٹری میں پاس کر دیا تھا۔

وہ بہت غصے سے اسکے قریب آتا ہوا پھنکارا۔

www.novelsclubb.com

بہت مرچیں لگ رہیں ہیں نا آپ کو اور لگے میری بلا سے میں کوئی مری نہیں جا رہی آپ کے لیے میں تو یہ سب آغا جی کی وجہ سے کہہ رہی ہوں کیا عزت رہ گئی انکی اتنے لوگوں میں، اللہ معاف کرئے لوگوں سے ایک ایک شادی نہیں ہوتی اور

یہاں معصوف چار چار رچا کر بیٹھ گئے ہیں میں پوچھتی ہوں آپ کو کوئی اور کام نہیں ملتا کرنے کو۔۔۔

وہ ہاتھ نچا نچا کر بولتی فاطمہ اور خیام کو حیرت میں ڈال گئی تھی۔

شٹ اپ،۔۔۔۔

وہ کہتے ہی ہاتھ اس پر اٹھا گیا تھا زرغون نے ایک دم سے آنکھیں میچیں تھیں جب ایک دو سیکنڈ تک تھپڑ منہ پر نہیں پڑا تو وہ آہستہ سے آنکھیں کھولتی ہوئی اسے دیکھنے لگی جو ہوا میں ہاتھ اٹھائے اسے قہر بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

وہ گھبراہٹ سے ایک دم پیچھے ہٹی اتنا غصہ اس نے اس کے چہرے پر پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ صورت حال سنگین ہوتی دیکھ کر ان کے قریب آئی۔

بھابھی!

فاطمہ کا بھابھی کہنا اسے چونکا گیا تھا۔

چلو فاطمہ اندر۔

وہ فاطمہ کی طرف رخ موڑتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔

ایک منٹ بھائی پلیز۔

فاطمہ اذلان سے کہتی ساکت کھڑی زرغون کے ہاتھ تھام گئی۔

فاطمہ اسکا ہونق بنا چہرہ دیکھتی مسکرائی۔

میں فاطمہ عمیر ہوں اذلان بھائی کی بہن ہماری مما ایک ہی تھی بس فادر الگ الگ ہیں میں اب اپنے بھائی اور آپ سب کے ساتھ رہوں گئی بھائی لے آئے ہیں مجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے نا بھائی۔

www.novelsclubb.com

وہ زرغون سے بولتی ہوئی آخر میں اذلان سے پوچھنے لگی۔

ہاں میری گڑیا اب تم اپنے بھائی کے پاس ہی رہو گئی۔۔

وہ اسے کندھوں سے تھام کر اندر لیجاتا ہوا نرم لہجے میں بولا۔

زرغون نے حیرت سے خیام کو دیکھا۔۔

یہ کیا تھا کیا میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں۔

وہ خیام سے پوچھنے لگی۔

نہیں آپ حقیقت میں دیکھ رہی ہیں ویسے میں بھی حیران ہوں آپکی طرح میں بھی انجان تھا لیکن کیا خاقان ماموں یا باقی گھر والے اذلان بھائی کی بہن کو ایکسیپٹ کر سکے گئے مجھے لگتا ہے ہر گز نہیں وہ ایسا نہیں کریں گئے۔

خیام پریشانی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ کیوں ایکسیپٹ نہیں کریں گئے فاطمہ تو انکی بہن ہے نا۔

وہ حیرت سے بولی۔

ہاں لیکن سٹیپ سسٹر خاقان ماموں یہ ہر گز برداشت نہیں کریں گئے کہ انکی پہلی بیوی کی اولاد انکے گھر پر رہے مجھے تو ڈر لگ رہا ہے۔۔

خیام اندر کی طرف قدم بڑھاتا ہوا تشویش سے بولا۔

جبکہ وہ اسکی باتوں کو غور سے سنتی ہوئی ہونٹ کاٹتی رہ گئی کہ اب کس منہ سے فاطمہ کا سامنا کرے گئی۔

دوپٹے کا پلو ہاتھ میں بھینچتی ہوئی وہ اندر کی طرف بڑھی۔۔

فاطمہ صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ گود میں ہنہ تھی۔۔

بخت اسے دیکھتا ہوا غصے سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی فاطمہ کے پاس بیٹھی تھی۔

مما، بابا کہتے ہیں فاطمہ آنٹی میری پھوپھو ہیں۔۔

وہ زرغون سے اشتیاق سے بولی جو بے چارگی سے مسکرائی تھی۔

بھابھی آپ پریشان ناہوں بھائی آپ سے جلدی صلح کر لیں گئے۔

فاطمہ اسے پریشان دیکھ کر بولی۔

وہ الجھن سے فاطمہ کے پاس بیٹھی۔

فاطمہ تم تو عبداللہ بھائی کی بہن تھی نا تو پھر اذلان کیسے مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا زرگل نے کہا تھا عبداللہ بھائی کی بہن سے اذلان کا نکاح ہوا تھا یہ سب کیا ہے۔

وہ الجھن سے بولتی ہوئی فاطمہ کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر دکھ کے تاثرات چھائے تھے۔

بھابھی میں بہت چھوٹی تھی جب میرے ابو کی ڈیتھ ہو گئی تھی مما اور انکی لو میرج تھی۔

www.novelsclubb.com

ابو کے ہوتے تو ہم بہت مزے کی زندگی جی رہے تھے لیکن انکی وفات کے بعد ہم پر زندگی ایک دم سے بہت تنگ ہو گئی میرے سگے رشتے میری دادی چاچو چاچیوں

نے میری امی خر زندگی کو بہت تنگ کر دیا تھا ہم سے کام لیا جاتا جب دل کرتا مار بھی لیا جاتا امی کو طعنے دیئے جاتے سارا سارا دن ان سے کام لیا جاتا تھا۔

میرے کالے رنگ کو نشانا بنایا جاتا میں ایک دن امی کے سامنے بہت روئی اسی دن امی نے مجھے بتایا کہ فاطمہ روتی کیوں ہو ہمارا ایک اور سہارا بھی تو ہے تمہارا بھائی اذلان بخت پھر کیا تھا امی اٹھتے بیٹھتے بھائی کی باتیں کرتیں مجھے تو بھائی کا ایک ایک نقش یاد ہو گیا تھا وہ کیسے دیکھتے ہیں وہ کیا شوق سے کھاتے ہیں وہ غصہ بہت کرتے ہیں یقین کریں امی سے زیادہ محبت مجھے اپنے ان دیکھے بھائی سے ہو گئی تھی۔۔

آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو لیے وہ بولے جا رہی تھی۔

سارا سارا دن بھائی کا انتظار کرتی لیکن وہ ہمیں لینے نا آتے میں بہت بیمار ہو گئی تھی، امی کہا کرتی تھی بھائی مجھ سے تیراں سال بڑے ہیں۔۔۔

مجھے کسی نے ڈاکٹر کو نا دیکھا یا امی نے انکی بہت منتیں کی لیکن وہ سنگدل لوگ تھے ان پر ہمارے آنسوں درد کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔

امی بھی بیمار رہنے لگی۔

پھر ایک دن اچانک سے ہی میری آنکھوں کو اقرار سا آ گیا بھائی کو اپنے دروازے میں کھڑا دیکھ کر۔

میری ماں کی پرچھائی تھے وہ کیسے نا پہچانتی انہیں جھٹ سے انکے سینے سے لگی پھر بہت روئی اتنا کہ بس دل کیا روئی جاوں روئی جاوں چپ ہی نا کروں۔۔

بھائی بہت مشکل سے امی سے مل پائے بالکہ ان لالچی لوگوں کو کچھ پیسے دیئے پھر انہوں نے بھائی کو امی سے ملنے دیا امی اپنے آخری سانسوں میں تھیں شاید اللہ نے میری امی کو انکے آخری وقت میں میرے بھائی کا دیدار کروانا تھا۔

بھائی سے امی نے معافی مانگی بھائی نے معاف کر دیا کہ وہ انکی ماں تھی وہ چاہے دنیا کے لیے بدکار تھیں اچھی عورت نا تھی لیکن وہ ہمارے لیے ہماری ماں تھی ہمیں دنیا کی اچھی عورت وہی نظر آتی تھیں۔۔

امی نے بھائی کو کہہ دیا وہ مجھے اپنے ساتھ رکھ لیں انکی وفات کے بعد کہ انکی فاطمہ کا اذلان بخت کے بغیر اور کوئی سہارا نا تھا۔

میں تو اپنی بھائی کی دیوانی تھی وہ جب دھیمے سے بات کرتے میں دیکھے جاتی، مجھے انکے سامنے دینا کی ہر چیز ہیچ لگتی تھی۔۔

وہ سر جھکائے بولے جا رہی تھی آنکھوں میں آنسو تھے تو چہرے پر درد۔۔

بھائی امی کو ہسپٹل لے گئے امی ایک دن زندہ رہیں پھر ابو کے پاس چلیں گئی اپنی فاطمہ کو چھوڑ کر۔۔

بھائی نے مجھے ایک ماہ اپنے پاس شہر میں رکھا پھر انکے دوست عبداللہ بھائی نے کہا کہ وہ فاطمہ کو اپنے گھر رکھ لیں گئے کہ بھائی جانتے تھے ان کے گھر میرے وجود کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔۔

وہ کہتے ہوئے چپ ہوئی۔۔۔

عبداللہ بھائی کی ایک بہن تھی نازنین وہ بہت پیاری شکل کی تھیں وہ وکیل بن رہیں تھیں میرے ساتھ وہ بہت پیار سے پیش آتی تھیں۔

عبداللہ بھائی نے زبردستی انکا نکاح بھائی سے کروایا تھا جس پر انہوں نے نکاح کے تیسرے دن ہی خلع کا دعوا کر دیا۔۔

نازنین آپا کو انکے گھر سے بے داخل کر دیا گیا تھا لیکن اذلان بھائی نے انہیں سمجھایا کہ نازنین اور انکے ستارے نہیں ملتے تھے ایسا ہی ہونا تقدیر میں لکھا تھا۔۔۔

انہوں نے عبدالہ بھائی کے گھر والوں کو کہہ دیا وہ نازنین کو معاف کر دیں اب نازین آپی دوبئ میں ہوتیں ہی اپنے شوہر کے ساتھ انکے گھر والے ابھی بھی ان سے بہت کم بات چیت کرتے ہیں۔

میں ہوسٹل میں رہتی تھی اگر چھٹیاں ہوتی تو عبداللہ بھائی کی طرف بھائی مجھ سے ملتے رہتے تھے وہ بھی بہت محبت کرتے ہیں مجھ سے۔۔۔

وہ بھی زرغون کی طرح بولنے کی شوقین لگتی تھی شاید۔۔

ہنہ اور زرغون بہت محویت سے اسے سن رہیں تھی زرغون کی آنکھوں میں آنسو تھے تو ہنہ باقاعدہ رو رہی تھی۔

آپ اور ہنہ مجھے بہت پیاریں ہیں۔۔

آنکھوں میں آنسو لیے وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

جس پر زرغون نے اسے بے ساختہ اپنے گلے سے لگایا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ تم میری آج سے چھوٹی بہن ہو تم زندگی کے ہر قدم میں مجھے اپنے ساتھ پاو گئی اور مجھے اور ہنہ کو بھی تم بہت پیاری ہو قسم سے کیوں ہنہ۔۔

زرغون فاطمہ کا سر چوم کر کہتی اینڈ پر ہنہ پاڈی سے پوچھنے لگی۔۔

بالکل پھوپھو آپ ہم دونوں کو اپنے ساتھ پائیں گئیں۔

وہ آنسو انگلیوں سے صاف کرتی ہوئی بولی تھی جس پر فاطمہ نے اسے بے ساختی اپنے ساتھ بھینچا۔

دروازے میں کھڑا خیام مسکراتا ہوا پلٹ گیا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں الجھائے وہ اسکے قریب آئی جو بالکنی میں کھڑا تاروں بھرے آسمان کو دیکھ رہا تھا آج سب پاس والے گاوں میں شادی پر گئے تھے جو کہ

اپنے رشتے دار ہی تھے زرغون، خیام، بخت، ہنہ کے سوائے سب شادی پر تھے اس لیے کسی کو ابھی تک فاطمہ کے بارے میں پتا نہیں لگا تھا۔۔۔

وہ اسکی موجودگی کو محسوس کرتا پلٹ کر اندر کی طرف جانے لگا تھا جب وہ سرعت سے اسکے سامنے آئی۔۔

اورنج قمیض نیچے وائٹ چکن کی کڑھائی والا ٹروزر پہنے اورنج سفید پٹی والا دوپٹہ کندھے پر لاپرواہی سے پڑا ہوا تھا۔

سفید ربین سے بالوں کو قید کیے وہ سر جھکائے شرمندگی چہرے پر سجائے بہت معصوم لگ رہی تھی۔

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا جانے لگا تھا جب وہ بے ساختہ اسکی بھاری کلائی اپنے ہاتھ میں بامشکل قید کر چکی تھی۔

وہ چونک کر اپنی کلائی کو اسکے ہاتھ میں دیکھنے لگا۔۔

آئی ایم سوری مجھے ایسے نہیں بولنا چاہیئے تھا ہمارے کالج میں ایک پروفیسر تھے ایک بار میں نے غلطی سے بال انکے سر پر مار دیا تھا ان کے سر پر اتنا بڑا گڑھا بنا گیا میں نے ندامت سے ان سے سوری کہا تو انہوں نے فٹ سے مجھے معاف کر دیا انہوں نے کہا جو ندامت سے سوری کرِئے اسے معاف کر دینا چاہیئے نا کہ اسے سزا دی جائے۔۔

وہ سنیجدگی سے سر ہلاتی ہوئی بولی جس سے کانوں میں پہنی بڑِی بڑی بالیاں ہلی تھیں جس پر وہ چونک کر اسکی ہلتی ہوئی بالیوں کو باغور دیکھنے لگا۔

آپ ناراض تو نہیں ہیں نا اب آئی ہوپ آپ مجھے معاف کر دیں گئے،

آپ تو کافی اچھے ہیں میں ایویں ایکو جلاد میرا مطلب ہے کھڑوس سمجھی رہی۔

اسکی تیکھی نظروں کے وار سے وہ گھبراتی ہوئی الٹا سیدھا بولتی بھاگ گئی تھی جاتے جاتے پلر سے ٹکڑ ضرور لگی تھی اس کی۔۔

وہ اس پلر کو کوستی ہوئی بھاگ نکلی وہاں سے۔۔

جبکہ وہ گہری سانس لیتا ریکنگ پر ہاتھ جماتا ہوا سامنے کھڑے بلند پہاڑوں کو دیکھنے لگا

۔

زندگی میں دو چیزیں ضروری ہیں۔۔

بیڈ پر بیٹھی وہ ان دونوں سے کہہ رہی تھی کمرے میں آتا بخت وہی رک گیا۔

کیا؟

فاطمہ نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ایک کھانا دوسرا سونا کھانا اچھا ہونا چاہئیے جو آپ شوق سے کھاتے ہوں اور سونا وہ جس میں آپ خود نا اٹھیں بلکہ جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر کوئی اٹھائے لیکن آپ پھر بھی نا

اٹھیں نیند میں انسان کو ڈیٹھ ہونا چاہئیے یہ نہیں کوئی کہے فلاں اٹھ جا اور فلاں ایک دم سے اٹھ جائے یہ بھی کوئی بات ہوئی۔

وہ بہت سمجھدار بنی انہیں سمجھا رہی تھی۔

جبکہ بخت سینے پر ہاتھ باندھتا اسے دیکھنے لگا چہرے پر بہت سنجیدگی تھی۔۔

میری مما تو بہت زہین ہیں ایسے ہی تو وہ ڈاکٹر نہیں بن گئیں۔۔

ہنہ نے ماں کی بلائیں لیتے ہوئے فخر سے کہا۔

جس پر وہ گردن اکڑا کر سامنے دیکھنے لگی تھی اسے سامنے کھڑا دیکھ کر گردن فٹ سے نیچے آئی تھی۔۔

وہ دھیمے قدموں سے انکے قریب آیا ہنہ بیٹا سو جائیں آپ ورنہ آپ اپنی مما جیسی زہین نہیں بن سکیں گئی یو نو نیند کو وقت پر لینا چاہئیے۔

وہ ہنہ کی پونی کھینچتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔

فاطمہ مسکرائی۔

جبکہ زرغون گھبرائی۔

ہنہ نے باپ کی طرف بازوں بڑھائے۔

وہ ہلکی مسکان سے اپنی بیٹی کو اپنی بانہوں میں لے چکا تھا.

بھائی میں ہنہ کے ساتھ روم شیئر کروں گی مجھے نہیں اکیلے سونا۔۔

فاطمہ بھی لاڈ سے بولتی ہوئی اپنے بھائی کی طرف بازوں کسی بچے کی طرف بڑھا گئی تھی۔

زرغون نے حیرت سے اذلان کو دیکھا جو ہنہ کو بائیں سائیڈ کرتا اپنی بہن کو بھی بہت آرام سے اپنی حصار میں لے چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ان دونوں کو اپنی بازوں میں اٹھا چکا تھا جس پر وہ دونوں کھلکھلائیں تھیں۔

بابا کیا ہی اچھا ہوتا اگر آپ مما کو بھی کندھوں پر بٹھا لیتے۔۔

ہنہ شرارت سے بولی۔ جس پر وہ گھبرا کر ایک دم سے بیڈ کی دوسری سائیڈ کود ی تھی۔۔

ہنہ اور فاطمہ کا قہقہ بے ساختہ تھا

وہ اسے دیکھتا ہوا انہیں لے کر چلا گیا۔

ہاہ یہ کیا کھاتا ہیں بھلا اتنی آسانی سے ان دونوں کو گود میں اٹھالیا۔۔

وہ شاک سے بڑبڑاتی ہوئی بیڈ پر دوبارہ سے چڑھی۔

.

رات کے بارہ بج رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے کچن میں کھڑی تھی بھوک سے برا حال تھا اسکا۔۔

کچھ بھی تازہ نہیں بنایا اس اقصیٰ کی بچی نے صبح لگ جا و میرے ہاتھ زرغون اعظم اب باسی کھانا کھائے گئی نونیور مجھے تو سبزی وغیرہ بنانی ہی نہیں آتی او تو اب کیا کروں۔۔

وہ سوچتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی جو خالی تھا۔

وہ منہ کے برے برے سٹائل بناتی ہوئی سٹڈی روم میں جہاں وہ ایزی چیئر پر بے آرام سا لیٹا ہوا سو رہا تھا۔

وہ اسے کندھے سے پکڑ ہلانے لگی تھی۔

وہ اسکے تھوڑا سا ہلانے پر ہی اٹھ کر بیٹھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا پھر سے پیٹ میں درد ہے؟

وہ آنکھیں سکیڑے اس سے طنز سے پوچھنے لگا تھا۔

جس پر وہ پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔

روز روز درد نے مجھ سے کیا لینے ہے کوئی درد نہیں مجھے، مجھے تو بھوک لگی ہے وہ بھی جان لیوا میں مر جاوں گئی مجھے تازہ کھانا چاہیئے تو چاہیئے۔۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی ضد بھرے لہجے میں بولی۔

فریج میں ہو گا جاو اوون میں گرم کر کے کھالو۔۔

وہ چیئر سے اٹھتا ہوا نرم لہجے میں بولا۔

نہیں مجھے تو باسی کھانا ہضم ہی نہیں ہوتا ہمارے ابو نے ہمیں تازہ کھانا کھلا کر جوان کیا ہے مجھے تو تازہ کھانا چاہیئے میٹ وغیرہ ہوتا تو میں خود کچھ بنا لیتی لیکن سبزی کی ڈش تو مجھے بنانا ہی نہیں آتی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بے چارگی سے بولی۔۔

افففف دماغ مت کھاو سونے دو مجھے بریڈ جیم کھا لو۔۔

وہ دھیمے لہجے میں کہتا ہوا بیڈ پر دراز ہوا۔۔۔

کیا!اس ٹائم کون بریڈ جیم کھاتا ہے۔

وہ صدمے سے چلائی۔

سونے دو گئی یا نہیں۔

وہ اٹھ کر بیٹھتا ہوا سنجیدگی سے بولا.

اسکی آنکھوں میں ایک دم سے موٹے موٹے آنسو باہر آئے تھے۔

نہیں کھاتی میں کچھ ،اچھا ہے مر جاوں گئی سب کی جان چھوٹے کی مجھ سے۔۔

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں کہتی ہوئی صوفے پر لیٹ گئی۔۔

وہ حیرت سے اسکے ہلتے ہوئے وجود کو دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم سے کمبل خود پر سے ہٹاتا ہوا اسکے قریب آیا۔۔

اٹھو آو چلو کچن میں مل جاتا ہے مس مرضی کو تازہ کھانا۔

وہ چپل کے لیے نظریں اِدھر اُدھر دڑاتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایک دم سے بیٹھی ناراضگی دیکھانا تو اسے آتا ہی نہیں تھا۔

وہ ایک دم سے صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے نیچے سے اسکی چپل نکالتی ہوئی اسکے پیروں کے نزدیک کرتی ہوئی کچن کی طرف دوڑی۔۔

پہلی بار اسکے ہونٹوں پر ایک خوبصورت سی مسکان آئی تھی۔

وہ چپل میں پیر ڈالتا ہوا اسکے پیچھے کچن میں آیا جو پانی کا گلاس سارا چڑھا گئی تھی اسے واقع بہت بھوک لگی ہوئی تھی بخت کو دیکھ رہا تھا۔۔

جب سے فاطمہ آئی تھی وہ اسکے قریب ہی بیٹھی رہی تھی اسے کوئی کھانے وغیرہ کا ہوش نہیں تھی بس فاطمہ کی فرمائش پر بخت نے پیزا آرڈر کیا تھا ان تینوں نے صرف وہی کھایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بخت پیاز کی ٹوکری سے پیاز پکڑتا

ہوا پیاز کاٹنے لگا۔

بہت نفاست سے وہ اپنا کام کر رہا تھا سلیوز کہنوں تک موڑ رکھی تھیں وہ اسکے لیے آلو آنڈے بنا رہا تھا۔

زرغون شیلف سے ٹیک لگائے بہت محویت سے اسے کھانا بناتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

انڈے فریج سے نکال کر دو۔

وہ کام میں بزی اس سے بولا۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی فریج سے دو تین آنڈے نکال کر اسے دینے لگی۔

ایک باول میں نکال کر دو انکا آمیزہ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پیاز بھونتا ہوا بولا۔

وہ سر ہلاتی

مسکرائی تھی۔۔۔

بیس منٹ میں آلو انڈے کا سالن تیار تھا۔۔

اب وہ توا بھی چلہے پر رکھ چکا تھا۔۔

جبکہ زرغون حیرت زدہ ہوئی۔۔

آپ کو یہ سب کیسے آتا ہے؟

وہ حیرت سے بولی۔

وہ جواباً مسکرایا۔۔

ہوسٹل میں خود پکا کر ہی کھاتا تھا میڈیم جی کوئی ایش کی زندگی نہیں گزاری میں نے

۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے ہاتھ ہلاتا ہوا بولا۔

کھانا ٹیبل پر رکھو میں تب تک ہاتھ وغیرہ دھولوں۔۔

وہ کچن سے باہر نکلتا ہوا بولا۔۔

زرغون کچھ دیر تو ایسے ہی بلاوجہ کھڑی رہی ہھر سر جھٹکتی ہوئی کھانا ٹیبل پر لگانے لگی تھی۔۔

وہ تین چار منٹ بعد کچن میں آیا۔

آپ بھی کھانا کھائیں گئے۔

وہ اسے چیئر پر بیٹھتا دیکھ کر بولی۔۔

تو کیا تم یہ چاروں روٹیاں کھا جاو گئ۔

وہ حیرت سے بولا۔

جس پر وہ جلدی سے سر نفی میں ہلا گئ۔

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکٹا ہوا سالن پلیٹ میں نکالنے لگا۔

وہ بہت محویت سے کھانا کھا رہا تھا۔

وہ کھانا کھاتی دھیمے سے ہنسی کہ اس بندے کے ہاتھ میں ذائقہ بے انتہا تھا۔۔

آپ میرے پاپا کی طرح کھانا بناتے ہیں ان کے ہاتھ میں بھی ایسا ہی زائقہ ہے۔۔

وہ روٹی کا لقمہ منہ میں رکھتی ہوئی بولی۔

روٹی کھاتا وہ سر ہلا گیا۔

اب تو نہیں مر و گئی نا۔

وہ ہاتھ نیپکن سے صاف کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

روٹی کھاتی زرغون جلدی سے سر نفی میں ہلا گئی۔

جس پر اذلان بخت دوسری بار دل سے مسکرایا تھا۔۔

اسے مسکراتا دیکھ کر وہ بھی مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کے لیے چائے بناوں۔۔

وہ برتن سنک میں رکھتی ہوئی بولی۔

نہیں چائے پی لی تو نیند نہیں آئے گی۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔

وہ کچن سے نکلتا ہوا رکا۔۔

اسے کچن کی کھڑکی سے گھر کے لون میں کسی شخص کا سایہ سا نظر آیا تھا۔

وہ کچن سے تیزی سے نکلتا ہوا باہر آیا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

وہ لب بھینچے ارد گرد بھاگتا ہوا دیکھنے لگا لیکن کوئی نا دیکھا وہ غصے سے مین دروازے کے پاس آیا جہاں دونوں گارڈ گھوڑے گدھے بیچے نیند میں غرق تھے۔۔

یہاں تم دونوں نیند پوری کرنے آتے ہو کیا سارا دن گھر پر کیا کرتے ہو جو رات کو بھی نیند پوری کی جا رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اتنی بلند آواز میں دھاڑا تھا کہ دونوں گارڈ ڈر کر اچھلے تھے۔۔

سوری صاحب جی پتا نہیں کیسے انکھ لگ گئی۔

ایک گارڈ ممناتے ہوئے بولا۔

شٹ اپ دفع ہو جاو یہاں سے مجھے تم جیسے نکمے لوگ نہیں چاہئیے۔

وہ غصے سے پھنکارا۔

اس بار معاف کر دیں صاحب ہم سے اگلی بار ایسی کوئی غلطی نہیں ہو گئی۔

وہ دونوں ڈرتے ڈرتے بولے۔

یہ لاسٹ چانس ہے تم دونوں کا اگلی بار کوئی موقع نہیں دوں گا سمجھے تم دونوں اچھے سے زہن نشین کر لینا۔۔

وہ انکو ڈانٹا ہوا ایک بار پھر سے گھر کی پچھلی سائیڈ آیا جہاں کوئی نہیں تھا۔

آخر کون تھا وہ، کیا کوئی چور تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑاتا ہوا اندر آیا جہاں زرغون بیڈ کے بیچ و بیچ ہاتھ پاؤں چھوڑے نیند میں تھی۔

وہ دھیمے قدموں سے چلتا ہوا اسکے قریب آیا۔

کمر سے اسے پکڑتا وہ اسے ایک سائیڈ پر کرتا خود دوسری سائیڈ پر آیا۔۔

ابھی اسے لیٹے دس منٹ ہی ہوئے تھے جب وہ بڑبڑانے لگی تھی۔

بلی کے منہ والے ستیاناس ہو تمہارا مر جاو تم خبر دار اگر مجھے ہاتھ لگایا تو ہاتھ توڑ دے گا میرا بھائی تمہارا۔۔

وہ اسکے سینے میں گھستی ہوئی بڑبڑا رہی تھی۔۔

وہ حیرت سے اسے اپنے سینے سے لگا دیکھنے لگا جس کے نقوش اسکے سینے سے مس ہوتے اسکا دل پہلی بار دھڑکا گئے تھے۔۔

تمہاری ٹنڈ نا کروائی تو زرغون اعظم نام نہیں میرا۔

وہ غصے سے نیند میں بڑبڑائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے سینے سے چمٹی اب اسکے اوپر اپنی دونوں ٹانگیں بھی رکھ چکی تھیں۔۔

اس لڑکی کے ساتھ سویا نہیں جا سکتا اسی لیے ہنہ نے کہا تھا وہ مما کے ساتھ نہیں سوئے گئی۔۔

وہ بے چارگی سے بڑبڑایا۔

وہ آہستہ سے اسکی ٹانگوں کو اپنے اوپر سے اٹھاتا بیڈ پر رکھ گیا اور اسے نرمی سے اپنے سینے سے علیدہ کیا۔

اس کے ہونٹ اب آہستہ سے بڑبڑا رہے تھے۔۔۔۔

وہ اسکی سلیوز اپنی مٹھیاں میں بھینچے ہوئے تھی۔۔

ڈاکٹر عائشہ سے بات کرنی ہو گئی کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا۔۔

وہ فکر مندی سے اسکے نقوش کو دیکھتا ہوا بولا۔

---

www.novelsclubb.com

باہر آتا وہ ٹھٹھا تھا۔

سفید دوپٹہ سر پر وہ حجاب کی طرح لپیٹے ہوئے تھی نیلا سوٹ تھا جس پر نیلے چھوٹے چھوٹے پھول بنے ہوئے تھے۔۔

وہ واک کرتی ہوئی شاید صورت رحمٰن کی تلاوت بھی ساتھ ساتھ کر رہی تھی۔۔

وہ حیرت سے دھیمے قدموں سے اذلان بخت کے لان کی طرف بڑھا تھا۔۔

فاطمہ!

وہ حیرت سے بولا تھا۔

فاطمہ حیرت سے پلٹی۔

آپ!

وہ اسے سامنے دیکھتی مسکرا کر بولی۔

آپ یہاں؟

www.novelsclubb.com

وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ہوا حیرت سے بولا۔۔

میں اذلان بھائی کے گھر پر آئی ہوں۔

وہ ہلکی مسکان سے نرم سے لہجے میں بولی۔۔

او مطلب آپ عبداللہ بھائی کے ساتھ آئی ہیں۔

وہ سر ہلاتا ہوا بولا۔

نہیں تو میں تو اذلان بھائی کے ساتھ آئی ہوں اور اب ہمیشہ کے لیے یہی رہوں گئی۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولی۔

مطلب۔

حنان الجھا تھا۔۔

مطلب کا نہیں پتا مجھے بس بہنیں اپنے بھائیوں کے گھر پر ہی اچھی لگتی ہیں۔

وہ مسکرا کر کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے وہ الجھا سا کھڑا رہ گیا۔۔

مالا نے حیرت سے حنان کو اس انجان لڑکی سے بات کرتے دیکھا تھا۔

کمال ہے یہ تو کسی سے خاص بات چیت نہیں کرتا پھر یہ کون ہے جس سے وہ کافی دیر سے گفتگو کر رہا تھا۔۔

مالا حیرت سے اس انجان وجود کو بخت کے گھر کی طرف جاتا دیکھتی ہوئی بولی۔۔

دور کھڑے خاقان صاحب سن چکے تھے فاطمہ کی گفتگو۔۔

اوتو یہ ہے نبیلہ کی بیٹی بخت کی اتنی ہمت کہ اس کی لڑکی کو یہاں لائے آغا جی نے سر چڑھا رکھا ہے اسے ابھی بات کرتا ہوں یا تو یہ لڑکی یہاں رہے گئی یا میں۔

وہ نفرت سے بولتے ہوئے آغا جی کے کمرے کی طرف غصے سے بڑھے۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

حنان اعظم صاحب کو چائے دیتا آج کچھ پریشان سا دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا ہے بیٹا یہ چہرے پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں۔۔

اعظم صاحب چائے کے گھونٹ لیتے ہوئے اس سے پوچھنے لگے۔

پاپا کچھ نہیں بس سوچ رہا ہوں آپی کو کیا گفٹ دوں، میں نے انکی شادی پر انہیں کو پرائز نہیں دیا تھا حلانکہ بھائی کا فرض ہوتا ہے وہ اپنی بہن کو بہتر سے بہتر دے۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جس پر اعظم صاحب نے فخر سے اپنے بیٹے کو دیکھا

کچھ بھی دے دو لندن کا ٹکٹ دے دو یا سمندر میں گھر لے دو یا پھر جنگل میں ہاتھی سے دوستی کروا دو یا پھر چاند کی سیر کروا دو چوائس تم پر ہے۔۔

اچانک سے ہی کہی سے نمودار ہوتی وہ شرارت سے بولی تھی۔۔ جس پر حنان نے اسے گھورا جبکہ اعظم صاحب نے بیٹی کو مسکرا کر دیکھا۔

آپ نے میری کوئی بات کبھی سیریس لی بھی ہے جواب لیں گئی۔۔

وہ اسے دیکھتا ہوا خفگی سے بولا۔۔

مزاق کر رہی تھی یار تم تو ایسے روٹھتے ہو جیسے کوئی نئی نویلی محبوبہ ہو میرا بھائی مجھے پانچ روپے کی ٹافی بھی دے تو وہ مجھے بے مول لگتی ہے تمہارا مسکراتا چہرہ ہی تمہاری آپی کا سب سے بڑا تحفہ ہے۔

وہ اسکا سر چومتی ہوئی محبت سے بولی۔

جس پر حنان ہلکی مسکان سے آپی کو دیکھتا سر ہلا گیا۔

اعظم صاحب دونوں کے پیار کو دیکھتے ہوئے مسکرائے جا رہے تھے۔۔

آپی وہ فاطمہ آپ لوگوں کے گھر کیسے۔۔

وہ اعظم صاحب کے جانے کے بعد الجھے لہجے میں زرغون سے پوچھنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون سنجیدہ ہوئی.

حنان بات لمبی ہے میں تمہیں رات کو بتاوں گی ابھی تو میں چلتی ہوں ایک ضروری کام ہے ہسپٹل۔۔

وہ اسکے بال بکھیڑتی ہوئی کہہ کر چلی گئی۔۔

پیچھے وہ گہری سانس لیتا آغا جی کے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔۔

آپ کے شے پر وہ اپنی مرضی کرنے کا عادی ہو گیا ہے کس سے پوچھ کر وہ اس عورت کی بیٹی کو یہاں لایا ہے آپ سے پوچھا تھا اس نے نہیں نا اسے کہہ دیں ابھی کہ ابھی اس لڑکی کو یہاں سے دفع کرے۔۔

خاقان صاحب کی تیز آواز پر وہ باہر ہی چونک کر رکا تھا۔۔

میں کرتا ہوں اذلان سے بات تم پریشان نا ہو ہم بھلا کسی اور کی اولاد یہاں کیوں برداشت کریں گئے۔

آغا جی بھی خاصے غصے سے بولے۔

بھلا وہ عورت جو انکے بیٹے سے طلاق لے کر کسی کم زات مرد سے نکاح کر لیں وہ اس عورت کی لڑکی کو یہاں کیسے رہنے دیتے۔۔

www.novelsclubb.com

آپ اکیلے نہیں جائیں گئے میں آپ کے ساتھ جاوں گا۔

خاقان صاحب آغا جی کو کھڑا ہوتا دیکھ کر بولے۔۔

کمرے میں نوید حبیب اور رائنہ بیگم بھی تھیں۔

رائنہ بیگم تو نفرت سے پیچ وتاب کھا رہی تھی۔

آغا جی کے ساتھ سب اذلان بخت کی حویلی کے لیے نکلے تھے۔

حنان ایک سائیڈ پر کھڑا ہوتا الجھا سا کھڑا رہ گیا۔۔

اذلان بخت مرر کے سامنے کھڑا خود پر بے دریغ پرفیوم چھڑک رہا تھا جب وہ روم میں آئی۔۔

www.novelsclubb.com

کبڈ کھولتی وہ آج کے لیے پہننے کے لیے کپڑے سلیکٹ کرنے لگی۔۔

ناک چڑھا رکھا تھا۔

کیا پہنوں کیا پہنوں بلیو یا ریڈ۔۔

وہ دونوں سوٹ باہر نکالتی ہوئی بڑبڑائی۔۔

بات سنیں۔

وہ بخت کو مخاطب کر گئی جو واچ پہنتا اسکی بڑبڑاہٹ باخوبی سن رہا تھا اسکے خالصاً بیویوں والی پکار پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔

میں یہ بلیو پہنوں یا ریڈ بتا دیں ویسے مجھ پر ریڈ زیادہ سوٹ کرتا ہے پتا ہے ایک بار میں یونی میں فل ریڈ سوٹ پہن کر گئی تو سات آٹھ لڑکے تو باقاعدہ بے ہوش ہو گئے تھے میرا بے داغ حسن دیکھ کر۔

جھوٹ سے کام لیتی وہ اس کا خون کھولا گئی تھی۔

ایسا کونسا حسن تھا جو سب بے ہوش ہو گئے مجھے تو آج تک نہیں دیکھا۔

وہ طنز سے بولا۔

آپ کی تو قریب کی نظر ہی کمزور ہے آپ کو کہاں دیکھے گا میرا چمکاں مارتا ہوا حسن میرا امیتھ بہت اچھا ہوتا تھا امیتھ کی ٹیچر ہمیشہ مجھ سے جلتی تھیں اور نمبر بھی کم دیتیں تھیں آخر کہی نا کہی تو انہیں اپنی بھڑاس نکالنی ہی تھی نا۔۔۔۔

وہ بات کو کہاں سے کہاں لے گئی تھی بنا سر پیر والی باتیں کرنا تو کوئی زرغون اعظم سے سیکھے۔۔

وہ تاسف سے اسے دیکھتا سر جھٹک گیا۔۔

آپ بتا رہے ہیں یا میں خنان یا خیام بھائی سے پوچھوں۔۔

وہ اسے اپنی تیاری میں مگن دیکھ کر غصے سے بولی۔

بلیو، چونکہ میں نہیں چاہتا یہاں تمہارے حسن کی تاب نالا کر کوئی بے ہوش ہو یونو یہاں سے ہسپٹل کافی دور جو ہے

وہ طنز بھی سنجیدگی سے کرتا تھا کہ اگلے بندے کو فیل بھی ہوتا اور وہ زچ بھی ہوتا۔۔

ان سے تو کسی سیدھی بات کی امید ہی نہیں کی جا سکتی۔۔

وہ غصے سے بڑبڑائی۔۔

بالکل جیسے زرغون اعظم سے کسی سیدھی بات کی توقع کرنا بھینس کے آگے بین بجانے کے برابر ہے۔۔

وہ اسکے چہرے کو مرر میں سے غور سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

افففف آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو ارے میں تو لاکھوں میں ایک تھی میرے باپ کو پتا نہیں کیا دیکھا جو آپ سے بیاہ دیا جو بیوی کی تعریف تک کرنا نہیں جانتے پولیٹکس میں دیکھ کر ہی بیاہ دیا ہو گا لاکھوں رشتے آتے تھے میرے کسی بھول میں مت رہیں

۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کمر پر ہاتھ رکھتی لڑاکا انداز میں بولی۔

اچھا لیکن میں نے تو یہاں کوئی رشتہ آتا نہیں دیکھا تم خواب بھی تو بہت دیکھتی ہو

۔۔

وہ اس دفع ہلکی مسکان سے کہتا زرغون اعظم کو تپا گیا تھا۔۔

آپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔

وہ پیر پٹخ کر کہتی واش روم کی طرف بڑھی سوٹ ریڈ ہی پکڑا تھا اس نے آخر اسے چڑانا بھی تو تھا نا۔

بالکل میرا بھی یہی خیال ہے آپکے بارے میں مس زرغون اعظم۔۔

وہ پھر سے اسے تپانا نہیں بھولا تھا۔

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ غصے سے پیچ وتاب کھاتی واش روم کا ڈور جتنے زور سے مار سکتی تھی مار گئی تھی

۔۔

افف سر درد کر دیا ہے میرا۔

وہ غصے سے بولی۔

آپ کا سر درد کر سکتا ہے تو دوسروں کا نہیں کیا انکے دماغ میں پتھر فٹ ہیں۔

وہ اسکا بڑبڑانا نوٹ کر چکا تھا۔

جس پر اسے لاجواب بھی کر دیا تھا۔

جبکہ وہ دھک سے رہ گئی۔۔

افففا اتنے پتلے کان ہیں اس شخص کے بچ کر رہنا ہو گا زرغون بچ کر۔۔

وہ ٹیپ واٹر کھولتی جھنجھلا کر بولی۔

چہرے پر بہت غصہ تھا میڈیم کے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ واش روم کے دروازے کو دیکھتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔

فاطمہ لاونج میں بیٹھی چائے پی رہی تھی جب اتنے سارے لوگوں کو لاونج میں آتا دیکھا۔

یہی ہے اس بدزات عورت کی لڑکی۔

خاقان ساحب اسکی طرف اشارا کرتے ہوئے نفرت سے بولے۔

فاطمہ چائے کا کپ رکھتی ایک دم سے صوفے سے کھڑی ہوئی۔

چہرے پر ڈر والے تاثرات تھے۔

نکلو یہاں سے تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی ہاں مر نا گئی اس گھر کی دہلیز پر قدم رکھتے وقت۔۔

www.novelsclubb.com

خاقان صاحب اسکا بازو جھنجھوڑتے ہوئے نفرت سے پھنکارے۔

وہ ڈر کے مارے کانپ کر رہ گئی۔

بھائی،

وہ دھیمے سے بڑبڑائی_____*

باقی سب خاموش کھڑے تھے خاقان صاحب کو کچھ کہہ کر وہ انہیں اپنا خلاف نہیں کر سکتے تھے آخر وہ ان کا بڑا بھائی تھے۔۔

چلو نکلو یہاں سے۔۔

خاقان صاحب اسکا بازو کھینچتے

ہوئے دھاڑے۔

خاقان مجھے ایک بار بخت سے بات کر لینے دو پھر جو کرنا ہے کر لینا۔

آغا جی نے بیٹے کو ٹھنڈا کرنا چاہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسکا تو نام ہی مت لیں میرے سامنے اسے شرم نا آئی اپنی بدکار ماں کی بیٹی کو ہمارے خاندانی گھر میں لاتے ہوئے اس میں عقل ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔۔

خاقان صاحب سر جھٹک کر بولے۔۔

کیا تماشا لگا رکھا میرے گھر میں۔

وہ انتہائی غصے سے کہتا ہوا تیزی سے سیڑیاں اترا۔۔

بھائی۔۔۔۔۔

وہ خاقان صاحب سے بازو چھڑاتی دوڑ کر اسکے سینے سے لگی تھی۔

وہ اسے سینے سے لگاتا بہت چبتی ہوئی نظروں سے خاقان صاحب کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

کیوں لائے ہو تم۔اس عورت کی اولاد کو اس گھر میں، میں ہو چھتا ہوں تمہاری تنی ہمت کیسے ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے قریب آتے ہوئے چلائے۔۔

اپنے گھر میں مجھے کسی کو بھی لانے کے لیے آپکی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ سپاٹ مسکان سے بولتا انہیں تپا گیا۔

زرغون بھی شور سن کر بنا چینج کیے ہی بھاگ کر کمرے سے آتی نیچے آئی۔۔

وہ حیرت سے سب کو دیکھتی فاطمہ کو دیکھنے لگی جو اذلان کی شرٹ کو مٹھیوں میں لیے ڈر رہی تھی۔۔۔

میرا گھر ہے یہ اور تم میرے بیٹے ہو اور میری بات تمہیں ماننا ہو گئی۔

خاقان صاحب غصے سے دھاڑے۔

بہت جلدی خیال نہیں آیا گیا آپکو کہ آپ میرے باپ ہیں دوسری بات یہاں میں رہوں گا وہی میری فیملی رہے گئی۔

وہ عجیب سی مسکان سے بولا۔

www.novelsclubb.com

اگر تم نے اسے باہر نا نکالا تو تمہیں بھی اس گھر سے جانا ہو گا۔

وہ پھنکارے۔

خاقان کیا کہہ رہے ہو تم سوچ سمجھ کر بولا کرو۔

آغا جی غصے سے خاقان صاحب سے بولے۔

او سیر یسلی ہاہاہا آپ بھی کمال کرتے ہیں میرے ہی گھر سے آپ مجھے نکالیں گئے ہاو سٹرینج۔

وہ قہقہ لگاتا طنز سے بولا۔

زرغون نے اسے چونک کر دیکھا پہلی بار اس نے اسے اس طرح قہقہ لگاتے دیکھا تھا

۔

وہ فاطمہ کو خود سے الگ کرتا خاقان صاحب کی طرف آیا۔

تم میرے بیٹے ہو اور یہ گھر میری مرہون منت ہے تمہیں میری بات ماننا ہو گئی اس عورت کی اولاد کو میں اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتا بس بات ختم۔

وہ غصے سے بولے۔۔۔

اوآئی سی تو تبھی آپ نے مجھے اپنی اولاد نہیں سمجھا آخر میں نے بھی تو اس عورت کی کوکھ سے ہی جنم لیا تھا نا۔۔

وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے مسکراتے لہجے میں بولتا انہیں تپا گیا۔

بکواس بند کرو تم میرے بیٹے تھے ورنہ اس گھر میں میں تمہارا وجود ہر گز برداشت نا کرتا۔

وہ پھنکارے۔۔

لیکن نکال تو دیا تھا آپ نے مجھے میرے ننھیال بھیج دیا تھا اپنی وائف کے کہنے پر آپ بھول گئے گیا۔

وہ مصنوعی حیرت سے بولا۔

جس پر خاقان صاحب لاجواب ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتی انکھوں سے انکا چہرہ دیکھتا باری باری سب کو دیکھنے لگا پھر رائنہ بیگم کو دیکھ کر مسکرایا۔۔

سچ کہہ رہوں نا نئ مما جی۔۔

وہ آئی بروا چکا کر اس بار رائنہ بیگم کو مخاطب کر گیا۔۔

خاقان چلو میں تمہیں سمجھاتا ہوں گھر جا کر۔۔

آغا جی غصے سے بولے۔

مجھے نا سمجھائیں اپنے اس چھوٹے بیٹے کو سمجھایئے آخر بیٹا بنا کر پالا تھا نا، اسے کہیں اس لڑکی کو گھر سے نکالے میں بھی تو دیکھوں آپکی کہاں تک مانتا ہے یہ۔

www.novelsclubb.com

خاقان صاحب بھی ضد بھرے لہجے میں بولے۔۔

واوا تو آپ مجھے بلیک میل کروانا چاہ رہے ہیں تو بتا دوں میں آپکو ہاں میں آغا جی کے ہاتھوں کبھی کبھی بلیک میل ہو جاتا ہوں لیکن ہر بار تو میں انکی بھی نہیں مانتا پوچھ سکتیں ہیں آپ ان سے کیوں آغا جی۔۔

وہ سرد لہجے میں طنز سے بولا۔۔

افففف دونوں باپ بیٹا ہی ڈیٹھ ہیں میں کسے کہوں یا نا کہوں۔

آغا جی بے بسی سے سوچ کر رہ گئے۔

زرغون نے فاطمہ کو سینے سے لگایا جو روئے جا رہی تھی۔۔

زرغون اتنی ہارڈ سچویشن میں بھی مسکرائی وہ نہیں جانتی تھی یہ انسان ایسے لاجواب کرئے گا خاقان صاحب کو وہ تو حیرانی سے اسکا یہ روپ دیکھ رہی تھی جو اسکی شخصیت پر بہت سوٹ بھی کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کل تک کا وقت دیتا ہوں اس لڑکی کو جہاں سے لائے ہو وہی چھوڑ آو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

خاقان صاحب غصے سے اسے دھمکی دیتے باہر چلے گے۔۔۔

پیچھے پیچھے سب باہر چلے گئے تھے۔

آغا جی بھی سر جھٹکتے اذلان بخت کو گھورتے ہوئے ناراضگی سے بنا اسے مخاطب کیے چلے گئے۔

اس کے ہونٹ طنزیہ مسکان میں ڈھلے۔

حنان جو کب سے ایک کونے میں کھڑا تھا گہری سانس لیتا ہوا انکے قریب آیا۔

بھائی آپ فکر نا کریں وقت کے ساتھ ساتھ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

حنان فاطمہ کو دیکھتا ہوا بولا جو آنسو صاف کرتی اذلان کے کندھے پر سر رکھ گئی تھی

۔

www.novelsclubb.com

بھائی میرے وجود نے آپکو کتنی مشکل میں ڈال رکھا ہے نا میں تو ہوں مطلبی اپنی خواہیشات کے لیے آپ کو تکلیف دے رہی ہوں

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

اونہہ رومت فاطمہ تمہارا بھائی تمہارے لیے کچھ بھی برداشت کر سکتا ہے ڈونٹ ویپ۔

وہ بہت نرم لہجے میں اسکے آنسو صاف کرتا حنان اور زرغون کو حیرت میں ڈال گیا تھا۔

بہت پیارا روپ تھا اس شخص کا۔

www.novelsclubb.com

زرغون مسکرائی۔

فاطمہ رومت ہم سب ہیں نا تمہارے ساتھ۔۔

زرغون پر خلوص مسکان سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

جس پر فاطمہ سر ہلاتی مسکرائی۔

حنان چونک سا گیا تھا آخر کیا تھا اس لڑکی میں ایسا جو وہ جب جب اسے دیکھتا تھا چونک جاتا تھا۔۔

وہ حیرت سے سوچتا ہوا اپنی طرف آتی ہنہ کو گود میں اٹھا گیا تھا۔

فاطمہ کی خبر پوری حویلی میں پھیل گئی تھی۔

عورتیں حیران پریشان تھیں تو ینگ جنریشن اذلان پیلس چلے آئے تھے۔

وہ سب لاونج میں بیٹھے فاطمہ کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہے تھے جس پر وہ کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی انہیں کہیں نا یہ مجھے ایسے نا دیکھیں۔۔

وہ بے چارگی سے زرغون سے بولی۔

جس پر سوائے مالا کے سب ہی قہقہ لگا تھے۔۔

میں زرگل ہوں یہ شازم ہے یہ ملیحہ ہے یہ ہما ہے ارسلان ہے زرش آپی گھر پر نہیں ہیں۔۔

وہ مسکراتے ہوئے سب کا تعارف کروا رہی تھی۔

آپی خیام بھائی بھی تو گھر پر نہیں ہیں انکا نام نہیں لیا آپ نے اب اتنا بھی کیا احترام کہ بندا شوہر کے بارے میں بات بھی نا کرئے۔۔

شازم نے شرارت سے انکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا۔۔

شٹ اپ کوئی احترام نہیں کر رہی میں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے تھپڑ لگاتی مصنوعی غصے سے بولی۔

آپی ویسے خیام بھائی آپ سے اتنا ڈرتے کیوں ہیں۔۔

ارسلان نے چپس منہ میں رکھتے ہوئے مصنوعی حیرت سے پوچھا۔

بکواس بند کرو، تم دونوں کو کوئی مل نا جائے ستانے کے لیے۔۔۔

زرگل نے دونوں کو ایک ایک تھپڑ لگاتے ہوئے غصے سے کہا۔

جس پر وہ دونوں اسے منہ چڑا کر رہ گئے۔۔

فاطمہ نے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے ہوئے انہیں آپس میں ایک دوسرے کو چھیڑتے ہوئے دیکھا۔

جبکہ مالا بہت غور سے فاطمہ کو دیکھ رہی تھی جس کے سانولے چہرے پر بہت خوبصورت مسکان سجی ہوئی تھی یہ سچ تھا اسکی مسکراہٹ بہت خوبصورت تھی۔

زرغون ہنہ کو گود میں بٹھائے اس سے کلمے سن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جو فر فر سنا بھی رہی تھی۔۔

.....

ہونٹوں کے مختلف پوز بناتی وہ سیلفی پر سیلفی لے رہی تھی جب فون کان سے لگائے بخت وہاں سے گزرا۔۔

وہ ٹھٹھک کر رکا تھا۔۔

مختلف پوز بناتی وہ اسے دیکھ کر ساکت ہوئی۔

وہ شرمندگی سے ہنستی ہوئی موبائل آف کر گئی۔۔

یہ کیسی پکس بنا رہی تھی تم۔۔

وہ اسکے قریب آتا سنجیدگی سے بولا۔

میں پکس تو نہیں بنا رہی تھی میرے دانت میں درد تھا تو وہی چیک کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے بھی سنجیدگی سے کہا۔

اتنے جھوٹ کیوں بولتی ہو تم۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ جماتا آئی برو اچکا کر بولا۔

نہیں تو میں تو جھوٹ بولتی ہی نہیں آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

وہ بھی ریلنگ پر ہاتھ رکھتی ہوئی شانے اچکا کر بولی۔

وہ جواباً سر نفی میں ہلا کر رہ گیا۔

ویسے آپ قہقہہ لگاتے ہیں تو اچھے لگتے ہیں لگایا کریں ورنہ آپ کے گردے خراب ہو جائیں گئے قہقے لگانے سے انسان صحت مند رہتا ہے دوسرا آپ خوش رہیں گئے تو آپ پریشان نہیں ہوں گئے اس سے آپ کے بال جلد سفید نہیں ہوں گئے۔

وہ بالوں کی اڑتی لٹّوں کو کان کے پیچھے کرتی ہوئی سنجیدگی سے بولی۔

وہ دھیمے سے مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ بھی مسکرائی۔۔

اگر بڑے چاچو فاطمہ کو رکھنے پر نا مانے تو کیا آپ اسے ہوسٹل یا عبداللہ بھائی کے گھر شفٹ کر دیں گئے۔

وہ اس کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی۔

وہ سنجیدہ ہوا۔

جہاں میں رہوں گا وہی فاطمہ رہے گئی ڈونٹ وری تم پریشان مت ہو فاطمہ کے ساتھ زیادہ وقت گزارا کرو وہ اکیلے میں سوچتی رہتی ہے جس سے اسکی طبیعت خراب ہو سکتی ہے۔

وہ گہرا سانس خارج کرتا ہوا نیچے کھیلتے شازم ارسلان اور حنان کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

زرغون انہیں کرکٹ کھیلتا دیکھ کر مسکرائی۔

ارے میرے بنا مت کھیلو آرہی ہوں میں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بنا بخت کو دیکھے نیچے کی طرف جاتی سیڑیوں کی طرف بھاگی۔

آپی آپکو کھیلنا آتا نہیں لیکن آپکو ہماری کھیل ضرور خراب کرنی ہوتی ہے۔۔

حنان اسے بیٹ چھینتا دیکھ کر چلایا۔

چپ رہو بڑی ہوں میں تم سے بیٹ لاو ادھر۔۔

وہ ناک چڑھاتی ہوئی بولی۔

چلو شازم اچھی سے بال کرواو۔۔

بخت بہت حیرانی سے اسے کرکٹ کھیلتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ کبھی کبھی چھکے چوکے لگا لیتی تھی اب بھی یہی ہوا تھا اس نے ایک دم سے بیٹ گھمایا اور یہ بال اوپر بالکنی پر کھڑے بخت کی طرف تیزی سے آئی تھی۔

وہ ایک دم سے ایک ہاتھ سے بال کیچ کر گیا ورنہ بال سیدھا اسکے منہ پر لگتا۔۔۔

سب نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ گھبرائی تھی۔

یہ شازم کی غلطی سے اوپر گیا تھا میرا تو کوئی قصور نہیں ہے نا یہ اتنی اچھی بال کرواتا اور نا بال اوپر جاتی ساری غلطی تو شازم کی ہوئی نا۔

وہ شانے اچکاتی ہوئی بولی تھی۔

جس پر شازم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

خدا کو مانو زرغون آپی اس میں میری غلطی کیسے ہوئی شارٹ آپ نے مارا اور غلطی شازم کی ہوئی میں کوئی فالتو تو نہیں ہوں بہت قیمتی ہوں اپنے ماں باپ کے لیے۔

وہ خفگی سے بولا۔

جس پر وہ اسے گھورتی ہوئی سر اٹھا کر بخت کو دیکھنے لگی جو اسے سنجیدگی سے دیکھتا بال نیچے پھینک چکا تھا۔

"وہ خود پلٹ گیا تھا شاید نیچے آنے والا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بال بد قسمتی سے درختوں کے جھنڈ میں پھنس گیا تھا۔

زرغون نے درخت کی ٹہنیوں کو زور سے ہلایا تھا جس سے بال باہر کی طرف گر گیا تھا کہ درخت بالکل دیوار کے ساتھ تھا۔۔

بال لے کر آئیں آپ نے پھینکا ہے آپ ہی لے کر آئیں گئی۔۔

ارسلان نے بے مروتی سے کہا تھا۔۔

وہ ان دونوں کو گھورتی ہوئی باہر روڈ پر آئی دوپہر کا وقت تھا روڈ تقریباً سنسان تھا۔

وہ گھر کی بائیں سائیڈ آئی جہاں بال گرا تھا۔

بال نیچے کھڈے میں گرا پڑا تھا۔

وہ مسکراتی ہوئی بال پکڑنے ہی لگی تھی جب کسی نے اچانک سے ہی اسکے ہونٹوں اور ناک پر رومال رکھا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

آپی کہاں گئی ہیں۔۔

حنان پانی پینے گیا تھا زرغون کو غیر حاضر دیکھ کر وہ آئی بروا چکا کر بولا۔۔

وہ تو باہر بال لینے گیں ہیں۔۔

ارسلان نے لاپرواہی سے بتایا جس سے حنان اور باہر آتا بخت جو سلیوز کہنوں تک فولڈ کرتا ہوا باہر آرہا تھا ارسلان کی بات پر وہ ساکت ہوا۔۔

حنان باہر کی طرف بھاگا تھا لیکن اس سے پہلے ہی بخت باہر کی طرف دوڑ پڑا تھا۔

ان دونوں کو کیا ہوا۔۔

ارسلان نے شازم سے حیرت سے پوچھا جس نے نا سمجھی سے شانے اچکائے پھر خود بھی انکے پیچھے گیا۔۔

بخت اور حنان باہر آئے جہاں کوئی نہیں تھا لیکن۔دور جاتی سلور رنگ کی بڑی سی گاڑی انکے ارد گرد خطرے کا الارم بجا گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

حنان تو وہی ساکت ہو گیا تھا۔۔۔

جبکہ بخت تیزی سے اس گاڑی کی طرف دوڑا تھا۔۔۔

وہ جتنا تیز دور سکتا تھا وہ دوڑا تھا لیکن وہ گاڑی کا مقابلہ تو نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

گھٹنوں کے بل وہ زمین پر بیٹھتا ہوا ہونٹ بھینچ گیا چہرے پر ایسے تاثرات تھے جیسے مار دے گا یا مر جائے گا۔۔

وہ وہاں سے اٹھتا جیب سے فون نکالتا تیزی سے کسی کو ملانے لگا تھا۔

تب تک حنان بھی اس کے قریب آ گیا۔

بھائی یہ ایلی ہی ہو گا بھائی پلیز کچھ کریں میری آپی بہت مشکل سے سنبھلی تھی اب پھر وہ آ گیا ہے میری آپی کو ٹورچر کرنے کچھ کریں بھائی ورنہ مجھے دوسری سانس نہیں آئے گی۔۔

حنان اسکے گلے لگتا روتے ہوئے بچوں کی طرح بولا۔

حنان بی بریو میں ہوں نا تمہاری آپی کو ایک کھڑوچ تک نہیں آنے دوں گا مجھ پر بھروسہ رکھو تم۔

www.novelsclubb.com

وہ نزدیک آتی گاڑی کو دیکھتا ہوا سپاٹ تاثرات سے بولا اور ہاں گھر میں کسی کو کچھ مت بتانا کوئی پوچھے تو کہہ دینا آپی بھائی کے ساتھ گئی ہیں ڈیٹس اٹ پریشان مت ہونا سب کچھ میں خود ہینڈل کروں گا۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھتا عجلت سے بولا۔۔

بھائی میں آپکے ساتھ جاوں گا اور مجھے اس ایلی کی گاڑی کا نمبر بھی یاد ہے۔

حنان اسکے ساتھ زبردستی گاڑی میں بیٹھتا ہوا بھرائے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

بخت نے گہری سانس لی وہ اس چھوٹے سے لڑکے کو گھر جانے کا نہیں کہہ سکا وہ بہت پریشان تھا اپنی آپی کے لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نمبر نوٹ کرواؤ۔۔

وہ فون کال ملاتا ہوا حنان سے بولا۔۔

حنان نے نمبر نوٹ کروایا اور اس نے اگلے بندے تک پہنچا دیا۔۔

پریشان مت ہو ان شاءاللہ ہم جلد تمہاری آپی کی طرف پہنچے گے۔۔

وہ فون کال رسیو کرتا حنان کو تسلی دے گیا لیکن اسے تو تسلی تب ہی آنی تھی ناجب وہ اپنی آپی کو اپنے سامنے دیکھتا۔۔۔

ہیلو اذلان بخت سپکینگ گاڑی کا نمبر نوٹ کرو اور آدھے گھنٹے تک مجھے ساری انفو کلیکٹ کر کے دو۔

وہ کسی سے کہتا ہوا حنان جوک

ی طرف متوجہ ہوا۔

حنان اسکی کوئی پک ہے تمہارے پاس۔

www.novelsclubb.com

وہ فون کان سے ہٹاتا سرد لہجے میں بولا۔

میرے پاس تو نہیں ہے لیکن رکیے میں ابھی ایف بی سے سرچ کرتا ہوں اسکی آئی ڈی۔۔

وہ سیل فون نکالتا ہوا کانپتے ہاتھوں سے اسکی آئی دی سرچ کرنے لگا۔

بھائی یہ ہے وہ کمبخت انسان۔

حنان اسکی تصویر بخت کی طرف کرتا ہوا پھنکارا۔۔

وہ تصویر کو دیکھتا چونکا۔

عالیان عبداللہ کا کزن۔۔

وہ ہونٹ بھینچے غصے سے بڑبڑایا۔۔

ڈرائیور گاڑی عبداللہ کے گھر کی طرف موڑو جلدی کرو۔۔

وہ ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے ڈرائیور پر چیخا۔۔

www.novelsclubb.com

زرگل چھت پر بیٹھی اپنے سرخ دوپٹہ پر سنہری کلر کا گوٹا لگا رہی تھی جب کسی کی آہٹ محسوس کرتی ہوئی وہ چونک کر سر اٹھا گئی۔۔

سامنے ہی بلیو پینٹ پر چاکلیٹ کلر کی شرٹ پہنے وہ ہینڈسم سا شخص اسی کی طرف متوجہ تھا۔

زرگل کی آنکھوں میں سرد تاثرات ایک دم سے چھائے تھے۔

زرگل کیا ہم کبھی نارمل بات نہیں کر سکتے تم کب تک مجھے میری غلطیوں کی سزا دو گئی پلیز زز اب بس کر دو میں نے تمہاری بے رخی بہت عرصہ جھیلی ہے اب بس کر دو یار۔۔۔

وہ اسے اٹھتا دیکھ کر اسکے قریب آتا درزیدہ لہجے میں بولا۔

جس پر وہ رکتی اسے دیکھنے لگی۔۔

آپ کو وہ دن یاد ہے جب میں آپکے پاس آئی تھی اور آپ نے کیسے بے رخی سے مجھے اپنے کمرے سے نکال دیا تھا یاد ہے وہ دن آپکو اگر نہیں تو میں یاد دلا دیتی ہوں آپکو۔۔

وہ اس کے قریب آتی غصے سے بولی۔۔

خیام اسے دیکھتا اسی وقت میں چلا گیا تھا۔۔

وہ یونی کے لیے تیار ہو رہا تھا جب وہ چونکا۔۔

زرگل چھوٹے سے ٹرے میں چائے کا کپ رکھے اسکے لیے لائی تھی۔

چہرے پر اسکے پریشانی تھی۔

وہ ایک ہاتھ سے دروازہ بند کرتی اسکے قریب آئی۔۔۔

خیام امی نے مجھے تھپڑ مارا۔

وہ گال پر ہاتھ رکھتی ہوئی اس سے بولی جیسے اس سے امی کی شکایت کی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں مارا تمہں س انٹی نے۔

وہ پریشانی سے اسکے چہرے کو دیکھتا اس سے پوچھنے لگا۔

میں نے کہہ دیا میں خیام سے شادی کروں گ ؔی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ معصومیت سے بولی۔

وہ اسے دیکھتا لب بھینچ گیا تو تب ہی مامی نے امی سے بد تمیزی کی اور انہیں دھمکی دی تھی۔

وہ اسے دیکھتا آنکھیں میچ گیا۔

زرگل اگر میں تم سے ایک بات کہوں تو مانو گئی۔

وہ گہری سانس لیتا اسے دیکھتا ہوا بولا۔

کیا۔۔۔

وہ دھیمے سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

تم ثاقب سے منگنی کر لو یار۔۔

اس کے سرد الفاظ زرگل کے ارد گرد صور بن کر گھومنے لگے۔

کیاا۔۔

وہ صدمے سے پوچھنے لگی۔۔

زرگل میں نے نہیں چاہتا تم میری وجہ سے سب کی نظروں میں آو میں نے تمہیں اپنی تقدیر پر چھوڑ دیا ہے اگر تم میرے نصیب میں ہوئی تو مجھے مل جاو گئی ورنہ کبھی نہیں ملو گئی تم کر لو اس ثاقب سے منگنی اسی میں مامی کی اور سب کی خوشی ہے۔

وہ اس سے رخ موڑتا بے رخی سے بولا۔

جس پر زرگل کے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹ کر زمین بوس ہوا تھا۔۔

وہ آنکھیں میچتا خود پر کڑے پہرے بٹھا گیا۔۔

آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں میں آپکے لیے سب کی نظروں میں آنے کے لیے تیار ہوں اپنی ماں کے ایسے ہزاروں تھپڑ کھا سکتی ہوں آپ فکر مت کریں میں آپکے لیے کچھ بھی سہہ سکتی ہوں آپ بس میرا ساتھ دیں مجھے کبھی چھوڑیئے گا مت۔۔

وہ اسکے سامنے آتی ہوئی بھوکھلائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

زرگل پلیز زمیں نہیں چاہتا تمہارے صاف کردار پر کوئی انگلی اٹھائے مجھے بھول جاو تم اور آگے بڑھو اب پلیز زجاو مجھے یونی کے لیے لیٹ ہو رہا ہے اس بات کو یہی ختم کر دینا۔۔

وہ سرد لہجے میں بولتا مرر کے سامنے آتا ٹائی لگانے لگا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے ہونٹوں کو نیم وا کھولے اس کٹھور کی پشت دیکھتی آہستہ آہستہ پیچھے ہونے لگی۔۔

آپ ایسا نہیں کر سکتے میں نے تو شعور سے آپکو ہی سوچا سمجھا ہے میں پھر کیسے کسی اور کی ہو جاوں کیسے خود کو تقدیر کے رحم و کرم پر چھوڑ دوں کیسے۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اسکا دل چیڑ گی تھی۔

زرگل ہونٹوں پر سختی سی ہاتھ جماتی اسکے کمرے سے بھاگ نکلی تھی کہ وہ اور دیر وہاں رکتی تو وہی گر جاتی۔۔

اسکے جاتے ہی وہ ٹائی کو ہوا میں اچھالتا چلا کر رہ گیا ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی چیزیں زمین بوس کرتا وہ درد سے رو دیا۔۔

وہ اپنی انا کی ترلے منتوں سے ہار گیا تھا ورنہ وہ لڑکی تو اس میں جان کی طرح بستی تھی۔۔۔۔)

یاد ہے وہ دن آپکو یا بھول گئے ہیں۔۔

وہ تیکھے لہجے میں بولی۔۔

وہ دن بھلا مجھے کیسے بھول سکتا ہے زرگل۔۔

وہ کہتے ہوئے خود اذیت سے ہنسا۔

www.novelsclubb.com

جس پر زرگل لب بھینچ گئی۔

تم اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہو زرگل لیکن میرا دل تمہاری چاہ کے لیے پاگل ہے یہ تمہاری بے رخی برداشت نہیں کر سکتا ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔

وہ کہتے ہی واپسی کے لیے پلٹ گیا تھا۔۔

زرگل نے آنسو کو ہتھیلیوں سے صاف کیا۔۔

آپ کو تھوڑا سبق تو سکھا کر رہوں گئی پھر معاف کروں گئی میں آپکو۔۔

وہ دوبارہ دوپٹے پر گوٹا لگاتی ہوئی خود سے بولی۔۔

باہر کھڑا خیام ہلکے سے ہنسا۔۔

مطلب وہ اسے معاف کر چکی تھی بس اس سے بدلہ لے رہی ہے۔۔

وہ ہنستا ہوا نیچے جاتی سیڑیاں اتر گیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

گاڑی سیدھی عبداللہ کے گھر کے آگے رکی تھی۔۔

وہ گاڑی سے عجلت سے نکلتا غصے سے تیز قدموں سے عبداللہ کے ہال کی طرف بڑھا۔

چہرے کے نقوش میں اتنا غصہ تھا کہ لگتا تھا اگلے بندے کو فنا کر دے گا۔۔

حنان بھی ساتھ تھا وہ دوڑ کر اس کے قدموں کا ساتھ دے رہا تھا۔۔

عبداللہ لاونج میں بیٹھا خبریں دیکھتا ہوا چائے پی رہا تھا۔

وہ ایک جھٹکے سے اسکے ہاتھ سے چائے پکڑتا ٹیبل پر کپ پٹختا ہوا عبداللہ کو گریبان سے پکڑ کر کھڑا کر چکا تھا۔

کہاں ہے وہ تمہارا خبیث کزن۔

وہ پھنکارا۔

جس سے عبداللہ سمیت سب گھر والے حیرت سے اذلان بخت کا بھپرا ہوا روپ دیکھنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اذلان کیا ہوا یار اور کیا کیا ہے عالیان نے۔

وہ حیرت سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

اس کی ہمت نہیں کچھ کرنے کی تم بتاو وہ کہاں ہے۔

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

وہ تو شاید آوٹ آف کنٹری گئے ہیں کل کہہ رہے تھے وہ ایک دو دن کے لیے آوٹ آف کنٹری جا رہے ہیں۔

عبداللہ کی وائف شمائلہ نے جلدی سے بتایا۔

وہ عبداللہ کا گریبان جھٹکتا ہوا جانے کے لیے پلٹا۔۔

رک تو یار ہوا کیا ہے کیا کیا ہے اس نے تو مجھے بتا۔

عبداللہ نے بھوکھلاتے ہوئے اسے پکڑتے ہوئے ہو چھا۔

www.novelsclubb.com

تمییں خود پتا چل جائے گا۔

وہ کہتے ہی تیز قدموں سے باہر نکل گیا۔

حنان تم گھر جاو آئی پرومس تمہاری آپی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا فاطمہ اور ہنہ اکیلی ہوں گئی۔

بخت اس سے سنجیدگی سے بولا۔

بھائی آپی کو کہاں لے گئے ہوں گئے وہ لوگ پتا نہیں آپی کو کس حال میں رکھا ہو گا میں نے خواب میں دیکھا تھا آپی ایک ویران جنگل میں ہیں ارد گرد جھاڑیں ہے اور وہ اس جنگل کے ویران راستے پر ننگے پاوں بھاگ رہیں بس یہی دیکھا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔۔

وہ آنکھوں میں آئی نمی پیتے ہوئے بھرائے لہجے میں بولا۔۔

جس پر بخت اسے کندھے سے لگا گیا۔

بچے کچھ نہیں ہو گا تمہاری آپی کو تم جاو گھر!

میں سب کچھ دیکھ لوں گا اور اس خبیث انسان کو تو عبرت کا نشان بنا دوں گا۔

اسے گھر کے آگے ڈراپ کرتا وہ چلا گیا۔

اس نے سب پولیس اہلکار کو ناکوں چنے چبوا دیئے تھے سب ادارے حرکت میں آ چکے تھے لیکن وہ خود بھی بیٹھنا نہیں چاہتا تھا وہ اپنی بیوی کو خود ڈھونڈنا چاہتا تھا۔۔

آنکھوں کو جھپک جھپک کر کھولتی وہ ارد گرد حیرت سے دیکھنے لگی مدھم سے پیلی روشنی تھی کمرے میں۔

وہ حیرت سے کمرے کو دیکھتی اٹھنے لگی تھی جب اپنے ہاتھ پاوں کو چیئر سے باندھے دیکھا۔

وہ تو بال لینے گئی تھی پھر کیا ہوا تھا کسی نے اسکے ناک پر بھیگا ہوا رومر رکھا تھا جس سے وہ بے ہوش گئی تھی بس اتنا پتا تھا اسے۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے مجھے پھر سے کڈنیپ کر لیا اب وہ پھر سے میرے بال کاٹے گا مجھے مارے گا میرے چہرے پر زخم لگائے گا مجھے پاگل خانے چھوڑ آئے گا۔۔

وہ خود اذیت سے بڑبڑا رہی تھی۔

اس نے رسیوں کو جھٹکنے کی کوشش کی لیکن ناکام ٹھہری۔۔

اففف اللہ انہیں بھیج دے مجھے یہاں سے بچا لیں۔۔

وہ روتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔

کوئی ہے کھولو مجھے ورنہ چھوڑوں گئی نہیں کھولو مجھے خبیث انسانو چھوڑوں گئی نہیں تم سب کو ایک ایک کو ماروں گئی میں سمجھ کیا رکھا ہے تم لوگوں نے مجھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چلائی لیکن باہر جامد خاموشی تھی۔

کیا یہ مجھے یہاں باندھ کر خود چلے گئے ہیں۔

وہ صدمے سے بڑبڑائی تھی۔۔

افففف پتا نہیں مجھے کوئی ڈھونڈ بھی سکے گا کہ نہیں۔۔

وہ زیرے لب بڑبڑائی تھی۔۔

تب ہی دروازہ کھلا تھا اور وہ اندر آیا تھا۔

زرغون نے لب بھینچ کر اسے دیکھا۔

کیسا لگا تمہیں میرا سپرائز اور اپنا نیا آشیانہ۔۔۔۔

وہ اسکے نزدیک آتا ہوا بولا۔

یہ آشیانہ میں تمہارا بنوا دوں گئی مجھے کھولو ورنہ ایک ایک بوٹی کر کے چیل کووں کے آگے ڈال دوں گئی میں نہیں ڈرتی تم سے نا پہلے ڈرتی تھی نا اب ڈرتی ہوں کھول دو اگر جان پیاری ہے تو۔

www.novelsclubb.com

وہ بنا ڈرے اس پر پھنکاری۔

ہاہاہا۔۔

مائے ڈیئر تم کہی اپنے اس شوہر کی وجہ سے تو اتنا اکڑ نہیں رہی اس کا تو باپ بھی مجھے نہیں دھونڈ نہیں سکتا سوا سے بھول جاو اور صرف مجھے یاد رکھو آج رات کو ہم اسٹریلیا کے لیے نکل رہے ہیں وہ بھی سمندری سفر سے واو اکتنا مزہ آئے گا نا۔

وہ اسکے بالوں کو کھینچتا ہوا طنزیہ مسکان سے بولا۔

وہ دنگ نظروں سے اسے دیکھتی سر نفی میں ہلا گئی۔۔

نہیں میں کہی نہیں جاوں گئی تمہارے ساتھ یہ تمہاری بھول ہے کہ میں تمہارے ساتھ کہی جاوں گئی۔

وہ صدمے سے اسکے لمبے منہ کو دیکھتے ہوئے بولی۔

ارے جیسے یہاں آئی تھی ناویسے ہی پلک جھپکتے اسٹریلیا بھی پہنچ جاو گئی مائے سویٹ وہاں ہم شادی کریں گئے میں تمہارے بال کٹنگ کرواں گا ہم دونوں کا تو وہی وطن ہے نا یہاں ہمارا کیا کام۔

وہ طنز سے مسکراتے لہجے میں بولا۔____

وہ ڈر گئی تغی اس کی بیانک پلینگ سے۔۔۔

کیسا لگا میرا فیوچر پلین۔

ایلی نے مسکرا کر پوچھا۔

مجھے واش روم جانا ہے۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

میرے ساتھ فراڈ کا انجام تم جانتی ہو واش روم جاو گئی لیکن اگر کوئی ہوشیاری کی تو

مجھے تو تم اچھے سے جانتی ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولا۔

زرغون نے لب بھینچ کر سر ہلایا۔

مجھے پلیز واش روم بھیج دو مجھ سے کنٹرول نہیں ہو رہا۔

وہ رونے والا منہ بناتی ہوئی بولی۔

جس پر ایلی اسے گھورتا ہوا باہر سے کسی کو بلانے چلا گیا۔

دو منٹ بعد ہی ایک موٹی درمیانے قد کی عورت اندر آئی۔۔

اس عورت کے چہرے سے ہی کرختپن جھلکتا تھا۔

چل لڑکی اگے لگ۔

وہ اسے کھولتی آگے کی طرف دھکا دیتی ہوئی سپاٹ چہرے سے بولی۔

وہ اس عورت کو کوستی اسکے بتائے ہوئے راستے کی طرف چلنے لگی۔

موٹی کہی کی تمہاری بھی ہڈیاں سینکوں گئی مجھے مزاق سمجھ رکھا ہے ابھی مجھے ٹھیک سے جانتے نہیں نا۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے سوچتی واش روم کے دروازے کے سامنے آئی۔

جلدی کام ختم کر کے باہر آو۔

وہ عورت زرغون کو اندر کی طرف دھکا دیتی ہوئی سپاٹ چہرے سے بولی۔۔

حنان میں کیا کروں تم کچھ کرو یہ شخص کچھ بھی کر سکتا ہے مجھے اس سے بچالو۔۔

وہ واش روم کے دروازے سے ٹیک لگائے روتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔

کیا بخت مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گئے۔

وہ آنسو صاف کرتی دھیمے سے بڑبڑائی تھی۔

انہیں اس جگہ کا کیسے پتا چلے گا!

پتا نہیں یہ کونسی جگہ ہے۔

بالوں کو منہ سے ہٹاتی وہ پریشانی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

اس کی تو کھڑکی بھی نہیں ہے۔

وہ بند واش روم کو دیکھتی صدمے سے بولی۔

"باہر نکل آلڑکی آخر کتنی دیر لگائے گئی۔۔

باہر سے آتی آواز پر وہ منہ پر اپنی کے چھٹے مارتی ہوئی وہ باہر آئی۔

آگے لگ۔

وہ اس سے کہتی ہوئی اسے گھورے جا رہی تھی۔

وہ آگے چلتی پیچھے مڑ کر اس عورت کو بھی دیکھ لیتی۔۔۔

جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

او گاڈ اب کیا کروں میں۔

ویسے یہ کونسی جگہ ہے۔

وہ اس عورت سے خوش اخلاقی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو ورنہ رکھ کر تھپڑ تمہارے منہ پر ماروں گئی۔

وہ عورت اسکا بازو مڑورتی ہوئی چلائی۔۔

وہ درد سے چلاتی اس عورت کو دھکا دے گئی۔

پیچھے ہٹ موٹی میں تمہارا لحاظ کر رہی تھی اب اور نہیں۔۔

وہ اس عورت کو دھکا مارتی چلائی جس پر وہ عورت اسے مارنے کے لیے لپکی تھی جب ٹانگ اس عورت کے پیٹ میں مارتی ہوئی وہ لمبی راہداری کی طرف دوڑی

۔

اس عورت کو کہاں اس لڑکی سے یہ امید تھی وہ تو اسے معصوم ہی سمجھی تھی۔

ٹھہر جا تجھے اب میں سیٹ کرتی ہوں۔

وہ عورت اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی غصے سے چلائی.

وہ عورت تھی موٹی لیکن دوڑتی وہ تیز تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ پیچھے کی طرف دیکھتی دوڑتی رہی جتنا تیز بھاگ سکتی تھی وہ بھاگ رہی تھی۔

یہ کوئی قلعہ تھا شاید جس کے لمبی لمبی راہداریاں تھی اور بہت سے کمرے تھے جو بند تھے۔

وہ پلڑ سے ٹیک لگاتی تھوڑی دیر کے لیے رکی۔

افففف اللہ کہاں پھنس گئی میں۔

وہ گہرے گہرے سانس لیتی ہوئی بولی۔

اُس عورت کو کسی کو آوازیں لگاتے دیکھ کر وہ ایک بائیں سائیڈ جاتی راہدری کی طرف دوڑی۔

اسے اب پیچھے دو تین لوگ دیکھے تھے جن میں ایلی بھی تھا۔

وہ سیڑیاں چڑتی اوپر کی طرف بھاگنے لگی۔

رک جاوزرغون ورنہ انجام کی زمہ دار تم خود ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولا۔

وہ پھولی پھولی سانسوں سے سیڑیاں چڑتی اوپر چھت پر آگئی۔

آففف یہ تو چھت آگیا ہے اب میں کہاں جاوں۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔

جب وہ سب بھی چھت پر آ گے۔

اب کہاں جاوں گئی سب راستے بند مائے ڈارلنگ۔۔

وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

اس لڑکی کو میں چھوڑوں گئی نہیں اس نے مجھے مارا اور بھگایا۔۔

وہ عورت زرغون کی طرف خوفناک ارادے سے بڑھی تھی جب وہ وہی کھڑی رہی اس عورت کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھتی رہی۔

وہ عورت اس کے کھلے بالوں کو ہاتھوں میں پکڑنے ہی لگی تھی جب وہ سرعت سے پیچھے ہوتی اس موٹی عورت کی چھوٹی سے پونی میں قید تھوڑے سے بال اپنے مٹھیوں میں لے گئی۔

www.novelsclubb.com

خبردار اگر میرے بالوں کو کسی نے ہاتھ لگایا ہو تو جان سے مار دوں گی میں میرے بال ہیں کوئی سرکاری پراپرٹی نہیں جسے ہر کوئی ہاتھ میں لیتا پھرے ہاتھ توڑ دوں گی میں۔۔۔

وہ اس عورت کے بال جھٹکتی ہوئی چلائی۔

وہ عورت چلائی تھی۔

پکڑو اس کمینی کو۔

وہ عورت اپنے آدمیوں پر چلائی تھی۔

وہ تینوں آدمی اس کی طرف دوڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

جب وہ اس عورت کو ان پر پھینکتی ہوئی قلعہ کی خستہ حال دیواروں کی طرف دوڑی ۔۔

اگر یہاں سے کود گئی تو مر جاوں گی میں

وہ نیچے کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ پیچھے پلٹتی ہوئی دوسرے چھت پر چھلانگ لگانے کے لیے دوڑی جب ایلی نے اسکے بال کھینچ کر اسے نیچے پٹخا۔

اسکی کمر میں بہت سے چھوٹے چھوٹے کنکر چبے تھے۔

وہ کمر ہر ہاتھ رکھتی اٹھ کر بیٹھی۔

کیڑے پڑے تمہاری ٹنڈ میں جل کر مرو تم کینسر سے مرو تم دفع ہو جاو میرے بالوں کو ہاتھ مت لگانا اب۔

وہ روتے ہوئے دل کی بھڑاس نکالنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب وہ کمر پر ہاتھ رکھتا مسکرایا۔

جتنی چاہے بددعا دے لو لیکن میرا کچھ نہیں بیگاڑ سکتی تمہاری یہ میٹھی میٹھی بددعائیں۔

ایلی کمینگی مسکان سے بولا۔۔

وہ اٹھتی ہوئی اسے دیکھتی باہر کی طرف دوڑی جب وہی موٹی عورت پھر سے اسکے آگے آئی۔

کیا تکلیف ہے تمہیں موٹی کہی کی جہنم میں جل گی ساتھ یہ مسٹنڈے بھی جائیں گئے تمہارے!

تم لوگوں کو چھوڑیں گے نہیں میرے شوہر بہت پہنچ والے ہیں وہ۔

وہ شوہر کی دھمکی پر آگئی تھی۔

تمہارا شوہر کیا بیگاڑ لے گا ہمارا ہاں تمہیں غائب ہوئے چار گھنٹے ہو گئے اور وہ تمہیں تلاش نہیں کر سکا ہاو کتنا لوز رہے تمہارا شوہر مجھے تو بہت خوشی ہو رہی تمہاری یہ بے بسی دیکھ کر مانو دل میں ٹھنڈ سی پڑ رہی ہے۔۔

ایلی نے کمینگی سے کہتے ہی قہقہ لگایا تھا اسکے ساتھ اسکے سب آدمی بھی ہنسنے لگے تھے

۔۔

جب ہوا میں ہیلی کاپٹر کی تیز آواز گونجنے لگی تھی۔

سب چونک کر اوپر گھومتے ہیلی کاپٹر کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔

حنان نے چونک کر اپنے سامنے چائے رکھتی فاطمہ کو دیکھا۔

وہ گہرا سانس لیتا سرخ آنکھیں مسلتا سر جھکا گیا۔

آپ اتنے پریشان کیوں ہیں اور زرغون بھابھی کب آئیں گئیں۔

www.novelsclubb.com

وہ مخالف سائیڈ پڑے صوفے پر بیٹھتی ہوئی فکر مندی سے بولی۔۔

آجائیں گئے کل تک۔

وہ سر جھکائے ہی بولا۔

آپ کیوں اتنے غم زدہ لگ رہے ہیں اگر کوئی پریشانی ہے تو پلیز شیئر و د اللہ۔

وہ اسکی بھیگی پلکوں کو دیکھتی پریشانی سے بولی۔

اللہ تو سب جانتا ہے اسے بتانے کی ضرورت کہاں پڑتی ہے۔

وہ درزیدہ لہجے میں بولا۔

بالکل وہ سب جانتا ہوتا ہے لیکن اگر ہم اس سے کسی الگ کونے میں بیٹھ کر رو کر اپنی بات شیئر کریں گئے تو یقین کریں اس سے دل کو بہت تسلی ہوتی اور ہمارا وجود بہت ہلکا ہو جاتا ہے۔

وہ ہلکی مسکان سے بولی جس پر وہ اسے دیکھتا سر ہلا گیا۔

www.novelsclubb.com

آپ تو بہت سیانی ہو گئی ہیں۔

وہ خود پر کنٹرول کرتا اس سے بولا۔

ہاں حالات انسان کو سیانا بنا دیتے ہیں۔

وہ سر جھٹکتی ہوئی بولی۔

بھائی فون کیوں نہیں اٹھا رہے۔۔

وہ ایک بار پھر سے اذلان کا نمبر ڈائل کرتا پریشانی سے بولا اس نے گھر میں سب کو کہہ دیا تھا کہ بھائی اور زرغون آپی سیر کرنے باہر گئے ہیں

****

ہیلی کاپٹر آہستہ آہستہ نزدیک آرہا تھا جس سے سب چونکنا نظروں سے اس ہیلی کاپٹر کو دیکھنے لگے۔

زرغون انہیں اوپر دیکھتا دیکھ کر بھاگنے ہی لگی تھی جب ایلی نے سرعت سے اسکی کلائی ہاتھ میں لیتے ہوئے اس زور سے جھٹکا دیا۔

بہت بھاگنے کا شوق چڑھا ہے میری چڑیا کو چیچ لگتا ہے اپنی چڑیا کے پ ٓر میرا مطلب ہے ٹانگیں توڑنی پڑے گئی تب تو میری چڑیا اڑ بھی نہیں سکے۔۔

وہ اسکا جبڑا انگلیوں میں لیتا ہوا تمسخرانہ لب و لہجے میں بولا۔

جس پر وہ خوف زدہ ہوتی اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

تم میری ٹانگیں توڑ و گئے۔

وہ صدمے سے پوچھنے لگی۔

بالکل مائے ڈارلنگ ایک جگہ تو بیٹھے رہو گئی نا پھر تمہارے چہرے پر جو بے بسی چھائی گئی یقین مانو مجھے بہت مزہ دے گئی۔۔

وہ قہقہ لگاتا پھر سے تمسخرانہ انداز میں بولا۔

جس پر وہ خوف زدہ ہوتی چونکی اس کے ساتھ سب ہی حیران ہوئے ہیلی کاپٹر کو چھت کے نذدیک آتا دیکھ کر۔۔۔۔

وہ سب پیچھے پیچھے ہوئے۔۔

کیونکہ ہیلی کاپٹر اب بالکل چھت کے قریب آچکا تھا۔

www.novelsclubb.com

موٹی عورت نے زرغون کو دیوار سے لگایا کے وہ پھر سے بھاگنے کی جدوجہد میں تھی۔۔

سالی بہت جلدی ہے تجھے بھاگنے کی۔

وہ عورت اسکے بالوں کو جھٹکا دیتی ہوئی کرخت پن سے بولی۔

لیکن وہ اسے کہاں دیکھ رہی تھی وہ تو ہیلی کاپٹر سے کودتے اس وجود کو دیکھ رہی تھی جو بلیک پینٹ شرٹ پہنے سر پر ہیلمنٹ طرح کا کچھ پہن رکھا تھا جس سے اسکی صرف انکھیں ہی نظر آرہیں تھی لیکن زرغون اس وجود کو پہچان سکتی تھی۔۔

کمر کے گرد گن ہولڈر باندھے وہ تیزی سے اسکے قریب آرہا تھا۔

زرغون نے ہلکی مسکان سے اس عورت کے ہاتھ پر کاٹا جس سے وہ عورت بلبلاتے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑ گئی تھی۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بھاگی تھی۔

چھت بہت بڑا تھا۔

وہ دوڑتی ہوئی ایک دم سے اسکی بانہوں میں سمائی تھی۔۔

اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھے وہ ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔

جبکہ باقی سب حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے بھلا ایسے کیسے ممکن تھا وہ ان تک پہنچ چکا تھا وہ بھی اکیلا صرف ایک ہیلی کاپٹر پائلٹ تھا۔۔

وہ ایک نظر ہچکیوں سے روتی زرغون کو دیکھ کر سپاٹ نظروں سے ان پانچوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

ان دونوں نے مجھے مارا اور اس عورت نے میرے بال کھینچے اور اس ایلی نے بھی میرے بال کھینچے اور مجھے مارا ابھی میری کمر میں گرنے سے پتھر بھی چبے تھے ان سب نے مجھے بہت دوڑایا بھی جس سے میرے پیروں میں درد ہونے لگا تھا۔۔

وہ بنا بازوں کو اس کے گرد سے ہٹائے سر اٹھائے اس سے انکی شکایت کرنے لگی آنکھیں ابھی بھی پانیوں سے بھری ہوئی تھیں۔

یہ بہت برا ہے اس نے اسٹریلیا میں مجھے پورا ایک منتھ اپنی قید میں رکھا تھا کیونکہ میں نے اسکے رشتے سے انکار کر دیا تھا اور ہسپٹل میں اس نے میرا ہاتھ سب کے سامنے زبردستی چوما تھا تو میں نے اسے چار پانچ تھپڑ لگائے،

جس کا بدلہ اس نے مجھے ایک ماہ اپنی قید میں رکھ کر لیا اور تو اور یہ مجھے روز تھپڑ مارتا میرے اتنے لمبے بال بھی اس نے کاٹ دیئے اور بعد میں پولیس کے ڈر سے مجھے پاگل خانے چھوڑ آیا تھا۔۔۔

وہ تھوڑا دور کھڑے ایلی کی طرف اشارا کرتے ہوئے اسے سب کچھ بتا رہی تھی.

جبکہ ایلی دونوں کو غصہ بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اس نے مجھے بہت مارا تھا اور کھانا بھی نہیں دیتا تھا اب یہاں چلا آیا ہے مجھے ٹارچر کرنے۔۔

وہ آج جیسے اسے سب کچھ بتا دینا چاہتی تھی۔

وہ غور سے اسے سنتا صرف زرغون کے چہرے کو ہی دیکھ رہا تھا۔

زرغون نے ناک پونچھتے ہوئے پلٹ کر ان کو دیکھنے لگی پھر بھاگتی ہوئی ایلی کی طرف آئی۔۔

ایلی نے غصے سے بخت کو دیکھ کر زرغون کو دیکھا۔

اذلان صاحب تم اکیلے اور ہمیں دیکھو ہم پانچ کیا ہمارا مقابلہ کر سکو گئے نہیں کر سکو گئے اس زرغون کو تو میں یہاں سے لے کر ہی جاوں گا دیکھنا تم۔

ایلی نے غصے چلا کر کہا۔

لیکن تب ہی زرغون نے اچانک سے ہی ہاتھ اٹھایا اور کھینچ کر ایلی کے منہ پر مارا۔

ایلی کے ساتھی حیرت سے اس لڑکی کو دیکھتے اسکی طرف بڑھنے ہی لگے تھے جب وہ سر سے ہیلمٹ اتارا کر دور پھینکتا وہ دوڑ کر ایلی کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں ڈبوچ گیا تھا۔

تیری زندگی کے دن ختم تمہارا تو میں وہ خشر کروں گا کہ تمہارے خاندان والے تمہیں نہیں پہچان سکے گیں تم نے زرغون کو پاگل خانے بھیجا تھا نا اب تم بھی پاگل خانے میں سڑو گے عالیان رمزی۔

۔

وہ اسکے سر اپنا سر مارتا اتنے زور سے چلایا کے زرغون نے بے ساختہ اپنے کانوں کو ہاتھوں سے ڈھانپا۔

www.novelsclubb.com

اسکے سارے آدمی اذلان بخت کی طرف آئے تھے جب وہ ایلی کو ان پر پھینکتا ان کے قریب آیا۔

زرغون اس عورت کے نزدیک آئی۔

اس عورت نے تیکھی نظروں سے زرغون کو دیکھا۔

زرغون نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

بڑا شوق ہے نا تمہیں ڈاون بننے کا ابھی میں تمہیں بتاتی ہوں ڈاون کیسے بنتے ہیں۔۔

وہ اسکی چھوٹی سے پونی کو ہاتھ میں لیتی غصے سے بولی۔۔

وہ اکیلا ہی ان پر بھاری پڑ رہا تھا۔

رک جاو بخت صاحب ورنہ میرے پسٹل کی گولی تمہارا سینہ چیرتی ہوئی گزر جائے گئی اور تمہاری پیاری بیوی بیوہ وا وا کیسا منظر ہو گا وہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایلی نے اچانک سے اپنا نیچے گرا پسٹل اٹھا کر اپنے آدمیوں کو دھوتے بخت سے بولا۔

وہ اسے قہر بھری نظروں سے دیکھتا مسکرایا۔۔

تم میں اتنی ہمت نہیں کہ تم اذلان بخت پر گولی چلا سکو۔۔

اذلان بخت تیکھی مسکان سے بولا۔۔۔۔

زرغون نے بخت کو دیکھ کر ایلی کی انگلی کو ٹریگر پر دباو ڈالتے ہوئے دیکھا۔

وہ اس موٹی عورت کو اچانک سے ہی ایلی کے اوپر پھینک چکی تھی جس کے نتیجے میں ایلی کی چیخ پورے ویرانے میں گونجی تھی کیونکہ وہ موٹی عورت دھڑام سے سمارٹ سے ایلی پر گری تھی۔

وہ مسکرائی جس پر بخت کی سپاٹ آنکھوں کا تاثر تبدیل ہوا۔۔

وہ موٹی عورت بھوکھلاتے ہوئے ایلی کے اوپر سے اٹھی۔۔

ایلی کے دوسرے ساتھی بھاگ نکلے تھے سوائے موٹی عورت کے۔۔

www.novelsclubb.com

بخت ایلی کے پاس آیا۔۔

میری بیوی کے بالوں کو ہاتھ لگانے کی ہمت کیسے کی تم نے۔۔

وہ اسکے ہاتھ پر اپنا بھاری بوٹ رکھتا پھنکارا۔

ایلی درد سے چیخا۔

بخت نے بھاری جوتے کی نوک سے اسکے چہرے پر زور سے وار کیا تھا جس کے نتیجے میں ایلی کے منہ سے خون کا فوارہ پھوٹا تھا۔۔

کمینے۔

ایلی کھڑا ہوتا ہوا بولنے لگا تھا جب وہ اسکا سر دیوار پر مار گیا۔

گالی نکالی تو زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا سمجھے چاہوں تو تمہیں ابھی مار دوں لیکن پھر میری بیوی کے ساتھ ہوئی زیادتیوں کا بدلہ کون چکائے گا ہاں اس لیے

تھوڑا تھوڑا کر کے ماروں گا۔

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستا پھر سے اس نیچے پھینک گیا تھا وہ بھلا بخت جیسے انسان کا سامنا کر سکتا تھا؟۔

زرغون!

اسکی دھیمی پکار پر وہ اسے دیکھنے لگی جو اسے گریبان سے پکڑ کر کھڑا کر چکا تھا۔

تمہارے لیے پولیس والوں کو کیا تکلیف دیتا تمہارے لیے تو بخت کا ایک تھپڑ ہی کافی تھا۔

وہ اسکے نڈھال چہرے کو دیکھتا تمسخرانہ انداز میں بولا

۔

زرغون مارو اسے جتنا اس نے تمہیں مارا تھا اس سے دگنا مارو جتنا مار سکتی ہو اتنا مارو

۔۔

وہ ایلی کے بازوں پکڑتا زرغون سے بولا جو اس عورت کا بازو پکڑے کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بخت کو دیکھنے لگی۔

زرغون میں ہوں نا اپنے خوابوں میں جینا چھوڑ دو حقیقت میں اس کا سامنا کرو۔

وہ اسکے چہرے پر خوف دیکھتا سرد لہجے میں بولا۔

وہ دھیمے قدموں سے چلتی ایلی کے سامنے ائی جو اپنا آپ چھڑانے کی پوری تگ ودو کر رہا تھا۔

زرغون نے بخت کو دیکھا آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے وہ اذیت بھری راتیں اور دن پھر سے یاد کے پردوں میں لہرانے لگے تھے۔

اذلان بخت نے آنکھوں سے اسے مارنے کا اشارا کیا۔

جس پر وہ آنسو پونچھتی ہوئی زور سے ٹانگ اسکے پیٹ میں مار گئی۔

زرغون چھوڑوں گا نہیں میں تمہیں۔

ایلی چلایا۔

www.novelsclubb.com

جس پر بخت نے زرغون کو اسے مارنے کا اشارا کیا۔

زرغون نے لگاتار اسکے منہ پر سات آٹھ تھپڑ مارے جس سے وہ زرغون کو گالیاں بکنے لگا تھا منہ ناک سے خون چھوٹ پڑا تھا اسکے گالی دینے پر بخت نے اسکے ہونٹوں پر ایک زور سے مکہ مارا۔

جس پر وہ کراہتا ہوا نیچے گرا۔۔

بخت میں اسکے بال کھینچ لوں۔

وہ اسکے ڈارک بروان کلر کیے ہوئے بالوں کو دیکھتی ہوئی اشتیاق سے بولی۔۔

کیوں نہیں ڈارلنگ جتنا کھینچ سکتی ہو کھینچ لو بلکہ ابھی تو ہم اسکی ٹنڈ بھی کریں گئے۔۔

بخت کے مسکراتے لہجے پر وہ تالیاں مارتی اچھلی تھی۔

www.novelsclubb.com

سچی۔

وہ اشتیاق سے بولی۔

مچی۔۔

وہ اسکے بکھڑے بالوں کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا۔

یہ لڑکی ہنستی مسکراتی شور کرتی ہی اچھی لگتی تھی چپی تو اس پر سوٹ ہی نہیں کرتی تھی۔۔

بخت نے اسکے مسکراتے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا۔

پھر سرعت سے سر جھٹک گیا۔۔

زرغون نے اس کے بال ہاتھوں کی دونوں مٹھیوں میں بھینچ کر کھینچے۔

آہ آہ۔۔

ایلی خود کو چھڑانے کی کوشش کرتا ہوا چلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

یاد کرو وہ دن میں بھی تو ایسے ہی چلاتی تھی نا تم سے رحم کی معافی مانگتی تھی تم نے مجھے زہنی مریض بنا دیا تھا تم انسان نہیں حیوان ہو جسے پر کسی کی تکلیف کا کوئی اثر

نہیں ہوتا تھا میری چیخیں تمہیں سکون دیتی تھیں نا مجھے بھی آج تمہاری چیخیں بہت سکون پہنچا رہیں ہیں اور چلاو نا۔۔

وہ اور زور سے اسکے بال کھینچتی یوئی بولی آنکھوں میں ہھر سے نمی جمع ہونے لگی تھی

۔

بخت اس عورت نے بھی میرے بال کھینچے کیا لوگوں کو میرے بال کھینچ کر مزہ آتا ہے مجھے تو درد ہوتا ہے۔

وہ معصومیت سے اس عورت کی طرف اشارا کرتی ہوئی بولی۔

وہ عورت خوف سے بھاگنے ک

www.novelsclubb.com

ؐگی جب وہ بھاگ کر اسکے سامنے آئی۔

بخت کی آنکھوں میں سفاکیت سی چھا گئی تھی۔

تم ایک عورت ہو نا پھر کیسے کیسی دوسری لڑکی کے ساتھ ایسا کر سکتی ہو میں ابھی لڑکی ہوں اس لیے لڑکی بولا ہے خود کو لیکن تم تو عورت ہو کیوں میرے بال کھینچے اور کیوں مجھے تھپڑ مارے تمہیں لگا تھا زرغون اکیلی ہے اس کا کوئی نہیں دیکھ لیا نا اب کہ زرغون اعظم اکیلی نہیں ہے دل تو کر رہا ہے تمہیں اٹھا اٹھا کر مارو لیکن تم موٹی ہو اور میں سمارٹ ورنہ اب تک تمہاری بوٹیاں کر چکی ہوتی خبردار اگر کسی نے آئندہ زرغون کے بالوں کو ہاتھ بھی لگایا تو۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی بولتی اس عورت کو ہونق جبکہ بخت کو مسکرانے پر مجبور کر گئی آخر کیا تھی وہ لڑکی بخت کی سمجھ سے باہر تھی وہ۔۔۔

جاو معاف کیا تمہیں۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے ناک چڑا کر کہا۔۔

وہ عورت حیرت زدہ ہوئی۔۔

تم بہت اچھی ہو مجھے معاف کر دو مجھے اس کمبخت نے پیسے دیئے تھے کیونکہ میرے بچے کل سے بھوکے تھے تو مجھے رقم کی ضرورت تھی۔۔

وہ عورت سر جھکاتے ہوئے بولی۔

چچچچ زرغون نے تاسف سے اس عورت کو دیکھا۔

زرغون میری پاکٹ سے شیور نکالو اور اسکی ٹنڈ جیسے دل کرتا ہے کر دو۔۔

وہ زرغون سے بولا جبکہ ایلی نے پوری آنکھیں کھول کر خوف سے زرغون کو دیکھا جو سعادتمندی سے سر ہلاتی ہوئی

اسکے پاکت سے استر انکال کر اسکی سیدھی مانگ سے لے کر گردن تک مارتی گئی۔

پولیس کی گاڑی کے مخصوص ہارن پر وہ بخت کو دیکھنے لگی بخت کا موبائیل رنگ کرنے لگا تھا۔

ہمم۔

ہاں یہی ہوں اوپر چھت پر آ جاو۔

اس نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔

یہ پولیس ہمیں پکڑنے آئی ہے کیا۔

وہ اچنبے سے بولی اور سرعت سے استرا دور پھینک گئی۔

وہ ایلی کو نیچے پھینکتا پاس پڑی پلاسٹک کی چیَر پر بیٹھا۔

ہمیں کیوں پکڑیں گی اُسے پاگل پانے بھی تو پہنچانا ہے نا!

اُس پلڑ کے پیچھے چھپ جاو میں نہیں چاہتا میری بیوی کی کوئی بات کرِے یا اسے ایسے کوئی دیکھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے بنا دوپٹے کے وجود کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

زرغون نے سر جھکا کر اپنے آپ کو دیکھا کرتے کی فٹنگ بہت زیادہ تھی گول گلے کی گہرائی بھی زیادہ تھی دوپٹہ تو وہی چیَر پر ہی گر گیا تھا۔

وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی۔

زرغون یہ پہن لو۔۔

وہ صرف شرٹ ہی پہنے ہوا تھا وہ ؑ بھی اسے اتار کر اس نے اسے دے دی تھی کہ وہ اسے شرمندہ نہیں دیکھ سکتا تھا وہ حیرت سے اسے بنا شرٹ کے دیکھتی رہی۔۔

پھر شرٹ پکڑ کر پہنتی ہوئی وہ دوڑ کر اس چوڑے پلڑ کی طرف بھاگ گئی۔۔

تب تک ایک بھاری فورس کی نفری بھی اوپر آ چکی تھی۔۔

سر۔۔

اسے احترام سے مخاطب کرتا وہ آفسر اسکی طرف آیا۔

www.novelsclubb.com

اسے لے جاو لیکن پولیس تھانے نہیں پاگل خانے وہ بھی ایک ماہ کے لیے وہاں سے یہ پھر جیل جائے گا۔

وہ ایلی کے وجود کو دیکھتا مسکرا کر بولا جو کافی ڈیٹھ تھا اتنی مار کھا کر بھی وہ بے ہوش نہیں ہوا تھا۔۔

اذلان بخت تمہِ یں میں دیکھ لوں گا چھوڑوں گا نہیں تم میاں بیوی کو

"

وہ ہانپتے ہوئے بولا جو ابا بخت کا تھپڑ اسے پھر سے زمین بوس کر گیا تھا

چاہوں تو ابھی تمہیں زمین کے اندر گاڑھ دوں لیکن کیا کروں تمہیں پاگل خانے کا چکر لگوانا چاہتا ہوں!

تم وہاں رہو گئے تو جو اذیت تمہیں وہاں ملے گئی وہ میرے جلتے دل میں ٹھنڈک ڈالے گئی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نیچے اکڑو سٹائل میں بیٹھتا سرد لہجے میں بولا جس پر ایلی کو خوف آیا۔۔

ؐ لے جاو اسے اور میں ایک دو دن تک خود چیک کروں گا آ کر وہاں کام دھیان سے کرنا۔

انہیں آرڈر دیتا وہ کھڑا ہوا۔

پولیس والے اسے گھسیٹتے ہوئے لے گئے تھے۔۔

پلڑ سے ٹیک لگائے کھڑی زرغون دھیمے سے ہنسی۔۔

(جو اذیت تمہیں وہاں ملے گئی وہ میرے جلتے دل میں ٹھنڈک ڈالے گئی)

اسکی کہی بات اس کے ارد گرد خوشبو بن کر چکرانے لگی تھی کیسا سائبان تھا وہ جو اپنے سے جڑے ہر رشتے کی قدر کرتا تھا،

www.novelsclubb.com

(میرے بخت جیسا انسان تو نصیبوں سے ملتا ہے تم بہت بخت والی ہو جو میرا بخت تمہیں ملا ہے)

رقیہ دادی کی کہی بات اس کے یاداشت کے پردوں پر لہرانے لگی تھی۔۔

چلیں!

وہ اسکے قریب آتا بہت اپنائیت سے بولا۔

وہ چونکی پھر گھبرائی اسکے برہنہ سینے کو دیکھ کر۔۔

کیا ہم اس ہیلی کاپٹر میں جائیں گئے۔

وہ دور کھڑے ہیلی کاپٹر کی طرف اشارا کرتی ہوئی پر جوش انداز میں بولی۔۔

ہمم۔۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا فقط اتنا ہی بولا۔۔

واوا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ہی اس ہیلی کاپٹر کی طرف دوڑی تھی۔۔

وہ مضبوط قدموں سے اسکے پیچھے آتا ہوا رکا۔

وہ حنان کو میسج ٹائپ کرنے لگا تھا۔

بخت پہلے خود چڑا پھر سہارے دے کر اسے اوپر چڑھا کر اندر بیٹھا۔

انکے بیٹھتے ہی ہیلی کاپٹر کا پنکھا چلنے لگا تھا۔

دھیرے دھیرے ہیلی کاپٹر زمین سے اٹھتا اس کا دل دھڑکا گیا۔۔

افففف آئی ایم سو ایکسائٹڈ۔

وہ پر جوش انداز میں بولتی بخت کا بازو ہلا گئی۔

وہ آنکھوں میں چمک سی لیے اسکے گندمی رنگت میں گھلی سرخی کو دیکھنے لگا۔۔

اللہ اللہ مجھے کیا پتا تھا آپ مجھے ہیلی کاپٹر میں لینے آئیں گے میں پہلی ہی کڈنیپ ہو جاتی۔

www.novelsclubb.com

وہ بادلوں کو دیکھتی ہوئی ایکسائٹمنٹ سے بولی۔۔

استغفر اللہ زرغون سوچ سمجھ کر بولا کرو۔

وہ غصے سے بولا۔

وہ مسکرائی!

ہوا سے اڑتے اسکے لمبے گھنگھڑیالے بال بخت کے چہرے پر پڑ رہے تھے۔

بخت نے پہلی بار چونک کر اسکے بالوں کو دیکھا۔

وہ باہر دیکھ رہی تھی لیکن بخت کی بازو ایکسائٹمنٹ سے اپنے دونوں ہاتھوں میں جھکڑ رکھے تھے۔

کیا ہم گھر جائیں گئے۔

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

ہاں۔

www.novelsclubb.com

وہ فقط اتنا ہی کہتا اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جس پر وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔

پتا ہے جب میں سکول میں تھی نا تو مجھے بہت شوق تھا اڑتے ایرو پلین دیکھنے کا ان میں لمبا سفر کرنے کا پھر سیلفی بنانے کا ارے آپکے خاص فون ہے مجھے دیں پلیز مجھے دیں۔۔

وہ کہتے ہی پر جوش ہوتی اسکا بازو ہلانے لگی۔

واٹ۔۔

وہ حیرت سے بولا۔

پلیز واٹ شٹ بعد میں کہہ لیجئے گا مجھے موبائیل دیں مجھے سیلفیاں لینی ہے اور اگر انکار کیا تو یہاں سے کود جاوں گئی۔

وہ کہتے ہی آخر میں دھمکی دینے پر اتر آئی۔۔

وہ گہری سانس لیتا اسے اپنا سمارٹ سیل پکڑا گیا۔

اوہو لاک تو کھول دیں نا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ بنا کر بولی۔

وہ فنگر پرنٹ بیک پر پریس کرتا اسے سیل پکڑا گیا۔

ہاہ پرائیوسی واوا کیا بات ہے میرا موبائیل پکڑ لیں کوئی لاک نہیں ملے گا میرے کونسا بوائے فرینڈ تھے جو پرائیوسی لگاتی پھروں۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

چار پانچ تو تھے تمہارے جن سے تم سیریس والی تھی۔

وہ سپاٹ انداز میں بولا۔

جس پر وہ گھبرائی۔

www.novelsclubb.com

پھر سر جھٹکتی ہوئی بال سیٹ کرتی وہ عجیب و غریب منہ کے سٹائل بناتی سیلفی لینے لگی تھی ہیلی کاپٹر لینڈ ہونے لگا۔

افففف جب مزا آنے لگا تھا زمین پر آ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خفگی سے بولی۔۔۔

جس پر وہ اسے دیکھتا رہ گیا وہ لڑکی ابھی اتنی ہارڈ سچویشن سے گزری تھی لیکن کوئی اسے دیکھ کر کہہ سکتا تھا کہ یہ کچھ دیر پہلے کی ڈری سہمی وہی لڑکی ہے۔

زرش نے چونک کر ان دونوں کو گاڑی سے نکلتے دیکھا۔۔

وہ منہ بسورے ہوئے تھی جبکہ وہ شرٹ اتارے فون کان سے لگائے کسی سے بات چیت کرتا ہوا اندر چلا گیا جبکہ وہ پیچھے برے برے منہ بنائی ہوئے تھی۔۔

یہ شرٹ کیوں اتارے ہوئے ہے اور زرغون نے اسکی شرٹ کیوں پہنی ہوئی ہے، وہ حیرت سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

افف میں نے سراب کے پیچھے لگ کر اپنا سب کچھ گنوا دیا میں نے اسکی سیریس طبیعت سے سمجھوتا نہیں کیا کاش میں کر لیتی تو آج سب کچھ ہوتا میرے پاس۔۔

وہ ہونٹ بھینچتی تپش سے بولی۔

آپی!

حنان اسے دیکھتا دوڑ کر اسکے گلے لگا تھا۔

وہ روتا ہوا بار بار اسکا منہ چومتا۔

آپی آپ ٹھیک ہیں آپکو کچھ ہوا تو نہیں کہی چوٹ تو نہیں لگی آپی آپ کیوں باہر گئی تھیں افففف اس خبیث انسان نے کچھ کہا تو نہیں آپکو۔

وہ اسکے گلے لگا بھرائے ہوئے لہجے میں بولتا زرغون کو بھی رولا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

حنان ایسا کر و گئے تم تو کیسے چلا گیا یار بریو بنو سنبھالو خود کو۔۔

اذلان نے اسے زرغون سے علیحدہ کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

وہ اذلان کو دیکھتا اذلان کے گلے لگ گیا۔

بھائی اگر آپ نا ہوتے تو کیا ہوتا وہ شخص میری آپی کے ساتھ کیا کرتا آپ کا کس طرح سے میں شکریہ کروں میں سمجھ نہیں پا رہا۔۔

وہ بخت کا ہاتھ آنکھوں سے لگاتا ہوا بھرائے ہوئے لہجے میں بولا۔

زرغون نے ہونٹ بھینچے۔

حنان زرغون میری بیوی ہے اسے پروٹیکٹ کرنا میری زمہ داری ہے کوئی احسان تو نہیں کیا میں نے کسی پر۔۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولتا ہوا ساتھ ساتھ حنان کے آنسو بھی صاف کر رہا تھا۔

زرغون آنسو صاف کرتی مسکرائی۔

ہنی تمہاری آپی بالکل ٹھیک ہیں تم تسلی کر لو ایک بار تمہیں نیند نہیں آئے گی جب تک تم تسلی نہیں کر لو گئے تمہاری قسم مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی ہاں بس گری تھی تو

ہلکی سے کھڑوچ آئی تھی اسکے علاوہ کچھ نہیں ہوا اب جاو سو جاو ایسے ہی بیٹھو ہو صبح سے!

میں کھانا میں بھیجتی ہوں جاو فریش ہو لو تب تک۔۔

وہ اپنے بھائی کے بال انگلیوں سے سنوارتی بہت پیار سے بولی۔

حنان اسکا ماتھا چومتا ہوا باہر نکل گیا۔

وہ مسکراتی ہوئی سر جھٹک گئی لیکن پھر چونکی بخت اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

زرغون کے دیکھنے پر وہ پلٹتا ہوا سیڑیاں چڑ گیا۔

وہ گہری سانس لیتی مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

پھر چائے بنانے کچن میں چلی گئی فاطمہ لوگ سو گئے تھے شاید۔۔

چائے بنا کر ایک کپ حنان کو بھی دے آئی ساتھ کباب بھی تھے جو اقصیٰ بنا کر رکھ گئی تھی۔۔۔

وہ کباب اور چائے اپنے اور بخت کے لیے بھی لے آئی تھی۔۔

وہ شاور لے کر باہر آیا تھا وہ اسے دیکھتی وہی رک گئی کیونکہ وہ شرٹ لیس تھا پانی کے قطرے اس کے بالوں سے ٹپک رہے تھے وہ بال خشک کرتا کبڈ سے شرٹ پکڑ کر پہنتا ہوا اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

ٹھینکس۔

چائے کے ساتھ ایک کباب پکڑتا وہ سنجیدگی سے بولا۔

ویلکم۔

وہ اس سے کہتی ہوئی بیڈ پر پھسکرا مار کر بیٹھی دال آلو کے مزے دار کباب کھاتی وہ اسے چونکا دے رہی تھی وہ منہ میں ڈالے جا رہی تھی ایک ختم نا ہوتا تو دوسرا منہ میں ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون آہستہ کھاو تمہارے ہی ہیں اور تم نے ہی کھانے ہیں سو پلیز آہستہ آہستہ کھاو۔۔

وہ نرم لہجے میں بولا۔

نہیں آہستہ نہیں کھا سکتی ناپیٹ میں چوہوں نے میچ لگایا ہوا ہے بھوک سے جان نکل رہی ہے صبر نہیں کر سکتی۔۔

کھاتے کھاتے وہ اسے ساتھ جواب بھی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔*

جس پر وہ تاسف سے اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

ہو گئی ناٹنڈ پے گئی ٹھنڈ کیا سمجھ رکھا تھا تم نے زرغون اعظم کو۔۔

وہ نیند میں اس سے لڑ رہی تھی بڑبڑاہٹ بہت تیز تھی جس پر نیم دراز بخت ایک دم سے اٹھ کر بیٹھا۔

افففف یہ لڑکی اب نیند میں یہ بڑبڑایا کرے گئی مطلب یہ خاموشی سے نہیں سوِے گئی۔

وہ سر تھامتا ہوا بے بسی سے بڑبڑایا۔

خّون پی جاوں گئی تمہارا!

آہ میں نہیں پیتی تمہارا گندا خون خود پیو اور مر جاو مزہ آیا نا اب

وہ ٹانگیں اٹھا کر بیڈ پر مارتی غصے سے بڑبڑائی تھی۔۔۔

وہ تکیہ پکڑ کر سٹڈی روم کی طرف بڑھتا ہوا تاسف سے بڑبڑایا

یہ لڑکی نہیں سدھر سکتی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی کیوں نہیں گئی ابھی تک یہاں سے کیا چاہتے ہو تم اگر نہیں نکال سکتے تو خود بھی دفع ہو جاو یہاں سے۔

وہ آغا جی کے پاس بیٹھا تھا جب خاقان صاحب غصے اندر آتے اس سے تیش سے بولے۔

آپ چاہ کر بھی مجھے یہاں سے نہیں نکال سکتے مائے دی ؔ ئر فادر۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولتا ہوا کھڑا ہوتا انکے سامنے آیا۔

کیا مطلب؟

خاقان صاحب اسے گھورتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ میں وہ زمین آج سے پانچ سال پہلے آغا جی سے خرید چکا ہوں پھر اس پر گھر بنوایا تھا آپکی جائیداد پر نہیں بیٹھا ہوا اللہ کا شکر ہے میں اپنی کمائی کھاتا ہوں باپ دادا کی نہیں۔۔

وہ ان سے طنز سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

جبکہ خاقان صاحب حیرت سے آغا جی کی طرف آیا۔۔

یہ کیا کہہ رہا ہے آغا جی۔

وہ الجھتے ہوئے ہوئے بولا۔

وہ گھر یہاں سے دور بنانا چاہتا تھا جب میں نے اسے مجبور کیا یہی گھر بنانے کو تو اس نے مجھے زمین خرید کر بنانے کا کہا تو کیا کرتا مان لی اسکی بات دے دی اسے زمین لیکن پیسے لے کر کہ میں کسی طرح اسے یہاں روکنا چاہتا تھا اس لیے اسکی شرط ماننی پڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آغا جی گہری سانس لیتے ہوئے بولے۔

جس پر خاقان صاحب سر تھامتے انکے پاس ہی بیٹھ گئے کہ انکا بیٹا ان سے زیادہ ہوشیار نکلا تھا۔۔

،

زرغون فاطمہ کو ہنہ کے ساتھ کھیلتا دیکھ کر وہ چونکی۔۔

پھر ایک نظر دور کھڑے حنان کو دیکھا جو شازم لوگوں کے ساتھ فٹ بال کھیل رہا تھا۔۔

واوا کیسا آئیڈیا آیا ہے زرغون تمہارے خوبصورت دماغ میں اس سے بخت کا بھی مسلہ حل ہو جائے گا اور فاطمہ کا بھی۔۔

وہ تالی مارتی پر اشتیاق انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

حنان بات سنو۔۔

حنان کو کالج کے لیے نکلتا دیکھ کر بخت نے اسے آواز لگائی۔

جس پر وہ بھاگتا ہوا بخت کے قریب آیا۔۔

جی بھائی۔

وہ اسکے قریب آتا ہوا بولا۔

ایک بات پوچھنی تھی تم سے بیٹھو زرا دو منٹ۔

بخت اسے بیٹھنے کا اشارا کرتا ہوا بولا۔

جی پوچھیں۔۔

وہ بیگ دوسری چیئر پر رکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

تمہاری آپی کو بڑبڑانے کی بیماری کب سے ہے مطلب نیند میں بڑبڑانا.

وہ چائے کا سپ لیتا ہوا سنجیدگی سے اوپر کھڑی زرغون کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

حنان نے پہلے تو اسے حیرت سے دیکھا پھر لبوں پر آئی مسکراہٹ کو وہ بہت ضبط سے روکا گیا۔

بھائی یہ بیماری نہیں ہے آپی کی نیچر ہے انکے ساتھ جو اچھا برا ہوتا ہے وہ نیند میں وہی بولتیں ہیں سکول میں اگر لڑائی ہو گئی ہے تو ساری رات وہی لڑائی رپیٹ کی جائے گئی جس سے لڑائی ہوئی ہے اسے ساری رات نیند میں پیٹا جائے گا اگر پاس ہوئی ہیں اور ٹرافی ملی ہے تو وہ ٹرافی کو خواب میں دیکھ کر خوب تقریر کریں گئی اور خواب میں ہی اپنے ساتھیوں کو جلائیں گئی یہ انکی عادت ہے ہم نے بہت سے ڈاکٹر سے مشورہ کیا لیکن ڈاکٹر نے یہی کہا یہ ایک فطرتی عادت ہے جو وہ سارا دن کرتی ہیں دیکھتی ہیں وہی نیند میں بڑبڑائیں گیں۔۔

حنان نے سنجیدگی سے اسے بتایا جو منہ کھولے حنان کو دیکھ رہا تھا حنان نے مسکراہٹ ضبط کی کہ بخت کے ایکسپریشن دیکھنے لائق تھے۔

www.novelsclubb.com

افففف۔۔

وہ ہونٹ بھینچ کر رہ گیا۔

بھائی میں جاوں۔۔

وہ کھڑا ہوتا سعادت مندی سے بولا۔

ہاں جاو۔۔

وہ چائے کا کپ پکڑتا سر جھٹک کر بولا۔

حنان کے جانے کے بعد وہ پھر سے بالکنی کی طرف دیکھنے لگا جو چائے پیتی ہنہ کے ساتھ باتوں میں مشغول تھی۔

وہ چائے کا کپ تھامتا باغور اسکے مسکراتے ہوئے نقوش دیکھنے لگا۔

ہاہاہا۔

وہ ہنہ کی کسی بات پر قہقہ لگا گئی تھی جب بخت نے ارد گرد دیکھا کوئی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون آہستہ ہنسو یہ گاوں ہے کوئی شہر نہیں۔۔

وہ بلند آواز میں اس سے بولا جو ہنسنا ترک کیے اسے دیکھنے لگی تھی۔

کیا گاوّں میں ہنسنے پر ٹیکس لگتا ہے اور شہر میں نہیں۔

وہ آئی بر واچکا کر بولی جس پر وہ اسے گھورنے لگا کہ اس لڑکی کے پاس ہر بات کا جواب ہوتا تھا۔

باہر جاتی زرش چونک کر رکی۔

اسے اکیلا بیٹھا دیکھ کر وہ اسکے قریب آئی۔

بخت نے چونک کر اسے دیکھا پھر چہرے کے نقوش میں ایک دم سے ناگواری سی چھائی جسے زرش بہت اچھے سے محسوس کر گئی تھی۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

وہ بخت کے چہرے پر نظریں جماتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

کیا بات کرنی ہے جلدی کرو فارغ نہیں ہوں میں۔

وہ ہنوز چائے پیتا بنا اسے دیکھتا بولا کہ نظریں تو اوپر بالکنی پر کھڑی زرغون پر تھیں جو بالکنی پر جھکی ان دونوں کی ہی طرف دیکھ رہی تھی نگاہوں میں تجسس تھا جس پر اسکے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔

جس پر زرش چونک کر اسکی مسکراہٹ کو دیکھتی ہوئی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگی جہاں وہ آفت کی پرکالہ کھڑی مشکوک نظروں سے انہیں ہی دیکھ رہی تھی زرش کے دیکھنے پر وہ اسے سوواٹ کی مسکراہٹ پاس کرتی ہاتھ ہال گئی تھی۔

۔۔

زرش ہونٹ بھینچ کر رہ گئی۔

مس زرش آپکو کوئی بات کہینی تھی اگر کوئی بات نہیں ہے تو پلیز آپ جا سکتیں ہیں کہ میں اکیلے چائے پینا پسند کرتا ہوں۔

وہ سپاٹ چہرے سے بولا۔

زرش نے غصے سے اسے دیکھا۔

مجھے میری بیٹی چاہیئے۔

وہ غصے سے بولی۔

کونسی بیٹی؟

وہ بنے چونکے آئی بروا چکا کر سرد لہجے میں بولا۔

ہنہ میری بیٹی ہے مجھے وہ چاہیئے میں اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہوں تم تو ویسے بھی دوسری شادی کر چکے ہو تو بیٹی مجھے دے دو سٹیپ ماوں کو سوتیلی اولاد اچھی نہیں لگتی میں نہیں چاہتی وہ زرغون میری بیٹی کو ڈانٹے یا مارے۔۔

www.novelsclubb.com

زرش غصے سے بولی۔

تمیز سے بات کرو مجھ سے تم نہیں آپ کہو اور دوسری بات کونسی ہنہ وہ ہنہ جسے تم نے کبھی پلٹ کر نہیں دیکھا جس کی تڑپ تم محسوس نہیں کر سکی اگر وہ تمہیں مخاطب کرتی تو تم اسے جھڑک دیتی واو اسٹیپ مدر۔۔

میری بیٹی کی ایک ہی ماں ہے اور وہ ہے زرغون اذلان بخت لاشاری،

اور میں کسی کو اپنی ہنہ کی ماں نہیں مانتا!

جا سکتی ہو اب تم فالتو ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔۔

وہ سرد لہجے میں کہتا زرش کو سلگا گیا تھا جبکہ باہر والی سیڑیوں پر کھڑی زرھون کی روح کو وہ ٹھنڈا کر گیا تھا۔

وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی مسکرائی

(ہنہ کی ماں زرغون۔)۔

وہ بڑبڑائی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تو انکی باتیں سننے آئی تھی لیکن بخت کا انکشاف اسکے دل میں پھول کھلا گیا تھا۔۔

وہ پلٹتی ہوئی اندر کی طرف بھاگی۔۔

کوریڈور میں بھاگتی وہ وائٹ دوپٹہ جس کے پلو میں نیلے بڑے بڑے موتی لگے ہوئے تھے ہوا میں لہرا کر دوڑتی وہ گھنگھنا بھی رہی تھی۔

"ایسا لگتا ہے میں ہواوں میں

ہوں آج اتنی خوشی ملی ہے

پاوں ٹکتے نہیں زمین پر

آج اتنی خوشی ملی ہے*"

www.novelsclubb.com

دوپٹہ ہنوز ہوا میں لہراتی وہ گانا گھنگھناتی ہوئی سامنے سے آتے بخت سے جتنی زور سے ٹکرا سکتی تھی وہ ٹکرائی تھی۔۔

بخت جو اسے سامنے سے آتا دیکھ کر ٹھٹھکا تھا سنبھل بھی نہیں پایا تھا کہ وہ اسکے اوپر گری تھی جس کے نتیجے میں وہ زور سے دیوار سے ٹکرایا تھا۔

زرغون کی چیخ نکل گئی تھی۔

وہ دھک دھک کرتے دل کے ساتھ اسکے سینے پر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے تھی جبکہ بخت نے اسکی کمر ایک ہاتھ میں جھکڑی ہوئی تھی۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے نقوش کو دیکھتے کسی الگ ہی جہاں میں چلے گئے تھے۔

دوپٹے کا پلو ہوا میں لہراتا ہوا بخت کے چہرے پر آیا تھا۔

وہ دوپٹے کا پلو اسکے چہرے سے ہٹاتی ہوئی دور ہونے لگی تھی لیکن کمر اس نے جھکڑ رکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی کمر کو دیکھنے لگی جہاں اسکا ہاتھ پورے استحقاق سے دھرا ہوا تھا۔۔۔

یہ کیا ہو رہا تھا۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

کیا!!!۔

وہ اسکا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتی ہوئی بولی۔۔

جو ابھی بڑے سٹائل سے بھاگا جا رہا تھا اور گانا بھی گھنگھنایا جا رہا تھا۔۔۔۔

وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔

وہ وہ تو میں واک کر رہی تھی صبح ہیوی ناشتہ کیا تھا تو بھاگ کر ہضم کر رہی تھی۔۔

وہ بھوکھلاتے ہوئے بولی۔

سیریسلی مس مرضی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے لہجے میں آئی برو اچکا کر بولا۔

جس پر وہ زور و شور سے سر ہلا گئی۔۔۔

وہ اسے دیکھتا آہستہ سے اپنا ہاتھ اسکی کمر سے ہٹاتا اسے مسکراتی نظروں سے دیکھتا پلٹ گیا۔

وہ دل پر ہاتھ رکھے وہی کھڑی رہ گئی۔۔۔

افففف مرتے مرتے بچی ہوں آج تو۔۔

وہ ہونٹ کاٹتی ہوئی بڑبڑائی پھر اپنی کمر کو دیکھا جہاں اس نے اپنا ہاتھ رکھا تھا۔

یہ میرا دل اتنا دھڑک کیوں رہا ہے کیا مجھے ہارٹ اٹیک ہونے والا ہے۔

وہ پریشانی سے بڑبڑائی۔۔

---

www.novelsclubb.com

حنان!

فاطمہ بہت انوسینٹ ہے نا۔

وہ حنان کی توجہ کھانا بناتی ہوئی فاطمہ پر مبذول کرواتی ہوئی بولی۔۔

ہاں معصوم تو وہ ہیں.

وہ نوٹس بناتا آپی کی بات پر اتفاق کر گیا۔

جو فاطمہ کا شوہر ہو گا نا وہ بہت لکی ہو گا یونو وہ بہت لائق سگھڑ اور عزت کرنے والی لڑکی ہے اپنے شوہر کو خوش رکھے گئی وہ۔

وہ اورنج جوس پیتی حنان کا کندھا ہلاتی ہوئی بولی۔

ہاں یہ تو ہے۔

وہ سر ہلا گیا۔

افففف بند کرو اس اماں کو اور میری بات سنو میں تم سے بات کر رہی ہوں اور تم یہ پڑھائی لے کر بیٹھ گئے ہو۔۔

وہ اسکے ہاتھ سے رجسٹر کھینچتی ہوئی غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

آپی یار سن رہا ہوں میں کانوں سے سنتا ہوں اور کان میرے آپ کی طرف ہی ہیں۔

وہ نوٹ بک لینے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔

کان تمہارے میری طرف لیکن نظریں تمہاری فاطمہ پر ہونی چاہئیے۔

وہ سر پیٹ کر بولی۔۔۔

کیاااا۔

وہ شاک سے بولا۔

میرا مطلب ہے جس کے متعلق بات کی جائے اسے دیکھا جاتا ہے نا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھوکھلاتے ہوِے بولی۔۔

جس پر وہ گال پر ہاتھ رکھ کر زرغون کو دیکھنے لگا۔

ڈفر مجھے نہیں فاطمہ کو دیکھو۔

وہ جھنجھلائی۔۔

کیوں!

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

کیونکہ میں کہہ رہی ہوں اس لیے۔

وہ اس بار غصے سے بولی۔

آپ چاہتی ہیں میں لڑکیوں کو دیکھوں۔۔

وہ شرارتی لہجے میں بولا۔

افففف لڑکیوں کو نہیں لڑکی میرا مطلب ہے فاطمہ کو دیکھو۔

www.novelsclubb.com

وہ غصہ ہوئی۔۔

لیکن آپکو تو میرا لڑکیوں کو دیکھنا پسند نہیں ہے نا ایک بار میں نے اپنی کلاس فیلو کو اپنا پین دیا تھا جس کی وجہ سے آپ نے مجھے بہت مارا کہ میں اسے امپریس کرنا چاہ رہا تھا کبھی کسی لڑکی کو دیکھنے نہیں دیا لیکن اب کیوں ہاں۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔۔

نا دیکھو جان چھوڑو میری دماغ کا ستیاناس کر دیا ہے تم نے سوال پر سوال بات کان کھول کر سن لو شادی میں تمہاری اپنی مرضی کی لڑکی سے کروں گئی سمجھے اور اگر نہیں سمجھے تو پھر بھی سمجھ جاو، اتنا بولتے ہو تم لڑکے زیادہ بولتے ہوئے اچھے لگتے ہیں کیا؟

اور ہاں شرٹ پہنا کرو یہ ٹی شرٹ نہیں اور بال بھی چھوٹے کرواو چھتری بنا رکھی ہے بالوں کی ڈیسنٹ بن کر ہمارے گھر آیا کرو۔۔۔

وہ غصے سے اسے وارننگ دیتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

جبکہ وہ منہ کھولے اپنی آپی کی چلتی زبان کو دیکھتا رہ گیا۔۔

زرغون بھابھی کہاں گئی۔۔

فاطمہ ٹرے پکڑے لاونج میں آتی ہوئی نرمی سے اسے سے پوچھنے لگی۔

جبکہ وہ اسکے سانولے چہرے کو دیکھتا ہلکا سا مسکرایا.

آپ مسکرا کیوں رہے ہیں؟

وہ حیرت سے بولی۔

ایسے ہی! آپی اپنے روم میں ہیں۔

وہ نیچے گری نوٹ بک اٹھاتا ہوا دھیمے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ فروٹ ٹرائفل کھائیں گئے۔

وہ ٹرے اسکے سامنے کرتی ہوئی بولی۔

شیور کیوں نہیں۔

وی ٹرے سے شیشے کی پیالی اٹھاتا ہوا نرم لہجے میں بولا۔

فاطمہ مسکرا کر اسے دیتی اوپر چلی گئی۔۔

جبکہ وہ گردن اسکی طرف موڑتا مسکرایا۔۔۔

پھر گہری سانس لیتا وہ فروٹ ٹرائفل کا چمچ منہ میں رکھ گیا۔

وہ مسکرایا۔۔

اس لڑکی کے ہاتھوں میں ذائقہ کمال کا تھا۔۔۔

آغا جی جب دل دھڑکتا ہے تو کیا ہوتا ہے اور یہ دھڑک کر شور کیوں مچاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آغا جی کے پاس بیڈ پر چڑھی بیٹھی ان سے کسی سہیلی کی طرح پوچھنے لگی جو کتاب پڑھتے مسکرائے تھے۔

انکے کمرے میں آتا بخت اسکا معصومانہ سوال سن کر وہی رک گیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے کوئی دل کا مسلہ ہو گیا ہے سوچ رہی ہوں رپورٹ کروالوں ہسپٹل والوں نے مجھے نکال دیا ہے کہتے ہیں اتنی چھوٹیاں کون کرتا ہے آپ گھر پر ہی رہیں اور آرام کریں بے عزتی کر دی میری بھلا مجھ جیسی زہین لڑکی کو ہسپٹلز کی کمی ہے جس میں چاہوں لگ جاوں آخر باہر کی ڈگڑی ہولڈر ہوں۔۔

وہ بولے جا رہی تھی بات کوئی شروع کی تھی لیکن بات کو لے کہاں گئی تھی جس پر آغا جی اور باہر کھڑا بخت صرف ٹھنڈی سانس بھرتے رہ گے۔۔

میری بچی جس ہسپٹل میں چاہے گئی وہی لگا دے میرا بخت آخر پولیٹکس میں کس لیے ہے۔

آغا جی فخر سے کہنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ زرغون کا دل اسکے نام پر پھر سے دھڑکا۔۔

آپ نے بتایا نہیں یہ دل اچانک سے کیوں دھڑک پڑتا ہے۔

وہ جھنجھلا کر بولی جیسے ساری غلطی آغا جی کی ہو۔۔

کس کے نام پر ڈھڑکتا ہے میری بچی کا دل۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولے۔۔

یہ میں آپکو نہیں بتاوں گئی پہلے آپ بتایا کیوں دھڑکتا ہے۔

وہ ٹھوڑی پر انگلی مارتی ہوئی بولی۔

بخت سر جھٹکتا ہوا اندر آیا جب آغا جی اسے دیکھتے ہوئے مسکرائے اور ذرغون تو اسے دیکھتی ہی کھڑی ہوئی تھی دل نے پھر سے ایک الگ سا شور مچا دیا تھا۔۔۔

آپ اتنی جلدی آ گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بولی۔

کیوں میرے جلدی آنے پر اپ کو کوئی اعتراض ہے۔۔

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

جس پر وہ نفی میں سر ہلاتی کندھے اچکا گئی۔

آغا جی آج رات کو آپ چل رہے ہیں میرے ساتھ سعید احمد کی دعوت میں۔

وہ ان سے تصدیق چاہ رہا تھا۔

آغا جی ہونٹ بھینچتے دونوں کے چہرے دیکھتے ہوئے کچھ سوچ کر سر نفی میں ہلا گئے۔۔

کیوں کل تو آپ راضی تھے جانے کے لیے۔

وہ سنجیدگی سے ان سے پوچھنے لگا۔۔

بس آج طبیعت بہت ڈاون فیل ہو رہی ہے میں نہیں جا سکوں گا تم ایسا کرو زرغون کو لے جاو میں بوڑھا وہاں کیا کروں گا یار۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نیم دراز ہوتے ہوئے مصنوعی بیماری کا بہانہ کرتے چہرے پر نقاہت لانے لگے جس پر وہ ناکام یاب رہے تھے۔

سیریسلی!

وہ آئی برو اچکا کر پوچھنے لگا۔

ہاں کیا اس عمر میں بہانہ کرتا اچھا لگوں میں۔۔

وہ نقاہت سے بولے جبکہ وہ ان سے یہ نا کہہ سکا کہ ابھی تو آپ ایک منٹ پہلے چنگے بھلے تھے۔

وہ گہری سانس لیتا انہیں دیکھتا سر نفی میں ہلاتا ہوا باہر نکل گیا۔

پیچھے جاو میری بھولی بچی۔

آغا جی نے ہونق کھڑی زرغون سے کہا جو سر ہلاتی ہوئی اسکے پیچھے بھاگی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا جہاں آپکی دعوت ہے وہاں مرغ مصالحہ والی ڈشز بھی ہوں گئی۔

وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی پرجوش انداز میں بولی۔

ہاں۔

وہ دھیمے لہجے میں بولا۔

واوا میں بھی آپ کے ساتھ جاوں گئی۔

وہ پر جوش ہوتی ہوئی بولی۔۔

اور اگر کہوں وہاں کوئی مرغ مصالہ والی ڈش نہیں ہوں گئی تو۔۔

وہ اسکے سامنے کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

تو میں کیا میرے تو فرشتے بھی سڑی ہوئی دعوت پر نا جائیں مجھے کسی پاگل کتے نے کاٹا ہے جو بورینگ دعوت میں جا کر بور ہوتی رہوں لیکن میں جانتی ہوں دعوت میں مرغ والی ڈشز ہوں گئی اس لیے میں ہر قیمت پر اس دعوت میں جاوں گئی_____

www.novelsclubb.com

وہ مسکراہٹ ضبط کرتی ہوئی سنجیدگی سے بولی جس پر وہ بھی اسے دیکھتا پہلی بار کھل کر مسکرایا۔

پھر وہ ہوا جو شاید ہی کسی نے سوچا ہو۔۔

وہ ایک دو ہل اسکے مسکراتے ہونٹوں کو دیکھتا انگلی اور انگوٹھے سے اسکے گال کھینچتا ہوا پلٹ گیا جبکہ وہ آنکھیں پوری کھولے حیرت سے اسکی پشت کو دیکھتی گالوں پر دونوں ہاتھ رکھ گئی۔۔

کیا میں خواب دیکھ رہی تھی۔۔

وہ شاکس سے بولی۔

نہیں آپ حقیقت میں ہیں اور بھائی بھی حقیقت میں آپکے گال کھینچ کر گئے ہیں سو ریلکس رہیں۔۔۔

حنان کے شرارت سے کہنے پر وہ چونک کر اسے دیکھتی جھٹ سے ہاتھ گالوں سے ہٹا گئی۔۔

ہنی تمہیں شرم نہیں آتی چھپ چھپ کر یوں کسی کی باتیں سننا۔۔

وہ سرخ چہرے سے ہنی پر چڑ دوڑی تھی۔

ہاہاہا میری کیوٹ آپی۔۔

وہ بھی اسکے گال کھینچ کر کہتا بھاگ گیا۔

بد تمیز لگ جاو میرے ہاتھ پھر بتاتی ہوں میں تمہیں۔۔

وہ اس سے کہتی سر پر تھپڑ مارتی ہوئی ہنس دی۔۔

اللہ اللہ میں کیا کروں دل کر رہا ہے گھنگھناؤں۔۔۔۔۔

وہ کہتے ہی پھر سے دوپٹہ لہراتی ہوئی گانا گھنگھنانے لگی تھی۔۔۔

زر گل نے مسکرا کر اس پاگل لڑکی کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے ان دونوں کو آپس میں محبت ہو گئی ہے۔۔

زر گل نے محبت سے اسے دیکھتے ہوئے خود سے کہا۔

محبت نہیں عشق ہونے کو ہے۔

پیچھے سے خیام کی آواز پر وہ جھٹ سے اسکی طرف مڑی۔۔۔۔

کیا مطلب ہے آپکا۔

وہ غصے سے بولی۔

مطلب یہ کہ وہ دونوں محبت کی منزل سے آگے نکل چکے ہیں اور جو عشق کرتے ہیں وہ جان جاتے ہیں۔

خیام نے اسکی اڑتی ہوئی لٹ کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

آپ کی ہمت کیسے ہوئے میرے بالوں کو چھونے کی ہاں۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ مسکرا کر اچانک سے ہی اس پر جھکا تھا اسکے ماتھے پر اچانک سے ہونٹ رکھتا وہ رکا نہیں تھا وہاں سے بھاگ گیا تھا۔

جبکہ وہ ہکا بکا کھڑی رہ گئی۔

۵۵۵۵ ۵۵۵۵ ۵۵۵۵

دعوت پر زرگل اور فاطمہ بھی اسکے ساتھ تھیں۔۔

بلیو کلر کا پنک کڑھائی والا سوٹ پہنے اس پر پنک بلیو کڑھائی والا دوپٹہ وہ سر پر اچھے سے اوڑھے ہوئے تھی جبکہ زرگل فیروزی سوٹ پر کالی چادر لیے ہوئے تھی اور فاطمہ ہمیشہ کی طرح سادے سے نیلے سوٹ پر نیلا ہی بڑا سا دوپٹہ لیے وہ اپنے بھائی کا ہاتھ تھامے کھڑی تھی۔۔

جب وہ دعوت پر آرہے تھے تو آغا جی ماتھا پیٹ کر رہ گئے کہ وہ ان دونوں کو پرائیوسی فراہم کرنا چاہتے تھے لیکن وہ تھی کہ پورے ٹبر کو اکٹھا کر لائی تھی۔

کھانا کب لگے گا۔۔

وہ بور ہوتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تینوں ٹیبل پر بیٹھیں ہوئیں تھی جبکہ بخت کو ملنے ملانے والے اکیلا ہی نہیں چھوڑ رہے تھے۔۔

یار بہت بورنگ پارٹی ہے مجھے پتا ہوتا تو نا آتی لیکن اس چسکوڑی زبان نے مجھے کہی کا نہیں چھوڑا۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی جس پر وہ دونوں قہقہ لگاتی ہنس دیں دور کھڑا اذلان بخت بات کرتا زرگل اور فاطمہ کو ہنستے ہوئے دیکھتا ہلکا سا مسکرایا یقیناً انکے ہنسنے کی وجہ وہ شرارتی لڑکی تھی جو ان دونوں کو گھور رہی تھی۔۔

سوچا تھا میری شادی ہو گئی تو خوب ناچوں گی گانا گاوں گی پیارے پیارے کپڑے خریدوں گئی لیکن کوئی نہیں یہ سارے شوق میں اپنے ہنی کی شادی پر پورے کرنے والی ہوں۔۔

وہ پہلے تو منہ بنائے بولی پھر پر جوش ہوتی ہوئی بولی تھی۔

جس پر وہ دونوں اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

اسکی شادی کو تو ابھی ٹائم ہے نا۔

زرگل نے جوس کا سپ لیتے ہوئے اس سے پوچھا۔

نہیں زیادہ سے زیادہ ایک منتھ ہو گا اس سے زیادہ نہیں تم سب لوگ تیاری کر لو۔

وہ بھی جوس پیتی ہوئی کندھے اچکا کر بولی۔

کیا!!!!

جوس پیتی زرگل کو بہت زور سے اچھو لگا تھا۔۔

وہ مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ نے بھی حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔

لڑکی کہاں سے ملے گئی تمہیں۔۔

زرگل نے حیرت سے نکلتے ہوئے پوچھا۔

کیوں میرے بھائی کو لڑکیوں کی کمی ہے کیا ایک سے بھر ایک لڑکی ملے گئی لیکن میں نے پسند کر لی ہے لڑکی،

وہ ہونٹ بھینچ کر مسکراہٹ روک کر بولی ورنہ زرگل کے ایکسپریشن تو اسے قہقے لگانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

آو تم لوگ کھانا لگ چکا ہے۔۔

بخت انکے قریب آتا ہوا بولا۔

سب سے پہلے وہ اٹھی تھی۔۔

میں تو کب سے تیار بیٹھی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر بولتی سب سے آگے لگی تھی۔

جس پر فاطمہ اور زرگل مسکرائیں تو بخت صرف ٹھنڈی سانس بھر تا رہ گیا۔۔

شہباز نے چونک کر کھانا پلیٹ میں نکالتی زرغون کو دیکھا جس پر بلیو کلر حد سے زیادہ سوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

یہ بھی یہاں آئی ہے۔

وہ خوشگوار حیرت سے بولا۔

السلام علیکم۔۔

شہباز نے اسے مخاطب کیا۔

زرغون نے چونک کر اسے دیکھا۔

اس نے فقط آئی برو اچکایا۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ تھوڑا شرمندہ ہوا۔۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

رج کے ڈیٹھ ہے یہ۔۔

وہ ناک چڑھا کر بڑبڑائی تھی۔۔

جواب نہیں دیا آپ نے۔۔۔۔۔

وہ خوش اخلاقی سے بولا۔

الحمداللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی کچھ بولتی کہ بخت بہت تیزی سے شہباز کی طرف آیا۔۔

زرغون ڈر کر ایک دو قدم پیچھے ہوئی۔

زرگل اور فاطمہ ٹیبل پر بیٹھیں کھانا کھا رہیں تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے بات کرنے کی۔

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں بولا چہرہ حد سے زیادہ سرخ پڑ چکا تھا۔

شہباز گھبرا کر ایک دو قدم پیچھے ہوا۔۔

میں تو یہاں کھانا لینے آیا تھا تو ان سے حال چال۔۔

چٹاخ!

اگلا جملہ اسکے منہ میں ہی رہ گیا تھا۔۔۔

بخت کا تھپڑ اسکے چودہ طبق روشن کر گیا تھا۔۔۔

زرغون نے شاکس سے بخت کو دیکھا نا صرف زرغون نے بلکہ پارٹی میں آیا ہر شخص اپنی جگہ ساکت ہوتا اذلان بخت لاشاری کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

شہباز نے گال پر ہاتھ رکھے غصہ بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے شہباز کو دیکھ کر اذلان بخت کو حیرت سے دیکھا جو ہونٹ بھینچے چہرے پر قہر لیے اسے دیکھتا ہوا اسکے قریب آیا تھا۔

حال چال پوچھنے کا بہت شوق ہے نا تمہیں اس بار معاف کر رہا ہوں اگلی بار معاف نہیں کروں گا جانتے ہو تم مجھے ! دور رہنا میری بیوی سے ورنہ آنکھیں نکال دوں گا ایڈیٹ انسان۔۔

وہ سخت لہجے میں بولتا سب کو ساکت کر گیا۔۔

جبکہ بریانی کی پلیٹ ہاتھ میں لیے وہ جلدی جلدی کھانے لگی تھی کہ کیا پتا ابھی وہ ہاتھ پکڑتا اور پارٹی سے چلتا بنتا اس کا کیا بھروسہ۔

وہ سر جھٹک کر بڑبڑائی۔۔۔۔

اذلان بخت لاشاری ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں آپ پلیز ریلکس رہیں اور شہباز تم زرا میرے ساتھ آؤ۔۔

سعید احمد اذلان بخت سے معذرت کرتا شہباز کو کھینچتا ہوا ایک کونے میں لے گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اس شخص سے اسے نفرت تھی وہ اسکی نیت زرغون کے معاملے میں بہت پہلے ہی بھانپ گیا تھا پھر جب اس نے رشتہ بھیجا تو اس نے ہنگامہ بھرپا کر دیا تھا وہ کیسے اپنے دشمن اور ایک برے انسان سے اپنی کزن کو بیاہ دیتا اب تو وہ اسکی بیوی تھی پھر اب کیسے وہ اسے اپنی بیوی کے پاس کھڑا برداشت کر سکتا تھا اس کا دل اچانک سے ہی ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔

فاطمہ زرگل اور مس کھانے کی دکان چلیں وہ ان دونوں سے مخاطب ہوتا آخر میں اپنی بیوی سے کہنے لگا جس کی بریانی کی پلیٹ ابھی ہاف تھی۔

وہ آنکھیں پھاڑے کبھی بریانی کو دیکھتی تو کبھی بخت کو جو اسے چلنے کا اشارا کر رہا تھا۔

فاطمہ اور زرگل سر ہلاتیں ہوئیں آگے بڑھیں۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی بنا بریانی کی پیٹ ٹیبل پر دھرے چلنے لگی تھی۔۔

اونہہ پلیٹ نیچے رکھو۔

وہ پلیٹ کی طرف اشارا کرتا ہوا بولا۔

وہ منہ بناتی پلیٹ ٹیبل پر پٹختی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔

اذلان صاحب پلیز رک جایئے ہم۔آپ سے معذرت خواہ ہیں اصل میں مجھے نہیں پتا تھا شہباز کے ساتھ آپکی دشمنی چل رہی ہے ورنہ میں اسے نا بلاتا۔

سعید احمد اسکے ساتھ چلتا ہوا بولا۔

سعید تم کیوں معذرت کر رہے ہو اصل میں میری بیوی کے دانت میں درد ہے تو چلنا پڑ رہا ہے ادر وائز ہم پارٹی فنش ہونے کے بعد جاتے آپ جانتے ہیں داڑھ کی درد کتنی تکلیف دہ ہوتی ہے سو اس لیے چلنا پڑ رہا ہے۔

وہ مصنوعی آفسوس سے کہہ رہا تھا جبکہ آگے چلتی زرغون حیرت سے رکتی اس جھوٹے انسان کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ اس سے الوداعی اجازت لیتا ہونق کھڑی زرغون کا ہاتھ پکڑتا پارٹی سے باہر نکل گیا۔۔

شہباز رائیس نے گال پر ہاتھ رکھ کر اذلان بخت کی پشت کو نفرت سے دیکھا تھا۔۔

درد ہو میرے دشمنوں کی داڑھ پر سمجھے آپ میرا کیوں نام لیا آپ نے خود کے دانت کا تو نہیں کہا ناہی فاطمہ اور زرگل کے کہا میرا دانت فالتو تھا کیا! اتنی مزیدار بریانی تھی ابھی تو میں نے اور بہت کچھ کھانا تھا ہائے اللہ کہاں پھنس گئی میں۔۔۔۔

گاڑی میں اسکے واویلے جاری تھی جبکہ وہ تینوں کان لپیٹے اسکے واویلے سن رہے تھے

www.novelsclubb.com

۔۔

بھائی بھابھی کو کسی اچھے ریسٹورینٹ سے ڈینر کروادیں نا۔

فاطمہ کی نرم آواز پر زرغون نے پیچھے مڑ کر فاطمہ کو جانثار نظروں سے دیکھا۔

اللہ سوہنے اگر کسی کو نند دینی ہے تو میری فاطمہ جیسی دینا۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی زرگل تو مسکرائے جا رہی تھی ہو سکتا تھا زرغون ساتھ ہو اور کوئی سیریس ہو کر بیٹھ جائے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

بخت بنا کچھ بولے سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیو کرتا رہا وہ بہت کم گاڑی ڈرائیو کرتا تھا لیکن آج وہ خود کر رہا تھا ساتھ دو گاڑیاں گارڈ کی بھی تھیں ایک آگے اور ایک پیچھے

۔۔۔

وہ چونکی گاڑی ایک بہت بڑے ہوٹل کے سامنے رکی تھی۔۔

وہ اشتیاق سے باہر آئی ہوٹل انتہا کا پیارا اور صاف ستھرا تھا ہر چیز چمک رہی تھی جیسے کسی نے اس ٹائلز پر پیر ہی نا رکھا ہو۔۔

آؤ۔

www.novelsclubb.com

وہ سب کو کہتا ہوا اندر کی طرف بڑھا گارڈ نے اسے دیکھتے ہی السلام کیا اور سرعت سے دروازہ کھولا۔۔

وہ پر اعتماد چال چلتا اندر آیا سفید ماربل کا پتھر اپنی مثال آپ تھا ہر چیز چمک رہی تھی ماحول میں ہلکا ہلکا میوزک لوگ کی مگن سے انداز میں کھانا کھا رہے تھے وہ ہوٹل لگ رہا تھا بہت مہنگا ہو گا وہاں کی ہر چیز ہی مہنگی سے مہنگی تھی۔

وہ تینوں بہت امپریس ہو چکیں تھیں اس ہوٹل سے۔

مینجر اور دو تین آدمی بھاگتے ہوئے ان تک آئے تھے۔۔

سر آپ یہاں اچانک ہی۔۔

مینجر نے بھوکھلاتے ہوئے پوچھا۔

کیوں اپنے ہوٹل میں آنے کے لیے مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت ہو گئی۔

وہ بہت تیکھے لہجے میں بولا جس پر مینجر سمیت وہ تینوں آدمی بھوکھلائے تھے۔

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ تینوں منہ کھولے بخت کو دیکھ رہیں تھیں یہ ہوٹل بھلس اسکا کیسے ہو سکتا تھا، اس نے تو کبھی زکر تک نہیں کیا تھا۔۔

نہیں سر ہمارا وہ مطلب نہیں تھا۔

وہ شرمندگی سے کہنے لگا۔

اونہہ! سفیان انہیں ٹیبل پر بٹھاو اور جو جو یہ آرڈر کرتی ہیں جلدی سے لا کر دو انہیں میں تب تک میں زرا ہوٹل کا راؤنڈ لے لو۔۔۔۔

وہ کہتا ہی گے بڑھ گیا جبکہ وہ تینوں ہونق بنی ویٹر کے بتائے ہوئے ٹیبل پر بیٹھیں۔۔

یار تمہارا بھائی تو بہت امیر ہے پکا اس نے نیب والوں سے اپنے اثاثے چھپائے ہوئے ہیں اور مجھے دیکھو آج تک ایک چھلا تک نہیں لے کر دیا دیکھو فاطمہ تم اپنے بھائی کی کنجوسی ویسے کنجوسی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

جس پر وہ دونوں ہلکی مسکان سے مسکرا دیں۔۔

ان تینوں کو ان کا آرڈر کیا ہوا کھانا مل چکا تھا۔

وہ بہت رغبت سے کھانا کھا رہیں تھی جب وہ آیا فون کان سے لگ رکھا تھا چہرے پر غصہ تھا۔

وہ کسی کو ڈانٹا ہوا فون بند کر گیا پھر سر جھٹک کر انکے قریب بیٹھا۔

بھائی کھانا یہاں کا بہت بیسٹ ہے۔۔

فاطمہ نے خوشی سے نہال ہوتے ہوئے بھائی سے کہا وہ جواباً مسکرا دیا ویٹر اسکے آگے بلیک کافی رکھ گیا تھا وہ کافی کا سپ لیتا اسے دیکھنے لگا جو کھانا کھاتے وقت کم ہی کسی کو دیکھتی تھی کیوں کہ ساری توجہ جو کھانے پر ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں تو اب اکثر یہاں سے ہی ڈینر اور لنچ کیا کروں گئی آخر میں اپنا ہوٹل ہے میرا مطلب ہے ان کا ہوٹل ہے تو ہم دونوں کو نس الگ الگ ہیں کیوں زرگل میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا۔

وہ کباب منہ میں رکھتی بولے جا رہی تھی۔

جبکہ وہ کافی کے سپ لیتا بنا کوئی رئیکٹ کیے بس اسکے نقوش دیکھتا رہا جس پر فاطمہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو تم پاگل ہو کیا۔۔

اعظم صاحب نے اسے ڈانٹا۔

www.novelsclubb.com

میں پاگل نہیں ہوں آپ بس کل ہمارے گھر آئیں اور اذلان بخت سے فاطمہ کا ہاتھ مانگے میں اسے اپنی بھابھی بنانا چاہتی ہوں اس لڑکی نے بہت کم خوشیں دیکھیں ہیں

میں چاہتی ہوں میرا ہنی اسکے سارے غموں کا مداوا بن جائے اور بیاہی بیٹی کی بات ماں باپ کو ہر صورت ماننی پڑتی ہے۔۔

وہ ضدی لہجے میں بولی جس پر اعظم صاحب اسے گھورنے لگے۔

بیٹا سو جاو تھکی ہو گئی تم جاو شاباش لگتا ہے تھکاوٹ میری بیٹی کے دماغ پر چڑھ گئی ہے۔

وہ چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے لاپرواہی سے بولے۔

بات سنیں کوئی نیند نہیں آرہی مجھے !اور ایک بار میں اگر کوئی فیصلہ کر لوں تو پھر میں کبھی اس فیصلے سے نہیں ہٹتی ہوں۔۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

آج تک ہم نے تو کوئی فیصلہ نہیں مانا تمہارا پھر کونسے فیصلے سے نہیں ہٹی تم زرا بتا پسند کی کریں گئی آپ۔

وہ بھی تو آخر اسی کے باپ تھے لاجواب کرنا جانتے تھے۔

اب تک کوئی نہیں مانا تو کیا ہوا اب میرا فیصلہ مانا جائے گا ورنہ ہنی کو گھر سے بھگا دوں گی ۔ پھر مت کہے گا زرغون تم نے اچھا نہیں کیا۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی بولی۔

جاو بچے سو جاو۔

وہ ہنوز چائے پیتے ہوئے بولے۔۔

وہ میرا بھائی ہے بات تو میری ہی مانے گا نا ایک منتھ کے بعد میرے بھائی کی شادی ہے فاطنہ سے میں نہیں جانتی، آپ کو میری بات ماننی ہی پڑے گی ورنہ اس گھر کا پانی بھی مجھے پر حرام ہو جائے گا قدم تک نہیں رکھوں گی یہاں سن لے آپ۔۔

غصے سے کہتی ہوئی وہ انکے کمرے سے نکل گئی۔۔

www.novelsclubb.com

افف یہ لڑکی کب سدھرے گی بھلا ایسا بھی ہوتا ہے جھلی کہی کی۔

وہ سر جھٹک کر بڑبڑائے تھے۔۔

بخت سٹڈی روم میں بیٹھا ٹانگوں پر لیپ ٹاپ رکھے وہ کچھ ضروری فائلز وغیرہ چیک کر رہا تھا جب وہ منہ بسورا اندر آئی۔

افففف میری تو کوئی عزت ہی نہیں ہے نا یہاں ناوہاں۔

وہ غصے سے بولی۔

جس پر وہ اسے دیکھتا پھر سے فائل وغیرہ چیک کرنے لگا تھا۔

آپ نے پوچھا نہیں مجھے کیا ہوا۔۔

وہ اسے خاموش دیکھ کر خود ہی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون بعد میں بات کرتے ہیں ابھی مجھے ضروری فائل ریڈ کرنی ہیں سو ڈسٹرب مت کرو۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جواباً وہ اسے گھورتی ہوئی کھڑی ہوئی۔

اللہ کرِے مرجاوں میں آپ لوگوں کو تو سکون آئے۔۔

وہ غصے سے کہتے ہی وہاں سے نکل گی۔۔

جبکہ وہ ساکت بیٹھا اسکے میں مرجاوں پر ہی اٹک کر رہ گیا۔۔

وہ وہاں سے نکلتی ہوئی فاطمہ اور ہنہ کے روم میں آئی وہ دونوں سو چکیں تھیں۔۔

وہ غصے سے باہر نکل آئی وہ بھی گھر کے پیچھلے گارڈن کی طرف جہاں سے جنگل کی طرف راستہ جاتا تھا۔۔

وہ چیئر پر بیٹھنے لگی تھی جب بہت سارے جگنو کا جھڑمٹ جنگل کی طرف جاتے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر کھڑی ہوئی اور بھاگ کر چمکتے ہوِے جگنو کے تعاقب میں آئی لیکن وہ جنگل کی طرف نکل گئے تھے۔

وہ لوہے کا مضبوط دروازہ کھولتی ہوئی جنگل کی طرف جاتے راستے کی طرف دوڑی جہاں وہ جگنو جا رہے تھے۔۔۔

واوا کتنا خوبصورت منظر ہے پکس بناتی ہوئی پھر ایڈٹ کر کے سب کو دیکھا کر جلاوں گئی۔۔

وہ پاکٹ سے سیل فون نکالتی ہوئی بولی۔۔

وہ دوڑتی ہوئی موبائیل ہاتھ میں لیے انکے پیچھے بھگانے لگی جو اونچا اڑنے لگے تھے۔

افففف نیچے آو جاو میں سیلفی لے کر چلی جاوں گئی پلیززززز اپنی ایک سیلفی بنا لینے دو۔۔

وہ جگنو کے ترلے کرنے لگی تھی جیسی وہ اسکی زبان سے آشنا ہو یا وہ سن سکتے ہوں۔۔

اللہ یہ کہاں چلے گے۔۔

وہ اوپر کی طرف جاتے ہی کہی گھم ہو گئے تھے اب جنگل میں صرف چاند کی مدھم سی روشنی تھی۔۔

وہ ساکت سے کھڑی ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

افففف میں کہاں آ گئی اللہ کونسا راستہ تھا جس سے میں آئی تھی۔

وہ موبائل کی ٹارچ آن کرتی خود سے پریشانی سے بڑبڑائی آنکھوں میں نمی جھلکنے لگی کہ اسے اچانک سے ہی جنگل کی گہری خاموشی سے ڈر لگنے لگا تھا جنگل میں گہرا سناٹا تھا کسی جانور تک کی آواز نہیں تھی۔۔

افففف اللہ میں کیوں آ گئی کیا میں پاگل تھی جو بے وفا جگنو کے پیچھے پیچھے اتنی دور نکل آئی افف یہاں اگر میں مر گئی تو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اونچا اونچا بول رہی تھی تاکہ ڈرنا لگے۔۔

کاش دروازے پر بڑا سا تالہ لگا ہوتا تو میں نا آتی۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔

وہ رکی سامنے تین راستے تھے ایک دائیں سائیڈ جاتا تو ایک بائیں سائیڈ جبکہ ایک سیدھا تھا۔

محبت لگتا ہے میں سیدھے راستے سے آئی تھی۔۔

وہ کچھ سوچتی ہوئی سیدھے راستے کی طرف چلنے لگی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی سیدھے راستے پر دوڑنے لگی تھی۔۔

ایک دو بار وہ ٹھوکر کھا کر گری بھی لیکن وہ خوف سے بنا رکے بھاگتی گئی لیکن اب وہ شاکس سے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ گئی کہ سامنے ہی ایک کھنڈر ٹائپ چھوٹا سا گھر تھا جس کے چھت گر چکے تھے تو دیواریں خستہ حال دیکھتیں تھیں۔۔

یہ میں کس جگہ آ گئی ہوں۔۔

وہ خوف سے پیچھے ہٹتی ہوئی خود سے بڑبڑائی تھی۔۔

جو جو صورتیں اسے زبانی یاد تھیں وہ اونچا اونچا دہراتی وہ موبائیل میں بخت کا نمبر ڈائل کرتے اسے کال کرنے لگی۔۔

افففف یہ فون کیوں نہیں اٹھا رہے۔۔

وہ خوف سے ہلتے دروازہ کو دیکھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔

وہ کچھ دیر تک ساکت بیٹھا رہا پھر گہری سانس لیتا وہ لیپ ٹاپ بند کرتا ہوا اٹھا پاوں میں چپل پہنتا وہ کمرے میں آیا لیکن وہ کمرے میں ہوتی تو نظر آتی نا وہ وہاں سے ہوتا ہوا ہنہ کے روم میں آیا ہنہ اور فاطمہ سو رہیں تھیں کمرے میں وہ نہیں تھی۔

اس نے پریشانی سے اپنا سارا گھر دیکھ لیا پھر وہ بڑی حویلی آیا آہستہ سے آغا جی کے کمرے کا دروازہ دھکیلا کر اندر جھانک لیا پھر ہنی کا بھی دیکھ لیا سب سو رہے تھے وہ کہی نہیں تھی جس کا وجود اسکی نظروں سے اوجھل تھا۔

وہ پریشان ہوتا مین گیٹ کے سامنے آیا۔۔

صاحب جی ہم تو چھ بجے کا دروازے کے سامنے بیٹھا ہے میم تو کہی نہیں گئی دروازہ اسی طرح لاک ہے چوکیدار نے اسکے پوچھنے پر بتایا۔

اب وہ خقیقتاً پریشان ہوتا گھر کی پچھلی سائیڈ کی طرف بھاگا۔۔

جہاں کی دیواریں تھی تو چھوٹی لیکن ان پر کانچ لگا ہوا تھا تاکہ کوئی دیوار نا پھلانگ سکے۔۔

وہ چونکا۔۔

اسکے چونکنے کی وجہ دروازے کا کھلا ہونا تھا یہ دروازہ تو بند ہی رہتا تھا کہ سب جانتے تھے پیچھے جنگل ہے تو کوئی بھی ادھر نہیں آتا تھا۔۔

زرغون!

وہ بھاگتا ہوا چلایا تھا۔۔

لیکن اسکی آواز خاموش جنگل میں گونجتی ہوئی اس تک ہی آئی تھی۔۔

زرغون تم کہاں ہو سامنے آجاو آئی پرومس نہیں ڈانٹوں گا۔۔

وہ سیدھے راستے پر بھگتا ہوا ساتھ ساتھ بول بھی رہا تھا۔۔

لیکن جنگل میں ہنوز خاموشی ہی رہی تھی۔

افففف کہاں گئی یہ پاگل لڑکی یااللہ اسکی حفاظت کرنا وہ بہت معصوم اور بھولی ہے۔

وہ پریشانی سے اللہ سے مخاطب تھا۔۔

افففف یہ لڑکی کہاں گئی۔۔؟

وہ کمر پر ہاتھ رکھے راستے کے بیچ و بیچ کھڑا پریشانی سے خود سے بڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

بخت!!!!!

وہ چونکا کہی سے زرغون کے چلانے کی آواز آئی تھی۔۔

وہ راستے کا تعین کرتا سیدھے راستے کی طرف بھاگا تھا جھاڑیوں سے نمٹتا وہ بھاگے جا رہا تھا چپل آگے سے ٹوٹ چکی تھی۔۔

موبائیل وہ کمرے میں چھوڑ آیا تھا وہ تو شکر تھا کہ چاند کی مدھم سی روشنی میں سب کچھ نظر آ رہا تھا۔

زرگل بیڈ پر بیٹھی گود میں ناول رکھے ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے وہ بہت محویت سے ناول پڑھ رہی تھی جب ہلکی سی نوک کرتا وہ اندر آیا۔۔

کبھی اتنے غور سے میرے چہرے کے نقش بھی پڑھ لیا کرو۔۔

خیام کی آواز پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی۔۔

آپ میرے کمرے میں اس وقت کیا کر رہے ہیں۔۔

وہ حیرت سے چلائی۔۔

www.novelsclubb.com

تم سے ملنے تم سے بات کرنے اور۔۔۔

وہ کہتا ہوا معنی خیزی سے چپ ہوا۔۔

اور۔۔

وہ تیکھے چتونوں سے اسے گھورتی ہوئی پوچھتی نا محسوس طریقے سے دوپٹہ پیشانی تک کھینچ گئی تھی۔۔

ہاہاہا۔۔

یار تم تو کہاں چلی گئی ہو میں تو کچھ اور کرنے آیا ہوں۔

وہ معنی خیزی سے کہتا اسکے قریب بیٹھا جب وہ اوچھل کر بیڈ سے اتر گئی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو شرم نہیں آتی رات کے گیارہ بجے میرے روم میں آتے ہوئے اوپر سے باتیں چیک کریں اپنی ابھی جائیں ورنہ میں اپنی امی کو بلالوں گئی۔

وہ غصے سے بولی۔

تو بلا لو وہ اعتراض کا حق کھو چکیں ہیں اب تم میری ہو انکی نہیں تم پر تمہاری ہر چیز پر صرف میرا حق ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

شٹ اپ کیا چاہتے ہیں آپ شرم نہیں آتی اس طرح کی گفتگو کرتے ہوئے۔

وہ شرم سے سرخ پڑتی اس پر چلائی۔

بہت ہی وہمی ہو یار میں تو تم سے چائے کی فرمائش کرنے آیا تھا اصل میں مجھے ایک فائل تیار کرنی ہے جس کے لیے میرا جاگنا ضروری ہے تو اس لیے تم سے چائے کا کہنے چلا آیا کیونکہ امی اور ہما سو رہیں ہیں تو میں تمہارے پاس چلا آیا۔

وہ خفگی سے بولتا کمرے سے ہی نکل گیا۔۔

جبکہ وہ پریشان سی کھڑی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک دو منٹ کے لیے کچھ سوچتی وہ کچن میں اس کے لیے چائے بنانے چلی گئی۔۔

دروازہ کے پاس چھپ کر کھڑا خیام مسکرایا وہ جانتا تھا وہ لڑکی کبھی اسے انکار نہیں کر سکتی۔۔

وہ مسکراتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔*

"

وہ ہلتے ہوئے دروازے کو دیکھ کر خوف سے پلٹنے ہی لگی تھی جب اندر سے ایک مرد جو کافی موٹا اور طاقتور دیکھتا تھا باہر آیا۔۔

وہ رات کے وقت جنگل میں لڑکی دیکھ کر چونک گیا تھا پھر سمجھا شاید وہ کوئی چڑیل ہو جو اسے ڈرانے چلی آئی ہو کیونکہ وہ سفید سوٹ میں تھی اوپر رنگ برنگا دوپٹہ لیا

www.novelsclubb.com

ہوا تھا لیکن وہ چڑیل تو نہیں تھی وہ تو لڑکی تھی وہ اس لڑکی کی خوف سے پیلی پڑتی رنگت دیکھ کر سمجھ گیا آج ہاتھ میں شکار خود چل کر آ گیا ہے وہ ایک آدم خور درندہ تھا جسے انسانی گوشت کی لت پڑ چکی تھی۔۔

وہ اس خوف ناک آدمی کو دیکھ کر بھاگنے ہی لگی تھی جب وہ سرعت سے اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔

زرغون کی چیخ پورے جنگل میں گونجی۔۔

چھ چھو چھوڑو مجھے جانے دو۔

وہ چلائی لیکن وہ اسے کھینچتا ہوا اندر لے گیا اب وہ اسے جانے تھوڑے نا دے سکتا تھا

۔۔

www.novelsclubb.com

بخت!!!!!!

وہ پورے زور سے چلائی تھی۔

لیکن وہ اسے کھینچتا ہوا اس ٹوٹے پھوٹے کمرے میں لے گیا تھا جہاں سے اتی بدبو کسی بھی انسان کو پاگل کر دے۔

اندر انسانی ہڈیوں کے ڈھیر تھے چمڑی وغیرہ کپڑے اور بہت سی تیز دار چھریاں جسے دیکھ کر وہ خوف سے کانپ کر رہ گئی۔

اللہ مجھے بچا لے میں کیوں نکل آئی اتنی دور میں کب بڑی ہوں گئی میں کب عقل سے کام لوں گئی۔۔

وہ وحشت سے دل میں سوچتی ہوئی اس سے اپنا آپ چھڑانے لگی تھی۔

لیکن وہ مضبوط آدمی تھا۔

وہ اسے چارپائی پر لٹا کر اسے باندھ چکا تھا پاوں اور ہاتھ باندھ دیئے تھے اس وحشی درندے نے۔

اللہ مجھے بچائیں! بخت آپ کہاں ہیں۔۔

وہ چلائی! لیکن خاموشی اور اس درندے کے قہقہے ہی گونج رہے تھے اس ویرانے میں۔۔۔

وہ اس لڑکی کا چلانا تڑپنا انجوائے کر رہا تھا۔۔

وہ تیز دھار والا چاقو لیے اسکے قریب آیا۔

پلیز زمجھے جانے دو مجھ پر رحم کرو میں اب یہاں نہیں آوں گئی بس ایک بار جانے دو۔۔

وہ روتے ہوئے چلائی۔۔

لیکن وہ اسکی کلائی پر چھوڑی رکھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

کوئی ہے مجھے بچائیں۔

وہ روتے ہوِے چلائی تھی۔۔

لیکن اس درندے کے قہقہے کے علاوہ اور کسی چیز کی آواز نہیں تھی۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اسکی کلائی پر چھری چلا چکا تھا۔۔

خون کا فوارہ ایک دم سے باہر آیا تھا۔

زرغون درد سے چیختی ہوئی بخت کو پکارنے لگی تھی۔۔

ابھی وہ اسکی کلائی منہ میں رکھنے ہی لگا تھا جب پیچھے سے ایک کاری وار سے وہ دور جا گرا۔۔

زرغون۔۔

وہ اسکا بہتا خون دیکھ کر چلایا پھر اسکے نیچے گرے دوپٹے سے وہ اسکی کلائی باندھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون ڈر اور تکلیف سے اسے نیم وا آنکھوں سے دیکھتی ہوئی رونے لگی۔۔

وہ درندہ کھڑا ہوتا بخت کو پیچھے سے پکڑتا اسے پٹخ چکا تھا۔

یہ میرا شکار ہے اور میں اپنا شکار کبھی نہیں چھوڑتا۔

وہ آدمی عجیب و غریب آواز میں بولا۔

جس پر وہ نیچے سے اٹھتا ہوا اس کی طرف تیش سے بڑھا تھا وہ شخص چھڑا لیے اس پر وار کرنے ہی لگا تھا جب وہ سرعت سے نیچے جھکتا اسکے پیٹ پر لات رسید کرتا اسے جھٹکا دے چکا تھا۔

تو وہ تم ہو جو انسانوں کو کھاتا ہے تمہارے پیچھے تو میں کب سے تھا میری بیوی کو نقصان پہنچا کر تم نے اپنی موت کو آواز دے دی میں تو ویسے بھی تم تک جلد پہنچنے والا تھا یہ تو میری بیوی کا شکریہ جو مجھے تم کا جلد لے آئی۔۔

وہ اسے گردن سے جھکڑتا پھنکارا تھا۔

تم مجھے نہیں مار سکتے البتہ میں تمہیں ضرور بھون کر کھاوں گا بے فکر رہو۔

وہ وحشی انسان اسے پیچھے کی طرف گراتا ہوا چلایا۔۔

زندہ رہے گا تو کھائے گا نا۔

وہ نیچے گرا چاکو ایک جھٹکے سے اسکی گردن پر پھیرتا ہوا چلایا۔

آہہہہہ

وہ وحشی پیچھے کی طرف گرتا ہوا درد سے چلایا۔

بخت نے اسکے سینے پر اتنے زور سے پیر مارا کے وہ اچھل کر رہ گیا۔

وہ اس وحشی کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہتا۔۔

وہ بڑی سے تیز دار چھڑی پکڑتا ایک جھٹکے سے اسکی گردن میں کھبا چکا تھا۔

اس وحشی کی چیخیں گونجنے لگی تھیں۔۔

آخر کار وہ دم توڑ چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بخت اب کھڑا ہوتا اسکی طرف دیکھنے لگا جو نیم بے ہوش تھی۔

وہ درد سے کراہ رہی تھی۔

وہ بھاگتا ہوا اسکے قریب آیا اسے بانہوں میں لے کر وہ بھینچ گیا تھا۔

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتا ہوا اسکے ایک ایک نقش کو چومنے لگا تھا یہ وجود اسے اپنی زندگی لگنے لگا تھا اس لڑکی کی شرارتوں نے اسے ہنسنا سکھا دیا تھا اسے محبت سکھا دی تھی وہ اس سے روٹھتی لڑتی اسے بہت پیاری لگتی تھی ہاں وہ اعتراف نہیں کر رہا پا رہا تھا وہ ایسی چیزیں اپنی متعلق ایکسیپٹ نہیں کر پا رہا تھا۔۔

وہ اسے اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا۔۔

جنگل میں چاند کی روشنی میں لے کر اسے چلتا وہ بہت سنجیدہ تھا اگر آج اسے زرا سی بھی دیر ہوتی تو کیا ہوتا۔۔۔۔

اللہ تیرا شکر ہے تو نے مجھے صحیح وقت پر صحیح جگہ پر بھیج دیا۔۔

وہ گہری سانس لیتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔۔۔۔

وہ جلدی جلدی چلتا پندرا منٹس میں گھر پہنچ چکا تھا۔

اسے کمرے میں لٹا کر وہ ڈاکٹر کو ایمرجنسی بولتا اسکے قریب آیا جس کے لب اب ساکت تھے۔۔

افففف کیا کروں میں تم کبھی بڑی نہیں ہو گئی مجھ پتا لگ چکا ہے۔

وہ اِدھر اُدھر چکر کاٹتا ہوا بولا۔

آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر آ چکا تھا وہ کمر پر ہاتھ رکھے ڈاکٹر کو اسکی ڈرایسنگ کرتا ہوا دیکھتا رہا۔۔۔

کٹ اتنا بڑا نہیں تھا یہ شاک سے بے ہوش تھیں آپ انہیں نیم گرم دودھ کے ساتھ یہ میڈیسن دیں اس سے درد میں کمی ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر کہتا ہوا چلا گیا۔

وہ ایک دو پل اسکے چہرے کو دیکھتا کچن میں چلا گیا۔۔۔

پانچ منٹ بعد وہ دودھ لے کر کمرے کی طرف بڑھا۔

اذلان بخت یہ سب کام بھی کرے گا میں نے کبھی امیجن نہیں کیا تھا۔

وہ حیرت سے بڑبڑاتا ہوا کمرے میں آیا۔۔

زرغون اٹھو یہ دودھ اور میڈیسن لو۔۔

وہ اسے آنکھیں جھپکتا دیکھ کر بولا۔

کیا میں زندہ ہوں یا جنت میں ہوں۔

وہ نیم وا آنکھوں سے آہستگی سے بڑبڑائی تھی۔

جس پر بے ساختہ اذلان بخت کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔۔

افففف یہ لڑکی!

www.novelsclubb.com

وہ سر جھٹکتا ہوا بولا۔

نہیں آپ زندہ ہیں اس لیے شاکس سے نکل آئیں اور آنکھیں پوری کھول لیں۔

وہ اسے کندھوں سے پکڑ کر نرمی سے بٹھاتا ہوا بولا۔

وہ آنکھیں کھولے بے یقینی سے اسکے چہرے کو دیکھتی ایک دم سے اسکے کشادہ سینے میں چھپی۔۔

پہلے وہ آنسو سے روئی پھر ہچکیوں سے رونے لگی کہ موت کو وہ بہت قریب سے دیکھ چکی تھی۔۔

اگر آپ نا آتے تو وہ مجھے کھا جاتا اللہ میں اب کبھی کہی بھی اکیلی نہیں جاوں گئ۔۔

وہ سر اسکے سینے میں دیئے بولی تھی آواز میں لرزش تھی۔۔

تم ٹھیک ہو! ریلکس رہو یہ دودھ کے ساتھ میڈیسن لو ٹھیک ہو جاو گئ۔

وہ زبردستی اسے سینے سے الگ کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتی رہی۔۔۔

گولی نکال کر اس نے اسکی زبان پر زبردستی رکھی کیونکہ وہ منہ نہیں کھول رہی تھی گولی رکھنے کے بعد اس نے اسکے ہونٹوں سے دودھ لگایا اور سارا پلا کر ہی گلاس ہونٹوں سے ہٹایا۔۔۔

میں بہت ڈر گئی تھی مرنا تو ایک دن ہے لیکن اتنی بھانک موت کبھی ایکسیپٹ نہیں کی تھی بخت وہ کون تھا اور اسکی شکل اتنی خوفناک کیوں تھی اور میں کیوں جنگل میں چلی گئی میں پاگل ہوں جھلی ہوں نا سنس ہوں مجھے میں رتی برابر بھی عقل نہیں ہے پتا نہیں کس نے مجھے پیپرز میں پاس کر دیا اور میں ڈاکٹر بن گئی کیونکہ میں تو بالکل ہی عقل سے فارغ ہوں_____

بس آج کے لیے اتنی ہی تعریف کافی ہے باقی کل کر لینا اب سو جاو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ساتھ لیٹتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

افففففف کیا کروں وہ منظر میری آنکھوں سے ہٹ ہی نہیں رہا۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتی ہولے سے بڑبڑائی۔۔

سو جاو پھر بھول جاو گئی۔

نہیں بھولوں گئی میں ڈر گئی ہوں آپ مجھے دیکھے ورنہ مجھے ڈر لگے گا۔

وہ اسکا چہرہ اپنی طرف موڑتی ہوئی معصومیت سے بولی۔۔۔

جس پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔

وہ بھی آہستگی سے مسکرائی۔۔

آپ مجھے کوئی کہانی سنائیں نا جس میں پرنسس ہو اور ایک پرنس ہو اور اک چڑیل ہو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی طرف کرّوٹ لیے ہوئے تھی۔۔

مجھے تو کوئی سٹوری نہیں آتی خاص کر پرنسس والی یا چڑیل والی۔

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا۔

مجھے آتی ہے سناوں میں آپکو لیکن آپ نے آنکھیں نہیں بند کرنی۔۔

وہ بے بسی سے سر ہلا گیا کہ وہ صبح پانچ بجے کا جگا ہوا تھا اور ایک بار بھی وہ چین سے بیٹھ نہیں سکا تھا اور پھر زرغون کی گمشدگی۔۔

وہ اسے کہانی سنا رہی تھی اور وہ سن بھی رہا تھا۔۔

بیس منٹ بعد ہی وہ سو چکا تھا۔۔

زرغون نے حیرت سے اسے دیکھا۔

یہ سو گئے مجھے ڈر لگے گا۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی کمرے میں نیم تاریکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے چہرے کو دیکھنے لگی خوبصورت نقوش ہلکی ہلکی بیرڈ گھنی مونچھیں وہ بہت وجیہہ مرد تھا۔

زرغون نے اسکے ہاتھ دیکھے ہری نسوں والے مضبوط ہاتھ وہ اسکی نیند کا فائدہ اٹھاتی آہستہ سے انگلیوں سے اسکا ہاتھ چھونے لگی۔

دل اتنی زور سے دھڑکا کہ مانو باہر ہی آجائے گا۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔

پھر وہ اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں پکڑتی ہوئی اپنے گال کے نیچے رکھتی آنکھیں موند گئی کہ اس سے ڈر کا احساس کم ہوتا۔۔

******

حنان نے چونک کر فاطمہ کو دیکھا جو پودوں کو پانی دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو باغبانی کا شوق ہے۔۔

وہ اسکے قریب آتا دھیمے لہجے میں بولا۔

صبح بخیر۔

وہ اسے دیکھتی مسکرا کر بولی۔

وہ جواباً سر ہلا گیا۔

اوپر بالکنی میں کھڑے اعظم صاحب نے چونک کر ان دونوں کو دیکھا۔۔۔۔

ہاں مجھے شروع سے ہی باغبانی کا بہت شوق تھا ہوسٹل میں تھی تو اپنے کمرے کی کھڑکی میں، میں نے دو پلانٹ رکھے ہوئے تھے گلاب اور چنبیلی کا۔۔

وہ پانی دیتی ہوئی مسکرا کر اسے بتانے لگی۔۔۔

وہ جواباً پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ہوا مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

اور کیا کیا شوق ہیں آپکے۔۔

وہ ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں میں لیے ہوا بولا۔

وہ اسکی طرف مڑتی ہوئی مسکرائی۔۔

کچھ خاص نہیں ہیں بس چھوٹے چھوٹے ہیں آپ ناشتہ ہماری طرف کیجئے گا میں نے حلوہ پوری بنائی ہے یقیناً آپ کو پسند آئے گی۔

وہ اس سے خلوص سے کہتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔

جبکہ وہ دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالتا مسکرایا۔

"سکراہٹ بہت پیاری تھی جس پر اوپر کھڑے اعظم صاحب نے دانت پیسے۔

معصوف کی عمر دیکھو اور حرکت دیکھو، تمہیں تو سیدھا کرتا ہوں میں یہ سارا خناس تمہارے دماغ میں تمہاری بہن نے ہی ڈالا ہوا ہو گا۔

وہ بیٹے کو گھورتے ہوئے غصے سے بولے۔۔۔

پلٹتے ہوئے اسکی اچانک ہی نظر بالکنی میں کھڑے اپنے باپ پر گئی جو مشکوک نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

وہ گھبرایا۔۔

www.novelsclubb.com

میں انہیں مارننگ کہنے آیا تھا اب انکے قریب سے ایسے ہی گزر جاتا تو برا لگتا نا آخر وہ بخت بھائی کی بہن ہیں۔

وہ انہیں اپنی صفائی پیش کرتا ہوا اندر کی طرف بھاگ گیا۔۔

اس کہتے ہیں چور کی داڑھی میں تنکا۔۔

وہ غصے سے بولے۔۔

وہ انگڑائی لیتی ہوئی منہ پر ہاتھ رکھ کر بیڈ سے کھڑی ہوئی کلائی میں درد تھا لیکن زیادہ نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

واش روم میں شاور چلنے کی آواز آرہی تھی۔۔

وہ بالوں کو کھولتی ہوئی ان پر برش کرنے لگی تھی۔۔

جب وہ واش روم سے باہر آیا ہاتھ میں ٹاول تھا وہ شرٹ کے بغیر تھا۔

وہ اسے دیکھتی جھٹ سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی۔

آپ کو زرا شرم نہیں آتی ایسے کون باہر آتا ہے۔

وہ ہنوز آنکھوں پر ہاتھ رکھے خفگی سے بولی چہرہ سرخ تھا۔

جس پر بخت کی آنکھیں مسکرائیں۔

میں تو ایسے ہی باہر آتا ہوں۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولا۔

لیکن تب آپ اکیلے تھے اب میں بھی ہوں تو آپ کو احتیاط کرنی چاہیئے۔۔

وہ اس کی طرف بیک کرتی ہنوز خفگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

کیوں میرا کمرہ میری مرضی میں چاہے شرٹ پہنوں یا نا پہنو میری مرضی وہ نرم لہجے میں کہتا ئی شرٹ پہنتا ہوا اسکے سامنے آیا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے چونکی وائٹ شرٹ اس پر انتہا سے زیادہ سوٹ کر رہی تھی۔

وہ اسے محویت سے دیکھنے لگی تھی جس پر وہ مسکرایا!

بھائی میں نے آج اسپیشل ناشتہ بنایا ہے پ دونوں فٹافٹ آجائیں ورنہ کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا۔

فاطمہ دروازہ نوک کرتی ہوئی ان دونوں سے مخاطب تھی جو چونک کر اسے دیکھنے لگے تھے جو شرارت سے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

ہم آرہے ہیں بچے آپ کھانا لگواؤ۔

بخت اسے سے شفقت سے کہتا ہوا مرر کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

زرغون گہری سانس لیتی ہوئی کبڈ کی طرف آئی۔۔

آج رات میں گھر پر نہیں آوں گا آوٹ آف کنٹری جارہا ہوں کل شام کو آوں گا۔۔

وہ بلیک کوٹ بازو پر رکھتا اسے بتانے لگا جو حیرت سے اسے دیکھتی اس کے قریب آئی۔

www.novelsclubb.com

آپ کس کنڑی جا رہے ہیں؟

وہ اس سے اشتیاق سے پوچھنے لگی لیکن دل میں کہی کوئی خاموشی چھائی تھی اسکے جانے کا سن کر۔

فرانس۔۔

وہ خود پر سپرے کرتا ہوا بولا بروان آنکھیں اسے ہی دیکھ رہیں تھی۔

وہ وہی کھڑی اسے تیار ہوتا دیکھتی رہی۔۔

خیال رکھنا اپنا!

فاطمہ اور ہنہ اپنا خیال خود رکھ سکتیں ہیں تم بھی اپنا خیال رکھنا اللہ خافظ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے گال پر ہاتھ رکھتا بہت نرم لہجے میں کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

اسکے کلون کی مہک پورے کمرے میں پھیل گئی تھی۔

وہ مبہوت سے اسکی مہک سانسوں میں اتارتی ہوئی مرر کے سامنے آئی۔۔

گھنگھڑیالے بال کندھوں پر بکھرے پڑے تھے۔۔

وہ دائیں گال پر ہاتھ رکھتی مسکرائی کھل کر مسکرائی۔

کسی کا لمس اتنا اچھا کیسے لگ سکتا ہے!

وہ حیرت سے گال پر ہاتھ رکھے ہوئے بڑبڑائی تھی۔۔

جبکہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا وجود مسکرایا لبوں پر مسکراہٹ لیے وہ اسے دیکھتا ہوا پلٹ گیا۔

وہ اپنی انگلیوں کو دیکھتا ہوا مسکرائے گیا جن سے اس نے اسکا گال چھوا تھا۔

آ

www.novelsclubb.com

اعظم صاحب دونوں بہن بھائی کو گھور رہے تھے وہ پھر آگئی تھی کبھی نا آنے کا کہنے والی۔

میں اپنے بھائی سے ملنے آئی ہوں۔

وہ خفگی سے بولی۔

بخت مان جائے گا کیا پہلے اس سے تو پوچھ لو۔

وہ بھی جواباً طنز سے بولے۔۔

مطلب وہ اگر مان گئے تو آپ بھی مان جائیں گئے۔

وہ اپنی جگہ سے اچھلتی ہوئی حیرت سے بولی۔

ہاں!

وہ بیٹی کو گھورتے ہوئے بولے۔

وہ مسکرائی جبکہ پاسٹا کھاتا حنان الجھن سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہو رہی ہے۔

وہ نظروں میں الجھن لیے ہوئے تجسس سے بولا۔

بچوں کو بتانے والی بات نہیں ہے پاسٹا کھاو اور میری فاطمہ کو دعا دو۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

جس پر وہ آپی کو خشمگیں نظروں سے گھورتا اعظم صاحب کی طرف متوجہ ہوا جو پاسٹا کھاتے ان دونوں کو گھور رہے تھے۔

حنان پاسٹے کی پلیٹ ٹیبل پر پٹختا ہوا باہر نکل گیا۔

پاپا حنان کو مت بتایئے گا جب تک بات فائنل نا ہو جائے۔

وہ پاسٹا کھاتی ہوئی بولی وہ راضی ہونے کے لیے پاپا کے لیے پاسٹا بنوا کر لائی تھی۔۔

وہ ایسی ہی تھی کسی سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتی تھی۔۔

---

www.novelsclubb.com

مالا رضؓ نے مسکرا کر سامنے سے آتے حنان کو دیکھا جو ریڈ ٹی شرٹ بلیو پینٹ پہنے بلیو ہی جاگرز پہنے ہوا تھا۔

وہ اپنے دراز قد اور سفید رنگت میں بہت خوبرو جوان تھا۔

وہ مالا کو ہلکی سی مسکان پاس کرتا اسکے پاس سے ہوا کے جھونکے کی طرح گزر گیا۔

مالا بھی مسکرائی پھر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔

وہ ہنہ کے ساتھ بیٹھی فاطمہ کے پاس جا رکا تھا جو حنان کو دیکھتی مسکرائی تھی۔

حنان اسے سمائل پاس کرتا ہنہ کو گود میں لیے باہر نکل گیا تھا۔

مالا نے ساکت نظروں سے اس سانولی لڑکی کو دیکھا پھر اسے جو ہنہ کو فاطمہ کو بائے کرنے کا بول رہا تھا۔

فاطمہ نے ہنہ کو پیار سے ہوائی کس بھیجی تھی جس پر حنان ساکت ہوا تھا وہ آنکھیں بند کیے اسکے بوسے کو جیسے اپنے چہرے پر محسوس کرنے لگا تھا فاطمہ اندر جا چکی تھی

۔

www.novelsclubb.com

مالا نے غصے سے دانت پیسے۔

تو کیا یہ فاطمہ کو پسند کرتا ہے نہیں حنان کا ٹیسٹ اتنا برا نہیں ہو سکتا وہ کیسے اس لڑکی کو پسند کر سکتا ہے جو میرے مقابلے کچھ بھی نہیں۔

وہ غرور سے بڑبڑائی۔۔

لیکن حنان تو ابھی وہی ساکت کھڑا تھا جیسے فاطمہ نے اس پر کوئی جادو سا کر دیا ہو۔۔

حنان تم میرے ہو صرف میرے۔۔

وہ دانت پیستی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

ہنی نے حنان کو ہلایا تو وہ چونکا پھر مسکرا کر سر جھٹکتا اسکے گال پر پیار سے بوسہ دیتا باہر نکل گیا ہنہ کو آئس کریم کھلانے وہ باہر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرگل زرش ہما ملیحہ مالا یہ سب آج شاپنگ پر جا رہیں تھیں۔۔

زرگل نے باہر چائے پیتی زرغون کو بھی ساتھ چلنے کا کہا۔

جس پر وہ فاطمہ سے اندر پوچھنے بھاگی تھی۔

فاطمہ میں بھی شاپنگ پر چلی جاوں۔۔

وہ فاطمہ سے پوچھتی فاطمہ کو حد سے زیادہ پیاری لگی۔

بھابھی آپ بڑی ہیں مجھ سے کیوں پوچھ رہیں دل کر رہا ہے تو چلی جائیں۔

فاطمہ نے حیرت سے پوچھا۔

بس اب میں تمہیں بتائے بغیر تو نہیں جاوں گئی نا کیا تم بھی چلو گئی۔

وہ صوفے پر پڑی فاطمہ کی بلیک چادر خود پر لیتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی۔

نہیں بھابھی آپ جائیں اور میرے لیے بھی کچھ اچھے سے ڈریس لے آیئے گا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ نے اسے بیگ دیتے ہوئے فرمائش کی۔

یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے تم کلرز وغیرہ مجھے بتادو میں ان میں لے آوں گئی۔۔

وہ چادر سے اپنا وجود چھپاتی پیار سے ہوئی بولی۔

آپ اپنی مرضی کے کلرز سلیکٹ کر لینا۔

فاطمہ نے اسکی لٹ کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

جس پر وہ سر ہلاتی مسکرا کر فاطمہ کا سر چومتی باہر بھاگ گئی۔

فی امان اللہ۔۔

فاطمہ اسکے پیچھے سے کہتی کچن کی طرف چلی گئی۔۔

کیا ضرورت تھی اسے ساتھ لانے کی۔

زرش نے اپنی بہن کو گھور کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

آپی وہ ہماری فیملی کا اہم حصہ ہیں بھلا ہم انکے بغیر کیسے جا سکتے ہیں۔

زرگل نے سنجیدگی سے اپنی بہن کو ٹوکا۔

جس پر زرش نے اسے زبردست گھوری سے نوازا۔۔

وہ بھاگتی ہوئی اسے آتی دیکھائی دی زرگل نے اسکے لیے اپنے ساتھ سیٹ رکھی تھی

۔۔

وہ بھاگ کر زرگل کے ساتھ بیٹھتی ہوئی گاڑی کا ڈور بند کر گئی۔

وہ سارے راستے باتیں کرتی ہوئیں شاپنگ مال پہنچی تھی۔۔

وہ سب ارد گرد بکھڑ گئیں تھیں جسے جو جو اچھا لگ رہا تھا وہ اسی جانب چلیں گئی۔۔

وہ اور زرگل فراک سٹف کی طرف بڑھیں۔

واوا یہ کتنی پیاری ہے نا۔

وہ ایک پرپل کلر کی فراک دیکھتی اشتیاق سے بولی۔

www.novelsclubb.com

لیکن یار یہ تمہارے ناپ کی نہیں ہے تم وہ پنک دیکھو یہ تو لگتا ہے بنی ہی تمہارے لیے ہے۔

زرگل نے پنک فراک کو اسکے ساتھ لگاتے ہوئے کہا جس پر سلور کلر کی کڑھائی تھی

۔

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے لیکن یہ میں اپنے بھابھی کے لیے لینے کا کہہ رہی ہوں۔۔

زرغون نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

جس پر زرگل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

زرگل تم سیریس ہو۔

زرگل نے حیرانی سے پوچھا۔

یس آئی ایم سیریس۔

www.novelsclubb.com

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

تھوڑا دور کھڑی مالا حیرت زدہ رہ گئی۔

بھابھی!

وہ حیرت سے بڑبڑائی۔

چلو آو ڈائمنڈ جیولری دیکھتے ہیں۔

زرگل نے اشتیاق سے ڈائمنڈ جیولری کی دکان دیکھ کر کہا۔

ہاں چلو دیکھنے میں کیا خرج ہے۔

وہ بھی شیشے سے نظر آتی جیولری کو دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ دونوں اندر آئیں جہاں زرش پہلے ہی گردن میں ایک نفیس سی چین پہنے آئینے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔

زرش انہیں دیکھتی پھر سے اپنے کام میں مگن ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

واوا یار یہ دیکھو کتنی پیارے ایرنگ ہیں۔

زرگل نے ٹاپس دیکھتے ہوِے کہا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی خوبصورت پینڈیٹ دیکھنے لگی۔۔

وہ مختلف پینڈیٹ گلے میں ڈالے خود کو دیکھنے لگی۔

جب زرش نے چونک کر اسے دیکھا پھر وہ مسکرا دی۔۔

وہ سب شاپنگ فنش کرتی ہوئی باہر نکلنے لگیں تھیں جب دو تین آدمی انکے قریب آئے انکے ساتھ دو لیڈیز بھی تھیں۔

رکیں آپ لوگ ہمیں آپ سب کی تلاشی چاہیئے۔

ان میں سے ایک آدمی نے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔

وہ سب حیرت سے انہیں دیکھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

کیوں تلاشی چاہیئے ہماری ہم نے کونسی چوری کرلی ہے آپ لوگوں کی۔۔

زرش نے تنک کر پوچھا۔

ابھی پتا چل جاتا ہے آپ لوگ ہمیں چیکنگ کرائے بغیر یہاں سے نہیں جا سکتیں۔

۔۔

ان میں سے ایک عورت نے سپاٹ انداز میں کہا۔

زرغون نے منہ بنائے انہیں لاپرواہی سے دیکھا۔

جو کرنا ہے جلدی کریں ہمیں بھوک بھی لگی ہے اور یہاں تو ویسے اور بھی بہت سے لوگ ہیں تم لوگ انکی تلاشی کیوں نہیں لے رہے۔

زرغون نے کمر پر ہاتھ رکھ کر آئی برو اچکا کر پوچھا۔

انکی بھی لے لی جائے گی پہلے آپ لوگ تلاشی دیں نا۔

www.novelsclubb.com

وہ عورت ان کے بیگز وغیرہ دیکھتیں ہوئیں بولی۔۔

آس پاس اور بھی بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے تھے۔

زرغون نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بھوک کو لگام دی۔۔۔

وہ سب کے بیگز چیک کرتے اب زرغون کے بیگ کے لیے ہاتھ بڑھا گئی۔

وہ بیزار سا منہ بناتی اپنے تھیلے جتنا بیگ انکی طرف بڑھا گئی۔

وہ عورت اسکے بیگ کی تلاشی لیتی چونکی اندر سے چین برامد کرتی وہ ہاتھ لوگوں کی طرف بڑھا گئی۔۔

سب نے ساکت نظروں سے اس چمکتی ہوئی چین کو دیکھ کر زرغون کو دیکھا جو خود حیرت کا مجسمہ بنی اپنے بیگ سے نکلی چین کو دیکھ رہی تھی۔

وہ آدمی چین کو اسکے سامنے لہراتا ہوا طنزیہ مسکرایا۔

یہ یہ یہ میں نے نہیں ڈالی یہ میں نہیں ڈالی یہ ہتا نہیں کیسے میرے بیگ میں آگئی ہے زرگل بتاو نا میں نے نہیں ڈالی یہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ گھبراتے ہوئے زرگل سے بولی۔

وہ چاروں منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگیں۔۔

زرغون ایسا نہیں کر سکتی آفسریہ کسی نے اسکے بیگ میں ڈال دی ہو گئی۔

زرگل نے گھبرائے ہوئے چہرے سے کہا۔

باقی کچھ لوگ زرغون کو تمسخرانہ تو کچھ تاسف سے اسے دیکھ رہے تھے۔

جو شاک سے ساکت کھڑی تھی۔

یہ میں نے نہیں ڈالی یہ کیسے آگئی میرے بیگ میں آئی ڈونٹ نو۔

وہ پریشانی سے بولی۔

زرگل نے اسکی ہاں میں ہاں ملائی لیکن چین اسکے بیگ سے سب لوگوں کے سامنے برامد ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

چین سب لوگوں کے سامنے سے انکے بیگ سے برامد ہوئی ہے کیا اب بھی کسی صفائی کی ضرورت ہے۔

ایک آدمی بہت غصے سے بولا۔

وہ دنگ نظروں سے اسے دیکھتی رہ گئی بھلا چین کیسے اسکے بیگ میں آسکتی ہے میں نے تو یہ چین دیکھی تک نہیں تھی۔

اتنے لوگوں کو اپنی طرف تمسخرانہ نظروں سے دیکھتے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں آنسو آگے زرگل ہمایلیہ کی بھی آنکھوں میں آنسو آگے تھے اسے روتا دیکھ کر۔۔

دیکھیں میں چور نہیں ہوں میرے شوہر بہت امیر ہیں میرے پاپا بھی بہت امیر ہیں مجھے چوری کی کیا ضرورت ہے بھلا۔۔

وہ اپنی صفائی پیش کرنے لگی تھی۔۔۔

تو کیا یہ جادو سے آپکے بیگ میں آگئی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ایک عورت بہت غصے سے بولی۔

دیکھیں چین تو آپ کو مل چکی ہے ہمیں جانے دیں اب۔۔

زرگل نے آگے آتے ہوئے کہا۔

ایسے تو نہیں ہو گا ہم نے پولیس کو فون کر دیا ہے وہ بس آتی ہی ہو گئی اگر ایسے ہم چوروں کو چھوڑنے لگ جائیں تو پھر چلا لی ہم نے دکان۔

ایک آدمی جو بہت غصے سے زرگون کو دیکھ رہا تھا انتہائی غصے سے بولا کہ وہ اس شاپ کا مالک تھا۔

زرغون سمیت سب لڑکیوں نے ساکت نظروں سے انہیں دیکھا۔

ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی جب لیڈی پولیس اور دو آفسر مال میں آتے دیکھائی دیئے

۔

زرگل میں پولیس اسٹیشن میں نہیں جاوں گئی پلیز زتم بخت کو فون کرو۔

وہ روتے ہوئے بولی۔

آپ کو تھانے میں ہمارے ساتھ جانا ہو گا آگے دیکھا جائے گا آپ نی کی تھی یا نہیں

۔

لیڈی پولیس آفسر اسے ساتھ لے جاتے وئے سپاٹ انداز میں بولی۔۔

وہ روتے ہوئے خود کو چھڑا رہی تھی لیکن وہ اسے لے جانے لگے تھے۔۔

پیچھے پیچھے وہ سب بھی اسکے دوڑی تھیں۔

زرش نے گھر آتے ہی بیگ کندھے سے اتار کر بیڈ پر پھینکا اور بیڈ پر دونوں بازوں پھیلاتی گری۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے وہ منظر سوچنے لگی جب اس نے وہ ڈائمنڈ چین اسکے بیگ میں بڑی ہوشیاری سے ڈالی تھی۔

سی ٹی وی کیمرے تو اس شاپ میں دو تھے لیکن اس نے بڑی ہوشیاری سے زرغون کو دھکا مارا جس سے زرغون کے ہاتھ میں پکڑا بیگ نیچے گر گیا تھا تب اس نے اسے اٹھا کر دینے کے لیے زمین پر بیٹھ کر اسکے بیگ کی تھوڑی سی کھلی زپ میں وہ چین بڑی ہوشیاری سے ڈالی کہ سی ٹی وی کیمرے میں وہ چین ڈالتی نظر نہیں آئی تھی اور اسکے ہاتھ میں تھی بھی تین چار چینیں تو اس پر کسی کو شک نہیں ہوا تھا۔۔

بخت صاحب میری انسلٹ کی تھی نا اب بیوی کی انسلٹ ہوتے دیکھو وہ بھی پوری دنیا کے سامنے کیا عزت رہ جائے گی تمہاری جب کل کے اخبار میں بڑے بڑے خروف میں لکھا ہو گا اذلان بخت لاشاری کی بیوی چوری کرتے ہوئے پکڑے گئی۔

ہاہاہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتنا مزے کا سین ہو گا وہ اسے کہتے ہیں ایک تیر سے دو شکار۔

وہ نفرت سے اٹھ کر بیٹھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔

دیکھو انسپکٹر میں کہہ رہی ہوں مجھے جانے دو ورنہ تمہاری خیر نہیں ہو گئی۔

وہ تنک کر بولی۔

میڈیم جی زرا ہوش سے!

پولیس والے کو دھمکی دینے پر لمبے عرصے کے لیے اندر کر دوں گا میں۔

انسپکٹر نواز غصے سے بولا کہ وہ جب سے آئی تھی اس نے انہیں دھمکیاں دے دے کر ان کے سر میں درد کر دیا تھا۔

لمبے عرصے کے لیے تو میرے شوہر تمہیں اندر بھیجیں گئے دیکھ لینا آپ لوگ ایک ایک کی شکایت اپنے شوہر سے لگاوں گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی۔

زرغون یار تم چپ رہو۔

زرگل نے بے بسی سے اسے چپ کروانا چاہا۔

میں کیوں چپ رہوں انہیں کیوں نہیں کہتی، کیا میں کوئی چوری کرنے والی لگتی ہوں۔۔

وہ غصے سے پیچ وتاب کھاتی ہوئی پھنکاری۔۔

اے لڑکی چپ رہو ورنہ تمہارے منہ پر ہمیں ٹیپ لگانی پڑے گئی کتنا بولتی ہے یہ کیسے رکھا ہوا اسے گھر میں۔۔

وہ انسپکٹر زچ ہوتے ہوئے بولا۔

وہ جواباً اس انسکٹر کو گھورنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

زرگل ہما اور ملیحہ بھی تھانے اسکے پیچھے پیچھے چلیں آئی تھیں۔

وہ چیئر پر بیٹھی تھی ابھی جیل میں بند نہیں کیا گیا تھا اسے۔

وہ تینوں بھی اس کے ساتھ کھڑی تھیں زرگل نے گھر آغا جی کو فون کر دیا تھا۔۔

وہ کب سے سب پولیس والوں کو گھورے جا رہی تھی۔

وہ چین زرغون کے بیگ میں کیسے آئی زرغون کو اگر چین چاہیئے ہوتی تو وہ خرید لیتی اسے کونسا پیسوں کی کمی تھی۔۔

زرگل نے زرغون کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے سوچا۔۔

ائے لڑکی اگر اب تمہاری آواز آئی تو چماٹ مار کر منہ ٹیڑھا کر دوں گئی۔۔

ایک لیڈی پولیس آفسر نے بہت غصے سے اس لڑکی کو ڈانٹا۔

کوئی خالہ جی کا وارا نہیں ہے مار کر تو دیکھائیں مجھے۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ لیڈی انسپکٹر بہت غصے سے اسکی طرف بڑھی تھی جب پولیس تھانے کے سامنے تین چار گاڑیاں رکیں تھی۔۔

کیا تماشا لگا رکھا ہے تم نے ایڈیٹ لڑکی کب سے بکواس کیے جا رہی ہو اگر اتنا ہی بے عزتی کا ڈر تھا تو چوری کیوں کی تھی تم پر تو میں اب چوری اور رشوت کا بھی کیس ڈالوں گئی۔

وہ لیڈی انسپکٹر اسکا ہاتھ مڑورتی ہوئی غصے سے بولی۔

زرغون کی آنکھوں میں آنسو آگے زلت و تکلیف کے مارے۔

زرگل نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اندر آتے وجود کو دیکھا جس کے پیچھے چار پانچ مرد تھے

۔

وہ صبح والی ہی وائٹ شرٹ پہنے ہوئے تھا سلیوز کہنیوں تک موڑ رکھیں تھی تو چہرے پر غصہ و غضب والی تاثرات تھے۔

اپنی طرف آتے وجود کو دیکھ کر لیڈی آفسر حیرت سے اسے دیکھنے لگی جبکہ سارا عملہ اتنی بڑی شخصیت کو تھانے میں دیکھ کر حیرت زدہ سے کھڑے رہ گئے۔۔۔

وہ زرغون کے ساتھ آ کھڑا ہوا تھا۔

ہاتھ چھوڑو۔

وہ بس اتنا ہی بولا تھا۔

زرغون تو ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتی جا رہی تھی جیسے یقین نا کر پا رہی ہو۔

لیڈی آفسر نے سرعت سے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔

سر بیٹھیں پلیز۔

انسپکٹر جلدی سے اسے چیئر پیش کرتا منمنایا۔۔

زرگل گہری سانس لے کر مسکرائی اب جب وہ تھا تو کیا غم اور ٹینشن۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ریلکس ہوتی ہوئی دل میں سوچنے لگی۔

زرغون ہاتھ کو دوسرے ہاتھ میں تھامے سنجیدگی سے اسے دیکھتی جا رہی تھی۔

کیوں لائے میری بیوی کو تھانے۔

اس کی سرد آواز پر انسپکٹر نواز اور لیڈی آفسر شبانہ گھبرائے۔

جی یہ آپ کی بیوی ہیں۔

انسپکٹر نواز حیرت سے بولا۔

وہ جواباً ہونٹ بھینچے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھنے لگا۔

جی ہمیں تو پتا ہی نہیں تھا اور نا ہی انہوں نے اپ کا نام لیا جی ان پر چوری کا الزام ہے

۔

انسپکٹر نواز ڈرتے ڈرتے ممنایا بھلا اس شخصیت سے کون آگاہ نہیں تھا اس سے ملنے کے لیے تو لوگ مہینوں پہلے اپوئنٹمنٹ لیتے تھے ملک کی جانی مانی شخصیت تھی وہ

۔۔

www.novelsclubb.com

بخت میں نے کوئی چوری نہیں کی کیا میں چوری کر سکتی ہوں نہیں نا آپ ہی انہیں کہیں نا یہ مجھ پر کب سے طنز کیے جا رہے ہیں اور وہاں مال میں بھی میری بہت بے عزتی ہوئی۔۔

وہ اسے دیکھتے ہی روتے ہوئے اس سے سب لوگوں کی شکایت کرنے لگی تھی۔۔

وہ اسکی شکایت پر ان کو غصے سے گھورنے لگا جن کی سٹی ہی گھم ہو گئی تھی۔

اگر کوئی مرد میری بیوی کا ہاتھ مڑورتا تو ہاتھ توڑ دیتا شکر کرو عورت ہو تم بنا چھان بین کیے اس پر چوری کا الزام لگا دیا پھر ڈانٹ ڈپٹ!

تم لوگوں کے خلاف تو کرتا ہوں کچھ یہی سزا تم لوگوں کے لیے بیسٹ رہے گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ سخت لہجے میں پھنکارا تھا۔

جس پر وہ سب پریشانی سے اسے دیکھنے لگے۔

کونسے مال کی شاپ تھی جہاں میری بیوی پر چوری کا الزام لگا۔

وہ انسپکٹر نواز سے سرد لہجے میں پوچھنے لگا۔

جی مارٹن مال۔۔

لیڈی آفسر شبانہ نے پشیمانی سے کہا۔

وہ زرغون کا ہاتھ پکڑتا تیز قدموں سے باہر کی طرف بڑھا تھا۔

باقی سب بھی پیچھے دوڑے۔

افففف بچ گئے۔

لیڈی آفسر شبانہ ہولے سے بڑبڑائی۔

بچے کہاں ہیں یہ بہت سخت انسان ہے چھوڑے گا نہیں ہمیں دیکھ لینا تم بھی بنا جانچ پڑتال کیے لوگوں پر تشدد کرنے لگ جاتی ہو۔۔

نواز نے غصے سے کہا۔

مجھے کیا پتا تھا یہ اذلان بخت لاشاری کی وائف ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

شبانہ لب بھینچتی ہوئی بولی۔

گاڑی میں جامد خاموشی تھی۔

وہ مٹھیاں بھینچے بہت ضبط سے بیٹھا تھا جبکہ وہ ہاتھ کی انگلیاں مڑورتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ چونکی جب گاڑی مال کے قریب رکی۔۔۔

ہم یہاں کیوں آ گے۔

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

باہر آؤ!

وہ گاڑی سے سنجیدگی سے نکلتا ہوا اس سے سرد لہجے میں مخاطب ہوا۔۔۔

وہ اسکی کلائی پکڑے مال کے اندر اینٹر ہوا تھا پیچھے سب گارڈ بھی تھے۔۔

سب لوگ حیرانی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو اسکا ہاتھ تھامے اس شاپ کے سامنے لے ایا تھا جس کا اونر اس لڑکی کو دیکھ کر حیران ہوتا ہوا اپنے روم سے باہر آیا

--

تم پھر آگئی ! جیل سے کیسے آئی تم" اونر غصے سے بولا۔

میں بتاتا ہوں یہ یہاں کیسے آئی۔

وہ اپنی بیوی کو اپنے ساتھ کھڑا کرتا ہوا سرد لہجے میں بولا جس پر وہ اونر اسے دیکھنے لگا۔

کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ میری بیوی نے تمہاری ڈائمنڈ چین چرائی ہے۔

وہ سرد لہجے میں باز پرس کرنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

ثبوت یہ تھا جناب انکے بیگ سے سب لوگوں کے سامنے چین برامد ہوئی تھی ہم نے ان پر الزام تو نہیں لگایا تھا۔

وہ آدمی بھی تیکھے لہجے میں بولا۔

سٹی ٹی وی کیمرے کی ریکارڈنگ کھولو۔

اس نے اپنے ایک گارڈ کو اشارا کیا جس پر وہ سر ہلاتا بنا اس آدمی کی کوئی بات سنے شاپ کے سٹی وہ کیمرے کی ریکارڈنگ نکالنے لگا جب زرغون اور زرگل شاپ میں اینٹر ہوئی تھیں۔

سر۔

اس لڑکے نے ویڈیو نکال کر اسے آواز لگائی وہ زرغون کا ہاتھ پکڑے ریکارڈنگ کو بہت غور سے دیکھنے لگا۔

وہ زرش کو دیکھ کر چونکا تھا۔

کیا آپ لوگوں کو میری بیوی چین اپنے بیگ میں رکھتی نظر آئی۔

وہ بہت تیکھے لہجے میں ان سے بولا۔۔۔

جواب یہ ہے چین آپکی بیوی کے بیگ سے نکلی تھی کسی اور کے نہیں۔

وہ آدمی بھی غصے سے بولا۔

اذلان میں چور نہیں ہوں۔

وہ اسکی آستین کھینچتی ہوئی ہلکی آواز میں ممنائی۔

میں جانتا ہوں۔

وہ اس سے دھیمے لہجے میں کہتا ہوا آخر میں مسکرایا۔۔

کتنی مالیت کی ہے یہ ڈائمنڈ شاپ۔

وہ ماتھے پر بل لیے بولا۔

زرغون اور زرگل نے حیرت سے اسے دیکھا شاپ اونر نے تمسخرانہ مسکراہٹ سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اتنے کی ہے کہ تم اسکی مالیت کا سن کر چکرا جاو گئے۔

وہ آدمی بہت طنز سے بولا۔

ہاہاہا تم شاید مجھے نہیں جانتے خیر میں تم سے متعارف ہونے بھی نہیں آیا تم مالیت بتاو اس سے تین گناہ زیادہ رقم ملے گئی مجھے یہ شاپ اپنی بیوی کے لیے خریدنی ہے۔

وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ہوا تمسخر سے بولا۔

جس پر زرغون سمیت سب نے اسے شاک سے دیکھا۔

کون ہو تم!

شاپ اونر نے حیرت سے پوچھا۔

وہ فقط مسکرایا۔۔۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں چلیں گھر چلیں۔

www.novelsclubb.com

وہ شاک سے نکلتی ہوئی حیرت سے بولی۔

وہ اسے انگلی سے چپ رہنے کا شارا کرتا تیکھے لب وہ لہجے میں بولا۔

تمہارے لیے جاننا ضروری نہیں تم اگر اپنی شاپ کی مالیت سے زیادہ رقم چاہتے ہو تو ڈیل کر لو ورنہ صبح تک تمہاری یہ بلیک ڈائمنڈ شاپ بند اور اسے میری دھمکی مت سمجھنا اگر رقم ٹرپل چاہتے ہو تو وہ بھی مل جائے گی۔

وہ دھیمے لہجے میں اس آدمی کے قریب آتا ہوا بولا۔

افففف بھائی تو زرغون کے عشق میں کنگلے ہی ہو جائے گئے۔۔

زرگل مسکراتے لہجے میں بڑبڑائی تھی۔۔

جس پر زرغون نے حیرت سے زرگل کو دیکھا۔

عشق؟

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔۔

جس پر زرگل نے آنکھیں میچتے ہوئے سر ہلا دیا۔

وہ زرگل کو دیکھ کر پھر سے اذلان بخت کو دیکھنے لگی جو چیک بک کا صفحہ پھاڑ کر اس آدمی کی طرف بڑھا گیا تھا۔

ٹرپل رقم ایڈ کر لینا میں نے سگنیچر کر دیئے ہیں کل تک پیپرز تمہیں مل جائیں گئے ان پر سائن کر کے میرے آدمی کو دے دینا۔۔

وہ زرغون کا ہاتھ تھامتا ہوا بھیڑ چیرتا ہوا نکل تھا زرگل اسکے بائیں طرف تو زرغون دائیں طرف تھی پیچھے اسکے سات آٹھ آدمی بھی تھے جو اسکے انڈر کام کرتے تھے۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتی ہوئی چل رہی تھی۔

وائٹ چادر سے گھنگھڑیالے بال باہر جھانک رہے تھے۔

آنکھوں میں مسکراہٹ لیے وہ اسکی کلائی دیکھنے لگی جس پر براون واچ زرغون کو بہت اچھی لگتی تھی۔

گاڑیوں میں بیٹھتے ہوئے وہ حویلی کی جانب بڑھے۔

وہ آگے تھا تو زرگل اور زرغون پیچھے باقی لڑکیاں گھر چلی گیں تھیں۔۔

گاڑی سے نکلتا وہ آگے بڑھا تھا سامنے ہی آغا جی کھڑے تھے۔

آغا جی۔

زرغون انکے گلے لگی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

بیٹا کچھ نہیں ہوا بخت پہنچ گیا تھا نا۔

وہ بخت کے جانے کے بعد اس سے پوچھنے لگے تھے۔

لیکن آغا جی وہ تو فرانس کے لیے نکلے تھے نا۔۔

فرانس کے لیے نکل گیا تھا ایئرپورٹ سے بھاگ آیا تھا جب میں نے اسے تمہارے بارے میں اسے انفارم کیا۔

www.novelsclubb.com

آغا جی فخر سے بولے جس پر وہ ہلکی مسکان سے مسکرائی۔

لیکن انکی تو امپورٹنٹ میٹنگ تھی نا۔

وہ پریشانی سے بولی۔

اپنے سے جڑے رشتے اہم ہیں میرے بخت کے لیے نا کہ پیسہ۔

وہ مسکراتے ہوئے زرغون کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔

جس پر اسکے چہرے پر سرخ لالی بکھڑی تھی۔۔

آغا جی اسے مسکراتا چھوڑ اندر کی طرف چلے گئے۔۔

وہ لب کاٹتی ہوئی مسکرائی۔۔

اللہ اللہ ہنی میں بہت خوش ہوں۔

وہ سامنے سے آتے ہنی کے گال کھینچتی ہوئی بڑبڑائی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ تو ہمیشہ خوش ہی رہتی ہیں اس میں نئی بات کیا ہے۔۔۔

وہ شانے اچکاتا ہوا بولا۔

افف تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔

وہ اس گھورتی ہوئی اندر کی طرف بھاگی۔

زرش نے حیرت سے اسے مسکراتے دیکھا۔

یہ تو جیل میں تھی پھر محض آدھے گھنٹے میں ہی گھر آگئی ضرور وہ اذلان لایا ہو گا۔۔

وہ نفرت سے پھنکارِی تھی۔۔

بالکنی میں بیٹھی گالوں پر ہاتھ رکھے وہ سامنے بیٹھے وجود کو دیکھ رہی تھی جو ہنہ کو گود میں بٹھائے اسکا ہوم ورک چیک کر رہا تھا۔

زرغون پیلی قمیض سفید شلوار میں تھی کندھوں پر سفید اور پیلے کمبینیشن کلر کا دوپٹہ رکھا ہوا تھا بالوں کو وائٹ ربن میں اونچا کر کے باندھا گیا تھا جبکہ بخت بلیک شلوار قمیض میں تھا آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ بہت دھیان سے اپنی بیٹی کی نوٹ بکس چیک کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

افففف یہ انسان اتنا پیارا کیوں ہے یا اللہ میرا دل تو میری سنتا ہی نہیں ہے، دل کرتا ہے اس شخص کو دیکھتی رہوں دیکھتی رہوں۔۔

وہ گالوں پر دونوں ہاتھ رکھے ہولے سے بڑبڑائی تھی۔۔

وہ اسکی نظروں کے ارتکاز پر مسکرایا تھا لیکن نظریں نہیں اٹھائی کہ اس سے وہ شرمندہ ہو جاتی وہ اسکی خود پر جمی نظریں انجوائے کر رہا تھا بلکہ دل کو اچھا لگ رہا تھا یوں اس لڑکی کا خود کو ٹکٹکی باندھے دیکھنا۔۔

بابا جان میری دوست عبیر کا بھائی آیا ہے اللہ کے گھر سے آپ مجھے ایک چھوٹا سا بھائی لا دیں

نا ہمارے گھر میں تو میرا جتنا کوئی بچہ ہی نہیں ہے میرا بھائی ہو گا میں اس سے کھیلوں گئی نا اور اس سے پیار کروں گئی مما آپ ہی بابا جان کو کہیں مجھے بھائی چاہیئے۔۔

ہنہ کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگا تھا اسکی نظروں میں مسکراہٹ تھی جبکہ وہ بھوکھلاتے ہوئے کھڑی ہوئی۔۔

زرغون بیٹھو نا کھڑی کیوں ہو گئی ہو۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولا۔

نہیں مجھے واش روم جانا میرا مطلب ہے کچن میں کچھ کام ہے۔

وہ بھوکھلا کر کہتی ہوئی وہاں سے تیزی سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

اذلان بخت گلاسز اتارتا مسکرایا مسکراہٹ بہت دھیمی سی تھی جسے دیکھ ہنہ بھی مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

بابا جان مطلب آپ مجھے سچ میں بھائی لا کر دیں گئے۔

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

بیٹا آپ جاو کپڑے چینج کر آو پھر باہر واک پر چلیں گئے۔

وہ بات بدلتا ہوا بولا۔

جس پر وہ مسکراتی ہوئی کمرے کی طرف بھاگی۔

وہ کھڑا ہوتا دھیمی مسکان سے مسکرایا۔۔۔۔۔

کیا اس عمر میں کوئی اتنا اچھا لگ سکتا ہے۔۔

وہ بالکنی پر ہاتھ جماتا ہوا خود سے بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔۔*

آپی کبھی خود سے زیادہ کوئی اچھا لگا مطلب کہ میرے اور پاپا کے علاوہ۔۔

وہ دونوں صبح کی واک پر آئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

جب حنان نے اچانک سے ہی پوچھا کہ زرغون کے ہونٹ گنگنا رہے تھے وہ جب بہت زیادہ خوش ہوتی تھی تو کوئی نا کوئی سونگ گنگناتی تھی۔

وہ حنان کے بات پر اسے دیکھنے لگی۔

پھر ایک چہرہ اسکی آنکھوں کے پردے پر بڑے استحقاق سے لہرایا تھا۔۔

وہ چونکی۔

پھر چور نظروں سے حنان کو دیکھتی تیز تیز چلنے لگی۔

حنان پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا مسکرایا وہ اپنی آپی کے چہرے سے بہت پہلے آگاہ ہو چکا تھا کہ انہیں اذلان بھائی سے کتنا لگاو ہو چکا ہے۔

وہ مسکراتا ہوا اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

آپی آپ نے بتایا نہیں۔

وہ پھر سے شرارت سے پوچھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرائی۔

حنان تم جانتے ہو میں نے تمہیں ہمیشہ خود کا سایہ مانا ہے تم اور پاپا مجھے سب سے زیادہ عزیز ہو لیکن اب ایک اور وجود جو کافی دنوں سے میرے خیالوں میں میرے

خوابوں میں آنے لگا ہے اسے دیکھتی ہوں تو اچھا لگتا ہے پتا ہے میں سوچتی تھی کیسے لوگ یہ محبتیں عشق وغیرہ کر لیتے ہیں افففف لوگ بور نہیں ہو جاتے ایک ہی شخص کی شکل دیکھ دیکھ کر ساری زندگی کیسے گزرا دیتے ہیں کسی انجان وجود کے ساتھ لیکن یہ ایک فطری عمل ہے۔

وہ چلتی ہوئی بڑے مگن سے انداز میں اسے بتا رہی تھی وہ دونوں کب کچھ ایک دوسرے سے چھپاتے تھے وہ بہن بھائی تھے دوست تھے سہیلیاں تھیں وہ دونوں ایسے ہی تھے ہر بات ایک دوسرے کے چہرے کو دیکھ کر سمجھ جانے والے پھر ایک دوسرے سے چھوٹی سی چھوٹی بات شیئر کرنا ان کا رشتہ مثالی تھا۔

لیکن جب آپکو کوئی اچھا لگتا ہے نا تو آپ اسی کے لیے جینا اور مرنا چاہتے ہیں اسی کا چہرہ ہر وقت اپنے خوابوں خیالوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔۔

وہ کہتے ہوئے مسکرائی۔

جب حنان اسے گلے لگاتا اسکا ماتھا شفقت سے چوم گیا۔

آئی لو یو مائے ورلڈ بیسٹ آپی۔۔

وہ کہتا ہوا اس سے الگ ہوا۔

وہ جواباً اس محبت کے لیے سوالیہ آئی برو اچکا گئی۔

وہ سر نفی میں ہلاتا ہوا اسکا ہاتھ تھامتا ہوا چلنے لگا۔

زرغون ہوا سے اڑتی ہوئی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتی ہوئی سامنے حویلی کی چھت پر کھڑے وجود کو دیکھنے لگی جو چائے پی رہا تھا موبائیل کان سے لگائے وہ کسی سے بات کرتا دیکھ ان دونوں بہن بھائی کو ہی رہا تھا۔

وہ زرغون کو دیکھتا ہلکی مسکان پاس کر گیا۔

www.novelsclubb.com

اسکی اپنے لیے پیاری سی مسکان دیکھ کر زرغون کا دل پھر سے زوروں کی سپیڈ سے دھڑکنے لگا تھا۔

افففف کیا ہو جاتا ہے مجھے اس شخص کو دیکھ کر۔

وہ اسے دیکھتی تاسف سے بڑبڑائی۔

زرغون زرا اوپر آنا ایک کام ہے تم سے۔

وہ زرغون سے نرم لہجے میں کہتا ہوا کھیتوں والی سائیڈ چلا گیا۔

زرغون نے حنان کو دیکھا جو دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے بہت سٹائل سے کھڑا اپنی آپی کو دیکھ رہا تھا۔

کیا ہے!

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

کچھ نہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا مسکرایا پھر اندر کی طرف بھاگا۔

بد تمیز۔

وہ مسکراتے ہوئے بڑبڑائی۔۔

زرگل دوپٹہ سیٹ کرتی سیڑیاں اتر رہی تھی جب سامنے سے آتے وجود کو دیکھ کر وہ تھمی۔

خیام دو دن سے آوٹ آف سٹی تھا آج صبح ہی آیا تھا وہ۔

وہ دو تین قدم بڑھاتا اس کے نزدیک آیا۔

کیسی ہو؟

وہ اسکے شفاف چہرے کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔

زندہ ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ کندھے اچکا کر بولی۔

وہ مسکرایا۔

زندہ تو تمہیں رہنا ہے مائے سویٹ لیڈی ویسے اس گرین سوٹ میں تم بالکل ایک سبز پتا لگ رہی ہو۔۔

وہ شرارت سے بولا۔۔

واٹ یہ تعریف تھی یا مزاق۔

وہ حیرت سے خود کو دیکھتی ہوئی بولی وہ فل گرین سوٹ میں تھی۔

اسے تم میری تعریف ہی سمجھو مائے ڈارلنگ۔

وہ لب دانتوں تلے دباتا ہوا شرارت سے بولا۔

حد ہو گئی ہے اسے تم تعریف کہتے ہو خبردار اگر کبھی میری تعریف کی تو میں ایسی تعریف سے دور بھلی۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی۔

تو یار سچ کہہ رہا ہوں میں ابھی دیکھ لو خود کو اور جو رہی سہی کسر تھی وہ تم نے سبز شوز سے پوری کر دی تو میں اور کیا کہتا۔

وہ مصنوعی بے چارگی سے بولا۔

میرے سامنے آئے تو دھکا مار کر گرا دوں گئی بڑا آئے مزاق اڑانے والے۔۔

وہ تپ کر کہتی ہوئی پلٹنے لگی تھی جب وہ اسکی کلائی تھامتا سرعت سے کلائی پر ہونٹ رک گیا۔

وہ ساکت کھڑی رہ گئی۔

وہ ہونٹ کلائی سے ہٹا کر آگے بڑھ گیا لبوں پر مسکراہٹ تھی جس سے زرگل کا دل اپنے کنٹرول سے باہر آنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری شکایت تو میں اب اپنے بابا سے کروں گئی۔

وہ بے بسی سے بولی۔

شوق سے بائے !اب میں آرام کروں گا۔

وہ اسے چڑا کر کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

اسے تو میں بڑا شریف سمجھتی تھی۔

پیچھے وہ دانت کچکچاتے ہوئی بڑبڑائی تھی۔

آپ نے بلایا تھا۔

وہ اسکے پیچھے آتی ہوئی بولی۔

وہ چائے پیتا مڑا۔

www.novelsclubb.com

آج اتنی صبح کیسے جاگ گئی مس مرضی۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بولا کہ اس نے صبح سے اسے نہیں دیکھا تھا تو اب دل میں اس سے بات کرنے اسکا چہرہ دیکھنے کی حسرت سے جاگی تھی۔

بس سوچا موٹی نا ہو جاوں تھوڑی ورزش بھی کر لوں اس سے فرش بھی رہتا ہے بندا میں تو اب روز جایا کروں گئی۔

وہ اسکے ساتھ کھڑی ہوتی ہوئی بولی سامنے ہرے بھرے کھیت آنکھوں کو تراوت سی بخش رہے تھے۔

"وہ سر ہلاتا مسکرایا.

زرغون!

اسکی نرم آواز پر اسکا دل پھر سے دھڑک اٹھا۔

وہ اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہنہ کی خواہیش کے بارے میں کیا سوچا۔

وہ بہت سنجیدگی سے بولا۔

کونسی خواہیش کے بارے میں۔

وہ نا سمجھی سے بولی۔

وہ مسکرایا

وہی جو اس نے شام کو ہم سے شیئر کی تھی۔

وہ اس کے ساتھ آ کھڑا ہوتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

وہ حیرت سے اسکی طرف پلٹی۔

جیییی!

وہ شاک سے بولی۔

وہ مدھم سا ہنسا اسکی ہونق شکل دیکھ کر۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں منہ کھولے حیرت سے زیادہ شاک میں اسے دیکھے جا رہی تھی۔

میں چلتی ہوں مجھے بھوک لگی ہے۔

وہ کہتے ہوئے پلٹی تھی جب وہ سرعت سے اسکا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں قید کر گیا۔

زرغون نے حیرت سے اپنے ہاتھ کو دیکھ کر اسکے مسکراتے نقوش دیکھے۔

بھلا اتنے سنجیدہ بندے سے ایسی بات کی امید اس نے کب کی تھی۔

مجھے بھوک لگی ہے چھوڑیں میرا ہاتھ۔

وہ سر جھکائے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی ہوئی دھیمی آواز میں بولی۔

مجھے نہیں پتا تھا زرغون اعظم اتنا شرما بھی سکتی ہے۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

مجھے جانے دیں۔

وہ اسکی خود پر جمی ہوئی نظریں دیکھ کر گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

جاؤ۔

وہ اسکا ہاتھ دبا کر چھوڑتا ہوا بولا۔

وہ ایک نظر آزاد ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر اس کا چہرہ دیکھتی بھاگ گئی تھی وہاں سے۔

اوہ مائے گاڈ یہ میرے ساتھ کیا ہونے لگا ہے کیا میں اس چلبلی سی شرارتی سی۔ باتوں کی دکان کو پسند کرنے لگا ہوں۔

وہ حیرت سے بڑبڑایا۔

وہ عشق کا اعتراف کرنے سے گھبرایا تھا اس لیے پسند کا نام دے گیا تھا۔

زرش نے چونک کر اپنی طرف آتے شخص کو دیکھا اسکے ہاتھ میں ایک نیلے کلر کی فائل تھی چہرے کے نقوش میں انتہا کی نفرت تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ عین اسکے سامنے آرکا۔

زرش بنا پیچھے ہوئے اسے دیکھتی مسکرائی۔

دل تو کر رہا ہے تمہیں جان سے مار دوں لیکن کیا کروں میں اپنے آغا جی کی وجہ سے چپ ہوں لیکن یہ آخری بار تھا،

اگر آئندہ تم نے میری بیوی کو اپنی کسی سازش کا حصہ بنانا چاہا تو یاد رکھنا موت سے بد تر سزا دوں گا۔

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں کہتا زرش کو ڈرا گیا تھا۔

تم کیا سمجھی تھی اس حرکت سے میری بیوی کو نیچا دیکھا کر مجھ سے بدلہ لے لو گئی نیور تم ابھی اذلان بخت کے لیو تک نہیں پہنچی۔

وہ غرا کر اتنے غصے سے بولا کہ وہ کانپ کر دو تین قدم پیچھے ہوئی۔

تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی۔۔

وہ کہنے ہی لگی تھی جب وہ اسے انگلی سے چپ رہنے کا اشارا کر گیا تھا۔

یقین مانو میں تمہاری آواز تک نہیں سننا چاہتا یہ فائل لایا تھا پڑھ لو۔

www.novelsclubb.com

اس سے سرد لہجے میں کہتا وہ فائل اسکی طرف بڑھا گیا۔

زرش نے گھبرائے ہوئے چہرے سے اسے دیکھا پھر فائل کو۔

شاید اس میں میری حصے کی پراپرٹی ہو۔

وہ چونک کر سوچتی فائل اسکے ہاتھ سے پکڑ گئی۔

وہ فائل اسے پکڑا کر ہاتھ پاکٹ میں ڈال کر ریلکس سا کھڑا ہوا۔

وہ فائل کھولتی ہوئی پڑھنے لگی۔

وہ شاک سے دوبارہ سے پڑھنے لگی تھی جب وہ تمسخرانہ انداز میں مسکرایا۔

کیوں اتنا شاک کیوں تم نے میری بیوی پر ایک معمولی چین ڈال کر اس سے بدلہ لینا چاہا اور مجھے دیکھو میں نے وہ شاپ ہی اپنی بیوی کے نام کر دی میری بیوی اب اربوں کی مالک ہے وہ دکان اسکی مالکیت میں ہے وزٹ ضرور کرنا ڈسکاونٹ ملے گا

۔

www.novelsclubb.com

وہ فائل اسکے ہاتھ سے چھینتا مسکرا کر بولا۔

زرش ساکت سی کھڑی اسے دیکھنے لگی۔

یہ خواب تھا یا حقیقت وہ اس معمولی لڑکی کے نام اربوں کی شاپ اسکے نام کر گیا تھا وہ تو یقین نہیں کر پا رہی تھی۔

کیسا لگا میرا سپرائز آئی ہوپ اچھا نہیں لگا ہو گا آئی نو آئندہ زرغون کے آس پاس بھی بھٹکی تو یاد رکھنا وہ کس کی بیوی ہے اذلان بخت لاشاری کی۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

تم نے مجھ سے تو اتنی محبت نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

زرش جلن کے مارے پاگل ہوتی ہوئی بولی۔۔

وہ مسکرایا۔

زرغون کو دیکھو اور خود کو دیکھو کیا تم اس کی برابری کر سکتی ہو۔

وہ طنز سے بولا۔

جس پر وہ گیلی لکڑی کی طرح سلگی اٹھی تھی۔

شاپ کا نام تو بتایا ہی نہیں تمہیں۔

زرغون بخت دی ڈائمنڈ۔

وہ اسے نام بتا کر پلٹ گیا۔

افففففف،

وہ چلائی۔

زرغون ایک دم سے پلٹ کے پیچھے ہوئی۔

www.novelsclubb.com

بخت کے گزر جانے کے بعد وہ باہر آئی۔

افففف!

اسکے الفاظ اسکے گرد چاندنی بن کر گھومنے لگے تھے اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکا وجود ہواوں میں ہو۔

وہ زرش کو تاسف سے دیکھتی ہوئی اندر کی طرف بھاگی۔۔

کچن میں آتی وہ سنک میں پڑے سارے برتن دھونے لگی تھی وہ لڑکی جس نے کبھی برتنوں کا ہاتھ تک نہیں لگایا تھا وہ آج خود بخود سنک میں پڑے برتن دھوئے جا رہی تھی لبوں پر ایک پیارا سا سونگ تھا جو ٹوکری میں صاف برتن تھے وہ انہیں بھی پھر سے دھوئے جا رہی تھی وہ اتنی خوش تھی کہ سارا کچن اس نے چمکا ڈالا تھا۔

زرغون آج کے لیے اتنا کام کافی ہے میرے خیال سے باقی صبح کر لینا۔

وہ اسکے مسکراتے لہجے پر ساکت ہوئی پھر چونک کر پلٹی جہاں وہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا تھا لگتا تھا کافی دیر سے کھڑا ہو۔

وہ گھبرائی۔

وہ دراصل اقصیٰ کو فلو تھا تو میں نے سوچا سارے برتن میں دھو دیتی ہوں میرا تو گندگی سے دل خراب ہوتا ہے۔

وہ بھوکھلا کر جلدی سے بولے گئی۔

سیریسلی کیا واقعی زرغون اعظم کا دل گندگی سے خراب ہوتا ہے۔

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

ہاں تو میں جھوٹ کیوں بولوں گئی۔

وہ دوپٹہ کمر سے کھول کر شانوں پر ٹھیک سے لیتی ہوئی کانفیڈینٹ سے بولی۔۔

آج سونا نہیں ہے کیا؟

www.novelsclubb.com

وہ اسکے معنی خیز لہجے پر گھبرائی۔

نہیں میں آج ہنہ کے ساتھ سوں گئی وہ اصرار کر رہی تھی کہ میں اسے پرنسس والی سٹوری سناو۔۔

وہ ہاتھ نیپکن سے پونچھتی ہوئی کہتی جلدی سے اسکے قریب سے گزرنے لگی تھی

جب وہ ایک دم سے اسے کے سامنے آیا وہ بھوکھلا کر جلدی سے پیچھے ہوئی۔

وہ دونوں ہاتھ پاکٹس میں ڈالے اسے بڑی چمکتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

جانے دیں پلیز۔

وہ اسکے راستہ روکے جانے پر دھیمے لہجے میں بولی۔

زرغون مجھے نہیں سٹوری سناو گئ۔

وہ فرصت سے اسکا راستہ روکے ہوِئے مسکراتے لہجے میں بولا۔

لیکن آپ تو بڑے ہیں نا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے بولی۔

تو کیا ہوا مجھے بھی وہ پرنسس والی سٹوری سننی ہے ڈیٹس اٹ۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔

تو آپ اپنے لیپ ٹاپ سے پڑھ لیں میں نہیں سناوں گئی آپ سو جاتے ہیں۔۔

وہ غصے سے بولی۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔

وہ اسکے قہقے پر ٹھٹھکی تھی۔

بھلا اتنا پیارا ابھی کوئی مسکراتے ہوئے لگ سکتا ہے۔

آئی سویئر اس بار نہیں سوں گا۔

وہ اسے غور سے دیکھتا گھمبیر لہجے میں بولا۔

اسکا دل دھڑک اٹھا تھا اسکی گہری نظروں سے۔

www.novelsclubb.com

افف جانے دیں مجھے سونا بھی ہے۔

وہ ایک سائیڈ سے ہو کر گزرنے لگی تھی جب وہ اس سائیڈ پر پھیل کر کھڑا ہوا تھا۔

جس پر وہ جھنجھلا کر بولی تھی۔

تو اپنے کمرے میں چل کر سو۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا۔

ہونٹوں پر بہت ہی دھیمی سی مسکان تھی جو اس پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔۔

زرغون نے چونک کر اسکے چہرے کو دیکھا۔

پاپا جان آپ بھی سوئے نہیں ابھی تک مجھے مما جان سے سٹوری سننی تھی آج۔

ہنہ کی آواز پر وہ دونوں چونکے بخت نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں ہنہ نائٹ سوٹ میں کھڑی تھی۔

تو بیٹا آپ فاطمہ پھوپھو سے سن لیں نا۔

www.novelsclubb.com

اس نے پیار سے اسکے بکھرے بال سمیٹتے ہوئے کہا۔

زرغون دوپٹے کے پلو سے چہرے پر بکھرے پسینے کے ننھے ننھے قطرے صاف کرنے لگی تھی۔

نہیں اُنہیں نہیں آتی پرنسس کی کہانیاں۔۔۔

وہ منہ بسور کر بولی۔

ہاں چلو ہنہ ہم چل کر سوتے ہیں میرا مطلب ہے سٹوری سناتی ہوں آپ کو۔۔

وہ بھوکھلا کر کہتی ہوئی جلدی سے ہنہ کا ہاتھ ہاتھوں میں لیتی ہوئی ہنہ کے کمرے کی طرف دوڑی تھی۔

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے مسکرایا۔۔

وہ جاتے جاتے تھوڑا سا مڑی تھی۔

بخت کو خود کو دیکھتا دیکھ کر اس نے اور زوروں کی دوڑ لگا دی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ پورے دل سے مسکرا دیا کیا تھی یہ لڑکی جس نے اسے ہنسنا بولنا سکھا دیا تھا زندگی کا اصلی مطلب سمجھا دیا تھا وہ لڑکی بہت نایاب تھی اس کے لیے۔۔

آپ نے بات نہیں کی بخت سے رشتے کی۔

وہ صبح صبح پھر سے باپ کے سرہانے کھڑی پوچھ رہی تھی۔

ایک ماہ رہ گیا ہے شادی میں اور آپ کو کوئی فکر ہی نہیں بس میں نے کہہ دیا ہے آپ بات کریں بلکہ انہیں منائیں بھی اور ایک ماہ کی ڈیٹ بھی فکس کر لیں۔۔

وہ ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہ رہی تھی شاید۔۔

افففف زرغون تم کسی دن پاگل کر دوں گئی مجھے رشتہ بھی مانگوں ایک ماہ کی ڈیٹ بھی فکس کر کے آوں آخر اپنے بھائی کی عمر نہیں دیکھی ابھی پڑھتا ہے وہ اوپر سے فاطمہ سے پورے دو سال چھوٹا۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولے۔

میرے بھائی کے نام آپکی بہت سی جائیداد ہے اس نے کونسا نوکری کرنی ہے آپ بس بسم اللہ کریں باقی کے مراحل میں جانوں یا میرا اللہ۔۔

وہ گردن اکڑا کر بولی.

جس پر اعظم صاحب نے اسے گھورا۔۔

اٹھیں ابھی وہ بیٹھک میں بیٹھے چائے ہی رہے ہیں ہمر رات کو آئیں گئے آپ بات کریں ان سے جا کر۔

وہ باپ کو زبردستی اٹھاتی ہوئی بولی۔

مجھے پہلے میرے باپ بھائیوں سے تو صلاح مشورہ کرنے دو۔

وہ بیٹی کو گھورتے ہوئے بولے۔

افففف۔۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے چڑی۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے آغا جی کے کمرے کی طرف بڑھ گے۔

آپ میری ایک بات مانے گئے۔

وہ تیار ہو رہا تھا جب وہ ہاتھ پیچھے کمر پر باندھے اس سے بولی۔

وہ ٹائی باندھتا مسکرایا۔

زرغون آج ٹائی نہیں باندھوں گئی۔

وہ ٹائی کو کھلا چھوڑے اس سے آئی برو اچکا کر بولا تھا۔

زرغون نے اسے بلیک شرٹ میں دیکھ کر آنکھیں میچیں۔۔

افففف یہ شخص پاگل کر کے چھوڑے گا مجھے اللہ مجھے بچائیں۔۔

اسکا بلیک شرٹ میں چمکتا سفید رنگ دیکھ کر وہ بڑبڑائی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرایا۔

پھر آہستہ قدموں سے اسکے پاس آ کھڑا ہوا۔

ٹائی!

وہ اسے ٹائی دیتا ہوا بولا۔

وہ چونک کر اسکے ہاتھ میں سلک کی وائٹ ٹائی دیکھنے لگی۔

زرغون!

وہ دھیمے لہجے میں بولا۔

وہ ٹائی اسکے ہاتھ سے لیتی ہوئی اس کے گلے میں ڈالنے لگی۔

بخت نے بہت اشتیاق سے اسکے لمبے گھنگھڑیالے بال دیکھے۔

اسے گھنگھڑیالے بال کبھی پسند نہیں تھے لیکن اس لڑکی پر گھنگھڑیالے بال اتنے سوٹ کرتے تھے کہ اب اسے گھنگھڑیالے بال حد سے زیادہ اچھے لگتے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ ریڈ ویلوٹ کے سوٹ پر بلیک ویلوٹ کی شال لیے ہوئے تھی ہاتھوں میں رقیہ دادی کی سونے کی بھاری چار چوڑیاں جو وہ کبھی نہیں اتارتی تھی۔

وہ اچانک سے ہی اسکی کمر میں ہاتھ ڈال گیا تھا۔

وہ بھوکھلا کر ایک دم سے اس سے الگ ہونے لگی تھی جب وہ اسے اپنے بے حد قریب کر گیا تھا۔

آپ کو شرم نہیں آتی۔

وہ اپنے گرد اسکا تنگ ہوتا دائرہ دیکھ کر بھوکھلا کر بولی۔

نہیں۔۔۔۔۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

لیکن مجھے آتی ہے۔۔

وہ اسے بے حد قریب کر گیا تھا۔جب وہ پریشانی سے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا_____

بخت کا اونچا قہقہہ اسکا پسینا چھڑا گیا تھا۔۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتی ہونق ہوئی۔

آپ ایسے تو نہیں تھے۔

وہ حیرت سے بولی۔

وہ جواباً دھیمے سے مسکرایا۔

پہلے تم مجھے پیاری بھی تو نہیں لگتی تھی۔

وہ اسکا ناک کھینچتا ہوا شرارت سے بولا۔

کیا۔۔

وہ بے ساختہ دل پر ہاتھ رکھ کر حیرت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

پُورے کمرے میں اسے اپنے چاروں طرف روشنی سی رقص کرتی ہوئی نظر آئی تھی کسی کے الفاظ آپ کو اس حد تک سحر انگیز کر دیتے ہیں کہ آپ خود کو بھولنے لگتے ہو۔

وہ پھر سے دھیمے سروں میں ہنسا وہ لڑکی اپنی فیلنگ چھپانا نہیں جانتی تھی اسکا چہرہ اسکے دل کا حال بتا دیتا تھا۔۔

زرغون رات کو مجھے سٹوری سناو گئی نا۔

وہ شرارت سے اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

وہ نیم واہو نٹوں سے بدک پر پیچھے ہوئی۔

نہیں میں نہیں سناوں گئی۔

وہ جلدی سے بولی۔

افففف یہ لڑکی کسی دن اسے ہارٹ اٹیک کروادے گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا سرخ چہرہ دیکھ کر پریشانی سے بڑبڑایا تھا۔۔۔۔

لیٹ کروادیا آج مجھے اسلام آباد جانا تھا۔

وہ اس سے ناچاہتے ہوئے الگ ہوا پھر میٹھا سا شکوہ بھی کر دیا۔

دیر تو آپ خود کر رہے ہیں میں تو بات کرنے آئی تھی لیکن آپ پر تو کوئی ٹھڑکی میرا مطلب ہے لیٹ آپ خود ہوئے ہیں۔۔

وہ اسکے گھورنے پر جلدی سے تصحیح کر گئی تھی۔

ہمم! لیٹ تو میں تمہاری وجہ سے ہی ہوا ہوں۔

وہ کوٹ پہنتا ہوا سنجیدگی سے بولتا اسکے قریب آرکا جو حیرت سے اس جھوٹے کو دیکھ رہی تھی۔

آپ جھوٹ بھی بولتے ہیں مجھے نہیں پتا تھا۔

وہ شاکس سے بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرایا

اللہ حافظ!

اسکا گال کھینچ کر کہتا ہوا وہ تیز قدموں سے باہر نکل گیا کہ وہ واقعی بہت لیٹ ہو چکا تھا۔

زرغون دھک دھک کرتے دل سے پورے دل سے مسکرائی۔

پھر مرر کے سامنے آتی وہ بلیک دوپٹہ سر پر اٹکاتی ہوئی مسکرائی۔

افففف یہ مجھے کیا ہو گیا ہے میں تو بلکل ہی نکمی ہو گئی ہوں، تو پہلے کونسی کامی تھی میں ۔

وہ آئنے میں خود کو دیکھتی غصے سے بولی۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

آغا جی یہ خواہیش زرغون کی ہے آپ جانتے ہیں وہ ایک بات کے پیچھے پڑ جائے تو پھر وہ اس بات کے ہی پیچھے پڑی رہتی ہے۔

اعظم صاحب خاقان صاحب کی طنزیہ نظروں کے جواب میں بولے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو اعظم بیٹی کو سمجھاو اتنا بھی سر نہیں چڑھانا چاہیئے اولاد کو کہ بعد میں سر پکڑ کر رونا پڑے میری طرف سے اس رشتے کے لیے نا ہے.

خاقان صاحب بہت غصے سے اپنی بھائی سے بولے۔

دروازے سے کان لگئے کھڑی زرغون نے غصے سے پیر پٹخا۔۔

خاقان ریلکس رہو ویسے بھی تمہاری گنہگار اسکی ماں تھی اور وہ اب اس دنیا میں نہیں ہے تو تمہیں اس سے کیا پریشانی ہے

آغا جی نرم لہجے میں بیٹے سے بولے۔

قربان اپنے دادا پر۔

www.novelsclubb.com

وہ آغا جی کی بات پر دل سے بولی۔۔

نوید صاحب بھی تھے حبیب صاحب بھی تھے لیکن وہ خاموش تھے انہیں بھی اعتراض تھا کہ رشتے تو گھر پر بھی بہت موجود تھے۔۔

مجھے اعتراض ہے، آپ بس اس رشتے کے لیے انکار کر دیں ابھی ویسے بھی حنان کی کونسا عمر ہے شادی کی ہو جائے گئی شادی بھی اور وہ لڑکی نا تو شکل کی ہے اور اوپر سے حنان سے بڑی وہ کہاں حنان کی برابری کر سکے گئی۔

خاقان صاحب قطیعت سے بولے۔

جس پر اعظم صاحب نے اپنے باپ کو دیکھا آغا جی سر ہلا گئے۔

اللہ اللہ یہ رشتہ تو خاقان چاچو نہیں ہونے دیں گئے کیا کروں میں اندر جانا پڑے گا زرغون اگر آج چپ رہی تو کوئی کام نہیں بن سکے گا بعد میں بہت مار پڑے گی پاپا سے وہ بھی کھالوں گئی۔۔

وہ کہتی ہوئی گہری سانس لیتی تھوڑا سا دروازہ دھکیلا کر اندر جھانکنے لگی۔

پھر دل مضبوط کرتی ہوئی وہ اندر آئی۔۔

میں اندر آجاوں۔

وہ اندر آ کر ان سے اجازت کی طلب گار تھی۔

جس پر خاقان صاحب نے طنز سے اسے دیکھا۔

وہ بنا شرمندہ ہوئے چلتی ہوئی انکے قریب آ رکی۔

زرغون تم یہاں کیا کر رہی ہو جاو یہاں سے یہ بڑوں کی میٹنگ ہے۔

خاقان صاحب غصے سے بولے۔

ہاں جی میٹنگ تو بڑوں کی ہے لیکن مجھے آپ سب سے کچھ کہنا ہے۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

کیا بات کرنی ہے تمہیں۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

بات یہ ہے کہ میرے بھائی نے شادی کے لیے لڑکی کا اختیار مجھے دیا ہے میں اسکے لیے لڑکی پسند کروں گئی یہ بات پاپا بھی جانتے ہیں تو بات یہ ہے کہ میں اپنے بھائی

کے لیے لڑکی پسند کر چکی ہوں اور میں اسکی شادی اپنے پسند کی ہوئی لڑکی سے ہی کرواؤں گئی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔۔۔

جس پر سب بڑوں نے اسے زبردست گھوری سے نوازا۔۔

خوب جانتا ہوں تمہیں یہ پٹیاں تمہارے شوہر نے پڑھائیں ہوں گئی اسی نے کہا ہو گا میری بہن کی شادی اپنے بھائی سے کروادو اس سے اسے ہی فائدہ ہو گا اسکی بہن ساری زندگی اسکے سامنے رہے گئی۔۔

خاقان صاحب خاصے غصے سے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

افففف چاچو غلط بات مت کریں میرے شوہر اس بات سے آگاہ تک نہیں ہیں یہ میرا اپنا فیصلہ ہے آپ نے جو کہنا ہے مجھے کہیں انہیں نہیں۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

جس پر آغا جی نے حیرت سے اپنی پوتی کو دیکھا۔۔

جو بہت خوبصورتی سے اپنے شوہر کا دفاع کر گئی تھی ورنہ ایک پل کو انہیں بھی یہی لگا تھا شاید بخت کی مرضی شامل ہو اس میں۔۔

زرغون تم جاو یہاں سے جو بھی فیصلہ ہو گا تمہیں آگاہ کر دیا جائے گا۔

اعظم صاحب غصے سے بولے۔

فیصلہ تو میں سن چکی ہوں جو چاچو خاقان نے کہا وہی فیصلہ ہے نا آپ سب کا تو اپ سب بھی میری بات سن لیں حنان کی شادی فاطمہ سے ہی ہو گی وہ اگر کالی ہے تو اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں کہ شکلیں خدا بناتا ہے اور وہ بہتر بناتا ہے ہمیں بھی اسی نے بنایا ہے تو غرور کس بات کا میں نہیں سمجھتی کالا رنگ بدصورتی کی علامت ہے وہ بہت خوبصورت ہے مجھے اور میرے بھائی کو پسند ہے دوسری بات وہ دو سال بڑی ہے تو کیا ہوا لڑکے بھی تو بڑے ہوتے ہیں انکی ایج تو کوئی نہیں دیکھتا لڑکیوں کی ہی کیوں!

ہم دونوں کو اس بات پر بھی کوئی اعتراض نہیں تو بات ختم اور تیسری بات میں یہ شادی کروا کر ہی رہوں گی۔۔

وہ بولنے پر آئی تھی تو ان سب کو ورطہ حیرت میں ڈال گئی تھی۔

وہ تو اسے ایویں لاابالی سی لڑکی ہی سمجھے تھے۔۔

کیسے کرواو گئی جب ہم بڑوں کی مرضی شامل نہیں ہے تو۔۔

اس بار نوید صاحب بولے تھے۔

میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔

وہ سنجیدگی سے ان سے کہتی ہوئی پلٹنے لگی تھی جب دروازے میں کھڑے ہنی کو دیکھ کر وہ ساکت ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت سنجیدگی سے اپنی بہن کو دیکھتا ایک ایک نظر سب کو دیکھنے لگا۔

آغا جی پاپا جی اینڈ چاچو زمیں آپ سب کی بات کی ریسپیکٹ کرتا ہوں لیکن میں اپنی بہن کی پسند کی ہوئی لڑکی سے ہی شادی کروں گا آپ سب پلیز اعتراض نا کریں زرا ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچیں کیا اس لڑکی کا کوئی قصور تھا نہیں اسکا کوئی قصور نہیں تھا۔

آپ سب بھائی سے رشتے کے لیے بات کر لیں مجھے بھی فاطمہ پسند ہیں۔

وہ نظریں نیچیں کیں سنجیدگی سے کہتا ہوا کا نہیں تھا کمرے سے چلا گیا تھا۔۔

زرغون نے فخر سے اپنے بھائی کو دیکھ کر ساکت بیٹھے افراد کو دیکھا جو ہونق سے تھے جیسے انہیں یہ امید نہیں تھی ان بہن بھائی سے۔۔

پاپا رشتہ جب لے کر جائیں تو آغا جی اور سب چاچوں کو بھی لے کر جایئے گا اس سے زیادہ رعب پڑے گا ہمارا۔۔

وہ ان سے کہتی ہوئی بھاگ نکلی کہ زرا اور رکتی تو بہت مار کھاتی باپ سے۔۔

اعظم صاحب دونوں بہن بھائی کو کوستے رہ گئے۔

تم دونوں کو تو میں کرتا ہوں سیدھا۔۔

وہ دانت کچکچاتے ہوئے بڑبڑائے تھے۔۔۔

______''''''''''''''''______''''''''''''

وہ باہر لگے جھولے میں بیٹھی تھی،

کاپی پنسل ہاتھ میں پکڑے وہ کچھ سوچ سوچ کر لکھ رہی تھی یا شاید بنا رہی تھی۔

جس پر فاطمہ اور ہنہ ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھ کر پھر اسے دیکھنے لگ جاتیں

جس کے بالوں کی فاطمہ نے آج فرنچ نوٹ بنائی ہوئی تھی اسکے گول چہرے پر بہت سوٹ کر رہا تھا یہ ہیئر سٹائل۔

بھابھی کیا بات ہے کیا لکھ رہی ہیں آپ۔۔

فاطمہ نے تجسس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں بتاوں۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

افففف بتادیں نا آپ۔۔

ہنہ نے بھی تجسس سے پوچھا۔۔

کیوں بتاوں۔۔

وہ پھر سے مسکراتے ہوئے بولی ہاتھ بڑے سرعت سے نوٹ بک پر چل رہے تھے

۔۔

جب کسی نے ایک جھٹکے سے اسکے ہاتھ سے نوٹ بک پکڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے نوٹ بک چھیننے والے کو دیکھنے لگی جو وائٹ شرٹ براون پینٹ پہنے ہوئے تھا اسکے کسرتی جسم پر بہت سوٹ کر رہا تھا یہ کمیننشن۔

وہ ساکت سی کھڑی ہوئی تھی۔

اب پریشان نظروں سے اسکے ہاتھ میں نوٹ بک دیکھ رہی تھی۔

جو آئی بروا چکا کر نوٹ بک دیکھ رہا تھا۔

یہ میں نے آپکو نہیں بنایا یہ تو ویسے ہی میں نے بنا دیا تھا۔

وہ اسکے سوالیہ نظروں کے جواب میں بولی فاطمہ نے بھی بھائی کے ہاتھ سے نوٹ بک پکڑی جہاں ایک کارٹوں بڑا واضع بنایا گیا تھا۔

لیکن ہنسنے کی بات یہ تھی اسے اذلان بخت کا نام دیا گیا تھا۔۔۔

فاطمہ کا قہقہ بے ساختہ چھوتا تھا۔

تمہارے خیال میں میں ایسا دیکھتا ہوں اس کارٹون کی شکل کی طرح کا میرا منہ ہے

www.novelsclubb.com

۔۔

وہ کافی سنجیدگی سے بولا۔

وہ گھبراتے ہوئے فاطمہ اور ہنہ کو دیکھنے لگی جو ہونٹوں پر ہاتھ رکھے ہنس رہیں تھیں۔۔

وہ ان تینوں کو دیکھتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔

تم دونوں کیوں ہنس رہی ہو۔۔

وہ ان دونوں سے سنجیدگی سے بولا۔

بابا جان ہم تو ایسے ہی ہنس رہیں ہیں کیوں پھوپھو۔۔

ہنہ نے شرارت سے کہتے ہوئے فاطمہ سے تصدیق چاہی۔۔

فاطمہ نے جلدی سے سر ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ ان دونوں کو سنجیدگی سے گھورتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا پیچھے وہ دونوں پھر سے ہنس دیں۔۔

وہ کمرے میں آیا تو کمرہ خالی تھا۔

وہ سنجیدگی سے کمرے پر طائرانہ نظر دڑاتا ہوا واش روم کی طرف بڑھا واش روم کا دروزہ اندر سے لاک تھا۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھ کر زرغون کے باہر آنے کا ویٹ کرنے لگا تھا۔۔

پانچ منٹ گزرے دس منٹ گزرے وہ پریشانی سے واش روم کے دروازے کی طرف آیا۔

زرغون کیا کر رہی ہو اندر باہر آجاو مجھے شاور لینا ہے۔۔

وہ دروازہ نوک کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

زرغون تم باہر آرہی ہو یا نہیں۔۔

وہ دروازہ نوک کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

آواز اندر سے پھر بھی کوئی نہیں آئی تھی۔۔۔

یہ لڑکی ٹھیک تو ہے نا۔۔

وہ پریشانی سے بڑبڑاتا ہوا واش روم کو دیکھتا باہر جانے لگا تھا جب ایک دم سے لائٹ چلی گئی تھی۔۔

وہ رکا۔

بھوت بھوت۔۔

وہ دروازہ کھولتی چلاتی ہوئی باہر بھاگی تھی جب سامنے کھڑے وجود پر اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ ٹکراتی ہوئی اسکے اوپر گری تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بخت جو اس تصادم کے لیے تیار نہیں تھا اس کے ایک دم سے ٹکرانے پر وہ پیچھے پڑے صوفے پر گرا تھا۔۔

بھوت بھوت۔

وہ چلائی تھی جب وہ سرعت سے اسکے ہونٹوں پر ہاتھ جما گیا۔

۔

ششششش میں ہوں اب اگر چلائی تو بھوت بننے میں مجھے زیادہ دیر نہیں لگے گئی۔۔

وہ معنی خیزی سے بولتا اسکے وجود کو حصار میں لے گیا تھا۔

وہ ایک دم سے چپ ہوئی چاند کی روشنی کھڑکیوں سے چھن چھن کر آتی انکے وجود پر پڑ رہی تھی۔۔

زرغون ساکت سی اپنے چہرے کے بہت قریب اس شخص کا چہرہ دیکھ رہی تھی جو اسکے دل کی دھڑکن میں بسنے لگا تھا اس کی سانسوں کی ڈور بن چکا تھا اسکے ہونے کا احساس بن چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

دروزہ کیوں نہیں کھول رہی تھی۔

وہ اسکے ناک سے اپنا ناک ملاتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

آپ مجھے مارتے ڈانٹے۔۔

وہ اسکے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے دھیمی آواز میں بولی۔

کیوں مارتا؟

وہ جواباً گھمبیر لہجے میں بولتا اسے اپنی گود میں بٹھا گیا تھا۔

جس پر وہ چونک کر اسے دیکھتی اس سے پیچھے ہونے لگی تھی جب وہ اپنا دائرہ اسکے گرد مضبوط بنا گیا تھا۔

کیوں مارتا میں تم نے بتایا نہیں۔

وہ اسکی پلکوں پر لب رکھتا دھیمے سے لہجے میں بولا کہ وہ اتنے پاس ہو کر بمشکل سن سکی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں نے آپکا سکیچ بنایا تھا نا۔

وہ معصومیت سے بولی۔

سکیچ نہیں کارٹوں،

وہ اسکی تصحیح کرتا مسکرایا۔

وہ اس سے علیحدہ ہونے کے لیے اپنا پورا زور لگا رہی تھی لیکن وہ پاگل اس کی گرفت سے بھلا کیسے نکل سکتی تھی۔۔

آپ کیوں ایسے ہو گئے ہیں مجھے آپ سے شرم آتی ہے۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

وہ دھیمے سُروں میں ہنسا۔۔

جس پر وہ ساکت ہوتی اسکے چمکتے دانتوں کی قطار دیکھنے لگی اسکے بہت خوبصورت ایک جیسی ساخت کے دانت تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا۔۔۔

وہ اسکے کانوں میں جھولتی ایک نگ والی بالیوں کو چھوتا ہوا معنی خیزی سے بولا۔

وہ ہوش میں آئی۔۔

مجھے سونا ہے مجھے نیند آئی ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

تو سو جاو۔

وہ لاپرواہی سے بولا۔

کیسے آپ چھوڑیں گئے تو سوں گئی نا۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

وہ ہنسا تھا۔

www.novelsclubb.com

اگر تم اپنا آپ مجھ سے چھڑا گئی تو آئی سویئر چھوڑ دوں گا۔

وہ اسکے گرد اور دائرہ کستا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

زرغون کے چہرے کے نقوش اسکے چہرے سے مس ہوتے دونوں کے دل کی دھڑکنیں ایک کر گئے تھے۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑانے کے لیے اپنا پورا زور لگ رہی تھی جبکہ وہ ہونٹوں پر دھیمی سی مسکان سجائے اسے جدوجہد کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

میں آپ سے ناراض ہو جاوں گئی۔

وہ دھمکی پر اتر آئی تھی۔

زرغون میں چاہتا ہوں تم میری بانہوں میں ایسے ہی سو جاو کیا تم میری یہ خواہیش پوری کرو گئی۔

اسکی گھمبیر آواز اسکے ہوش گھم کر گئے تھے۔۔

لیکن پھر آپ تھک جائیں گئے۔

وہ حیرت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

نہیں تھکوں گا وعدہ رہا۔

وہ اسکی ناک پر آہستہ سے لب رکھتا ہولے سے بولا۔

لیکن میں ایسے تو نہیں سو سکتی نا۔

وہ اپنا آپ چھڑانے کی ہنوز کوشش جاری رکھے ہوئے تھی۔

وہ مسکرایا۔۔

جس پر وہ ساکت ہوتی ہوئی اسکے چہرے کو دیکھتی چھڑانے کی کوشش ترک کر گئی تھی۔

بخت اسکا چہرہ اپنی گردن پر رکھتا اسکے سر پر سر اٹکاتا وہ آنکھیں موند گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ صبح کا نکلا اب گھر آیا تھا۔

پہلے آفس پھر اسلام آباد وہاں میٹنگ پھر لنچ پھر واپس آنا وہ تھک چکا تھا لیکن اس لڑکی کا وجود اسکے لیے باعث سکون بن چکا تھا اسکے وجود کو دیکھ کر اسکی تھکن کہی گھم ہو چکی تھی۔

زرغون کے نرم نقوش اسکی گردن سے مس ہو رہے تھے جو بخت کو عجیب سا سکون پہنچا رہے تھے۔۔۔

اذلان بخت لاشاری اپنی شرارتی سی بیوی کے عشق میں کہی فنا ہو چکا ہے۔۔

وہ اسکے بالوں کی مہک سانسوں میں اتارتا مسکرا کر بڑبڑایا تھا۔۔

وہ شاید سو چکی تھی اسکی مدھم سانسیں اسکی گردن میں کہی گھم ہو رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ بالکنی میں کھڑی رات کی ٹھنڈی ہوا کو سانسوں میں محسوس کر رہی تھی اسے نیند نہیں آ رہی تھی رات کے تقریباً گیارہ بج رہے تھے سارے گاوں میں ہو کا عالم تھا کہ گاؤں کے لوگ جلد سونے کے عادی تھے۔

گہرے اندھیرے کو چاند کی روشنی نے کافی حد تک کم کر دیا تھا ستاروں بھرا آسمان ہلکی ہلکی ہوا جسم کو بہت بھلی لگ رہی تھی۔

بال کھلے ہوا میں اڑا اڑ کر اسکے چہرے کو ڈھانپنے کی کوشش کر رہے تھے وہ بہت کم بال کھولتی اور چادر سر سے ہٹاتی تھی لیکن اس وقت وہ بال کھولے چادر گلے میں ڈالے آسمان کو دیکھ رہی تھی۔

آپ سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔

www.novelsclubb.com

حنان کی آواز پر وہ ڈر کر اچھلی تھی۔

دل پر ہاتھ رکھے وہ اسکی طرف پلٹی جو اپنی بالکنی میں کھڑا ہلکی مسکان سے اسی کی طرف متوجہ تھا۔

آپ!

وہ اسے دیکھتی حیرت سے بڑبڑاتی ہوئی چادر کو گلے سے کھینچ کر سر پر اٹکا گئی۔۔

بس نیند نہیں آ رہی تھی تو سوچا باہر آ کر کچھ دیر کے لیے واک کر لوں۔۔

وہ شرمندگی سے بال چہرے سے پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرایا!

لیکن آپ تو ساکت کھڑی تھی واک غالباً آپ خیالوں میں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا چہرہ دیکھتا مزاح سے بولا۔۔

وہ بھی ہلکا سا مسکرائی۔

آپ کیوں جاگ رہے ہیں ابھی تک۔

وہ اسکی طرف آتی ہوئی بولی۔

مجھے بھی نیند نہیں آ رہی تھی۔

وہ ارد گرد دیکھتا بے بسی سے بولا۔

فاطمہ سر ہلا گئی۔

فاطمہ آپ سے ایک بات کہوں۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ہاں کہو۔۔

وہ بالوں کی لٹوں کو کان کے پیچھے زبردستی کرتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو نیند تو نہیں آ رہی۔۔

وہ دھیمے سے بولا۔

جس پر وہ مسکرائی۔

نہیں اصل میں آج سارا دن سوتی رہی ہوں شام کے چار بجے جاگی ہوں تو نیند کا کہی پتا ہی نہیں اندر بور ہو رہی تھی اور موبائیل وغیرہ کا مجھ کچھ خاص شوق نہیں تو باہر آ گئی۔

وہ سنجیدگی سے نرم لہجے میں بولی۔

وہ سر ہلا گیا۔

کیا آپ میرے ہاتھ کی کافی پینا پسند کریں گئیں۔

وہ اس سے رئیکوئسٹ کر رہا تھا۔

کیا!!!

وہ حیرت سے بولی۔

اصل میں میرا دل کافی پینے کا چاہ رہا ہے اور اکیلے میں پیتا نہیں، میں پانچ منٹ میں بنا لاوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت لجاجت سے اس سے کہہ رہا تھا۔

جس پر فاطمہ مسکراتی ہوئی سر ہلا گئی۔۔۔

انکی بالکنیوں میں زیادہ فرق نہیں تھا بس ایک بازو جتنا فاصلہ تھا۔۔

حنان اسکے کہتے ہی اندر بھاگ گیا تھا اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی مالا سلگ کر رہ گئی۔۔

افففف حنان تمہیں اس میں ایسا کیا نظر آیا جو مجھ میں نہیں آیا میں اس سے زیادہ پیاری تھی تمہاری کزن تھی لیکن پھر بھی تم اس کالی کی طرف مائل ہو گئے کیسے حنان کیسے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے چلائی۔۔

کاش تمہاری نظر کا انتخاب مجھ پر ٹھہرتا۔۔

وہ آفسوس سے بڑبڑائی۔۔

بخت کی آنکھ رات کے تین بجے کھلی تھی۔

وہ ایسے ہی اسکی گود میں سو رہی تھی انداز میں بے آرامی سی تھی۔

وہ اسے ایسے ہی لیے اٹھا اور بیڈ کے نزدیک آیا۔۔

اسے بڑی احتیاط سے بیڈ پر لٹاتا وہ کمبل کھول کر اس پر اوڑھنے لگا۔

زرغون کسمساتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پتا مجھے بریانی چاہیئے تو چاہیئے مجھ سے نہیں ہوتے کام شام میں نہیں کروں گئی کام پاپا آپ ہنی سے برتن دھلوالیں نا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بڑبڑاہٹ پر وہ پہلے حیرت زدہ ہوا پھر آئی برو اچکا کر ہنسا۔

وہ شرٹ کے اوپری بٹن کھولتا ہوا اسکے ساتھ لیٹا۔

اسکے چہرے پر معصومیت سی چھائی ہوئی تھی فرنچ نوٹ سے ایک دو نکلی گھنگھڑیالی لٹ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔

افففف یہ لڑکی۔

وہ جھک کر عقیدت سے اسکی پیشانی چومتا ہوا بولا۔

اسے دیکھتا وہ آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔

وّہ چائے پی رہا تھا جب آغا جی اعظم صاحب اور نوید صاحب اس سے بات کرنے آئے۔

www.novelsclubb.com

وہ چائے پیتا ہوا چونکا۔۔

گڈ مارننگ وہ کھڑا ہوتا احترام سے بولا۔

جس پر آغا جی مسکرائے۔۔

کچن میں کھڑی زرغون جو اپنے لیے گرین ٹی بنا رہی تھی انہیں دیکھتے ہی وہ کپ شلف پر پٹختی ہوئی جلدی سے لاونج کے دروازے کے پاس آئی چھپ کر کھڑی ہوتی وہ انکی باتیں سننا چاہ رہی تھی۔۔

آپ سب بیٹھیں پلیز۔

وہ انہیں احترام سے بیٹھنے کا کہتا ان کے بیٹھنے کے بعد خود بھی بیٹھا۔۔

آپ لوگ ٹی لیں گئے یا کافی۔

وہ اقصیٰ کو اِدھر آنے کا اشارا کرتا ہوا شائستگی سے ان سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کسی چیز کی ضرورت نہیں بچے ہم ابھی انشتہ کر کے ہی ادھر آئیں ہیں۔

اعظم صاحب نے شفقت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

زرغون دھک دھک کرتے دل سے انکے بولنے کی منتظر تھی۔۔

بیٹا دراصل ہمیں آپ سے ایک بات کرنی تھی اسی سلسلے میں ہم یہاں آئیں ہیں۔

اعظم صاحب نے بخت کو کہہ کر آغا جی کو بات کرنے کا اشارا کیا۔

بخت چائے پیتا بہت غور سے انکے ایکسپریشن دیکھ رہا تھا باہر کھڑی شخصیت کا جھولتا دوپٹہ بھی وہ دیکھ چکا تھا۔

اذلان ہم آج فاطمہ کے سلسلے میں کچھ بات کرنا چاہ رہے ہیں۔

آغا جی نے بات کی تمہید باندھی۔

اسکے کشادہ ماتھے پر سلوٹیں سی پڑھیں تھیں۔

کہیں سن رہا ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ کافی کا سپ لیتا سنجیدگی سے بولا۔

بیٹا ہم چاہ رہے تھے حنان اور فاطمہ کی بات طے کر دیں دیکھو نا اس میں تمہارا بھی فائدہ ہے اور فاطمہ کا بھی۔

آغا جی کی بات پر اسکے خوبصورت نقوش تنے تھے۔

وہ اپنی بہن کو اس گھر میں کیسے بھیج سکتا تھا جس گھر والے اسکی فاطمہ کو تمسخر سے دیکھیں۔۔

وہ غصے سے سوچ کر رہ گیا۔

لیکن چہرے کے تاثرات سپاٹ ہی رہے۔

زرغون نے شیشے کی کھڑکی سے اندر جھانک کر دیکھا جہاں وہ پھر سے کافی کا مگ اٹھا چکا تھا لیکن وہ اسے بھی دیکھ چکا تھا جو اسکے دیکھنے پر سرعت سے پیچھے ہوئی تھی۔

وہ سمجھ گیا یہ ساری کارستانی کس کی ہے۔

www.novelsclubb.com

افف کیا کروں میں اس پاگل لڑکی کا۔۔۔

وہ لب بھینچتا سوچ کر رہ گیا۔

بیٹا آپ نے جواب نہیں دیا۔

اعظم صاحب نے اسے خاموش دیکھ کر پوچھا۔

چاچو بات یہ ہے کہ میں فاطمہ کا رشتہ بہت پہلے طے کر چکا ہوں اپنے دوست بلال کے بھائی کے ساتھ آغا جی جانتے ہیں بلال کو۔

وہ کافی کا کپ ٹیبل پر رکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔۔۔

جس پر آغا جی سمیت سب نے ہی حیرت سے اسے دیکھا۔

دروازے کے ساتھ کھڑی زرغون نے بے ساختہ دل پر ہاتھ رکھا تھا۔

فاطمہ کا رشتہ آج سے ایک سال پہلے میں نے طے کر دیا تھا تب بلال کا بھائی سپین میں تھا اب وہ پاکستان آ گیا ہے تو ہم ان شاءاللہ شادی کی ڈیٹ فکس جلد کر دیں گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ گہری سانس لیتا ہوا ان کو تفصیل سے ساری بات بتانے لگا تھا جس پر وہ سب حیرت زدہ سے اسے دیکھتے رہ گئے۔۔

بیٹا تم نے زکر نہیں کیا کبھی۔

آغا جی نے تاسف سے پوچھا۔

آپ سب فاطمہ کے وجود سے آگاہ کب تھے جو میں بتاتا۔

وہ سر جھٹک کر بولا۔۔

زرغون نے لب بھینچ کر اس وجود کو ڈھیر سارا کوسا جو اسکے بھائی کا حق مارنے چلا تھا

۔

فاطمہ صرف اور صرف میرے بھائی کی بنے گئی اور کسی کی نہیں۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچن میں آتی غصے سے برتن پر برتن پٹخنے لگی تھی۔

افففف کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا میں نے تو مگنی کا ڈریس بھی خرید لیا تھا لیکن میرے سارے ارمانوں پر پانی پھر گیا۔

وہ غصے سے بڑبڑائی تھی۔

زرغون!

وہ چونک کر اس کی طرف پلٹی۔

جو دونوں ہاتھ پاکٹس میں ڈالے بہت غور سے اسکے چہرے کے نقوش دیکھنے لگا تھا۔

وہ ناک چڑھائے اسے دیکھتی کچن کی کھڑکی سے باہر دیکھنے لگ گئی یہ ناراضگی کا واضع اظہار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں آفس جا رہا ہوں اللہ خافظ۔

وہ اسکے قریب آتا ہوا اسکا ہاتھ ہونٹوں سے چھوتا بہت دھیمے لہجے میں بولا۔

جس پر اسکا دل دھک دھک کرنے لگا تھا۔

وہ چلا گیا تھا۔

جبکہ وہ ان دیکھے وجود کو کوس کر رہ گئی۔۔

شادی تو فاطمہ کی میرے بھائی سے ہی ہو گئی آخر میں نے اسے کب سے اپنی بھابھی مان لیا ہے میں ہر گز صبر نہیں کروں گئی بخت صاحب بس آپ دیکھتے جائیں آپکی بیوی کرتی کیا ہے۔۔

وہ شیلف سے ٹیک لگائے خود سے مضبوط لہجے میں بڑبڑائی تھی۔

مجھے نہیں پتا آپ دوبارہ بات کریں مجھے فاطمہ کو اپنے بھائی کی بیوی بنانا ہے تو بنانا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اعظم صاحب کے سرہانے بیٹھی ضدی لہجے میں ان سے بولی۔

بیٹا وہ نہیں مانے گا آغا جی بتا رہے تھے وہ بہت ضدی ہے ایک بار زبان دے دے تو پھر اس سے ہٹتا نہیں ہے وہ نہیں مانے گا ہم ہنی کے لیے کوئی اور لڑکی ڈھونڈ لیں گئے۔

اعظم صاحب بیٹی کو گھورتے ہوئے بولے۔

افففف لگتا ہے مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا۔

وہ بے بسی سے بڑبڑائی۔

اگر اب تمہاری شکایت مجھے ملی تو یاد رکھنا اس بار بہت ماروں گا تمہارے شادی شدہ ہونے کا بھی لحاظ نہیں کروں گا۔۔

اعظم صاحب نے دھمکی دینا اپنا فرض سمجھا تھا۔

وہ جواباً منہ بسور کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔

بالکنی میں کھڑا حنان ساکت رہ گیا تھا۔

تو بھائی نے فاطمہ کی بات کہی اور طے کر دی ہے۔

وہ پریشانی سے سوچتا لب بھینچ گیا دل میں کہی ٹھیس سی اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی تھی

۔

کون ہو تم!

براون شرٹ بلیک پینٹ میں ملبوس نوجوان کو اپنے الاونج میں بیٹھا دیکھ کر وہ آئی

بروا چکا کر پوچھنے لگی۔۔

وہ لڑکا اسے دیکھتا ہوا کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

میرا نام علی ہے مجھے فاطمہ جی سے ملنا ہے۔

وہ لڑکا بہت ادب سے بولا۔

وہ چونکی پھر اسے غور سے دیکھنے لگی۔۔

اوتو یہ ہے میری فاطمہ کا منگیتر لنگوڑ کہی کے تمہاری شادی تو فاطمہ سے کسی صورت نہیں ہونے دوں گئی بچو تم ابھی زرغون اعظم کو نہیں جانتے۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بڑبڑائی تھی۔

وہ لڑکا اسکے غصے سے دیکھنے پر گھبرا گیا تھا۔۔

ارے تم بیٹھو نا کھڑے کیوں ہو۔۔

وہ ایک دم سے ہی میٹھے لہجے میں بولی۔

جس پر وہ لڑکا ہونق ہوا۔۔

جی!

وہ حیرت سے بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی بیٹھنے کو کہا ہے چائے تو تمہیں میرے ہاتھ کی پینی ہی پڑے گئی تمہیں پتا ہے دور دور تک میری چائے کے آفسانے ہیں میرا مطلب ہے چرچے ہیں لوگ تو اتنی دور سے آتے ہیں میری چائے پینے کے لیے۔۔

وہ اسے زبردستی بٹھاتے ہوئے اپنی شان میں قصیدے پڑھتی ہوئی کچن کی طرف بھاگی۔۔

وہ لڑکا حیرت سے اسکی باتوں پر غور کرتا رہ گیا۔

عجیب لڑکی ہے۔

"وہ لڑکا حیرت سے بڑبڑایا تھا۔

"اوتو یہ فاطمہ کو دیکھنے آیا ہے اک تو مردہ بولے نا ایک تو کفن پھاڑے پہلے بہن کی کوئی ٹینشن نہیں تھی اب ہم نے بات کیا سٹارٹ کی انافانا لڑکی دیکھنے لڑکا بھی بھیج دیا واوا بخت صاحب۔۔

وہ چائے کو دم لگاتی ہوئی دانت کچکچاتے ہوئے بڑبڑانے لگی۔۔

زرگل کچن میں کھڑی پلاو کو دم لگا رہی تھی جب خیام پانی پینے کچن میں اینٹر ہوا۔۔

وہ زیادہ تر کچن میں ہی اپنا وقت گزارتی تھی۔۔

ایک گلاس پانی ملے گا۔

وہ اسکے قریب آتا ہوا بولا۔

وہ چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی پھر اسکے تھکے ہوئے چہرے کو دیکھ کر سر ہلاتی وہ پانی کی بوتل نکال سے اس کے لیے گلاس میں پانی ڈالنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے بڑی محویت سے دیکھتا رہا۔۔۔۔

پانی!

وہ اسے اپنی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ کر آئی بروا چکا کر بولی۔۔

خیام نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھاما۔

زرگل یار اب ناراضگی بند کردو نا میں اب اور نہیں سہہ سکتا تمہاری ناراضگی۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

جس پر وہ حیرت سی اسکے چہرے کو دیکھتی رہ گئی۔

زرگل پلیز اب بس کردو میں اور نہیں سہہ سکتا تمہاری ناراضگی۔

وہ روہانسے لہجے میں بولا۔

جس پر وہ دل میں خوش ہوتی ہوئی اوپر سے اسے غصہ دیکھاتی ہوئی ناک چڑھاتی اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے کھینچ گئی۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو رہا ہے,

سنبل چچی کی آواز پر خیام سرعت سے پلٹا۔

وہ دروازہ میں کھڑی دونوں کو گھور رہیں تھیں۔

زرگل نے دوپٹہ سر پر جماتے ہوئے ماں کو حیا سے دیکھا۔

مامی پانی پینے آیا تھا۔

وہ سر کی گدی پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔

کیوں ابھی تو ہمانے تمہارے کمرے میں جگ بڑھ کر اپنی کار کھا تھا۔

سنبل چاچی نے تیکھے چتونوں سے پوچھا۔

وہ گھبرایا۔

وہ گرم ہو گیا تھا مامی۔

وہ فروٹ باسکٹ سے سیب اٹھاتا یوالا پرواہی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

سردی میں پانی گرم نہیں ٹھنڈا ہوتا بچے۔

وہ کچن کے اندر آتی ہوئی اسے گھورتے ہوئے بولی۔

زرگل نے مسکراہٹ روکنے کے لیے ہونٹوں پر انگلیاں رکھیں۔

"وہ شرمندہ ہوا پھر شرمندگی کو دور بھی بھگا دیا۔

مامی سیدھی سی بات ہے بیوی سے بات کرنی تھی اسے دیکھنا تھا تو کچن میں چلا آیا۔

وہ جلدی سے کہتا ہوا کچن سے چلا گیا۔

سنبل حیرت زدہ ہوئی اور زرگل ماں کے سامنے شرمندہ۔

وہ ماں کی گھوری پر سرعت سے کچن سے بھاگی تھی۔۔

چائے پیئں نا۔

وہ اس لڑکے کو چائے پیش کرتی ہوئی سوواٹ کی مسکان سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ لڑکا پریشانی سے کپ تھام گیا۔۔

وہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی اسکے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھی۔۔۔

کیا کرتے ہو۔۔

وہ اس بار زرا رعب سے بولی۔۔

جس پر وہ لڑکا چائے کا کپ ٹیبل پر رکھنے کے لیے جھکا تھا جب وہ پھر سے روعب سے بولی۔

چائے پیتے پیتے ہی بتاو برخودار۔

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتی ہوئی بولی۔

وہ لڑاکا چائے کو دیکھتا ہوا سر ہلا گیا۔

جی آپ فاطمہ جی کو بلا دیں نا۔

وہ لڑکا اس بار لجاجت سے بولا۔

www.novelsclubb.com

ہنی بھی تب تک لاونج میں آ چکا تھا۔

وہ انجان وجود کو دیکھتا ہوا رکا۔

وہ حنان کو دیکھتی ہوئی جھٹ سے اٹھتی ہوئی اسکے سامنے آئی۔

آپی یہ کون ہے؟

وہ حیرت سے بولا۔

یہی ہے فاطمہ کا ہونے والا شوہر تم فکر مت کرو یہ ہونے والا ہے ہوا تو نہیں نا۔

وہ حنان کے چہرے پر چھائے تاریک سائے دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔

وہ جواباً اپنی آپی کو دیکھتا رہ گیا۔

آو بیٹھو نا دیکھنا اسے میں ایسا بھگاوں گئی کہ آئندہ یہاں کا رخ نہیں کرے گا ڈونٹ وری آپی ہے نا۔

اسے تسلی دیتی وہ پھر سے اس لڑکے کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

چائے پیو اور خود کو خوش قسمت سمجھو تمہیں میرے ہاتھ کی چائے پینے کا شرف جو حاصل ہو رہا ہے۔۔

غرور سے گردن اکڑا کر کہا گیا تھا۔

وہ لڑکا ہونق ہوتا بے بسی سے چائے کا گھونٹ لینے لگا۔

چائے کا سپ لیتا وہ لڑکا پریشان ہوا۔

چائے میں چینی کی جگہ نمک تھا۔

اس چائے کے لیے لوگ دور دور سے آتے ہیں۔۔

وی لڑکا حیرت سے بے ساختہ بولا۔

وہ اس کی بات پر اسے گھورنے لگی تھی۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔

وہ تیکھے چتونوں سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جی کوئی مطلب نہیں ہے آپ اب تو بلا دیں فاطمہ جی کو مجھے جلدی جانا ہے ورنہ سر۔۔

کیا ورنہ ہاں چائے پیو ہمارے ہاں رواج ہے چائے پیے بغیر کسی کو جانے نہیں دیتے۔

وہ خاصے غصے سے بولی۔

جس پر حنان اپنی آپی کو دیکھ کر مسکرایا۔۔

افففف میری آپی کے نئے نئے رواج۔

وہ مسکراتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔

جی لیکن اس میں آپ نے چینی کی جگہ نمک ڈالا ہے آپ دوسری بنوادیں کسی سے کہہ کر میں وہ پی لوں گا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکا حیرت سے نکلتا ہوا بولا۔

واوا جی کسی سے کہہ کر!

بات سنو ہمارے گھر میں چینی ختم ہے پینی تو یہی ہی ہے اور دوسری بات کیا کرتے ہو۔

وہ غصے سے بولتی آخر میں آئی برا واچکا کر بولی۔۔۔

وہ لڑکا حنان کو دیکھتا گہری سانس بھر کر رہ گیا۔

کونسی منحوس گھری تھی جب میں اس گھر کے لیے نکلا تھا.

وہ لڑکا زچ ہوتا ہوا دل ہی دل میں بولا۔۔

بتایا نہیں تم کیا کرتے ہو۔

اس بار حنان نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

جی میں جاب کرتا ہوں۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

کیاااا۔

وہ حیرت سے اتنا اونچا بولی کے وہ لڑکا ڈر گیا تھا۔

خیر سیلری کتنی ہے۔

وہ ناک چڑھا کر بولی۔

جی تیس ٹھاوزنڈ۔

وہ لڑکا زچ ہوتا ہوا بولا اس لڑکی نے تو اسکا انٹرویو ہی شروع کر دیا تھا۔

تیس ہزار۔

وہ دونوں بہن بھائی ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے حیرت سے بولے۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ چونک کر لاونج کی ہی دہلیز پر رک گیا تھا۔

تیس ہزار کماتے ہو اور بہن اربوں کے مالک کی بیاہنا چاہ رہے ہو ہماری طرف سے یہ رشتہ ختم بس بات ختم میرے ہاتھ کی مزیدار چائے پی لی نا اب بھائی آپ جا سکتے ہیں۔۔

وہ کھڑی ہوتی خوشی کے احساس کو چھپاتی بہت روعب دار آواز میں بولی۔

کونسا رشتہ کس کی بہن مجھے سمجھ نہیں آئی آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں۔

وہ لڑکا حیرت سے بولتا چائے کا کپ جھٹ سے ٹیبل پر رکھ گیا کہ یہ چائے تو وہ مر کر بھی نا پیتا۔۔

فاطمہ سے شادی کرنا چاہ رہے۔

علی تم ابھی تک یہی ہوں میں نے کب سے تمہیں فائل لینے بھیجا ہے اور تم ابھی یہی ہوں۔۔

زرغون کی بات بیچ میں ہی رہ گئی تھی۔۔۔

سرد آواز پر وہ تینوں چونک کر دروازے کی جانب متوجہ ہوِے جہاں وہ وائٹ شرٹ پہنے بازو پر بلیک کوٹ رکھے وہ تینوں کو ہی گھور رہا تھا۔۔۔

سر میں کیا کرتا یہ مجھے کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دے رہیں تھی فائل مانگنا تو دور کی بات ہے انہوں نے مجھے بہت تنگ کیا ہے۔

وہ لڑکا بخت کے ڈر سے روہانسے لہجے میں بولا۔۔۔

جس پر وہ ان دونوں بہن بھائی کو دِیکھنے لگا تھا۔

جن کے رنگ فق ہوئے تھے اسے دیکھ کر۔۔

فاطمہ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لاونج کے بیچ و بیچ آتا فاطمہ کو آواز لگا گیا۔

نظریں زرغون پر ہی تھیں۔۔

جو چور نظروں سے اسے دیکھتی سر جھکا لیتی۔۔

افففف پھنس گئے ہم۔

وہ بڑبڑائی۔۔

جس پر حنان نے بے بسی سے اذلان بخت کو دیکھا۔

جی بھائی!

فاطمہ سیڑیاں اترتی ہوئی سر پر دوپٹہ ٹھیک سے جماتی ہوئی نرم آواز میں بولی۔

جو پرسوں فائل دی تھی تمہیں وہ علی کو دے دو اس پر کام شروع کر رہا ہوں۔

وہ ان دونوں بہن بھائی کو گھورتے ہوئے فاطمہ سے بولا۔۔۔

جی بھائی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ہی اوپر سے فائل لینے بھاگی تھی۔۔

فائل لیتے ہی علی اذلان بخت کو اسلام کرتا وہاں سے بھاگنے والے انداز میں نکلا تھا۔۔

بھائی میں چلتا ہوں مجھے اپنا سائمنٹ بنانا ہے۔

حنان کہتے ہی وہاں سے بھاگا تھا۔

وہ اب فرصت سے زرغون کو دیکھنے لگا۔

وہ مصنوعی مسکراتی سارے دانتوں کی نمائش کر گئی تھی۔

وہ تیکھے چتونوں سے اسکے قریب آیا۔۔

مجھے واش روم جانا تھا۔

وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتی ہوئی بے چارگی سے بولی۔

وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھتا رہا۔

www.novelsclubb.com

میں جاوں پھر واش روم۔

وہ اسے خاموش دیکھتی ہوئی مصنوعی مسکان سے بولی۔

ہمم جاو واش روم جانا تو ج

ضروری ہے نا۔

وہ اسے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

اس کے کہنے کی ہی دیر تھی وہ پلک جھپکتے ہوئے غائب ہوئی تھی۔

وہ پینٹ کی پاکٹس میں دونوں ہاتھ ڈالتا ہوا سنجیدگی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

پھر ایک نمبر اس نے ملایا تھا۔

بلال!

احمد کو کل لے آو یار میں چاہتا ہوں فاطمہ اور وہ دونوں آمنے سامنے ایک دوسرے سے بات کر لیں پھر ہی شادی کی ڈیٹ فکس کریں گے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سیڑیوں پر نظریں جمائے سنجیدگی سے بولا۔

اوکے میں ویٹ کروں گا۔

اس نے کہتے ہی فون آف کر دیا۔

اور اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

کمرے میں آتے ہی اسکی نظر واش روم کے دروازے کی جانب گئی لیکن وہ وجود بیڈ توپر کمبل اپنے گرد اچھی طرح اوڑھے مصنوعی نیند کے مزے لے رہی تھی۔۔

وہ دونوں ہاتھ پاکٹس میں ڈالتا آئی بروا چکا کر اسکی طرف آیا۔۔

وہ کمبل کو مٹھیاں میں بھینچے آنکھیں میچیں اس کے قدموں کی آواز سن رہی تھی۔۔

تم واش روم کیوں نہیں گئی۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

میں سو رہی ہوں صبح جاوں گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ بولتے ہی دانتوں تلے زبان دے گئی۔

افف یہ زبان تو مجھے کسی دن شہید کروائے گئی۔

وہ ہونٹوں پر ہتھیلی مارتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

وہ مسکرایا۔۔

پھر آہستہ سے جھکتا اسکے چہرے سے کمبل ہٹا گیا۔۔

وہ آنکھیں میچیں لبوں میں کچھ بڑبڑا رہی تھی۔

ایسی سونے کی کوالٹی میں نے پہلی بار دیکھی ہے۔

وہ طنز سے بولا۔

وہ آنکھیں کھول گئی۔۔

پھر اٹھ کر بیٹھنے ہی لگی تھی جب وہ سرعت سے اسکے گرد ہاتھ رکھ گیا۔

وہ بھوکھلائی تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے اٹھنا ہے۔

وہ تھوک نگلتی ہوئی بولی۔

اٹھ جاو۔۔

وہ اسکے اوپر جھکتا دھیمے لہجے میں بولا۔۔

وہ حیرت سے اپنے گرد اسکے ہاتھوں کا حصار دیکھنے لگی۔

آپ ہاتھ ہٹائیں پہلے۔

وہ اسکا چہرہ اپنی پلکوں سے مس ہوتا دیکھ کر بھوکھلا کر بولی۔

کیوں تنگ کیا تھا علی کو آج۔

وہ سنجیدگی سے ہنوز اسکے چہرے پر جھکے ہوئے بولا۔۔

وہ بھوکھلائی۔

زرغون آنسرمی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے خاموش دیکھ کر دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔

میں نے تو اسے مہمان مان کر چائے بھی پلائی اور اسے کھانے پر بھی روکنے والی تھی کہ آپ آ گئے۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے گرد سے ہٹانے کی کوشش کرتی ہوئی جلدی سے بولی۔

اوریئلی۔

وہ بھنویں اچکا کر بولا۔۔۔۔۔

ہاں۔

وہ آنکھیں میچتی ہوئی بولی۔

کل فاطمہ کا فیانسے احمد آئے گا اسکی خاطر مدارت میں میں چاہتا ہوں کوئی کمی نا آئے

۔

وہ ہلکی مسکان سے بولا۔

www.novelsclubb.com

کیاااا۔

وہ شاکس سے بولی۔

ہاں۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھاتا ہوا بولا۔۔

میں نہیں آنے دوں گئی اسے اپنے گھر۔

وہ بہت غصے سے بولی تھی۔

زرغون۔

وہ تنبیہی لہجے میں بولا۔

جس پر وہ ساکت ہوئی۔

پھر مسکرائی۔۔

مزاق کر رہی تھی میں مجھے تو مزاق کی عادت ہے نا آپ فکر نا کریں میں اسکی خاطر مدارت میں کوئی کمی نہیں آنے دوں گئی فکر کی کوئی لوڑ ہی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا ہاتھ اپنی کمر کے گرد حائل ہوتا دیکھ کر بولی۔۔

مجھے نیند آ رہی ہے پھر کل تیاری بھی تو کرنی ہے نا۔

وہ نیند میں مصنوعی جھولتی ہوئی بولی۔۔

وہ مسکرایا۔

سو جاؤ اور ایک بات کا دھیان رکھنا چائے اسے چینی والی ہی دینا کیونکہ میں چینی چیک کر آیا ہوں کافی سٹاک پڑا ہے چینی کا۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی فق ہوئی رنگت دیکھتا ہوا بولا۔

وہ مسکرائی لیکن یہ مسکراہٹ کتنی ہونق تھی وہ دونوں ہی جانتے تھے۔۔

ٹانگیں توڑ دوں گی اسکی ایک بار آئے تو یہاں فاطمہ تو میرے پیارے بھائی کی ہی دلہن بنے گئی اسکے لیے مجھ کچھ بھی کرنا پڑے تو کروں گئی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لیٹتی ہوئی بڑبڑائی۔۔

کچھ کہاں تم نے۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

نہیں تو میں تو سو رہی تھی۔

وہ منہ پر کمبل لیتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرایا۔

شرٹ کے بٹن کھولتا وہ واش روم چلا گیا۔

وہ ایزی سی ٹروزر شرٹ میں تھا وہ شاور لے کر آیا تھا۔۔

وہ زرغون کو دیکھتا اسکے ساتھ دراز ہوا۔۔

تمہیں تو بچو لوہے کے چنے ناچبوا دیئے تو زرغون اعظم نام نہیں میرا۔۔

وہ کمبل کے اندر سے ہی بڑبڑا رہی تھی جب اس نے کمبل سمیت ہی اسے اپنی بانہوں میں لیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھوکھلا کر رہ گئی تھی۔

وہ آہستہ سے اسکے چہرے سے کمبل ہٹاتا مسکرایا۔

کیونکہ وہ سارا منہ کھلے حیرت زدہ سی تھی۔۔۔

آپ کو نیند نہیں آتی صبح پانچ بجے کے جاگے ہیں پھر آفس پھر پولیٹکس کا کام پھر آفس پھر گھر آپ تھک نہیں جاتے اوپر سے آپکو ہری ہری سوجھنے لگ جاتی ہے کیا کھاتے ہیں آخر۔

وہ جھنجھلا کر بولی تھی۔۔

جس پر وہ سنجیدگی سے اسے کے چہرے کو دیکھتا مسکرادیا اب وہ کیسے کہتا تمہارا وجود ہی میری انرجی ہے تمہیں دیکھتے ہی میری تھکن کہی دور بھاگ حاتی ہے۔

وہ فقط مسکرا کر رہ گیا۔۔

وہ اپنے بالوں سے پانی کی ننھی ننھی گرتی بوندیں اسکے چہرے پر گرانے لگا تھا۔

وہ حیرت زدہ سی اسکے بھیگے نقوش دیکھتی رہ گئی۔

مجھے کہانی سننی ہے اپنی بیوی کی زبانی۔

وہ اسے اپنے ساتھ بھینچتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

جس پر وہ بے بسی سے اسے دیکھتی رہ گئی۔

پھر اسکے چہرے کو دیکھتی وہ اسے ایک پرنسس کی کہانی سنانے لگی تھی۔

وہ بہت توجہ سے سنتا کب سو گیا اسے نہیں پتا چلا تھا۔۔

وہ اسکے نقوش دیکھتی سحر زدہ سی ہوتی گال پر ہاتھ اٹکاتی ہوئی اسے بہت غور سے دیکھتی خود بھی سو گئی تھی۔۔

وہ آج صبح منہ اندھیرے ہی اٹھ گئی تھی بخت نماز پڑھنے چلا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر فریش ہوتی نیا سوٹ پہنتی جائے نماز بالکنی میں لے آئی۔

ابھی ہلکا ہلکا اندھیرا تھا صبح کی روشنی کی آمد سی تھی۔

وہ خوب صورت منظر سے لطف اندوز ہوتی مصلہ بالکنی میں ڈال کر اس پر کھڑی ہو گئی۔

مسجد سے نعتیں پڑھنے کی آوازیں آرہی تھیں سماں میں رونق سی تھی۔

وہ نماز کی نیت باندھتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔۔

نماز بہت خشوع خضوع سے پڑھ کر وہ ہاتھ میں تسبیح لیتی ہوئی ارد گرد چکر کاٹنے لگی۔۔

چہرے کے گرد حجاب لے رکھا تھا جو اسکے گول چہرے پر بہت سوٹ کر رہا تھا۔۔

وہ مُصلے پر بیٹھ کر درود شریف پڑھنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب بیڈ خالی دیکھ کر بخت اسے ڈھونڈتا ہوا بالکنی میں ہی آ گیا تھا.

بخت کے ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

جامنی رنگ کا پلین سوٹ جس پر وہ گرہن شال لیے ہوئے تھی، گھنگھڑیالے آج چھپے ہوئے تھے۔

بڑے دھیان سے پڑھتی وہ اسے حد سے زیادہ پیاری لگی تھی۔۔

وہ اسکے پاس بیٹھتا اسکا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔

جب زرغون کی نظر اچانک سے ہی اس پر پڑی وہ ایک دم سے ڈر گئی تھی اسے یوں اپنے پاس بیٹھا دیکھ کر۔۔

آپ!

وہ دل پر ہاتھ رکھتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

تم سچ میں مجھے دیکھ کر ڈر گئی تھی۔

وہ دھیمے لہجے میں اس سے پوچھنے لگا تھا۔

ہاں تو بہت کمزور دل ہے میرا۔

وہ خفگی سے بولی۔

زرغون میں تمہارے ہاتھ کی چائے یہی بیٹھ کر پینا چاہتا ہوں۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا گھمبیر لہجے میں فرمائش کر گیا تھا جس پر وہ اسکے چہرے کو دیکھنے لگی پھر مسکرائی۔

میں ابھی بنا کر لاتی ہوں۔

وہ تسبیح کو چوم کر پاس پڑے ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

زرغون چاۓ میں ایک چمچ چینی لازمی ڈالنا۔

وہ اسے مصلہ تہہ کرتے دیکھ کر سنجیدگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ دانت کچکچاتے ہوئے کمرے میں چلی گئی۔۔

افف ساری زندگی اب مجھے شاید یہی طعنہ سننے کو ملے گا۔

وہ خفگی سے بڑبڑائی۔۔

وہ نیچے پڑی کلین پر الٹا لیٹ گیا تھا وجود پر ایک نامحسوس سی تھکن تھی۔

وہ آنکھیں میچے لیٹا ہوا تھا جب وہ چائے کے دو مگ لیے چلی آئی۔

آپ کی چائے۔

وہ چائے اسکے سامنے کرتی ہوئی بولی۔۔

وہ سر ہلاتا ہوا اٹھ کر بیٹھا تھا۔

وہ چائے کا کپ لیتا سامنے نکلتے سورج کو دیکھنے لگا۔۔

سوچ رہا ہوں فاطمہ کی شادی اسی ہفتے طے کر دوں۔

وہ سنجیدگی سے بولا جس پر زرغون کا دل دھک سے رہ گیا.

www.novelsclubb.com

کیا!!!!

وہ حیرت سے بولی۔

ہمم! پھر استنبول سیٹل ہو جاوں گا۔۔

"وہ چائے کے سپ لیتا ہوا بولا۔

اتنی جلدی شادی میں نہیں ہونے دوں گئی میرا مطلب ہے اتنی جلدی تو کوئی تیاری بھی نہیں ہو سکتی نا۔۔

وہ اسکے گھورنے پر جلدی سے تصحیح کر گئی۔

تیاری بہت اعلیٰ پیمانے پر ہو گئی ڈونٹ وری میں ہوں نا میں چاہتا ہوں اپنی زندگی میں سب کی لائف سیٹ کر دوں۔۔

وہ چائے فنش کرتا ہوا بولا۔

زرغون کا دل ڈوب کر ابھرا۔

www.novelsclubb.com

اللہ آپ کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرئے آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں"۔

وہ پریشانی سے بولی۔

تم پریشان مت ہو تمہیں چھوڑ کر کہی نہیں جاوں گا۔

وہ اسکے پھولے ہوئے گال کھینچ کر محبت سے بولا۔

وہ جواباً سنجیدگی سے اسکے تھکے تھکے چہرے کو دیکھتی رہی۔

آپ کو کیا ہوا ہے آپ ٹھیک تو ہیں نا۔

وہ پہلی بار خود اسکے چہرے کو ہتھیلیوں سے چھوتی ہوئی بولی۔

وہ دل سے مسکرایا.

پھر اپنے گالوں پر رکھے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے گیا۔

زرغون تم بس مسکراتی رہا کرو اداس مت ہوا کرو۔

وہ اسکے پیارے چہرے کو دیکھتا ہو شدت سے بولا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ مسکراتی ہوئی نظریں جھکا گئی تھی۔۔

وہ جو س پیتی چونکی۔۔

فاطمہ گلابی کلر کی قمیض کالی شلوار اور گلابی ہی دوپٹہ جس پر کالے رنگ کڑھائی ہاتھ سے کی گئی تھی۔

وہ ایک کندھے پر رکھے ہوئے تھی، لمبے گھنے بالوں کو گلابی ربین میں قید کیا ہوا تھا۔

وہ گھبرائی.

فاطمی اتنی تیاری کہی جا رہی ہو۔

وہ پہلی بار فاطمہ کو اتنا تیار دیکھ کر حیرت سے بولی۔

وہ بھابی،

بھائی نے کہا تھا تو اس لیے تھوڑا سا ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ جھجھک کر کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

جبکہ وہ جوس کا گلاس پٹختی ہوئی ہونٹ بھینچ کر رہ گئی۔

تب ہی دروازے کی گھنٹی بجی تھی۔

وہ برے برے منہ بناتی ہوئی دروازے میں آئی جہاں ایک بہت ہی خوبرو نوجوان کھڑا تھا۔

وہ لڑکا بلیک پینٹ پر بلیک ہی ہاف سلیوز والی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔

وہ کافی ہنڈسم نوجوان تھا۔

اسلام علیکم۔

ّوہ لڑکا خوش اخلاقی سے بولا۔

وعلیکم السلام کون ہو تم۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھے بھنویں اچکا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

میں احمد ہوں اذلان بھائی کے فرینڈ کا بھائی۔

وہ ہلکی مسکان سے بولا۔

جس پر وہ سلگ کر رہ گئی تھی۔

لیکن یہ تو اذلان کا گھر نہیں ہے۔

وہ کندھے اچکاتی ہوئی بولی۔

جس پر وہ لڑکا مسکرایا تھا۔

لیکن باہر تختی تو اذلان بھائی کے نام کی لگی ہوئی ہے اور اف یو کانٹ انفارمیشن مجھے بخت بھائی کا ڈرائیور ہی یہاں چھوڑ کر گیا ہے دوسری بات اذلان بھائی آوٹ آف سٹی گئے ہیں شام تک آجائیں گئے۔

وہ شرارتی مسکان سے اسے ساری بات بتا گیا تھا جس پر وہ راج کر شرمندہ ہوئی تھی

۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرائی۔

لیکن یہ مسکراہٹ مصنوعی تھی۔

میں تو مزاق کر رہی تھی مجھے کل ہی بخت نے بتایا تھا آپ کے بارے میں آئیں نا۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

جواباً احمد شرارتی مسکان ہونٹوں پر جمائے اس کے پیچھے آیا۔

آپ بیٹھیں میں پانی لاتی ہوں۔۔

وہ زرا رعب سے کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھی اندر فاطمہ چولہے پر کڑاہی رکھے پکوڑے تلنے کی تیاری میں تھی آج ہلکی ہلکی بارش تھی تو اس موسم میں فاطمہ ہمیشہ پیاز والے پکوڑے بناتی تھی۔۔

وہ فاطمہ کا سوٹ دیکھتی لب بھینچ گئی۔۔

پھر کچھ سوچتی وہ مسکرائی!

www.novelsclubb.com

گلاس میں پانی ڈالتی ہوئی وہ گلاس اٹھا کر فاطمہ کی اپنی طرف بیک کا فائدہ اٹھاتی ہوئی وہ پانی کا گلاس اسکے قریب لائی۔

فاطمہ!

وہ اسکے بالکل پاس آتی اسے پکار گئی۔۔

فاطمہ ایک دم سے پلٹی تھی جب پانی کا گلاس اسکے قمیض کے گلے کو بھیگو گیا تھا۔۔

او!

فاطمہ نے حیرت سے زرغون کو دیکھا۔

جو ساری دنیا کی حیرت چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔

آو آئی ایم سو سوری یار مجھے خیال نہیں رہا کہ میرے ہاتھ میں تو پانی کا گلاس ہے۔

وہ مصنوعی تاسف سے بولی۔۔۔

جس پر فاطمہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

ارے بھابھی کوئی بات نہیں میں کوئی اور سوٹ پہن لیتی ہوں بلکہ وہ پہنتی ہوں جو آپ لائیں تھیں۔

فاطمہ نے خلوص سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

جس پر وہ چونکی۔

نہیں یار وہ مت پیننا وہ پہننا جو ہفتے والے دن پہنا تھا وہی وائٹ سوٹ وہ تم پر بڑا ہی سوٹ کرتا ہے۔۔

وہ جلدی سے بولی۔

فاطمہ نے زرغون کو حیرت سے دیکھا اسی نے تو اُس دن وہ والا سوٹ اسے اتارنے کو کہا تھا یہ کہہ کر کہ یہ سوٹ فاطمہ پر بالکل بھی سوٹ نہیں کرتا لیکن اب وہ اسے وہی سوٹ پہننے کو کہہ رہی تھی حیرت ہے۔

اچھا میں وہ وہی پہن لیتی ہوں

www.novelsclubb.com

۔

فاطمہ حیرانگی سے نکل کر کہتی ہوئی کچن سے نکلنے لگی جب وہ سرعت سے اسکے سامنے آئی تھی۔

فاطمہ بائیں کوریڈور سے اپنے کمرے میں جانا اصل میں لاونج میں ایک مہمان بیٹھا ہے تم ایسی حالت میں اس کے سامنے آئی تو وہ کیا سوچے گا خیر سے نظر باز بھی مجھے لگا ہے تم بائیں سائیڈ سے جاو۔۔

وہ تیزی سے کہتی اسے بائیں سائیڈ خود چھوڑ آئی۔

جبکہ فاطمہ حیرت سے اپنی بھابھی کی بھوکھلاہٹ کو دیکھنے لگی تھی۔

وہ فاطمہ کو بھیج کر گہری سانس لیتی خود دوبارہ کچن میں آئی۔

پانی کا گلاس دوبارہ سے پانی سے بھرتی وہ لاونج میں آئی جہاں وہ معصوف ٹی وی پر چلتی نیوز کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

پانی!

وہ اسے پانی پیش کرتی ہوئی پھر سے روعب سے بولی۔

او ٹھینکس۔

وہ پانی پکڑتا ہوا مسکرا کر بولا۔

وہ جو اباً ناک چڑھاتی ہوئی اسکے سامنے بیٹھی۔

کس سلسلے میں آئے ہو۔

وہ بھینویں اچکا کر بولی۔

رشتے کے سلسلے میں آپکو بھائی نے بتایا ہو گا۔

وہ پُر اعتماد انداز میں بولتا۔

زرغون کو دانت پیسنے پر مجبور کر گیا۔

چائے پیو گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے پانی کا گلاس ختم کرتا دیکھ کر مصنوعی مسکان سے بولی۔۔۔

نہیں میں چائے نہیں پیتا۔

وہ مسکرا کر بولا۔

وہ مسکرائی۔

جس پر وہ بھی مسکرایا۔

ایک بات بتاو کسی کو بتاو گئے تو نہیں۔

وہ مسکراہٹ ضبط کرتی ہوئی بولی۔

نہیں کہیں میں بالکل بھی کسی کو نہیں بتاوں گئ*۔

وہ بھی مسکراہٹ ضبط کرتا ہوا بولا کہ یہ لڑکی اسے اپنی طرح کی ہی لگی تھی شرارتی سی۔

۔

www.novelsclubb.com

تم اتنے ہینڈسم ہو پڑھے لکھے ہو اوپر سے سپین کے رہائشی کیا وہاں تمہیں کوئی لڑکی نہیں ملی۔

وہ ماتھے پر بل لیے بولی۔

وہ جواباً پھر سے مسکرا دیا_____

نہیں لڑکیاں تو بہت ملیں لیکن دل کو کوئی نہیں لگی۔

وہ شانے اچکاتا ہوا بولا نظریں ادھر ادھر گھوم رہیں تھی جیسے کسی کی تلاش میں ہوں

۔

کسے ڈھونڈ رہے ہو۔

وہ غصے سے بولی۔

وہ مسکرایا۔

فاطمہ کو۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی جواباً ریلکس ہو کر بیٹھا۔

جس پر وہ اسے گھورنے لگی تھی۔

سنو ہم شریف گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں جس لڑکے سے ہماری شادی طے ہوئی ہو ہم تو اسکی شکل نہیں دیکھتے اور تم ہو کے سیدھا ہمارے گھر ہی آ گئے ہمارے خاندان کے لڑکے تو اس گلی میں قدم نہیں رکھتے جہاں انکی منگیتر رہتی ہو اتنے شریف لڑکے ہیں ہمارے خاندان کے۔۔

وہ فخر سے گردن اکڑاتی ہوئی نخوت سے بولی۔۔

ہاہاہا۔۔۔

وہ بے ساختہ قہقہ لگا بیٹھا تھا۔

جس پر اوپر بالکنی میں آتی فاطمہ چونک کر اس لڑکے کو دیکھنے لگی۔

جو شرارت سے مسکراتا ہوا زرغون کو پیچ وتاب کھانے پر مجبور کر رہا تھا۔

فاطمہ اس لڑکے کو دیکھتی ہوئی پلٹ گئی لیکن دل میں کہی لہر سی دوڑ گئی تھی۔۔

بات سنو لڑکے ! ہمارے ہاں جوان لڑکیاں ہیں تو اس طرح قہقہے لگانے سے پرہیز کرو۔۔

وہ غصے سے بولی اسے تو ایک انکھ نہیں بھا رہا تھا یہ منحوس لڑکا۔

جو شکل کا کافی پیارا اور نیچر کا بھی کافی کھلا تھا۔

وہ جواباً مسکراہٹ کو لگام دے گیا۔۔

کیا آپ کے گھر مہمانوں کو کھانا پوچھنے کا رواج نہیں ہے۔

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

جبکہ وہ دانت پیس کر رہ گئی کہ یہ لڑکا کافی ہوشیار تھا اس سے آسانی سے پیچھا چھوٹنے والا نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تو ایک بجا ہے ابھی کھانے کو کافی ٹائم پڑا ہے اصل میں ہم دوپہر کو ڈائٹنگ کرتے ہیں رات کو ڈٹ کر کھاتے ہیں تو سوری کھانا تو نہیں بنا!

آپ تو رات سے پہلے ہی چلے جائیں گئے نا چلو پھر کبھی کھانا کھا لیجئے گا۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

وہ مسکرایا۔

نہیں بھابھی کچھ دن میں یہی رہوں گا جب تک بھائی فرانس سے نہیں آجاتے

اذلان بھائی نے کہا ہے میں تب تک یہی رہوں گا۔

وہ صوفے پر ریلکس ہو کر بیٹھتا ہوا بولا۔

کیاا۔

وہ حیرت سے چیخی۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی۔

وہ جواباً مسکرا کر بولا۔

ہمارے ہاں تو لڑکے کی جس گھر میں منگنی ہوئی ہوتی ہے وہاں کا تو پانی نہیں پیتا تم تو رہنے ہی آ گئے بات سنو تم ہو کافی چالاک ہوشیار اور میری نند ہے انتہا کی معصوم تو یہ جوڑ نہیں بنتا تم کوئی اپنے جیسی لڑکی ڈھونڈ لو میری طرف سے اس رشتے کے لیے نا ہے۔

وہ ماتھے پر ڈھیروں بل لیے ہوئے بولی۔

جس پر احمد ناچاہتے ہوئے پھر سے قہقہ لگا گیا تھا۔

مجھے تو بخت بھائی کہیں گئے تب ہی مانوں گا آپکی تو نہیں مانوں گا مجھے میرا کمرہ دیکھا دیں بہت نیند آ رہی ہے رات کو اٹھوں گا جب کھانا پکے گا۔

وہ بے تکلفی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے بھائی کو فون کرنا پڑے گا آپ تو مجھے کمرہ دیکھائیں گئی نہیں۔

وہ سرعت سے بولتا فون پاکٹ سے نکال گیا تھا جب وہ سرعت سے اٹھی۔

آو تمہیں تمہارا کمرہ دیکھا دوں۔

وہ غصے سے اٹھتی ہوئی بولی۔

وہ جواباً نیچے پڑا چھوتا سا بیگ اٹھا کر اسکے پیچھے گیا۔

زرغون نے بھی اسے نیچا والا ہی روم دیکھایا تھا اس طرح شاید فاطمہ اور وہ ایک دوسرے کو نا دیکھ سکیں۔

مالا اسے سامنے سے آتا دیکھ کر ٹھہر سی گئی اندر کہی بہت سے آنسو گرنے لگے تھے اسکے ساتھ شازم اور ارسلان بھی تھے۔

www.novelsclubb.com

ہائے۔

وہ اسے دیکھ کر خلوص مسکان سے کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

افف میں کیسے اپنے دل کو روکوں گئی میں تو مر جاوں گئی۔

وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی سسکیوں کا گلہ گھونٹتی ہوئی سوچتی رہ گئی۔

تب ہی اسے زرغون آتی دیکھی۔

وہ جلدی سے آنسو صاف کر گئی تھی۔

آغا جی گھر پر ہیں۔

زرغون نے اسکی سرخ آنکھوں کو حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں وہ ابھی نکلے ہیں۔

وہ بھاری آواز میں بولی۔

جس پر وہ چونکی

۔

مالا تم ٹھیک تو ہو نا۔

وہ پریشانی سے اسکی سوجی ہوئیں آنکھیں دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس ہلکا سا بخار ہے میں چلتی ہوں امی بلا رہیں ہیں مجھے۔

وہ جلدی سے کہتی ہوئی اندر کی طرف بھاگ گئی۔

پیچھے وہ تشویش زدہ سی کھڑی رہ گئی۔

مالا کو کیا ہو گیا ہے یہ چپ چپ رہتی ہے بات بھی نہیں کرتی مجھ سے آخر اسکے ساتھ مسلہ کیا ہے۔

وہ پریشانی سے بولتی اپنے گھر کی طرف بڑھی۔

فاطمہ سر پر چادر درست کرتی سیڑیاں اتر رہی تھی جب سامنے سے آتے وجود کو دیکھ کر وہ وہی تھم گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی صورت سے آگاہ تھی بھائی نے یہ رشتہ طے کرنے سے پہلے اسے احمد کی تصویر دیکھائی تھی۔

وہ سر پر دوپٹہ ٹھیک سے درست کرتی ہوئی اسکے پاس سے گزرنے لگی تھی جب اسے رکنا پڑا۔

کیا ایک کپ کافی ملے گئی۔

وہ اسکے پیچھے سے سینے پر ہاتھ باندھ کر بولا تھا۔

وہ دھڑکتے دل سے سر ہلاتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی۔

اوپر کھڑی زرغون ماتھے پر ہاتھ مارتی رہ گئی۔۔۔

افففف احمد صاحب میرے ہوتے تمہاری یہ لو سٹوری نہیں چلے گئی نہیں چلے گئی۔

وہ اسے گھورتے ہوئے غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

ہائے!

وہ نیچے کھڑا اسے ہاتھ ہلا گیا۔

دانت کچکچاتے ہوئے مصنوعی مسکان سے جواباً اسے بھی ہاتھ ہلانا پڑا تھا۔۔۔

آپ کھانا نہیں بنائیں گئی کیا۔

وہ پانی کی بوتل کو منہ سے لگاتا ہوا شرارت سے بولا۔

بہت امیر ہیں ہم کھانا ملازم بناتے ہیں میں صرف اپنے ہسبنڈ کے لیے کوکنگ کرتی ہوں۔

وہ غصے سے کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کچن میں آتے ہی اسے اور غصہ چڑھا۔

اسے بڑی محویت سے کافی بناتے دیکھ کر۔۔

افففف کیا کروں میں یہاں تو آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ پیر پٹخ کر جھنجھلائی تھی۔

فاطمہ یار مجھے نازرا پانی دینا سر میں بہت درد ہے

وہ سر دباتی ہوئی مصنوعی بے چارگی سے بولی۔

بھابھی آپ آرام کریں میں آپکو چائے بنا کر دیتی ہوں۔

فاطمہ فکر مندی سے بولی۔

نہیں بس ایک گلاس پانی دے دو ہائے امی یہ درد۔

وہ سر دباتی ہوئی کراہی۔۔

فاطمہ فکر مندی سے سر ہلاتی ہوئی جلدی سے پانی کا گلاس بھرنے لگی تھی جب وہ سرعت سے بولی۔

نہیں یار فریج کا نہیں پینا مجھے تم مجھے باہر سے لا دو پانی کی موٹر چل رہی ہے۔

وہ کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ سر ہلاتی ہوئی گلاس پکڑتی ہوئی باہر چلی گئی.

اس کے جانے کے بعد وہ جلدی سے کافی کے مگ کے پاس آئی۔

کافی میں دو چمچ نمک ملانے کے بعد وہ اس میں آدھا چمچ کٹا ہوا زیرہ بھی ڈال چکی تھی،

چمچ سے سب مکس کرتی وہ جلدی سے پھر سے چیئر پر بیٹھی تھی۔۔

تب تک فاطمہ پانی بھی لے آئی تھی۔

"وہ پانی پی کر اسکا شکریہ ادا کرتی باہر گارڈن میں آئی جہاں وہ معصوف شام کی ورزش کر رہے تھے۔

آیا بڑا سلمان کا بھائی یہ ضرور میری بھولی بھالی فاطمہ کو امپریس کرنے کی سازش ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی۔

تب تک فاطمہ بھی کافی لے آئی۔

آپ کی کافی۔

فاطمہ نے ٹرے اسکے سامنے کرتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔

زرغون تو سلگ کر رہ گئی تھی۔۔

احمد نے شکریہ کہتے ٹرے سے کافی کا مگ اٹھالیا۔

زرغون ایک پل کو مسکرائی۔۔

فاطمہ یار میرے پاس بھی بیٹھ جایا کرو نا۔

زرغون نے لاڈ سے فاطمہ سے کہا۔

فاطمہ مسکراتی ہوئی چادر کو ماتھے تک کھینچتی ہوئی زرغون کے ساتھ پڑی چیئر پر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

احمد ہماری فاطمہ کافی بہت اچھی بناتی ہے کیوں فاطمہ۔۔

وہ فاطمہ کو کندھا مارتی ہوئی شرارت سے بولی جس پر فاطمہ ہلکی مسکان سے سر جھکا گئی۔

احمد آئی بروا چکا کر مسکرایا۔

پھر کافی کا ایک گھونٹ بھرا وہ پریشان ہوا کیونکہ فاطمہ اور زرغون اسے ہی دیکھ رہیں تھیں۔

وہ کافی کا گھونٹ نا نگل سکتا تھا ان اُگل سکتا۔۔۔

زرغون مسکرائی۔

یہ مسکراہٹ اسکی بہت پیاری تھی جو گاڑی سے نکلتے بخت نے کافی چونک کر دیکھی تھی۔

کیسی بنی ہے۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے شرارت سے پوچھا۔

وہ جواباً بے بسی سے مسکراتا ہاتھ کا اشارا کر گیا کہ بہت زبردست ہے۔

پھر پیو نا ہماری فاطمہ تو ایسے ہی کافی چائے بناتی ہے لوگ دور دور سے پینے آتے ہیں اسکے ہاتھ کی کافی چائے تم تو خوش نصیب ہو جو فاطمہ کے ہاتھ کی کافی پی رہے ہو دیکھنا فاطمہ یہ ایک سپ میں ہی ساری کافی فنش کر جائے گا ہے نا احمد۔۔

وہ دو سو واٹ کی مسکان سے بولتی ہوئی آخر میں احمد کی شکل دیکھ کر اسنے تصدیق چاہی۔

وہ جواباً گہرا سانس لیتا سر ہلا گیا۔۔

السلام علیکم!

"بخت کی آواز پر وہ جھٹکا کھاتی چیئر سے اٹھی تھی۔

وہ اسے دیکھتا احمد کی طرف بڑھا تھا۔

احمد بھی مسکراتا ہوا اذلان بخت کے گلے لگا۔

کیسے ہیں آپ,

احمد نے خلوص سے پوچھا کہ وہ اسکے بھائی کا بھائی بنا ہوا تھا اس نے بلال کا ہر مشکل میں ساتھ دیا تھا۔

کھانے کی ٹیبل پر ملاقات ہوتی ہے تم تب تک کافی پیو۔

وہ اسے کہتا ہوا ہال کی طرف بڑھ گیا۔

زرغون اسکے جانے کے بعد پھر سے مسکرائی۔

کافی پیو نا فاطمہ کو برا لگے گا اگر تم اسکی ہاتھ کی بنی کافی کو اگنور کر و گئے تو۔

وہ اسکے قریب آتی ہوئی مسکرا کر بولی۔

وہ دل پر ہتھر رکھتا کافی کو گھٹا گھٹ پی گیا۔

www.novelsclubb.com

جس پر زرغون نے دانت پیسے۔۔

اللہ کرئے تمہارا معدہ خراب ہو جائے۔

وہ غصے سے بولی۔

فاطمہ آپ کافی بہت یونیک سی بناتی ہیں۔

احمد نے کپ فاطمہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

جس پر فاطمہ کپ تھامتی ہوئی ہلکی مسکان سے شکریہ کہتی آگے بڑھ گئی۔

اوپر چھت پر کھڑا حنان لب بھینچ کر رہ گیا۔

زرغون!!!!!

بخت کی بلند آواز پر وہ سر پر ہاتھ مارتی ہوئی اندر کی طرف بڑھی لیکن جاتے جاتے وہ احمد کے پیر پر مار گئی تھی۔

سوری غلطی سے لگ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بنا اسے دیکھے کہتی ہوئی بھاگ نکلی تھی وہاں سے۔

احمد نے اوپر کھڑے حنان کو ہاتھ ہلایا جس پر حنان ناک چڑھاتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔

افففف یہاں رہنے والے تو سب ہی عجیب ہیں۔

وہ بے چارگی سے بڑبڑایا۔

بخت سلیوز کہنیوں تک مّم ّوڑتا اسے دیکھنے لگا جو اچھی بیویوں کی طرح اسکے لیے پانی لے آئی تھی۔

آپ کا پانی۔

وہ اسے پانی دیتی ہوئی بولی۔

شکریہ۔

دھیمے لہجے میں کہتا وہ پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگا گیا

www.novelsclubb.com

وہ سفید شلوار قمیض نکالتا ہوا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

وہ باہر آیا تو وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی جیسے اسی کے انتظار میں تھی۔

یہ لڑکا جو آپ نے فاطمہ کے لیے پسند کیا ہے اس میں کیا دیکھا آپ نے نا تو وہ اچھی شکل کا ہے نا تو کوئی سوبر سا ہے نا کوئی زیادہ رچ ہے ناک دیکھا آپ نے اتنا چھوٹا سا اور کان زرا دیکھیں ہاتھ جتنے لمبے اور منہ دیکھا کھمبے جتنا لمبا پتا نہیں کیا دیکھا آپکو اس میں کوئی اچھا لڑکا تلاش کرتے جو پاس ہی کہی رہتا ہوتا پیاری شکل کا ہوتا پیاری عادت کا ہوتا اتنج کا بھی زرا چھوٹا ہی ہوتا۔

وہ بولتی جا رہی تھی لیکن جب اسکی نظر بخت کے چہرے پر پڑی تو ہونٹ ساکت ہوئے۔

وہ تیکھے چتونوں سے اسے دیکھتا اسکی طرف آ رہا تھا۔

وہ بھاگنے لگی تھی جب وہ اسکی کلائی کو اپنے مضبوط ہاتھ میں جھکڑ چکا تھا۔۔۔

وہ اسکی کلائی ہاتھ میں جھکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا۔

وہ ایک دم سے اسکے چوڑے سینے سے لگی تھی۔۔

تھوک نگلتی ہوئی وہ اسے دیکھنے لگی جو سپاٹ چہرے سے اسے دیکھتا زرغون کا خون خشک کر گیا تھا۔۔

میں یہ احمد کے بارے میں تو نہیں کہہ رہی تھی۔۔

وہ دو سو واٹ کی مسکان ہونٹوں پر سجاتی ہوئی جلدی سے بولی۔

تو یہ ارشادات کس کے متعلق تھے۔

وہ اسے اپنی بانہوں میں کستا ہوا آئی برو اچکا کر بولا۔

وہ ایک بار پھر اپنی زبان کو کوس کر رہ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

میں تو اپنے متعلق کہہ رہی تھی اتنے لمبے میرے کان ہیں کھمبے جتنا میرا منہ ہے اور چالاک بھی تو تھوڑی سی ہوں آپ کو تو ایک سے بھر ایک رشتہ مل سکتا تھا آغا جی

نے تو آپکی زندگی ہی خراب کر دی اس لیے کہہ رہی تھی جلدی بازی سے کام نہیں لینا چاہیئے نا۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔★

وہ اپنی کمر سے اسکے ہاتھ کا دباو کم کرنے کے لیے زور لگاتی بھوکھلا کر بول رہی تھی۔

جب وہ چونکی تھی۔۔۔۔

اومائے گاڈ زرغون میری جان تم کیا شے ہو اتنی تعریفیں کوئی اپنی کر سکتا ہے نیوریہ کوالٹی تو صرف میری زرغون میں ہی ہے۔۔

وہ اسے خود میں بھینچتا ہوا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون تو اسکے میری جان پر ہی اٹک گئی تھی۔

اسے اپنے چاروں طرف گھنٹیاں سی بجاتی محسوس ہوئی تھیں۔

اسکے ہونٹ بے ساختہ ہلکی مسکان میں ڈھلے تھے۔۔

وہ اسے خود میں ابھی بھی بھینچے ہوئے تھا جب زرغون نے ہلکی سی مزاحمت کی۔

وہ اسے بانہوں میں لیتا ہقا غور سے دیکھنے لگا۔

زرغون بھی اسے ٹکٹکی باندھی دیکھتی رہی۔۔

آپ نے ابھی کچھ کہا تھا ناوہ کیا تھا۔

وہ بہت دھیمے لہجے میں بولی۔

کیا!!!

وہ آئی بروا چکا کر مصنوعی بھولپن چہرے پر سجاتا ہوا بولا۔

ابھی آپ نے تھوڑی دیر پہلے کہا تھا نا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جھنجھلائی۔۔

لیکن میں نے تو کچھ نہیں کہا۔

وہ شانے اچکا کر بولا۔

وہ ناک چڑھا کر اسے دیکھنے لگی۔

بخت نے مسکراہٹ ہونٹوں میں روکتے ہوئے اسکے جھنجھلائے ہوئے نقوش دیکھے

۔۔

زرغون میری بات دھیان سے سنو۔

فاطمہ کی شادی اسی ہفتے طے پائی ہے دراصل بلال کی والدین سپین میں ہوتے ہیں احمد کی والدہ کا اگلے ہفتے بائی پاس ہے تو بلال چاہتا ہے شادی اسی ہفتے ہو جس میں اسکی والدہ کے علاوہ سب شرکت کریں گئے۔

تو میں نے بھی جمعہ کا دن دے دیا میں نہیں چاہتا فاطمہ کے دودھیال والے کوئے کارنامہ دیں فاطمہ کا چاچا کئی بار میرے آفس آچکا ہے فاطمہ کو لیجانے وہ چاہتے ہیں فاطمہ کی شادی اسکے کزن سے کر دیں جو کہ شرابی اور زانی ہے میں کئی بار انہیں ملے بغیر بھیجوا چکا ہوں لیکن یہ رشتے جو ہوتے ہیں نا انکی ڈور مضبوط نہیں نازک ہوتی

ہے ہلکی سی رگڑ سے ٹوٹ بھی جاتے ہیں میں نہیں چاہتا وہ فاطمہ کے ہونے والے سسرال پہنچے اسلیے شادی کی ڈیٹ میں نے انہیں دے دی ہے۔

وہ کہتا ہوا اسکے چہرے کو دیکھتا چپ ہوا وہ جھنجھلائی ہوئی سی تھی۔۔

زرغون میں اپنی بہن کی شادی ان رشتوں میں نہیں کر سکتا یہ رشتے میرے اپنے تھے زرغون لیکن میں نے ان رشتوں کے ہوتے ہوئے ہمیشہ لاوارثوں کی طرح زندگی گزاری ہے اگر آغا جی کا وجود نا ہوتا تو شاید آج اذلان بخت لاشاری بھی نا ہوتا تو پھر یہ رشتے میری فاطمہ کو کیا محبت دیں گئے محبت صرف شوہر کی نہیں چاہیئے ہوتی بالکہ اس سے جڑے رشتوں کی بھی محبت چاہیئے ہوتی ہے تب ہی یہ رشتہ مضبوط بن پاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے بانہوں میں لیے بہت سنجیدگی سے سمجھا رہا تھا

وہ سر اٹھائے ساکت سی اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

میری بات سمجھی نا۔۔

وہ اسکی اٹھی ہوئی ٹھوڑی پر دھیمے سے ہونٹ رکھتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

وہ جواباً سر نفی میں میں ہلا گئی تھی۔

جس پر اذلان نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا کل سے فاطمہ کی شادی کے لیے شاپنگ سٹارٹ کر دو۔۔

وہ اسے اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا بولا۔

جس پر زرغون پیر پٹختی ہوئی بایر چلی گئی۔

اور وہ تاسف سے گہری سانس لیتا ڈینر کے لیے اسکے پیچھے ہی بڑھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

ڈینر کی ٹیبل پر فاطمہ سب کو کھانا سرو کر رہی تھی جبکہ زرغون گود میں ہنہ کو لیے ہول رہی تھی اس گھونچو کی اتنی خاطر مدارت دیکھ کر۔

افففف یہ رشتہ کیسے ٹوٹے گا اس لڑکے کی دھلائی کروانی پڑے گئی واوا ابھی کسی دھلوائی کرنے والے کا پتا کرتی ہوں۔

وہ ہنہ کے منہ میں روٹی کا نوالہ ڈالتی ہوئی احمد کو دیکھ کر دانت پیس کر بولی۔

بھابھی آپ بھی لیں نا کچھ۔

احمد نے اس کی پلیٹ میں کھانا اسی مقدار میں دیکھ کر کہا۔۔

نو تھینکس میں بہت کم کھاتی ہوں لوگوں کی طرح نہیں ہوں جو پرایا کھانا دیکھ کر اپنے پیٹ کو بھول جاتے ہیں۔۔

وہ طنز سے بولی۔

www.novelsclubb.com

جس پر فاطمہ نے اسے حیرت سے دیکھا تو

بخت نے اسے گھور کر۔۔

احمد مسکرایا۔

بالکل بھابھی میرا بھی یہی ماننا ہے بھلا کھانا تو کسی کا ہے لیکن پیٹ تو اپنا ہے نا بس کیا کیا جائے لوگوں کا۔۔

احمد لگاتار کھانا کھاتا ہوا اسکی بات سے اتفاق کرتا ہوا بولا۔

جس پر زرغون نے بخت کی نظر سے بچ کر اسے گھورا۔۔

یہ تو میرے سے زیادہ ہوشیار ہے زرغون کچھ تو کرنا پڑے گا سولڈ کام کرنا ہو گا جو یہ یہاں سے ایسے بھاگے کے پھر مڑ کر نا دیکھے ہاں یہ تو بیسٹ رہے گا۔۔

وہ ہنہ کو کھانا کھلاتی ہوئی احمد کے چہرے کو دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔۔

کھانا کھاتے بخت کی نظریں اسی پر تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون چائے تم بنانا اور میرے لیے پچھلے گارڈن میں لے آنا ایک چمچ چینی ڈال کر اور ہاں احمد دو چمچ لیتا ہے کافی میں اسکے لیے کافی بنا لینا۔۔

وہ نیپکن سے ہونٹ صاف کرتا ہوا زرغون کو آرڈر دیتا ہوا اٹھا۔۔

کوئی اور کام ہے تو وہ بھی بتا دیں فارغ ہی ہوں کر دوں گئی۔

وہ جل بھن کر بولی۔

فاطمہ مسکرائی۔۔

بخت پلٹا،

اوکے پھر میری شرٹ وغیرہ پریس کر دینا۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اسکے ہونق بنے نقوش دیکھتا باہر نکل گیا۔۔

کافی میں بنا لاتی ہوں۔

فاطمہ نے زرغون کے احساس سے کہا جس پر پانی پیتے احمد کو پھندا لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں آج بھابھی کے ہاتھ کی کافی پیوں گا صخر میں بھی تو دیکھو بھابھی کیسی کافی بناتی ہیں۔

وہ جلدی سے بولا تھا۔

جس پر فاطمہ نے سر ہلایا۔

اور زرغون نے مصنوعی مسکان سے اسے دیکھا۔۔

انتہا کا ڈیٹھ انسان ہے یہ تمہارا تو ارمان پورا نہیں ہونے دوں گئی چاہے دنیا ہی کیوں نا اکٹھی ہو جائے فاطمہ تو صرف حنان کی ہے۔۔

وہ چاول کھاتی مسکرا کر بولی جس پر احمد چونکا تھا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

حنان یہ تمہارے لیے۔

حنان کو رس کی بک کھولے پریشان سا بیٹھا تھا جب وہ اسکے لیے پلاو لائی اوپر سلاد وغیرہ ڈال کر۔

www.novelsclubb.com

ہنی آپی ہے نا! تمہارے لیے تو میں اپنا رشتہ داو پر لگا سکتی ہوں تم خوش رہو فاطمہ صرف اور صرف میرے بھائی کی ہے۔

وہ اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر لرز اٹھی تھی وہ کہاں اپنے بھائی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ سکتی تھی۔

آپی فاطمہ بھی اسے پسند کرتیں ہیں۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

حنان وہ اسے پسند نہیں کرتی وہ ایسی لڑکی نہیں بس جس سے رشتہ جڑا ہو اس کے لیے تھوڑے سے تو جذبات ہوتے ہیں نا تم نے کچھ نہیں کھایا نا اس لیے میں فاطمہ کے ہاتھوں کا بنا پلاؤ لائی ہوں۔۔

وہ چمچ بھر کر اسکے ہونٹوں کے نزدیک کرتی ہوئی بولی۔

وہ جواباً ایک لقمہ لیتا آپی کے چہرے کو دیکھنے لگا۔

پلیز آپی آپ اپنا رشتہ بخت بھائی سے خراب مت کرنا میری قسمت میں جو ہو گا وہ مجھے مل جائے گا۔

حنان نے آپی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے التجا کی۔

جس پر وہ مسکرا دی۔

لیکن یہ مسکراہٹ پھیکی تھی۔

تمہارے لیے تو میں جان دے سکتی ہوں ہنی تم اگر خوش نہیں رہے تو ایسی زندگی کا فائدہ۔۔

وہ ہنی کو دیکھتی ہوئی دل میں سوچ کر رہ گئی۔

ہنی کیا کسی غنڈے کا نمبر ہے تمہارے پاس۔۔

وہ حنان کا چہرہ دیکھتی اسکے پاس جھکتی سرگوشی میں بولی۔

www.novelsclubb.com

جس پر حنان نے حیرت سے اسے دیکھا۔

آپی آپ بھی کبھی کبھی حد کر دیتی ہیں میرا بھلا ان سے کیا تعلق۔

وہ حیرت سے بولا۔

میں نہیں جانتی کہی سے غنڈوں سے رابطہ کرو ورنہ وہ مسٹنڈا ہماری بھولی بھالی فاطمہ کو لے اڑے گا اور ہم دونوں معصوم لوگوں کا منہ دیکھتے رہ جائیں گئے۔

وہ اسے گھورتی ہوئی بولی۔

جس پر حنان پریشان ہوا۔۔۔

کرتا ہوں کچھ۔۔

وہ سر ہلاتا ہوا بولا۔

اچھا چلتی ہوں کام ہیں تمہاری آپی کو بہت ورنہ وہ کھڑوس آجائیں گئے مجھے ادھر ڈھونڈتے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے اٹھ کر کہتی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔۔

فاطمہ نے مسکرا کر حنان کو دیکھا جو صبح کی واک پر سے واپس آتا اسکی طرف ہی آ رہا تھا۔

کیسی ہیں آپ؟

وہ اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بہت دھیمے لہجے میں بولا۔

الحمدللہ میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں کل سے نظر ہی نہیں آئے۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئی بولی۔

وہ جو باَسر دسا مسکرا دیا۔

جس پر وہ چونکی۔

www.novelsclubb.com

آپ کی طبیعت ٹھیک ہے نا لگتا ہے آپ ساری رات جاگتے رہے ہیں۔

وہ فکر مندی سے اسکے چہرے کو دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ جو اباَسرخ آنکھوں سے اسے دیکھے گیا جیسے خود پر کوئی اختیار نا رہا ہو۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فاطمہ پہلی بار اسکی نظروں سے گھبرائی تھی۔۔۔

بس ایک غم ہے جو دل کو کھائے جا رہا ہے آپ دعا کرنا میرا دل خاموش ہو جائے۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا کہتا آگے بڑھ گیا۔

جبکہ وہ ساکت سی کھڑی رہ گئی۔

دل اپنی جگہ ساکت رہ گیا۔

حنان کی آنکھوں میں چھپا عکس وہ کیسے نہیں دیکھ سکی تھی۔

وہ ساکت سی وہی کھڑی رہ تھی۔۔

پھر پلٹی۔

www.novelsclubb.com

جہاں بخت کھڑا ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے اسی کی طرف آ رہا تھا۔

کیا ہوا بچے اداس کیوں ہو۔

وہ اسکے چہرے پر زردی دیکھ کر فکر مندی سے بولا۔

کچھ نہیں بھائی بس ایسے ہی آپ آج آفس نہیں جائیں گئے۔

وہ سر جھکٹی ہوئی دھیمے لہجے میں اپنے بھائی سے بولی۔

نہیں آج بلال کے گھر والے آرہے ہیں میں نے ان سے کہہ دیا تھا وہ آغا جی سے بھی ایک بار بات کر لیں وہ ہمارے بڑے ہیں ان سے پوچھے بغیر میں کوِئی بڑا قدم نہیں اٹھانا چاہتا۔۔

وہ فاطمہ کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔۔۔

فاطمہ سر ہلا گئی تھی۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

www.novelsclubb.com

احمد نے حیرت سے زرغون کو دیکھا۔

کیا مطلب ہے آپکا۔

وہ حیرت سے بولا۔

مطلب یہ کہ تم کسی اور لڑکی سے شادی کر لو میں تمہاری شادی اپنی نند سے نہیں ہونے دوں گئی شرافت سے یہاں سے چلے جاو ورنہ تم جانتے نہیں میری پہنچ کہاں تک ہے۔

وہ دھمکی پر اتر آئی تھی۔

کہاں تک ہے آپکی پہنچ۔

وہ حیرت سے بولا۔

میں بڑے بڑے غنڈوں اور سیریل کلرز کو جانتی ہوں وہ تمہیں جان سے مار دیں گئے اس لیے جان پیاری ہے تو انکار کر دو۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ارد گرد گھومتی ہوئی بولی۔

واٹ!!!!

وہ حیرت سے چیخا۔

ہاں بالکل شرافت سے نکل لو یہاں سے ورنہ آگے تو تم جانتے ہو کیا حال ہو گا تمہارا

۔۔

وہ مسکرائی تھی۔

میں کیوں انکار کروں آپ کو میں اگر نہیں پسند تو آپ انکار کروا دیں۔

وہ ڈیٹھ پن سے بولا۔

جبکہ وہ دانت پیس کر رہ گئی۔

تیار ہو جاو پھر زرغون کے وار کے لیے،

بچو! ناکوں چنے چبواوں گئی ناکوں۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے کہتی اسکے کمرے سے نکل گئی کہ وہ اسے آخری موقع دینا چاہتی تھی۔

جبکہ وہ حیرت زدہ رہ گیا یہ آخر چاہتی کیا تھیں۔

احمد نے حیرت سے سوچا۔

احمد کے گھر والے شادی کی تاریخ لے کر چلے گئے تھے۔۔

وہ سٹڈی روم میں بیٹھا فائل سٹڈی کر رہا تھا جب حنان اسے السلام کرتا ہوا اندر آیا۔

بھائی مجھے آپکو ایک بات بتانی تھی۔

ہاں کہوں حنان کیا بات ہے۔

وہ فائل بند کرتا ہوا شفقت سے بولا۔

حنان اسکے چہرے کو دیکھتا رہ گیا۔

،بھائی میں اپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

حنان نے ایکسائٹمنٹ سے کہا۔

وہ مسکرایا

بولو۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا۔

کل رات آپی کا برتھ ڈے ہے میں چاہ رہا تھا کیوں نا آپی کو سپرائز دیا جائے۔

وہ محبت سے بولا۔

آئی نو لٹل بوائے تم سب کچھ اپنے بڑے بھائی پر چھوڑ دو۔

وہ شفقت سے اسکے بال بکھیڑتا ہوا بولا۔

جس پر حنان مسکرایا تھا۔

بھائی میں آپ سے آج ایک اور بات شیئر کرنا چاہ رہا تھا اگر آپ اجازت دیں تو۔

وہ سر جھکاتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

جس پر اذلان نے گہرا سانس لیا تھا۔۔

کہو!

وہ سنجیدگی سے بولا۔

بھائی اگر آپ کسی سے محبت کرنے لگ جائیں اور آپ جانتے ہوں وہ آپکا نہیں ہو گا تو کیا کرنا چاہئیے۔

وہ بھائی کو دیکھتا ہوا بھرائے ہوِے لہجے میں بولا۔

جس پر اذلان بخت کا دل پوری طرح دکھا تھا۔۔

تو کیا حنان فاطمہ کو پسند کرتا ہے وہ تو سمجھا تھا اس میں صرف زرغون کی مرضی ہے ۔۔

وحیرت زدہ سا سوچتا رہ گیا۔

بھائی!

www.novelsclubb.com

اسکے پُکارنے پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔

اذلان بخت نے اسکی مسکان دیکھ کر دل میں گہرا درد محسوس کیا تھا۔

بولو!

وہ دھیمے لہجے میں بولا۔

کچھ نہیں!

وہ مسکرا کر کہتا ہوا چلا گیا۔

اور اذلان بخت ساکت بیٹھا رہ گیا تھا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

اس لڑکے کو عین اس دن کڈنیپ کرنا ہے۔

وہ دو لڑکوں کو تصویر دیتی ہوئی بولی۔

وہ دو لڑکے تصویر کو دیکھ کر برقعے والی کو دیکھتے سر ہلا گئے۔

www.novelsclubb.com

باجی ہمیں پوری رقم مل جانی چاہئے۔

ایک لڑکا جس نے گہری گلابی رنگ کی ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی بولا۔

مل جائیں گئے پہلے کام تو کر دو۔

وہ لڑکی غصے سے بولی۔۔

او باجی جی آپ فکر ہی نا کریں ایسے کام تو شامی کے بائیں ہاتھ کا کام ہے جی دائیں ہاتھ تو لگانے کی ضرورت ہی نہیں پڑھتی۔

وہ لڑکا فخر سے خود کو شاباشی دیتا ہوا بولا۔

اوئے چل نکل اب یہاں سے اور کام پوری ہوشیاری سے کرنا ہے اگر پکڑے گئے تو کہہ دینا چوری کی نیت سے آئے تھے۔

وہ پسینہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

وہ دونوں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر جلدی سے دور کھڑی گاڑی کی جانب بڑھی۔۔

کیا بنا۔۔

اندر بیٹھے وجود نے پوچھا۔۔

ہو جائے گا آپ فکر ہی نا کریں میں ہوں نا۔۔

وہ فخر سے گردن اکڑا کر بولی۔

سوچ لو اس سے تمہارا رشتہ داؤ پر لگ سکتا ہے۔

اس وجود نے پریشانی سے کہا۔

نہیں لگتا اللہ رحم کرے گا۔

وہ گہری سانس لیتی ہوئی بولی۔

بس آپ جمعہ کے دن کا ویٹ کریں دیکھیں میں کرتی کیا ہوں۔

وہ مسکرا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

جس پر ساتھ بیٹھتے وجود نے تاسف سے اسے دیکھا۔

فاطمہ کی شادی تھی تو سب لڑکیاں ہی شاپنگ پر آئی ہوئیں تھیں۔

زرغون اپنے ساتھ پنک لہنگا لگائے کھڑی تھی جس پر سلور کام تھا۔

تم پر بہت سجے گا یہ۔

زرگل نے مسکرا کر کہتے ہوئے اسے اوکے کا اشارا کیا تھا۔

وہ لب بھینچ کر مسکرائی۔

انکے ساتھ شازم ارسلان اور خیام بھی آئے ہوئے تھے۔

خیام کی تو نظریں کب سے زرگل پر تھیں جو اسکی نظروں سے زچ ہو رہی تھی۔

مالا بہت مسکرا مسکرا کر شاپنگ کر رہی تھی آخر سر سے بلا جو ٹلنے والی تھی۔

بخت صبح پانچ بجے کا گھر سے نکلا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شادی کے ارینجمنٹس، سیاست، آفس وہ انتہا کا مصروف تھا اور رات کو ایک اور بھی توات

ڑیجمنٹس تھی۔۔

زرغون نے سب سے بولتی بند کی ہوئی تھی اسکا برتھ ڈے تھا اور کسی کو کوئی فکر ہی نہیں تھی۔۔

احمد اپنے گھر چلا گیا تھا اپنے گھر والوں کے ساتھ۔۔۔

فاطمہ بھی ساتھ آئی ہوئی تھی لیکن وہ کچھ بجھی بجھی سی تھی۔۔

کوئی بات کرتا تو مسکرا دیتی اور وائز چپ رہتی۔۔

ہنی کو بھی اپنی آپی کا برتھ ڈے بھول چکا ہے مجھے سب کا یاد رہتا ہے لیکن میرا کسی کو نہیں۔

میں اب کسی سے بات نہیں کروں گئی۔

وہ بیڈ پر جھنجھلائی ہوئی بیٹھی جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب بخت عجلت میں اندر آیا وہ صبح کا گیا اب آیا تھا بنا اپنی بیوی کو وش کیے وہ غائب رہا تھا۔

زرغون نے اسے دیکھ کر منہ پھولایا۔۔

زرغون جلدی سے تیار ہو جاو ہمیں کہی چلنا ہے۔۔

وہ سلیوز کہنوں تک موڑتا ہوا عجلت میں بولا۔۔

میں کہی نہیں جارہی مجھے ویسے بھی نیند آرہی ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

زرغون کم فاسٹ دو منٹ میں اگر تم نا اٹھی تو خود تیار کر دوں گا پھر شکایت مت کرنا..

www.novelsclubb.com

وہ شرٹ اتار کر کبڈ سے نئی شرٹ نکال کر پہنتا ہوا عجلت میں بولا۔

وہ بھوکھلا کر بیڈ پر ہی کھڑی ہوئی تھی۔

کیاااا۔

وہ حیرت سے بولی۔۔

بالکل !اب جاو اچھے سے ریڈی ہو جاو ہم ایک پارٹی میں جا رہے ہیں۔

وہ شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا بولا۔

میں نہیں جاوں گئی۔

وہ غصے سے بولی۔

وہ اسکی بات سن کر تیزی سے اسکی طرف بڑھا تھا لیکن وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ کود گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر پیر رکھتا اسکی طرف آیا تھا۔۔

ہائے امی۔۔

وہ الٹے قدم بھاگنے لگی تھی جب وہ اسے پکڑ چکا تھا۔۔

تیار ہو جاو زرغون ورنہ میرا طریقہ تمہیں پسند نہیں آئے گا۔

وہ آنکھیں سکیڑتا ہوا بولا۔

وہ پوری آنکھیں کھولے اسے حیرت سے دیکھے گئی۔۔۔۔

آپ تیار بھی کر سکتے ہیں۔

وہ حیرت سے بولی۔۔

آپکے شوہر کو سارے کام آتے ہیں۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکے حیرت میں ڈوبے نقوش دیکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

زرغون نے بھوکھلا کر اپنا آپ زبردستی اس سے چھڑایا۔

آخر آپ چاہتے کیا ہیں۔

وہ منہ بسور کر بولی۔

ریڈی ہو جاو پانچ منٹ میں۔

وہ دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالتا فرصت سے اسکے نقوش دیکھتا ہوا بولا۔

پانچ منٹ میں کون تیار ہوتا ہے دیر لگی گئی۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی مغرور تاثرات سے بولی۔

وہ مسکرایا۔۔

میری بیوی کو کسی میک اپ کی ضرورت نہیں ہے تم بس چینج کر کے میرے ساتھ چلو۔

وہ اسکے گھنگھڑیالے بالوں کو اسکے کندھوں پر بکھیڑتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جھجھک کر اس سے پیچھے ہوئی کے اسکی ٹھنڈی انگلیاں کا لمس اسکا دل زوروں سے دھڑکا گیا تھا۔

وہ مسکرایا۔

اب دیر مت کرو اور یہ ڈریس پہن کر آجاو باہر۔

وہ جو ساتھ ایک شاپنگ بیگ لایا تھا صوفے سے اٹھا کر اسے دیتا ہو بولا۔

وہ حیرت سے بیگ پکڑ کر اندر جھانکنے لگی۔

گو!

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

جس پر وہ برے برے منہ بناتی ہوئی واش روم میں چلی گئی۔

پورے پانچ منٹ بعد وہ باہر آئی تھی۔

بخت جو فون پر کسی کو کچھ ہدایت دے رہا تھا اسے دیکھ کر حیرت زدہ ہوا پھر چونکا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیمے دھیمے قدموں سے اسے دیکھتی ہوئی مرر کے آگے آئی۔۔

وہ فون بند کرتا ہوا فرصت سے اسے دیکھنے لگا۔

وہ شاکنگ پنک کلر کی فراک پہنے اس پر سلور کلر کا دوپٹہ گلے میں ڈالے پہچانی نہیں جا رہی تھی لمبے گھنگھڑیالے بال جو کمر پر جھول رہے تھے۔

چلیں۔

وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ سر ہلا کر چھوٹا سا کیچر بالوں کو لگاتی ہوئی اسکی طرف آئی۔

وہ اسے دیکھتا اسکی طرف ہاتھ پھیلا گیا تھا۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی دھیمے سے مسکرائی۔۔

پھر شرمیلی مسکان سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی سر جھکا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ہاتھ کو اپنے مضبوط ہاتھ میں قید کرتا ہوا باہر کی طرف بڑھا۔

وہ بھی دھیمی مسکان ہونٹوں پر سجائے اسکے ساتھ چلتی رہی۔

پھر چونکی۔

ہم تو پارٹی میں جا رہے تھے نا پھر گھر کے پچھلے گارڈن میں کیوں جا رہے ہیں۔

وہ حیرت سے بولی۔

کیونکہ وہاں ایک آدم خور پھر سے آگیا ہے جو آپکو کھا جائے گا۔

وہ ڈرامائی انداز میں مسکراہٹ ضبط کرتا ہوا بولا۔

وہ ڈر کر رکی گئی۔

آپ مزاق کر رہے ہیں۔۔

وہ خوف سے بولی۔

ہاں میں مزاق کر رہا تھا اب چلیں۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جس پر وہ سر ہلاتی ہوئی اسکے ساتھ چلی تھی۔

اس رکنا پڑا تھا۔۔

پورا گارڈن لائٹوں سے جگمگا رہا تھا چھوٹے بڑے سب درختوں پر قمقمے لگائے گئے تھے۔

اس پر اچانک سے ہی سرخ اور وائٹ پھول گرنے لگے تھے۔

وہ حیرت سے پھولوں کو دیکھتی ہوئی اوپر کی طرف سر اٹھا گئی.

جہاں ہنی اور شازم چھت پر چڑھے اس پر پھولوں کی بارش کر رہے تھے۔۔

وہ حیرت زدہ سی انہیں دیکھ کر اپنے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے وجود کو دیکھنے لگی۔

حو بلیک ٹو پیس سوٹ میں ہونٹوں پر دھیمی سی مسکان سجائے اسے دیکھتا بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔

ہر طرف سی ملی جلی آوازیں۔۔

وہ حیرت سے زیادہ شاک میں تھی۔

وہ دور کھڑا مسکرایا۔

زرغون نیچے بیٹھتی ہنہ کے ہاتھ سے گلاب کا پھول لے رہی تھی۔

وہ سب سے مل رہی تھی ہونٹوں پر تو آج چار سو واٹ کی مسکان تھی۔

وہ ہنہ کو گود میں لیے ہی سب سے لڑ رہی تھی کہ اسے دیر سے سب نے وش کیوں کیا اگر اسکا جل جل کر خون خشک ہو جاتا تو۔۔

زرغون نے دور کھڑے اپنے بخت کے ستارے کو دیکھا۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھے آغا جی کے پاس کھڑا تھا بات وہ ان سے کر رہا تھا لیکن نظریں چمکتی آنکھوں والی لڑکی پر تھیں۔

www.novelsclubb.com

بھابھی بہت مبارک ہو آپکو یہ دن۔

فاطمہ کہتے ہی اس کے گلے لگی زرغون مسکرائی۔

اس کے ساتھ حنان بھی کھڑا تھا جو ہنہ کو زرغون کی گود سے لے کر خود اٹھا چکا تھا کہ ہنہ سے تو اسے دلی پیار تھا۔

فاطمہ نے حنان کو مسکرا کر دیکھا جو بنا مسکراہٹ پاس کیے اس کے پاس سے گزر گیا تھا۔

فاطمہ کا دل بہت زور سے دکھا تھا ہونٹوں پر چھائی مسکراہٹ کہی دور چلی گئی تھی۔

زرغون نے گہرا سانس خارج کر کے فاطمہ کا کندھا ہلایا تھا۔

ڈی جے کا بھی انتظام کیا گیا تھا.

ہیپی برتھے ڈے کا سونگ سارے گارڈن میں گونج رہا تھا پورا گاوں اس دعوت میں مدعو تھا۔

کھانے کا کافی اچھا ارینجمنٹس کیا گیا تھا آخر اسکی بیوی کی پیدائش کا دن تھا وہ ایسے روکھا سوکھا تو نہیں منا سکتا تھا نا۔

سونگ ختم ہونے کے بعد سب اسے کیک کے پاس لے آئے تھے۔

اس نے مسکراتے ہوئے کیک دیکھا ریڈ ویلوٹ کیک اسکی کمزوری تھا۔

اس نے مسکراتے ہوئے ریڈ ربن سے باندھی ہوئی نائف اٹھائی۔

اس نے اب غور کیا تھا زرغون اور بخت کے علاوہ سب نے ریڈ کچھ نا کچھ پہنا ہوا تھا لائٹیں بھی ریڈ تھی مطلب ریڈ تھیم رکھی تھی اسکے شوہر نے کہ اس کی بیوی کو ریڈ کلر پسند تھا۔

اس نے کیک کاٹ کر سب سے پہلے آغا جی کو کھلایا تھا پھر اعظم صاحب کو رقیہ دادی کو بڑوں سے ہوتی وہ بخت کے سامنے آرکی تھی۔

جو بڑی محویت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس نے شرمیلی مسکان سے کیک کا چھوٹا سا پیس اسکے ہونٹوں کے نزدیک کیا تھا۔

جب وہ اسکے کیک والا ہاتھ پکڑ کر وہ کیک زرغون کو کھلا چکا تھا۔

مجھے زیادہ میٹھا سوٹ نہیں کرتا۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اسکا دل دھڑکا گیا تھا۔

سب بڑوں سمیت چھوٹوں کی نظریں اس جوڑی پر تھیں جو لگتا تھا بنے ہی ایک دوسرے کے لیے ہوں۔

آپی ہمیں بھی کھلا دیں۔

شازم نے دہائی دی تھی۔

www.novelsclubb.com

جس پر وہ چونک کر ان سب کی طرف بڑھی۔

کیک کے بعد سب لوگوں کو کھانا کھلایا گیا تھا۔

وہ مسکرائی بلکہ حیرت زدہ ہوئی۔

مینیو میں میٹ کی ڈشز تھیں۔

وہ حیرت سے اسکی طرف پلٹی تھی۔

جواباً وہ سر ہلا گیا تھا۔

زرغون کے لیے کچھ بھی۔

وہ اسکی نظروں کا مطلب سمجھتی سر جھکاتی مسکرا دی۔۔

فاطمہ ایک کونے میں گھم صم بیٹھی تھی۔

زرغون نے اسے دیکھ کر حنان کو دیکھا وہ بھی توچی ٔ پر خاموش سا بیٹھا تھا۔

مما جان پھپھو اداس ہیں کیا ہوا ہے انہیں۔

www.novelsclubb.com

ہنہ نے اسکا بازو ہلاتے ہوئے پوچھا۔

نہیں وہ اداس تو نہیں ہیں بس انکی شادی ہونے والی ہے تو کچھ اداس سی ہیں۔

زرغون نے مسکرا کر ہنہ سے کہا جو سمجھداری سے سر ہلا گئی تھی۔

افففف کیا بنے گا دو دن بعد۔

وہ سوچتی ہوئی بخت کو ڈھونڈنے لگی جو کہ پارٹی میں اب کہی نہیں نظر آرہا تھا۔

یہ کہاں گئے۔

وہ حیرت سے چاروں طرف دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

رات کے دس بجے تک پارٹی چلی تھی سب بڑوں سمیت چھوٹوں نے اسے گفٹس دیئے تھے بڑوں نے پیسے اور چھوٹوں نے گفٹس۔

وہ ہنہ کو سلا کر روم میں آئی۔

www.novelsclubb.com

پورا روم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔

بخت!!!

وہ ڈرتی ہوئی اسے آواز لگا گئی تھی۔

وہ ٹھٹھکی جب ایک کینڈل کو جلتے دیکھا پھر بہت سی کینڈلز کمرے میں جلنے لگیں تھی۔

اسکا اندھیرے میں ڈوبا وجود اب دیکھنے لگا تھا۔

وہ مسکرائی۔

ہیپی برتھے ڈے مسز اذلان بخت لاشاری۔

وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔

وہ مسکرائی۔

ٹھینکس پتا ہے میرا آج تک کسی نے ایسے برتھ ڈے نہیں منایا۔

www.novelsclubb.com

وہ دل سے خوش ہوتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرایا۔

پہلے آپکے پاس آپکا شوہر بھی تو نہِ یں تھا نا ویسے انگلینڈ میں تمہارے چار پانچ افی ٔئر تو تھے جن سے تم سیریس بھی تھی کیا۔۔۔

میں نے تین چار کہے تھے پانچ تو آپ نے اضافی لگا لیا ہے اب میں اتنی بھی فلرٹی نہیں تھی۔

وہ خفگی سے اسکی بات کاٹتی ہوئی بولی۔۔

وہ چونکا تھا۔

مطلب افیئرز پر نہیں اعتراض صرف پانچ پر اعتراض تھا اور ماشاءاللہ فلرٹی تو واقعی آپ نہیں تھی بھلا چار پانچ افیئرز بھی کوئی افیئرز ہوتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے بولا۔

میں کوئی فلرٹی نہیں تھی وہ میرے جیسٹ فرینڈ تھے وہ تو جھوٹ بولا تھا میں نے,

آپ تو صدیوں پرانی بات دبا کر ہی بیٹھ گئے تھے بندا مزاق بھی کر لیتا ہے لیکن یہاں تو مزاق کا بھی پہاڑ بن جاتا ہے۔

وہ غصے سے بولی۔

افففف اتنا غصہ۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

جس پر وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

اچھا چھوڑو یہ افیئرز کا چکر کیا اپنے ہسبنڈ سے گفٹ نہیں چاہئیے۔

وہ لب دباتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ سچ میں گفٹ لائیں ہیں۔

وہ اچھل کر بولی۔

ہاں!

وہ لب دباتا مسکرایا۔

تو لائیں دیں میرا گفٹ۔

وہ ہتھیلی اسکی طرف پھیلا گئی تھی۔

جواباً وہ اسکا ہاتھ ہاتھوں میں لیتا اسکی شفاف ہتھیلی پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔

زرغون نے کرنٹ کھ کر اپنا ہاتھ کھینچا تھا۔

آپ بہت خراب ہیں۔

وہ غصے سے بولی۔

جس پر وہ مسکرا دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون یہ تمہارے لیے۔

وہ ایک چھوٹا سا ڈبہ اسکی طرف بڑھاتا ہوا بولا تھا۔

زرغون نے مسکرا کر ڈبہ سرعت سے اسکے ہاتھوں سے لیا۔۔

وہ ڈبہ اسی وقت کھولنے لگی تھی ہونٹوں پر بہت پیاری مسکان تھی۔

وہ حیرت زدہ ہوئی۔

ڈبے میں ایک فریم تھا جو الٹا پڑا ہوا تھا۔

وہ آہستہ سے اس فریم کو پکڑ کر سیدھا کر گئی تھی۔

وہ شاک ہوئی تھی۔

تصویر بہت مکمل سی تھی۔۔

زرغون حنان کو پکڑے اوپر اٹھائے ہوئے تھی وہ دونوں ماں بیٹی کھلکھلا کر ہنس رہی تھی پیچھے چیئر پر وہ بیٹھا تھا کافی کا کپ پکڑے۔

www.novelsclubb.com

تصویر بہت ہی خوبصورت اینگل سے لی گئی تھی۔

یہ!

وہ حیرت زدہ سی سر اٹھائے اسے دیکھتی پوچھ رہی تھی۔

ہماری فیملی۔

وہ دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے گہری سانس لیتا ہوا بولا۔

زرغون مسکرائی۔

بلکہ کھلکھلائی تھی۔

اس شخص نے اسے اپنا دیوانہ کر دیا تھا اس کی رشتوں کی کیئر والی عادت نے زرغون کو اسکا پابند کر دیا تھا پھر دھیمے سے بولنا ہنسنا غصہ چڑھانا۔

وہ شخص باندھ گیا تھا اسے اپنے ساتھ۔

افف میں کہی مر ہی نا جاوں۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیمے سے بڑبڑائی تھی۔۔

تم کیوں تمہارے حصے کی موت اللہ مجھے دے دے

وہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھتا خفگی سے بولا۔

اس کی بات پر وہ لرز اٹھی تھی۔

وہ آنسو آنکھوں میں ہی کہی گھم کرتی جھٹکے سے اسکے سینے سے لگی تھی۔۔

اذلان بخت نے مسکرا کر اپنی متاع حیات کو اپنے وجود میں کہی گھم کیا تھا۔

ضروری نہیں بول کر ہی اظہار کیا جائے اظہار تو وہ ہوتا ہے جو عمل سے کیا جائے

جیسے بخت اور زرغون بنا کہے ایک دوسرے کے وجود کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے

چاہنے لگے تھے بنا عمروں کے فرق کے۔۔۔

صبح کی روشنی پردوں سے چھن چھن کر آتی بخت کو نیند سے جگا گئی تھی۔

وہ آنکھیں مسلتا ہوا گہری سانس لے کر رہ گیا وہ تو اتنی دیر کبھی نہیں سوتا تھا لیکن آج

تو کچھ خاص بات تھی نا بانہوں میں موجود نرم وجود نیند میں ابھی بھی غرق تھا۔

وہ مسکرایا اپنے سینے پر اسکے بکھرے بال دیکھ کر۔

www.novelsclubb.com

وہ ہلکی مسکان سے اسکا سر چومتا اسے بانہوں سے آزاد کرتا ہوا اٹھا کہ اسے آج بہت کام تھے کل شادی تھی تو آج مہندی پھر وہ کیسے اتنی دیر آرام کر سکتا تھا۔

وہ معصوم منہ بنائے سر ٹکیے پر رکھتی ہوئی کروٹ لیتی سو گئی۔۔

اسکا وجود اس کے لیے سکونِ باعث تھا۔

وہ اسے دیکھتا کبڈ سے نئی شرٹ نکالتا ہوا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

وہ تیار ہو کر اسکے سرہانے آیا۔

ایک بار پھر سے اسکا سر چومتا وہ ہوا کے جھونکے کی طرح نکل گیا کہ وہ اور دیری نہیں کر سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ صبح کے دس بجے ہنہ کے ہلانے پر اٹھی تھی۔

مجھے سونے دو میں نہیں اٹھ رہی۔

وہ کمبل منہ پر لیتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔

مما جان بابا جان کا فون آیا تھی پھپھو کو! وہ کہہ رہے ہیں فاطمہ پھپھو کے لیے مہندی کی ساری شاپنگ کر کی ہے کہ نہیں اگر نہیں تو ابھی جائیں اور انکے لیے جو جو چیز رہتی ہے وہ لے آئیں۔۔

ہنہ نے اسے زور سے ہلاتے ہوئے کہا۔

افففف ایک تو انکو پتا نہیں کیا مسلہ ہے بچی کو سونے بھی نہیں دیتے۔

وہ جھنجھلا کر اٹھی تھی۔

اٹھ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

مما آج وہ ڈریس پہنئیے گا جو آپ نے رات کو پہنا تھا کتنی اوسم لگ رہی تھی آپ۔

ہنہ نے اسکے گال کھینچتے ہوئے پیار سے کہا جس پر وہ ہنسی پھر اسے بانہوں میں لیتی ہوئی گدگدی کرنے لگی تھی۔

میری پاری بچی وہ ڈریس تو گندا ہو گیا ہے نا ایسا کرتی ہوں کل پہنوں گئی۔

وہ اسکے بال سنوارتی ہوئی بولی۔

کل تو آپ لہنگا پہنے گئی نا جو آپ نے اس دن لیا تھا۔

ہنہ نے خفگی سے کہا۔

وہ کھلکھلائی۔

چہرے پر عجیب سی سرخی تھی آج۔۔

اوکے میں اپنی بچی کے لیے وہی پہن لیتی ہوں اب خوش۔

وہ اسکی ناک سے ناک ملاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

میری پاری مما جان۔

ہنہ نے اسکے گلے میں بانہیں ڈال کر پیار سے کہا۔

وہ جواباً اسے اپنے ساتھ بھینچ گئی تھی۔

پچھلے گارڈن میں آج خوب رونق تھی بہت سارے لڑکے کام پر لگے ہوئے تھے

۔۔

مالا اپنے لون میں بیٹھی چائے کا کپ تھامے کھلکھلاتے پودوں کو دیکھ رہی تھی۔

گاڑی سے نکلتے وجود نے حیرت سے اس خوبصورت لڑکی کو دیکھا جس کی رنگت دھوپ میں خوب چمک رہی تھی نیلا سوٹ پیلا دوپٹہ لیے وہ چپ چاپ سی تھی۔۔

واواواٹ آبیوٹی۔

وہ بے ساختہ اسکی طرف بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہائے آئی ایم احمد۔

احمد نے جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنا تعارف کروایا۔

تو میں کیا کروں۔

وہ چائے پیتی ہوئی سپاٹ انداز میں بولی۔

وہ مسکرایا۔۔

ویسے آپ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی شدہ۔

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

تم سے مطلب ابھی اپنے بھائی کو بلالوں گئی اگر دو منٹ میں یہاں سے گئے نا تو۔

وہ غصے سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

دو منٹ اگر آپ مجھے دو سیکنڈ کا کہتی تو غائب ہو چکا ہوتا۔

وہ کہتے ہی سامنے کھڑی زرغون کو دیکھ کر وہاں سے رفو چکر ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے کمر پر ہاتھ رکھ کر اس کی پشت دیکھی پھر مالا کے پاس چلی گئی۔

احمد نے چونک کر سامنے بیٹھی فاطمہ کو دیکھا۔

جو گلابی رنگ کے سوٹ پر کالی چادر لیے ہوئے تھی چادر سے ایک بھی بال باہر نہیں تھا سانولا رنگ آج اور بھی سانولا لگ رہا تھا۔

اس نے فاطمہ کو دیکھ کر مالا کو دیکھا جو اونچی پونی کیے گلابی چمکتے رنگ سمیت انتہا کی حسین لگ رہی تھی۔

وہ لب بھینچ گیا۔

افففف یہ کیا ہو رہا ہے مجھے میں ایسا تو نہیں تھا۔

وہ مالا کو دیکھتا بے بسی سے بولا تھا۔۔

فاطمہ نے احمد کو دیکھا پھر اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اسکی نظریں مالا پر جمی ہوئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ آنسو کہی دل میں ہی اتارتی ہوئی چادر کا پلو ماتھے تک کھینچ گئی۔

دل بے سکون سا تھا اسکا جیسے کچھ ہونے والا ہو۔

وہ گہری سانس لیتی ہوئی حنان کو مسکرا کر دیکھنے لگی جو ہیوی بائیک سے اترتا اسے ایک نظر دیکھتا ہوا زرغون کی طرف بڑھ گیا۔

کیا اسکا وجود کسی کے لیے باعث فخر نہیں تھا۔۔

وہ اذیت سے سوچتی اٹھ کر اندر چلی گئی.

وہ لڑکے دونوں کام والے بن کر بخت منشن چلے آئے تھے۔

زرغون نے فاطمہ کو پارلر والی سے تیار کروایا تھا آخر مہندی کو نسا روز روز آتی ہے۔

فاطمہ ہلکا سا تیار ہوئی بہت اچھی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

فیروزی کلر کا شرارہ اوپر پنک ہاف شرٹ پیلا دوپٹہ اوڑھے بالوں کی لمبی سے چوٹی بنائے آگے ڈالی ہوئی تھی۔

پیلے پھولوں کا زیور پہنے وہ خاموش سی سٹیج پر بیٹھی تھی۔

عبداللہ اسکے سر پر پیار دیتا ہوا اس کے ساتھ بیٹھا۔

بھائی کیسے ہیں آپ!

وہ عبداللہ کو دیکھتی ہوئی بولی۔

میں ٹھیک ہوں گڑیا لیکن تم مجھے کمزور لگ رہی ہو۔

نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں بس آپ کو لگ رہی ہوں۔

وہ مسکرا کر عبداللہ کا ہاتھ تھامتی ہوئی بولی۔

عبداللہ جواباً اسکا ہاتھ چوم گیا کہ وہ اسے اپنی بیٹی بہن ہی مانتا تھا۔۔

خوش رہو!

www.novelsclubb.com

عبداللہ نے شفقت سے کہا جس پر وہ دھیمے سے مسکرائی۔

حنان گھر سے نکل گیا تھا زرغون نے کتنی بار اسے فون کیا تھا لیکن وہ فون بند کر گیا تھا۔

بخت ان دونوں کا پیار ادیکھتا مسکرایا۔

وہ گہری سانس لیتا کان میں بلیوٹوتھ فٹ کرنے لگا۔

ساری لڑکیاں فاطمہ کے پاس بیٹھی تھیں بزرگ بھی آج وہی تھے سوائے خاقان صاحب اور انکی بیوی کے۔۔

زرغون نے غصے سے انہیں دیکھا۔

افففف!

یہ دونوں آج ہی یہاں چلے آئے میں نے انہیں کل کا کہا تھا۔

وہ غصے سے ان دونوں کو دیکھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

www.novelsclubb.com

زرغون سبز کامدار فراک پہنے اوپر پیلا دوپٹہ لیے گھنگھڑیالے بالوں کی فرنچ نوٹ بنائے کانوں میں بڑی بڑی بالیاں ڈالے وہ کافی یونیک سی لگ رہی تھی۔

کچھ تو کرنا پڑے گا کہی کوئی گڑبڑ نا کر دیں۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی ایک بچے کے قریب آئی۔

انکل آپکو ایک انٹی ادھر بلا رہی ہیں۔

اس بچے نے شامی سے کہا۔

شامی نے بچے کو دیکھ کر کونے میں دیکھا جہاں ایک لڑکی منہ چھپائے انہیں پاس آنے کا اشارا کر رہی تھی۔

وہ دونوں ارد گرد دیکھتے اسکے قریب آئی جس کی صرف آنکھیں ہی نظر آ رہی تھی۔

یہاں کیوں آئے ہو میں نے کل کا بولا تھا اور تم دونوں آج ہی پہنچ گئے۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر تیکھے لہجے میں بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی آج لوکیشن دیکھنے آئے تھے۔

شامی نے گردن اکڑا کر بہادری سے کہا۔

ایک تھپڑ مار کر منہ بگاڑ دوں گئی بڑے آئے انویسٹیگیٹر جاو یہاں سے اور کل آنا۔

وہ غصے سے دانت پیس کر بولی۔

ُ باجی جی غصہ نا کریں ہم بس نکل رہے تھے۔

شانی نے جلدی سے کہا۔

باجی ہو گئی تیری کچھ لگتی میں تو سات آٹھ سال ہی ہوں گئی تم دونوں سے میم طولو ورنی مکہ مار کر بتیسی باہر نکال دوں گئی۔

وہ تیکھے چتونوں سے بولی تھی۔۔۔

سوری باجی جی میرا مطلب ہے میم جی۔

وہ کہتا ہوا اسکے گھورنے پر جلدی سے تصدیق کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جاو نکلو اب یہاں سے۔۔

وہ رعب سے بولی۔

وہ سر لالتے اسکے غصے سے ڈرتے وہاں سے بھاگے۔۔

افففف یہ کن نکموں سے پالا پڑ گیا ہے کام بھی کر سکے گئے یا نہیں نہیں۔۔۔۔۔

احمد کو فاطمہ کے ساتھ بیٹھایا گیا تھا کہ فنکشن کمبائن تھا۔۔

مہندی کا فنکشن اپنے عروج پر تھا گاؤں کے سب امیر غریب لوگ مدعو تھے تو بخت کے جاننے والوں کا خلقہ احباب بھی جمع تھا۔

فاطمہ سر جھکائے ہاتھوں پر مہندی لگوا رہی تھی۔۔

سب لڑکے مل کر لوڈیاں ڈال رہے تھے۔۔

شازم کی لوڈیاں تو دیکھنے لائق تھیں ہما کا دوپٹہ لے رکھا تھا دوپٹے کا کونا منہ میں دیئے وہ بڑی مزاحیاں لوڈیاں ڈال رہا تھا جس سے سب ہنس رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے ہونٹ بھینچے کہ حنان ابھی تک گھر نہیں آیا تھا۔

یہ کہاں چلا گیا ہے یا اللہ میرے حنان کی حفاظت کرنا۔

وہ دل میں بڑبڑاتی ہوئی اپنے شوہر کو ڈھونڈنے لگی جو گارڈن کے وسعت میں کھڑا بہت سے لوگوں میں گھرا ہوا تھا۔

وائٹ سوٹ پر بلیک واسکٹ کوٹ پہنے وہ اپنی مردانہ وجاہت میں کمال دیکھتا تھا۔

کیا مجھے انہیں بتانا چاہئیے حنان کے بارے میں۔

وہ سوچتی ہوئی کھڑی ہوئی۔

نہیں انہیں بتایا تو پتا نہیں کیا سمجھیں۔۔

افففف اللہ تو ہی راستہ دیکھا،

اس لنگوڑ کو دیکھو کیسے میری فاطمہ کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے بچو بیٹھ لو آج جتنا بیٹھنا ہے کل تو میرا بھائی ہی بیٹھے گا اور خوب جم کر بیٹھے گا افف اللہ وہ وقت کب آئے گا۔

وہ پرجوش انداز میں بڑبڑاتی ہوئی پلٹی پھر ٹھٹھکی۔

www.novelsclubb.com

اسکے شوہر کے ساتھ ایک لڑکی کھڑی تھی جو موبائل میں اسکے ساتھ سیلفی لینے کے لیے کہہ رہی تھی۔

جبکہ وہ سنجیدگی سے سر نفی میں ہلا رہا تھا۔

وہ غصے سے اس لڑکی کی طرف بڑھی۔

ارے آپ کیوں منع کر رہے ہیں باجی کے ساتھ تصویر لینے سے ایسے کسی کو ہرٹ کرنا اچھی بات نہیں۔

وہ بخت کا بازو ہاتھوں میں تھامتی ہوئی بخت سے خفگی سے بولی۔

باجی۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی حیرت سے بڑبڑائی تھی وہ دیکھنے میں تو اسکی ہم عمر نظر آتی تھی پھر وہ باجی اسے کس شوق میں بنا گئی تھی۔

اب لیں آپ تصویر۔

وہ بخت کا بازو دونوں ہاتھوں میں تھامتی ہوئی مصنوعی مسکان سے بولی۔

بخت نے گہرا سانس لیتے ہوئے اسے دیکھا پھر سنجیدگی سے آئی بروا چکائے!

کہ اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ لڑکی برے برے منہ بناتی ہوئی تصویر لیتی وہاں سے نکل گئی۔

اب تو بازو چھوڑ دو وہ چلی گئی ہے۔

وہ سنجیدگی سے بولا کے بہت سے لوگ انہی کی طرف متوجہ تھے۔

یہ لیں آپکا بازو اکھاڑ کر ساتھ نہیں لے جا رہی تھی، بہت ہی اکڑ ہے بڑے میاں میں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکا بازو چھوڑ کر لفگی سے بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔

جبکہ وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی پشت دیکھتا اپنی طرف آتے اپنے مہمان کی طرف بڑھا۔

پورا فنکشن احمد کی نظریں مالا پر ہی مرکوز رہیں تھیں وہ دل کے ہاتھوں بے بس تھا۔

اس نے بھائی سے کہا تھا کہ وہ فاطمہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا وہ اس کے سٹینڈر کی نہیں لیکن بھائی نے اسے ڈانٹ دیا تھا کہ شادی تو اسکی فاطمہ سے ہی ہو گئی۔

جس پر وہ چپ ہو گیا تھا۔

مہندی کا فنکشن رات دیر تک چلا تھا۔

وہ اور ہنہ آج فاطمہ کے ساتھ سوئی تھیں۔۔

بخت اسکا ویٹ کرتا کرتا چیئر پر ہی بیٹھا سو گیا تھا۔۔

---

www.novelsclubb.com

صبح کے تقریباً پانچ بج رہے تھے جب وہ ہنی کے روم میں آئی سب لوگ ابھی تک سو رہے تھے۔

اسکا دل دھک سے رہ گیا اپنے بھائی کی حالت دیکھ کر اسے اِس راہ پر لانے والی وہ خود ہی تو تھی۔

ایک آنسو آنکھ سے ٹپکا تھا جسے وہ انگلی سے پھونچھتی اسکے قریب نیچے بیٹھی۔

حنان نے سرخ آنکھوں سے اپنی آپی کو دیکھا۔

آپی آپ ٹھیک تو ہیں آپ روئی کیوں ہیں۔

حنان جھٹ سے نیچے سے اٹھ کر بیٹھتا ہوا پریشانی سے بولا۔

وہ مسکرادی بھلا ایسا کسی کا بھائی تھا خود کی اسکی حالت خراب تھی اور وہ اسکے ایک آنسو سے پریشان ہوتا اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سر نفی میں ہلاتی جھک کر اسکے بکھڑے بال چوم گئی۔

تم کل سے کہاں تھے ہنی جب آپی نے کہا ہے کہ وہ فاطمہ کو تمہارا ہی بنائے گئی تو پھر کیوں پریشان ہو میں ہوں نا بھروسہ رکھو مجھ پر میرے لیے پاپا کے لیے فاطمہ کے لیے خود کو سنبھالو ایسے کیسے چلے گا۔

وہ اسکے ہاتھ ہاتھوں میں لیتی ہوئی سنجیدگی سے بولی۔۔

حنان مسکرایا۔

پھر ایک دم سے اسکے گلے لگا تھا۔

آپی آئی ڈونٹ نو میں کب فاطمہ جی کو اتنی محبت کرنے لگا کہ اب سانس لینا بھی مشکل ہو رہا ہے آپ کوئی غلط کام نہیں کریں گئی وہ اگر میرے نصیب میں ہوتیں تو وہ مجھے مل جاتی میں نہیں چاہتا کسی غلط طریقے سے ہم انہیں اپنائیں اور بخت بھائی کی عزت پر آنچ آئے۔

وہ زرغون کے ہاتھ آنکھوں سے لگاتا بھرائے ہوئے لہجے میں بولا۔

وہ دکھی دل سے اپنے بھائی کو دیکھتی اٹھی۔

اٹھو نہا کر فریش ہو جاو، میں تب تک تمہارے لیے بہت ہی کڑک سی چائے بنا کر لاتی ہوں پھر بہن بھائی مل کر پئیں گئے

وہ اسے زبردستی اٹھاتی ہوئی بولی۔

وہ سر ہلاتا ہوا واش روم کی طرف چلا گیا.

جبکہ وہ سینے پر ہاتھ رکھتی رو دی وہ تو اپنے بھائی کو ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی کسی صورت نہیں۔

وہ آنسو پونچھتی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

کھڑکی کے ساتھ کھڑا وجود ایک دم سے پیچھے ہوا تھا۔

فاطمی پارلر چلی گئی تھی تیار ہونے اسکے ساتھ زرگل اور مدیحہ بھی تھیں۔۔

زرغون گھر پر ہی تھی کہ گھر میں بہت سے مہمان آرہے تھے جنہیں وہ بہت اچھے سے اٹینڈ کر رہی تھی۔

شادی کا ارینج گھر کے پچھلے گارڈن میں ہی کیا گیا تھا۔

بخت اور باقی لڑکے صبح سے پچھلے گارڈن میں ہی ارینجمنٹس وغیرہ دیکھ رہے تھے۔

وہ تین چار بار اسکا راستہ دیکھ چکی تھی لیکن وہ تھا کہ آ ہی نہیں رہا تھا۔

افف میں آج اتنی پیاری لگ رہی ہوں اور یہ ہیں کہ مجھے دیکھ ہی نہیں رہے کب آئیں گئے یہ فون بھی بزی پتا نہیں کس سوتن سے اتنی دیر سے باتیں کر رہیں ہیں جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہیں۔

پھر دل کو اقرار سا آیا تھا کیونکہ وہ سامنے سے آتا ہوا جو دیکھائی دیا تھا۔۔

وہ اسے دیکھتا ایک دم سے رکا تھا۔

وہ گہرا سانس ہوا میں خارج کرتی اسے دیکھتی رہی جو رف سے حلیے میں تھا۔

وہ دھیمے قدموں سے

چلتا اسکے قریب آرکا تھا۔

آج تو

بال کمر تک آرہے تھے کیونکہ انہیں پہلی بار سٹریٹ جو کیا تھا۔۔

بے بی پنک کلر کا لہنگا چولی جس پر کاپر کلر کا بھاری کام کیا گیا تھا۔

نیچے کاپر کلر کی ہی اونچی سینڈل پہنے کانوں میں بھاری گولڈ کے جھمکے ایک کلائی میں پنک کانچ کی چوڑیاں تو دوسری میں رقیہ دادی کی دی سونے کی چوڑیاں وہ ڈارک میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی لگ رہی ہو۔

وہ لہنگا چٹکیوں سے پکڑ کر لہراتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی جو اسکے بالوں کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

زرغون بالوں کا کیا خشر کر دیا ہے مجھے تمہارے کرلی بال ہی پسند ہیں مجھے وہی چاہئیے۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

کیاااا! میں نے اتنے پیسے دے کر پارلر والی سے اتنے اچھے بال سٹریٹ کروائے ہیں اور آپ ہیں کہ حد کر دی ہے مجھے تو سٹریٹ ہی پسند ہیں۔

وہ غصے سے بولی۔

اوکے تمہاری مرضی ویسے پیاری لگ رہی ہو۔

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اسکا ہاتھ پکڑ کر ہونٹوں سے لگاتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا اسے ریڈی بھی تو ہونا تھا نا۔

وہ پلٹ کر اسے دیکھتی ہوئی اپنے بالوں کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کام کہاں تک پہنچا۔

وہ سرگوشی سے فون میں بولی۔

میڈیم جی گڑبڑ ہو گئی ہے شامی بھائی کو انکا پسٹل نہیں مل رہا بس ہم دونوں صبح سے وہی ڈھونڈ رہے ہیں جیسے ہی ملتی ہے اسکو اٹھوالیں گئے۔

شانی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

جس پر وہ شاک ہوئی۔

کیا مطلب ہے بارات آنے والی ہے اور تم دونوں سے ابھی تک کام نہیں ہوا میرے ہاتھ لگو زرا وہ مار ماروں گئی کہ یاد رکھو گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولی، چہرے کے نقوش پریشانی میں ڈھل گئے تھے۔

باجی جی ہمارا کیا قصور اب ہم پسٹل کے بنا تو کسی کو کڈنیپ نہیں کر سکتے نا۔

شامی نے فون شانی کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔

مر جاو کہی کھپ جاو میری بلا سے شکل مت دیکھانا مجھے اپنی ! میں خود کر لوں گئی کچھ نا کچھ اور اب اگر باجی بولا تو جان سے مار دوں گئی بڑے آئے باجی کہنے والے۔۔

وہ کہتے ہی پریشانی سے فون پٹخ چکی تھی۔

افففف اب کیا کروں بارات تو نکلنے والی ہے یہاں کیسے اسے غائب کر سکوں گئی۔

لیکن میں فاطمہ کی شادی بھی تو اس احمد سے نہیں ہونے دے سکتی نا۔۔

وہ اِدھر اُدھر چکر لگاتی ہوئی پریشانی سے بولی۔۔۔

اسے کڈنیپ کرنا ہے ارجنٹ۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تصویر وہ وجود کسی کو سینڈ کرتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا۔

کام ہو جائے گا صاحب جی بس پیمنٹ ریڈی رکھیئے گا ہماری۔

وہ آدمی تصویر غور سے دیکھتا ہوا بولا۔

کام کرو پیسے اسی وقت مل جائیں گئے جو کہا ہے ویسا ہی کرنا ہے اوکے۔

وہ وجود فون میں کسی سے کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

فاطمہ تیار ہو کر آچکی تھی ریڈ لہنگے میں بھاری جیولری پہنے ڈارک میک اپ میں وہ سادی سی سانولی سی فاطمہ تو لگ ہی نہیں رہی تھی یہ تو کوئی اور تھی جو پہچانی ہی نہیں جا رہی تھی۔

زرغون کا دل ہی نہیں کر رہا تھا وہ فاطمہ کے پاس جائے کہ وہ اسے کسی اور کے لیے سجا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

افففف اب کیا کروں میں۔۔

کچھ ہی دیر میں بارات آنے کا شور سا اٹھا تھا۔

وہ دھڑکتے دل سے فرش پر ہی بیٹھ گئی۔

ہچکیوں سے روتی ہوئی وہ زرغون تو لگ ہی نہیں رہی تھی۔

نہیں فاطمہ میرے حنان کی ہے میں نے اس سے وعدہ کیا ہے زرغون تم ایسے نہیں بیٹھ سکتی ابھی نکاح ہوا تو نہیں نا۔

وہ آنسو اچھی طرح پونچھتی ہوئی اٹھی تھی۔

خود کو مضبوط کرتی وہ باہر آئی جہاں بارات پر پھول نچھاور کر کے انہیں سٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا۔

احمد سنجیدگی سے سٹیج پر بیٹھا ہوا تھا۔

تمہاری تو ایسی کی ٹیسی۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے بولتی ہوئی ہال کی طرف بڑھی۔۔

وہ رات کا فائدہ اٹھاتی ہوئی مین سوئچ والے کمرے کی طرف بڑھی۔۔

جہاں پہلے ہی تین آدمی کھڑے تھے جن کے چہروں پر ماسک تھا۔

وہ انہیں دیکھ کر گھبرائی اور وہ اسے۔۔

جی ہم لائٹ وغیرہ کا سسٹم چیک کرنے آئے تھے یہاں۔

ان میں سے ایک لڑکا اس اپنی صفائی پیش کرنے لگا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی باہر نکل گئی۔

افففف اب کیا کروں میں۔

وہ پریشانی سے سوچتی ہوئی پھر سے گارڈن میں آئی۔

جہاں دلہا نہیں تھا۔۔

وہ حیرت سے دلہے کی خالی کرسی دیکھ کر جلدی سے سٹیج کے اوپر آئی۔

www.novelsclubb.com

یہ دلہا کہاں گیا ہے۔

وہ حیرت سے ایک لڑکی سے بولی جس نے لاعلمی سے شانے اچکائے تھے۔

وہ پلٹنے لگی تھی جب رکی۔

وہ جی دلہا واش روم گیا ہے۔

مولوی جی نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا۔

جس پر وہ مولوی کی طرف پلٹی۔

شکریہ مولوی جی لیکن آپ ایک بات تو بتائیں کیا اس پورے گاوں میں صرف آپ ہی نکاح پڑھوانے والے رہ گئے ہیں۔۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھتی ہوئی طنز سے بولی.

الحمداللہ جی پہلے میرے ابو نکاح پڑھواتے تھے اب انکی وفات کے بعد میں پڑھواتا ہوں یہ تو ہمارے بزرگوں سے چلتی آرہی ہے لڑی۔۔

www.novelsclubb.com

مولوی جی تو اپنا حسب و نسب ہی کھول چکے تھے.

وہ تگڑی گھوری سے مولوی کو نوازتی ہوئی سٹیج سے جلدی سے اترتی ہوئی ہال کے واش روم کی جانب بھاگی۔۔

وہ گہرا سانس لیتی ارد گرد دیکھنے لگی ہال ویران تھا کہ سب تو باہر گارڈن میں تھے نا

یہ واش روم سے باہر کیوں نہیں آ رہا افف اللہ یہ جلدی باہر آ جائے یہ نا ہو کوئی آ جائے۔

وہ غصے سے جھنجھلائی ہاتھ میں کرسٹل کا واس پکڑا ہوا تھا۔

وہ چونکی ڈور تو کھلا ہوا تھا۔

یہ کہاں گیا افف لگتا ہے اس مولوی کی باتوں نے دیری کر دی میں نے یہاں آنے میں۔

www.novelsclubb.com

مولوی تمہیں تو چھوڑوں گی نہیں میں۔۔۔

وہ غصے سے بائیں کوریڈور کی طرف بھاگی تھی.

گارڈن میں تو دلہا ابھی بھی نہیں آیا تھا۔

وہ لبوں پر ہاتھ رکھتی بخت کو دیکھنے لگی جو آغا جی کے پاس کھڑا سر جھکائے انکی بات سن رہا تھا۔۔۔

تب ہی بلال اسکے پاس آیا تھا چہرہ اترا ہوا تھا۔

وہ بخت اور آغا جی کو پتا نہیں کیا کہہ رہا تھا کہ ان دونوں کے چہروں پر غصہ تھا۔

بخت نے بہت سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے سر ہلایا تھا جس پر آغا جی نے شاک سے بخت کے چہرے کے تاثرات دیکھے تھے۔۔

وہ لہنگا چٹکیوں سے پکڑتی ہوئی ہوئی انکے قریب آئی جہاں اب گھر کے سب افراد اکٹھے ہو چکے تھے۔

جن کے چہروں پر دبا دبا سا غصہ تھا جبکہ اذلان بخت کے نقوش میں کوئی تاثر نہیں تھا

۔

کیا ہوا ہے۔

وہ اعظم صاحب سے پوچھنے لگی تھی۔

جس پر آغا جی نے موبائیل بلال کے ہاتھ سے لے کر ریکارڈنگ پر چلایا۔

***بھائی میں جا رہا ہوں میں نے آپکو کتنی بار کہا میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا لیکن آپ نے میری نہیں مانی مجھے کل سے اکیلا تک نہیں چھوڑا، فاطمہ بہت اچھی لڑکی ہے لیکن میری اور اسکی انڈرسٹینڈنگ نہیں ہو سکتی میں جا رہا ہوں آپ پلیز بخت بھائی سے میری طرف سے معافی مانگ لیجیئے گا میں جانتا ہوں میری معافی انکے نقصان کی بھڑپائی نہیں کر سکتی لیکن اگر میں آپکے دباو میں آکر شادی کر لیتا تو میں فاطمہ کو اسکی صحیح جگہ نہیں دے پاتا تو کس کا نقصان ہوتا میں یہ قدم سوچ سمجھ کر اٹھا رہا ہوں آپ سب مجھے معاف کر دیجئے گا آپ کا بھائی احمد**

www.novelsclubb.com

زرغون نے بے ساختہ اپنا ہاتھ اپنے لبوں پر رکھا تھا۔

کیا خدا ایسے بھی راستہ نکالتا ہے جب سب راستے بند ہو گئے تھے تو کیسے اسکے خدا نے اسکے لیے راستہ نکالا تھا وہ حیرت زدہ سی تھی پھر اس نے حنان کو تلاشا لیکن وہ کہی نہیں تھا۔

وہ مسکرائی۔

جس پر بخت نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا۔

وہ ہونٹوں کو بے ساختہ دانتوں تلے دبا گی تھی اسکی خشمگیں نظروں کے ڈر سے۔

بلال اور اسکی فیملی بخت سے معافی مانگ کر جانے لگے تھے جب زرغون کی آواز پر وہ رکے۔

شادی تو ہو لینے دیں پھر چلے جایئے گا۔

وہ ان کو پلٹتا دیکھ کر بلند آواز میں بولی۔

جس پر سب نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

مولوی صاحب جو جانے لگے تھے اس کی بات سن کر ایک دم سے پھر سے چیئر پر بیٹھے کہ شادیوں پر ہنگامہ ہونا انکے خاندان کا ایک حصہ بن چکا تھا۔۔

زرغون!

بخت کے تنبیہی لہجے پر اس نے بخت کو دیکھا۔

پُھر اس نے اعظم صاحب سے آنکھوں ہی آنکھوں میں کوئی اشارا کیا تھا۔

بخت میں چاہتا ہوں یہ نکاح ہو اور ابھی ہو ہم ایک بار پھر فاطمہ کا ہاتھ تم سے بہت عزت سے حنان کے لیے مانگتے ہیں۔

اعظم صاحب اپنے بیٹے کی حالت سے آگاہ ہو چکے تھے اس لیے وہ بخت سے اپنے بیٹے کے لیے اسکی بہن کے رشتے کے لیے ایک بار پھر سے طلب گار بن بیٹھے تھے

۔۔

بخت کو چپ دیکھ کر وہ لرزی کے کہی وہ انکار نا کر دے۔

اس لیے وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑ گئی تھی بخت ساکت ہوا تھا۔

زرغون پاگل ہو۔

وہ اسکے ہاتھ ہاتھوں میں لیتا ہوا غصے سے بولا۔

جبکہ مولوی جی نے نخوت سے سر جھٹکا اسکے ہاتھ بخت کے ہاتھوں میں دیکھ کر۔

بے شرمی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے بڑوں کا تو لحاظ ہی نہیں رہا آج کل کے لڑکے لڑکیوں میں۔

مولوی جی نخوت سے بولے تھے۔

مولوی جی وہ دونوں میاں بیوی ہیں ہاتھ تو پکڑ ہی سکتے ہیں سب کے سامنے۔

www.novelsclubb.com

زرگل نے حیرت سے مولوی کی بڑبڑاہٹ سن کر کہا۔

جس پر مولوی جی سر جھٹک کر رہ گئے تھے۔۔

بابا جان مان جایئے نا۔

ہنہ نے باپ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

بخت مسکرایا تھا جس پر سبھی کے چہروں پر ہلکا سا تبسم پھیلا تھا۔۔۔۔

جبکہ لوگوں میں سرگوشیاں جاری تھیں۔۔۔

لے آو حنان کو میں فاطمہ کو لے آتا ہوں۔

وہ زرغون سے ہلکے تبسم سے بولا تھا۔

وہ کھلکھلائی تھی۔

وہ اچھل کر آغا منشن کی طرف دوڑی تھی۔

وہ باپ بیٹی مسکراتے ہوئے اپنی حویلی کی جانب بڑھے فاطمہ کو لانے۔

www.novelsclubb.com

جبکہ لوگ حیرت سے دنگ تھے کہ کوئی بھی نکاح بنا ہنگامے کہ یہ لوگ کیوں نہیں کرتے۔۔

بخت اور ہنہ دلہن بنی فاطمہ کے پاس آئے جس کے پاس مدیحہ ہما اور بھی تین چار لڑکیاں تھیں۔

وہ بیڈ پر ساکت سی بیٹھی تھی ٹوٹ کر روپ آیا تھا اس پر۔۔

مجھے فاطمہ سے اکیلے میں بات کرنی ہے۔

اس کے سنجیدگی سے کہنے پر سب لڑکیاں باہر چلیں گیں۔

فاطمہ نے جھکا سر اٹھایا پھر اپنے بھائی کو دیکھتی وہ دوڑ کر اپنے بھائی کے کشادہ مہربان سینے سے لگی تھی۔

بھائی میرا وجود آپ کے لیے ہمیشہ پریشانیاں لے کر آتا ہے آج بھی میرے وجود نے آپکو سب کے سامنے شرمندہ کر دیا ہے۔

اسے پتا چل چکا تھا دلہا بھاگ گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ میری جان آپ کا وجود میرے اللہ کی رحمت ہے تم ایسا سوچ کر خود کو تکلیف مت دیا کرو۔

بخت اسکا سر بار بار چومتا ہوا کہہ رہا تھا۔

وہ سر اٹھائے اپنے بھائی کو دیکھنے لگی۔

جواب دھیمے سے اسے کچھ سمجھا رہا تھا جس پر وہ حیرت سے دو تین قدم پیچھے ہوئی تھی۔

بھائی حنان مجھ سے چھوٹا ہے اور ضروری تو نہیں زندگی میں شادی کی جائے مجھے نہیں کرنی شادی میں بس آپکے مہربان وجود کے سائے میں رہنا چاہتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ لرز اٹھی تھی اسکی بات سن کر۔

فاطمہ اپنے بھائی کو معاف کر دو اس نے تمہارے لیے غلط انتخاب کیا تھا لیکن یہ انتخاب اللہ کا ہے فاطمہ اور یقین مانو تمہارے بھائی کی خوشی بھی اسی میں ہے۔

وہ اسکے ہاتھ تھامتا ہوا بولا۔

فاطمہ ایک بار پھر بھائی کی خوشی کے آگے سر جھکا گئی تھی۔

ہنہ دونوں ہاتھوں سے تالیاں مارتی اچھلی تھی یہ سراسر زرغون کی کاپی تھی وہ بھی تو ایسے ہی اچھلتی تھی۔

بخت اور فاطمہ اسے دیکھتے مسکرا دیئے تھے۔

زرغون حنان کا بازو پکڑے گارڈن میں آئی تھی۔

حنان کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف سے وہ تینوں بھی آ رہے تھے۔

زرغون بھاگتی ہوئی فاطمہ کے گلے لگی تھی۔

وہ فاطمہ کا ماتھا چومتی اسے ساتھ لیے سٹیج پر چڑھی تھی۔

دور کھڑی مالا ضبط سے آنسو آنکھوں میں ہی روکتی رہ گئی۔

یہ کیا ہوا تھا شاید وہ دونوں بنے ہی ایک دوسرے کے لیے تھے تب ہی تو مالا کا سچا پیار ابھی حنان کے دل میں کوئی فیلنگ نہیں جگا پایا تھا۔

وہ مسکرا دئی تھی۔

حنان کے چہرے پر ہلکی مسکان دیکھ کر ضروری تو نہیں جو چیز ہمیں نا ملے ہم اسکے خلاف ہو جائیں، عشق ایسا ہی ہوتا ہے محبوب کی خوشی ہی معنی رکھتی ہے پھر چاہے وہ کسی اور کی خوشی میں ہی کیوں نا چھپی ہو۔

وہ آنسو صاف کر کے سب گھر والوں کے قریب چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

موموی جی چہرے پر غصہ لیے نکاح پڑھوا رہے تھے۔

سب بزرگ بھی کدورتیں بھولائے چہروں پر مسکراہٹ لیے ان کے ساتھ موجود تھے۔۔

زرغون نے مسکرا کر بخت کو دیکھا اور بخت نے اسے پھر وہ چونکا اس نے تو اب غور کیا تھا۔

اسکے بال پھر سے اپنی اصلی صورت میں موجود تھے۔

کرلی ہیئر اسکے کندھوں پر بکھرے اسکے چہرے کی معصومیت میں اضافہ کر رہے تھے۔

بخت نے بنا کسی کی نظروں میں آئے اسکے بالوں پر ہونٹ رکھے تھے۔

سوائے دو انسانوں کے کسی نے نہیں دیکھی تھی یہ حرکت۔

مولوی اور شازم کے۔

www.novelsclubb.com

شازم نے تو مسکرا کر انکو کیمرے کی انکھ میں قید کر لیا تھا اور مولوی نے غصے سے سر جھٹکا وہ رجسٹر لیتے سب سے ہاتھ ملاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔

لاحولا ولا قوۃ۔

مولوی جی بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔۔

زرغون نے اسکے ہونٹوں کے لمس پر اسے دیکھا۔

آپ کے لیے کچھ بھی۔

اس نے مسکرا کر ہولے سے کہا تھا جس پر وہ دھیمے سے مسکرا دیا۔

زرگل نے خود کو دیکھتے خیام کو گھورا جو وائٹ سوٹ پہنے کافی ہینڈسم لگ رہا تھا اور نظریں تو چپکی ہی زرگل کے وجود سے تھیں۔۔۔

زرگل پہلی بار اتنے عرصے بعد اسکے یوں دیکھنے پر مسکرا دی تھی۔

حنان نے بے یقینی سے اپنے ساتھ بیٹھی ہستی کے ہاتھوں کو ہولے سے انگلی سے چھوا کہ وہ یقین کرنا چاہ رہا تھا کہ وہ کہی خواب تو نہیں دیکھ رہا۔۔

فاطمہ نے حیرت سے اسکی حرکت دیکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ فاطمہ کو حنان کے کمرے میں چھوڑ آئی تھی۔

پھر وہاں سے ہوتی وہ آغا جی کے کمرے میں آئی جو اکیلے بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔

آپکی بیوی کہاں ہے۔

وہ اندر آتی ہوئی بولی۔

مجھ بوڑھے کو کیا پتا۔

وہ تاسف سے بولے۔

ہاہ اس عمر میں بھی اتنی محبت انکے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی غصہ واوا۔

وہ مسکراتے ہوئے انہیں کندھا مارتی ہوئی شرارت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

آغا جی نے اسے گھورا۔

خوش ہو۔

آغا جی نے اسکے سرخ چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں بہت زیادہ۔۔

وہ ایک دم سے کھلکھلا کر بولی تھی۔

جس پر آغا جی مسکرائے۔

شکر ہے ورنہ مجھے لگا تھا کہی تمہارے اور بخت کے رشتے میں دڑاڑ نا آجائے۔

آغا جی گہری سانس لیتے تشکر سے بولے۔

وہ ہڈ حرام آئے ہی نہیں تھے ڈرپوک کہی کہ آغا جی آپ بھی کسی ڈھنگ کے کڈنیپر کا پتا دیتے نا۔

وہ ناک سکوڑتی ہوئی نخوت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بیٹے آپکے آغا جی کوئی کڈنیپر نہیں تھے جو چرچ طرح کے کڈنیپر کو جانتے ہوں۔

آغا جی اسے گھورتے ہوئے بولے۔

وہ منہ بسور کر رہ گئی۔

ویسے بیٹا جی دو ماہ سے اوپر ہو گئے ہیں آپکی شادی کو آپ نے شرط رکھی تھی کہ دو ماہ بعد آپکو طلاق چاہیئے تھی میرے بخت سے اس کا کیا ہوا۔

آغا جی نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا وہ اصل میں جاننا چاہ رہے تھے وہ آگے سے بھلا کیا جواب دیتی ہے۔

اندر آتے وجود کے قدم وہی رک گئے تھے۔۔

وہ شرارت سے مسکرائی تھی اب آغا جی کو تنگ بھی تو کرنا تھا نا لیکن اسے نہیں پتا تھا اسکی شرارت اس پر کتنی بھاری پڑے گئی۔۔

وہ شرط قائم ہے مجھے نہیں رہنا ان کے ساتھ بھلا ایک بیٹی کے باپ کے ساتھ کون رہنا چاہے گ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے چلتے ہونٹ ساکت ہوئے تھے دہلیز پر کھڑے وجود کو دیکھ کر جو ہارا ہوا ساکت سا کھڑا تھا۔

وہ ڈر کر کھڑی ہوئی تھی۔

وہ اپنے دھیان میں بولتی ہوئی اچانک سے ہی ایک دم سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

کمرے کی دہلیز پر کھڑا وجود ساکت سا زرغون کو دیکھ رہا تھا۔

وہ مسکرائی۔

لیکن یہ مسکراہٹ عارضی ہی ثابت ہونے والی تھی۔

بخت تم کب آئے۔

آغا جی بھی پریشانی سے بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ جواباً سرد نظروں سے آغا جی کو دیکھتا پھر زرغون پر نظریں اٹکا گیا تھا۔

ہم آپکے بارے میں تو بات نہیں کر رہے تھے ہم تو اپنی بات کر رہے تھے کیوں آغا جی۔

وہ آغا جی سے تصدیق چاہتی اسکے قریب آنے لگی تھی جب وہ ایک دم سے ہاتھ اٹھا گیا تھا۔

وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی۔

تم نے میرے ساتھ رہنے کے لیے شرط رکھی تھی مطلب ثابت ہو گیا اذلان بخت کا وجود اس لائق ہی نہیں کے اُس کے ساتھ رہا جائے۔

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں کہہ رہا تھا۔

آغا جی اور زرغون کا وجود پتھر ہوا تھا۔

آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے ایسا کچھ نہیں جیسے آپ سوچ رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ بھوکھلا کر کہتی ہوئی ایک دم سے اسکے قریب آئی۔

وہ مسکرایا۔

لیکن یہ مسکراہٹ کتنی اذیت میں ڈھلی ہوئی تھی آغا جی سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا

۔

بخت بات سنو تمہارے سننے سمجھنے کا نظریہ غلط ہے تم بات کو ٹھیک سے سمجھ نہیں پا رہے بیٹا ایک بار میری بات سن لو پھر کچھ اخذ کرنا۔

آغا جی سنجیدگی سے کہتے ہوئے اس کے قریب آئے۔

وہ سرد نظروں سے زرغون کو دیکھتا رہا۔

تم مجھ سے الگ ہونے کے لیے دو ماہ میرے ساتھ رہی واوا۔

وہ سرد لہجے میں کہتا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

اذلان بخت کا وجود اتنا کم تر تو نہیں جس کے ساتھ رہنے کے لیے تم شرطیں لگاتی پھرو خوش رہو یہاں، مجھے اپنی یہ بھولی بھالی شکل مت دیکھانا۔۔

وہ بھینچے ہوئے لہجے میں کہتا ہوا پلٹا۔

وہ دونوں ساکت سے کھڑے رہ گئے۔

زرغون پیچھے جاو بچے وہ غصے کا تیز ہے غصے میں تو وہ کسی کی بات بھی نہیں سنتا۔

آغا جی پتھر کی مورت بنی زرغون کو ہلاتے ہوئے بولے۔

وہ چونک کر آغا جی کو دیکھتی ہوئی بخت کے پیچھے تیزی سے بھاگی تھی۔۔

وہ تیز قدموں سے اپنے لان میں پہنچ چکا تھا جب وہ ایک دم سے اسکے سامنے آئی لہنگا چولی ابھی بھی وجود کا حصہ تھے۔۔

وہ پھولے ہوئے سانسوں سے اسکے سامنے تھی۔

بخت دانت پر دانت جماتا اسکے قریب سے گزرنے لگا تھا جب وہ اسکی بھاری کلائی اپنے دونوں ہاتھوں میں جھکڑ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ میری بات سن لیں نا پلیز میں تو مزاق کر رہی تھی آغا جی سے۔

وہ پھر سے اسکے سامنے آتی ہوئی بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

میری ایک بات کا سچ سچ جواب دینا کیا آغا جی نے تمہیں مجھ سے طلاق کا لالچ دے کر میرے ساتھ دو ماہ رہنے کو نہیں کہا تھا۔

وہ چپ ہوئی۔

زرغون مجھے دھوکے سے سخت نفرت ہے یہ میری بات یاد رکھنا۔

وہ غصے سے چلایا تھا۔

انہوں نے مجھے آپکے ساتھ دو ماہ رہنے کا کہا تھا لیکن۔۔۔۔

وہ ابھی بات کمپلیٹ بھی نہیں کر سکی تھی کہ وہ اپنا بازو درشتگی سے اسکے ہاتھوں سے کھینچ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

بس اس سے زیادہ کچھ مت کہنا اور نا کبھی میرے سامنے آنا۔

وہ غصے سے کہتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔

کیوں نا آوں میں آوں گئی۔

وہ بھی غصے سے بولی۔

وہ رکا تھا۔۔

پھر اسے تند ہی سے دیکھتا وہ گاڑی میں بیٹھتا زور سے دروزہ بند کرتا ہوا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔

آپ ایک بار بات تو سن لیں آپ ایسے نہیں جا سکتے سمجھے آپ۔

وہ اسکی گاڑی کے سامنے آتی ہوئی غصے سے بولی۔

وہ ہونٹ بھینچے نظریں اسی پر جمائے گاڑی کو پیچھے کی طرف ریورس کرتا گیا وہ ایک دم سے اسکے قریب سے گاڑی گزار لے گیا تھا وہ سرعت سے پیچھے ہوئی تھی ورنہ وہ تو آج اسے ٹکر بھی مار سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ روئی۔۔

یہ کیا ہو گیا ہے۔۔

وہ اپنا لرزتا وجود لیے وہی بیٹھ گئی تھی آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے۔۔

چچچچ، بے چاری اکیلی ہی رہ گئی بڑا غرور تھا نا تمہیں اب دیکھو فرش پر مل گیا تمہارا سو کالڈ غرور۔۔

زرش کی طنزیہ گفتگو پر وہ ایک جھٹکے سے اسکی طرف مڑی تھی۔

آنسو صاف کرتی وہ

کھڑی ہوتی ہوئی اسکے قریب آئی۔

اللہ نا کرے میں اکیلی ہوں وہ میرے ہیں اور میرے ہی رہیں گئی زرش باجی وہ مان جائیں گئے ایک دو گھنٹے تک۔۔

وہ کہتی ہوئی اسکے قریب سے گزرنے لگی تھی جب زرش نے اسکی کلائی ایک جھٹکے سے ہاتھ میں لی۔۔

وہ ایک نظر کلائی کو دیکھتی ہوئی زرش کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

فقط دو ماہ رہی ہو تم اسکے ساتھ اور میں ایک سال تم سے بہتر جانتی ہوں اذلان کو ایک بار جو اسکا بھروسہ اٹھ جائے تو پھر وہ اس وجود کو دیکھنا تک پسند نہیں کرتا اب تو تمہیں یونہی رہنا ہو گا۔

ذرش نے مسکرا کر اسکے زخموں پر نمک چھڑکنا چاہا۔

وہ مسکرا دی۔۔

کسی کو جاننے یا سمجھنے کے لیے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے زرش باجی آپ رہی ہوں گئی ایک سال لیکن میں بخت کو آپ سے بہتر جانتی اور سمجھتی ہوں وہ مجھ سے عشق کرتے ہیں اور جس سے عشق کیا جائے اسکی ساری خطائیں معاف کر دی جاتیں ہیں آپ نہیں سمجھیں گئی عشق محبت یہ آپکی سمجھ سے پراں ہیں۔۔

وہ ایک جھٹکے سے کلائی چھڑاتی ہوئی کہتی آگے بڑھی پھر رکی۔

جلنا چھوڑ دیں ورنہ یہ حسد کی آگ آپکو ایک دن جلا کر راکھ کر دے گئی۔

وہ سرد لہجے میں کہتی وئی بخت مینشن کی طرف دوڑی تھی۔

زرش پیچھے غصے سے مٹھیاں بھینچتی رہ گئی۔۔

''

ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیور کرتا دوسرے ہاتھ کی مٹھی بنا کر ہونٹوں پر جمائے وہ گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑے ہوئے تھا.۔

آنکھیں حد سے زیادہ سرخ تھیں۔

گاڑی کو سنسان راستے پر روکتا وہ باہر نکلتا ہوا گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔

آہہہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بلند آواز میں چیختا ہوا گاڑی پر مکے پر مکہ برسانے لگا تھا.

حالت دیوانوں سی تھی۔۔

کیا اسکی بیوی اسے چھوڑنے والی تھی کیا وہ کسی عورت کے لیے اہم نہیں تھا تین عورتیں اسکی زندگی میں آئیں اور تینوں نے ہی اسے دھوکہ دیا۔۔۔

ایک گاڑی جو کب سے اسکی تاک میں تھی وہ بھی رکی تھی کچھ فاصلے پر۔

اس میں سے تین چار آدمی نکلتے اسکی طرف بڑھے تھے ہاتھوں میں لوہے کے ڈنڈے تھے۔۔

''

وہ سر جھکائے بیٹھی فاطمہ کو دیکھے جا رہا تھا جس سے وہ بے چین سی تھی۔

حنان مجھے چینج کرنا ہے۔

وہ گہری سانس لیتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرایا۔

ابھی مجھے دیکھ تو لینے دیں میرا دل ہی نہیں بھر رہا آپکو دیکھ دیکھ کر من کر رہا ہے آپ ایسے ہی بیٹھی رہیں اور میں آپکو دیکھتا رہوں۔

وہ اسکا سر دہاتھ ہاتھوں میں لیتا ہوا بولا۔

جس پر فاطمہ کا دل بے ساختہ زوروں سے دھڑکا تھا۔

وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی جواب اسکا سانولا ہاتھ ہونٹوں سے چھو کر آنکھوں پر رکھ چکا تھا۔

وہ اسکی حیرانگی پر مسکرایا۔

آپ میری محبت ہیں میری میری محبت کی حقدار۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت دھیمے لہجے میں بولا تھا کہ فاطمہ بامشکل سن پائی۔

فاطمہ تو حیرت زدہ سی تھی وہ چھوٹا سا لڑکا تو اسے شروع سے ہی پسند تھا اپنی ریزرو طبیعت کے باعث، بات کرتا تو باوقار طریقے سے کرتا۔

فاطمہ کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے تھے ٹپ ٹپ کئی آنسو حنان کے انگلیوں پر گرے تھے۔

وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔

فاطمہ آپ کیوں رو رہی ہیں پلیز آپ اس طرح رو کر مجھے پریشان مت کریں میں آپکو دکھی نہیں دیکھ سکتا۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

جس پر وہ آنسو انگلیوں سے صاف کرتی ہوئی سر ہلا گئی۔

آپ چینج کر لیں تھک گئی ہوں گئی اس بھاری ڈریس میں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ہاتھ کی پشت پر تھپکی دیتا ہوا بولا۔

وہ اسے دیکھتی سر ہلا گئی رف سے حلیے میں وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔

وہ اٹھنے لگی تھی بیڈ سے جس پر پاوں میں پہنی پائل اور ہاتھوں میں پہنی چوڑیاں بیک وقت کھنک اٹھیں تھیں۔

جس پر حنان نے چونک کر اسکی کلائیوں میں پہنی ڈھیروں ریڈ چوڑیاں دیکھیں۔۔

وہ کھڑی ہوتی بیگ کی طرف بڑھی تھی جب حنان سر جھکٹا ہوا سے روک گیا۔

میں نکال دیتا ہوں۔

وہ بیگ کو سیدھا کرتا ہوا بولا۔

جس پر وہ گھبرائی بیگ میں اسکی پرسنل چیزیں بھی تو تھیں۔

میں خود نکال لیتی ہوں آپ رہنے دیں۔

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے کہتی ہوئی بیگ اسکے ہاتھ سے لے کر گھسیٹتی ہوئی صوفے کے قریب لی گئی۔

وہ چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھتا مسکرایا۔

وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیگ میں سے کوئی ایزی سا سوٹ نکالنے لگی۔

وہ کپڑے پکڑتی واش روم کی طرف تیزی سے گئی تھی اسے اسکی لودیتی نظریں پریشان کر رہیں تھیں۔

اسکے جانے کے بعد حنان مسکرا دیا۔۔

وہ سلیوز کہنیوں تک موڑتا ہوا باہر نکل گیا۔

وہ چینج کر کے جب باہر آئی تو روم خالی تھا۔

وہ گہرا سانس لیتی ہوئی بیڈ پر بیٹھی ہی تھی جب وہ اسکے لیے دودھ اور بریڈ لے آیا تھا

۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ہاتھ میں یہ سب دیکھ کر حیران ہوئی۔

زرغوں آپی کہہ رہی تھیں آپ نے کچھ نہیں کھایا کچھ کھا کر سوئیں پہلے ہی اتنی دبلی پتلی سی ہیں آپ، ایسے اگر کھانے سے جی چھڑاتی رہیں تو مجھے آپکو دوربین لگا کر دیکھنا پڑے گا۔

وہ بریڈ کا ٹکڑا ہاتھ میں لیتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

بہت سے آنسو اس نے اپنے اندر ہی کہیں اتارے تھے ایسی فکر اسے صرف اپنے بھائی سے ہی تو ملی تھی۔

حنان بریڈ کا ٹکڑا دودھ میں بھیگو کر اسکے ہونٹوں کے نزدیک لے گیا تھا۔

میں خود!

وہ کہتے ہی بریڈ لینے کے لیے ہاتھ بڑھا گئی تھی جب وہ مسکرایا۔

کیا آپ میرے ہاتھ سے کھانا پسند کریں گئیں۔

گھمبیر لہجے میں وہ بہت آس لیے اس سے پوچھ رہا تھا جس پر وہ بنا اسے کچھ کہے صرف ہونٹ کھول گئی تھی۔۔

حنان نے دھیمی مسکان سے بہت آہستہ سے وہ بریڈ کا ٹکڑا اسکے منہ میں ڈالا تھا۔۔

فاطمہ کے خوبصورت نقوش میں ایک ہلکی سی مسکان ڈھلی تھی۔۔

وہ زرغون کا ہنی تھا جسے اپنے سے وابستہ رشتوں کو نبھانا بہت اچھے سے آتا تھا۔

''

زرغون کمرے میں آتی اپنا موبائیل پکڑتی اسکا نمبر ملا گئی۔۔

فون کی بیل تو جا رہی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دور سنسان سڑک پر ایک زخمی وجود سڑک پر پڑا ہوا تھا پاس پڑا فون دھڑ دھڑ بج رہا تھا۔۔

یااللہ انہیں اپنی حفاظت میں رکھنا یہ میرا دل کیوں اتنا گھبرا رہا ہے یاالٰہی خیر کرنا ان پر۔

وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔۔۔

اللہ ان کے دل سے میرے لیے آئی بدگمانی دور کر دے میں نہیں سہہ سکتی انکی بے رخی۔

وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی۔

''

اُن آدمیوں نے پیچھے سے اس پر وار کرنے شور کر دیئے تھے۔

وہ سر پر ہاتھ رکھتا ہوا لڑکھڑا کر پلٹا تھا۔

جہاں تین چار موٹے تازے آدمی کھڑے تھے جن کے ہاتھوں میں لوہے کے سریئے تھے۔۔

بخت نے منہ پر آتا خون بے ساختہ ہاتھوں سے چھوا تھا۔

پھر اذیت سے مسکرا دیا وہ مر بھی جاتا تو کون تھا جو اسکے لیے روتا ایک بہن اور ایک بیٹی، بیٹی چھوٹی تھی بھول ہی جاتی اسے آہستہ آہستہ اور بہن بھی کچھ عرصے میں بھول جاتی اس نے جی کر بھی کیا کرنا تھا۔

وہ اذیت سے سوچتا ہوا مسکرایا تھا۔

مار لو جتنا مار سکتے ہو۔

وہ دھیمے لہجے میں بولا تھا۔

ان آدمی نے اس پر تابڑ توڑ ڈنڈے برسانے شروع کر دیئے تھے۔

گھٹنوں کے بل نیچے گرتا وہ کراہا تھا کہ سارا وجود خون میں لت پت تھا۔۔

وہ اسے مار کر گاڑی میں بیٹھے وجود کے پاس آئے۔

سر بہت مارا ہے اسے ہماری رقم۔

www.novelsclubb.com

ان آدمیوں نے گاڑی میں بیٹھے وجود سے پیسوں کا مطالبہ کیا۔

شہباز نے مسکراتے ہوئے رقم انکی طرف اچھالی اور ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہا

"زرغون تم میری ہو نا مجھے چھوڑ کر تو نہیں جاو گئی نا"

بے ہوش ہونے سے پہلے وہ یہی الفاظ بار بار دہرا رہا تھا۔۔

""

آغا جی کو فون آیا تھا بخت کے نمبر سے کہ اسے زخمی حالت میں ہسپٹل پہنچا دیا ہے

۔۔

www.novelsclubb.com

پورے گھر میں کھلبلی مچ گئی تھی۔

زرغون کے قدموں کے نیچے سے تو زمین ہی نکل گئی تھی۔

وہ اپنی جگہ ساکت سی بیٹھی رہ گئی۔

آغا جی، خاقان صاحب، نوید اعظم صاحب حنان خیام سب ہسپٹل بھاگ گے تھے۔

اسے آئی سی او میں رکھا گیا تھا کہ وہ شدید زخمی تھا خون بھی کافی بہہ چکا تھا۔

حنان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اتنے بھرپور مرد کو یوں پٹیوں میں جکڑا دیکھ کر۔

ڈاکٹر نے اسکی حالت سیریس بتائی تھی۔۔

جس پر سب پریشانی سے کوریڈور میں چکر لگا رہے تھے بیٹھا تو کسی سے جا ہی نہیں رہا تھا۔۔

''

فاطمہ،زرغون ساکت سی لاونج میں بیٹھی تھیں ساتھ بڑی حویلی کی خواتین بھی تھیں رقیہ دادی اور فاطمہ کے تو آنسو ہی خشک نہیں ہو رہے تھے جبکہ وہ خشک آنکھوں میں ویرانی لیے چپ چاپ سی تھی۔

مجھے ہسپٹل جانا ہے۔

وہ ایک دم سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

زرغون بیٹا تمہارے آغا جی نے منع کیا ہے ہسپٹل میں کسی بھی عورت کو آنے سے بخت ٹھیک ہو جائے گا ہم پھر چلے گئے۔۔۔

رقیہ دادی نے اسے پکڑ کر سمجھانا چاہا تھا۔

جواباً وہ انہیں سپاٹ نظروں سے دیکھتی ہوئی ان سے اپنا بازو چھڑاتی ہوئی باہر کی طرف بھاگی تھی۔

سب پریشانی سے اسکے پیچھے بھاگیں لیکن وہ تب تک بنا کسی ڈرائیور کو لیے خود گاڑی سٹارٹ کرتی مین گیٹ سے تیزی سے باہر نکل گئی تھی۔

سب پیچھے حیرت و پریشانی سے کھڑیں رہ گئیں۔۔

گاڑی کو فل سپیڈ پر چھوڑے وہ ہسپٹل کی طرف جا رہی تھی راستوں سے وہ واقف ہو چکی تھی آغا جی اور بخت کو عورتوں کا گاڑی ڈرائیور کرنا پسند نہیں تھا تو وہ نہیں کرتی تھی اسے کچھ خاص شوق بھی نہیں تھا لیکن وہ ڈرائیونگ بہت بہترین کرتی تھی۔

آدھے گھنٹے میں وہ ہسپٹل کے سامنے تھی۔

گاڑی کو پارکنگ میں پارک کرتی ہوئی وہ عجلت سے اندر کی طرف دوڑی۔

نیلی چادر سر سے اتر کر کندھوں پر آچکی تھی۔

آنکھیں خشک تھیں تو ہونٹ لرز رہے تھے وہ بھاگتی ہوئی ریسیپشن پر آئی تھی۔

وہاں بیٹھے لڑکے سے معلومات لیتی وہ لفٹ سے سیکنڈ فلور پر آئی تھی بائیں کوریڈور کی طرف مڑتی ہوئی وہ بھاگ رہی تھی کتنے آتے جاتے لوگوں سے وہ ٹکرائی تھی بنا ان سے کوئی ایکسیوز کیے وہ بھاگتی ہوئی سامنے کھڑے حنان کے پاس آئی تھی جو ڈاکٹر سے ضروری بات چیت کر رہا تھا۔

حنان کیسے ہیں وہ کہاں ہیں وہ پلیز مجھے ان کے پاس لے جاو ورنہ تمہاری آپی کی دل کی دھڑکن رک جائے گئی۔

وہ اسکے قریب آتی ہوئی بنا رکے بھرائے ہوئے لہجے میں بولے گئی تھی۔

آپی ہوش میں آئیں بھائی اب بہتر ہیں بلکہ خوشخبری ہے ڈاکٹر نے انہیں آئی س او سے روم میں شفٹ کر دیا ہے ڈاکٹر کہہ رہے تھے بہت ول پاور والے ہیں بخت بھائی، روم نمبر 90 میں چلی جائیں بھائی وہی ہیں چاچو وغیرہ اور آغا جی بھائی کا صدقہ وغیرہ دینے گے ہیں ابھی آجائیں گے آپ تب تک جلدی سے بھائی سے مل لیں

--

حنان بھی پھولی ہوئی سانسوں سے بنا رکے بولتا زرغون کا ماتھا چوم گیا۔

وہ سر ہلاتی ہوئی کوریڈور کی طرف بھاگی گئی تھی۔

دروازے کے سامنے رکتی وہ خود میں ہمت مجتمع کرتی ہوئی اندر آئی۔

زرغون کا دل دھک سے رہ گیا۔

سامنے پڑا شاندار شخص پٹیوں میں جھکڑا ہوا تھا ایک ہاتھ میں بلیڈ کی ڈریپ تو دوسرے میں انجیکشن کی ڈریپ لگی ہوئی تھی۔

سر پر پٹیاں ٹانگوں پر پٹیاں۔

کب سے خشک ویران آنکھیں ایک دم سے برسنے لگیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ اب دھیمے قدموں سے اسکے پاس آتی ہوئی ہچکیوں سے رونے لگی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے تکلیف میں وہ نہیں وہ خود ہو۔

غصے میں آکر وہ خود کے گال پر ایک زوردار تھپڑ جھڑ چکی تھی یہ سزا تھی اس شخص کو تکلیف دینے کی۔

آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں بھلے مجھے معاف نا کریئے گا لیکن آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں میں آپکو ایسے نہیں دیکھ سکتی میں چاہتی ہوں آپ مجھے ڈانٹے مجھے ماریں جو چاہے سزا دے لیں لیکن ٹھیک ہو جائیں پلیز زز۔

وہ اسکا ہاتھ ہونٹوں پر رکھے بولے جا رہی تھی جس سے بے ہوش پڑے وجود کی پلکیں آہستہ سے حرکت میں آئیں تھیں۔

زرغون تو مر جائے گئی اگر آپکو کچھ ہوا تو مجھے ایسا لگ رہا ہے میرا وجود میرا رہا ہی نا ہو یہ تو آپ کا تھا بخت میں آپ سے الگ ہو ہی نہیں سکتی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے سر دہاتھ پر ہونٹ رکھے روتے ہوئے بولے جا رہی تھی جب وہ چونکی تھی۔

وہ کچھ بڑبڑا رہا تھا جس کی سمجھ اسے نہیں آ رہی تھیں۔

وہ مسکرادی۔

اسکے بخت کو ہوش آچکا تھا۔

آپ کو کچھ ہو نہیں سکتا۔

وہ اسکی انگلی کو ہونٹوں سے لگاتی ہوئی بولی۔

آپی بھائی سے مل لیا ہو تو آپ گھر چلی جائیں ڈاکٹر نے بھائی کو ریلکس رکھنے کا بولا ہے

۔

حنان اندر آتے ہوئے بولا۔

وہ سر ہلاتی آنسو صاف کرتی ہوئی اٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

اکیلی آئیں ہیں یا ڈرائیور کے ساتھ۔

حنان نے اسکے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اکیلے۔

وہ کہتے ہوئے ساکت پڑے وجود کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گئی تھی۔

حنان گہری سانس ہوا میں خارج کرتا اسکے پیچھے گیا۔

آپی میں چھوڑ آتا ہوں آپکو۔

حنان نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔

وہ جواباً سر ہلا گئی۔

حنان نے تاسف سے اسکے مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھا۔

وہ لڑکی ایسی تھی کہ وہ ہنستی ہنساتی ہی اچھی لگتی تھی۔

حنان وہ کب تک ٹھیک ہوں گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشانی سے بولی۔

ڈاکٹر کہہ رہے تھے جلد ہی وہ صحت یاب ہوں گئے خاقان چاچو اور پاپا کو تو پولیس اسٹیشن سے کال آئی تھی تو وہ وہی گئے ہیں آتے ہوں گئے جس نے بھائی پر حملہ کیا ہے اسے چھوڑیں گئے نہیں ہم،

ابھی میڈیا آئی تھی بہت مشکل سے انہیں یہاں سے بھیجا ہے پھر پولیس کی بھاری نفری آئی تھی انکوائری کر کے چلے گئے ہیں۔۔

وہ گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا اسے بتا رہا تھا جو آنکھوں میں آئی نمی پیچھے دھکیلتی ہوئی سر ہلا گئی تھی۔

آپی پلیز زحوصلہ رکھیں ایسے تو آپ بیمار ہو جائیں گئیں۔

حنان نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جواباً وہ ہونٹ بھینچ کر رہ گئی تھی۔۔

ہنہ کو نہیں بتایا گیا تھا اسے یہی کہا گیا تھا کہ اسکے بابا جان اسلام آباد گئے ہیں۔

آغا جی نے ہسپٹل سے آکر سب غربا میں کافی پیسے بانٹے تھے اسکے نام پر۔

گھر میں سارا سارا دن لوگ آتے جاتے رہتے تھے اسکی عیادت کے لیے۔

آج تین دن ہو گئے تھے اسے ہسپٹل میں۔۔

شہلہ پھپھو، فاطمہ اور رقیہ دادی گئیں تھیں ہسپٹل میں اس سے ملنے، انہوں نے آکر زرغون کو تسلی دی تھی کہ وہ اب پہلے سے کافی بہتر ہے۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی سامنے لگی اسکی اور اپنی تصویر کو دیکھ رہی تھی۔

پھر وہ مسکرا دی۔

اسے دیکھ کر۔

www.novelsclubb.com

اس نے ملگجے سے کپڑے پہن رکھے تھے کرلی بالوں کا گول مول سا جوڑا تین چار سے بنا ہوا تھا۔

آنکھیں رو رو کر سوج چکیں تھیں کھانے کی دیوانی لڑکی کو کھانا پینا بھولا ہوا تھا۔

وہ چونکی باہر بہت سی گاڑیوں کے رکنے کی آوازیں آئیں تھیں۔

وہ بیڈ سے اترتی ہوئی کھڑکی میں آئی جہاں نیچے کا منظر بڑا واضع تھا۔

گاڑی سے نکلتا وجود اسکے خون کی گردش کو تیز کر گیا تھا۔

وہ ساکت سی اسے دیکھنے لگی۔

جو خیام کا ہاتھ پکڑے گاڑی سے باہر نکل رہا تھا۔

وہ مسکرا کر باہر کی طرف دوڑی تھی دوپٹہ ایک کندھے پر ڈالے وہ بھاگتی جا رہی تھی

وہ ہال میں اینٹر ہو چکا تھا ماتھے پر اور ہاتھوں پر پٹیاں تھیں۔

وہ سیڑیوں سے اترتے وجود کو دیکھ کر وہی تھم گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اجڑی ہوئی حالت آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لیے وہ پہلی سیڑی پر ہی رک چکی تھی

۔

وہ خود پر قابو پاتا صوفے پر بیٹھا تھا۔

فاطمہ بھاگ کر اسکے لیے ایپل جوس لے آئی تھی۔

بچے مجھے کسی چیز کی طلب نہیں میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔

وہ فاطمہ سے پیار سے کہتا ہوا کھڑا ہوا۔

بھائی آدھا ہی پی لیں میری خاطر۔

فاطمہ نے دھندلائی ہوئی نظروں سے اپنے بھائی کے دراز قد کو دیکھتے ہوئے کہا۔

جس پر وہ ہلکی مسکان سے اسکے ہاتھ سے جوس لیتا ایک ہی سانس میں پی چکا تھا۔

اب خوش۔

ّوہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہوا آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

ساتھ حنان اور خیام بھی بڑھنے لگے تھے جب اس نے ہاتھ سے انہیں وہی رکنے کا اشارا کیا۔

میں خود جا سکتا ہوں ڈونٹ وری ابھی اتنا کمزور نہیں ہوا تم لوگوں کا بھائی۔

ان سے سنجیدگی سے کہتا وہ سیڑیوں کی طرف بڑھا تھا۔

زرغون کے قریب آتا وہ ایک دو پل کے لیے رکا اسکا چہرہ دیکھتے رہا پھر اوپر کی طرف چلا گیا تھا۔

زرغون لرزتے وجود سے پلٹ کر اسکی پشت دیکھتی رہ گئی۔

کیا آپی اور بھائی میں کوئی اختلافات چل رہا ہے۔

حنان زرغون کا چہرہ دیکھتا پریشانی سے سوچ کر رہ گیا۔

آپکے لیے چائے لاوں۔

فاطمہ نے اسے اپنی جگہ جمے دیکھ کر آہستگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں ابھی نہا کر فریش ہوں گا پھر آپکے ہاتھوں کی چائے پیئیوں گا۔

وہ اس سے دھیمے لہجے میں کہتا ہوا پلٹ گیا۔

زرغون بھابھی بھائی کے پیچھے جائیں نا۔

فاطمہ نے اسے ساکت کھڑا دیکھ کر کہا۔

وہ چونک کر فاطمہ کو دیکھتی ہوئی سر ہلا گئی پھر اوپر کی طرف بڑھ گئی۔

کیا بھائی اور بھابھی میں کوئی ناراضگی چل رہی ہے۔

فاطمہ نے دھڑکتے دل سے سوچا تھا ہنہ کی چھٹیاں ختم ہو گئی تھیں تو وہ بورڈنگ سکول چلی گئی تھی کہ یہاں کوئی اتنا اچھا سکول نہیں تھا کہ وہ اپنے بیٹی کو یہاں پڑھاتا لیکن وہ گاؤں میں ایک اچھا سکول اور ایک بہت بڑا ہسپٹل بنانا چاہ رہا تھا اپنی زمینوں پر۔۔

''

وہ چینج کر کے بیڈ پر دراز تھا جب وہ اسکے لیے دودھ لے کر آئی تھی۔

اس نے دودھ اسکے ہاتھ سے لے کر پی لیا تھا۔

آج چار دن سے وہ یہی کر رہا تھا اسکے ساتھ بنا اس پر غصہ کیے وہ اس کے ہاتھ سے چیزیں لے لیتا تھا لیکن نا اسے دیکھتا تھا نا بات کرتا تھا زرغون خود بھی خود میں اتنی ہمت نہیں لا پا رہی تھی کہ اس سے بات کر سکے۔

وہ اب بیڈ کی پائنتی پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی تھی جبکہ وہ نظریں گود میں رکھے لیپ ٹاپ پر جمائے ہوئے تھا۔

اب وہ کافی بہتر تھا چل پھر بھی ٹھیک سے لیتا، اور اپنا کام بھی خود کر لیتا تھا۔

وہ کافی دیر اسے دیکھنے کے بعد کمرے سے چلی گئی تھی۔

اسکے کمرے سے جاتے ہی لیپ ٹاپ بیڈ پر پٹختا وہ لب بھینچتا ہوا سینہ مسلنے لگا تھا۔

وہ اس لڑکی کو جب جب تکلیف دیتا تھا سینے میں کہی درد سا اٹھنے لگتا تھا۔

وہ اس سے نہیں خود سے ناراض سا تھا۔۔

تب ہی اسکا فون بجا تھا۔

فون پر نمبر دیکھ کر وہ طنز سے مسکرایا پھر موبائیل کان سے لگا گیا تھا.

کیسے ہوا ذلان بخت لشاری۔

شہباز کی طنزیہ آواز پر وہ لب بھینچتا مسکرایا۔

اللہ کا شکر ہے۔

وہ سرد لہجے میں بولا۔

سنا ہے کچھ دنوں پہلے تم پر کسی نے اٹیک کروایا تھا،

چچچ آفسوس ہوا اتنے بڑے سیاست دان پر حملہ اور سیاست دان کو دیکھو مار کھا کر گھر بیٹھا ہوا میں تو تمہیں بہت بہادر سمجھتا تھا لیکن تمہیں تو چھوٹے موٹے غنڈے مار کر چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

شہباز نے قہقہ لگاتے ہوئے اسکے زخموں پر نمک چھڑکنا چاہا تھا

۔

ہاہاہا شہباز رائیس تمہارے چھوٹے موٹے غنڈے بھلا میرا کیا بیگاڑ سکتے تھے یہ تم بھی جانتے ہو اس لیے قہقہ لگانا بند کرو اور مطلب کی بات پر آو۔۔

سپاٹ انداز میں کہتا وہ آخر میں مسکرایا تھا۔

شہباز رائیس نے غصے سے دانت پیسے۔

مطلب کی بات تمہارے فائدے کی ہے اگر تم چاہو تو کہوں۔

شہباز رائیس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

تم اور کسی کے فائدے کی بات کرو امپوسبل خیر کہو میرے پاس ٹائم نہیں ہے تم جیسوں کے لیے۔

www.novelsclubb.com

میں تمہیں اپنے گاؤں سمیت دوسرے گاؤں سے بھی ووٹ دلوا سکتا ہوں اگر تم میری ایک شرط مان لو تو۔۔

شہباز رائیس نے مسکراتے ہوئے آخر میں سسپنس سے کھیلنا چاہا۔

تمہارے پاس فالتو ٹائم ہو گا میرے پاس نہیں اِس لیے اب اگر مجھے کال کی تو ہڈیاں توڑ دوں گا میں تمہاری،

اور تمہیں تو تمہارے خاندان والے ووٹ نا دیں چلے ہو اذلان بخت کو ووٹ دلوانے اپنی اوقات میں رہا کرو۔

طنز سے کہتے ہوئے وہ شہباز رائیس کی اچھی خاصی مٹی پلید کر گیا۔ تھا۔

جس پر شہباز رائیس نے اسے دل ہی دل میں ہزاروں گالیوں سے نوازا تھا۔

میں چاہتا ہوں تم اپنی بیوی کو ایک رات کے لیے۔۔۔۔۔۔

شہباز رائیس زبان کھینچ لوں گا میں تمہاری کتے اب دیکھو میں کرتا کیا ہوں تمہارے ساتھ بغیرت انسان اب بچ کر دیکھو اذلان بخت سے۔۔

وہ فون میں چلاتا ہوا موبائیل کو دیوار پر مار چکا تھا۔۔

گہرے گہرے سانس لیتا وہ بیڈ سے اٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دوسرے فون میں نمبر ڈائل کیا کسی کا۔

ہیلو اذلان بخت لاشار سپیکنگ بات سنو کیا احمد کو چھوڑ دیا ہے۔

ہاں صاحب اسے تو اگلے دن ہی چھوڑ دیا تھا۔۔

آگے سے کسی نے اسکی بات کا جواب دیا تھا۔

دوسری بات سنو شہباز رائیس کے چھوٹے بھائی کو آج پکڑ لوز میجنوں سے آتا ہی ہو گا ابھی پکڑوا سے اور میرے ٹھکانے پر رکھنا اسے۔

کہتے ہی وہ فون بند کر چکا تھا۔

وہ گہرے گہرے سانس لیتا خود پر کنٹرول کرنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

شہباز رائیس بہت لاڈلہ ہے نا تمہیں اپنا بھائی اب مزہ چکھو اذیت میں رہنے کا۔

کہتے ہی وہ واش روم آیا شاور کے نیچے کھڑا ہوتا وہ خود پر شاور کھول چکا تھا۔

اسکی بات اسے بھول نہیں رہی تھی۔

جان سے مار دوں گا تمہیں میں خبیث انسان۔

وہ دیوار پر مکے پر مکہ برساتا ہوا چلایا تھا۔

''

فاطمہ اس دن سے یہی تھی کہ گھر میں ہر وقت اذلان بخت کی عیادت کے لیے لوگ آتے جاتے تھے زرغون یہ سب اکیلے نہیں دیکھ سکتی اس لیے فاطمہ بھی اسی کے ساتھ تھی۔۔۔

وہ جوس پی رہی تھی جب اسے ایک دم سے ابکائی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھے واش روم کی طرف بھاگی تھی۔

www.novelsclubb.com

چائے پیتی فاطمہ پریشانی سے اٹھی تھی۔

اوپر کھڑا اذلان بخت پریشان ہوا تھا۔۔

وہ واش بیسن پر جھکی قے پر قے کرتی جا رہی جب فاطمہ نے پریشانی سے اسکی پیٹھ سہلائی تھی۔

کیا ہوا ہے بھابھی آپکو۔

فاطمہ نے اسے ٹاول دیتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔۔

پتا نہیں یار ایک دو دن سے ہر کھانے والی چیز دیکھ کر جی متلانے لگتا ہے۔

وہ منہ صاف کرتی ہوئی پریشانی سے بولی تھی۔

فاطمہ بھی پریشان ہوئی۔۔۔

جبکہ دروازے میں کھڑے وجود نے بڑی گہری نظروں سے اسکا جائزہ لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون نے منہ صاف کرتے ہوئے سر اٹھا کر دروازے کے بیچ و بیچ کھڑے بخت کو دیکھا جو کمر پر ہاتھ رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

زرغون کے دیکھنے پر وہ ہونٹ بھینچتا ہوا کمرے میں چلا گیا۔

زرغون کے چہرے پر ایک دم سے تکلیف چھائی تھی۔

فاطمہ نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

زرغون بھابھی اگر کوئی مسلہ چل رہا ہے آپ دونوں میں تو پلیز زرا سے سلو کر لیں میں کافی دنوں سے دیکھ رہی ہوں آپ اور بھائی ایک دوسرے سے بالکل بھی بات نہیں کرتے ایسا کیوں ہے۔

فاطمہ نے اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔

تمہارے بھائی میری ایک بے وقوفی کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہیں میں بھی نہیں منا رہی میں چاہتی ہوں وہ میرے پاس آئیں میرے پاس بیٹھیں میرا ہاتھ تھامے اور کہیں زرغون کیا تمہیں میرا ساتھ دل و جان سے قبول ہے۔

وہ کسی جادوئی لمحے میں کھوئی ہوئی بول رہی تھی۔

فاطمہ ٹکٹکی باندھے اس دیوانی لڑکی کو دیکھتی جا رہی تھی۔

اور میں کہوں اس دنیا میں اور اس ابدی دنیا میں آپکی زرغون کو آپکا ساتھ دل و جان سے قبول ہے۔

وہ دھیمی مسکان سے بولی۔

جس پر فاطمہ نے رشک سے سیڑیوں پر کھڑے اپنے بھائی کو دیکھ جو فاطمہ کے دیکھنے پر باہر نکل گیا تھا سلیوز کہنیوں تک موڑتا ہوا وہ ایک نظر اسے دیکھتا باہر نکل گیا تھا۔

زرغون کا دل دھڑک اٹھا تھا اسے دیکھ کر۔

بات سنو کہی انہوں نے میری باتیں تو نہیں سن لیں۔

زرغون نے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھ کر فاطمہ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

جس پر فاطمہ نے سر نفی میں ہلایا تھا۔

زرغون نے گہری سانس خارج کرتے ہوئے صوفے کی بیک سے سر اٹکایا دل پھر سے اداس ہو چکا تھا وہ اسکے حصار میں سونا چاہتی تھی اس سے ڈھیڑوں باتیں کر کے اس کی ناک میں دم کر دینا چاہتی تھی لیکن وہ تو سے دیکھتا تک نہیں تھا۔

اسلام علیکم آپی!

حنان کی بھاری آواز پر وہ آنکھیں کھولتی ہوئی مسکرا کر اپنے بھائی کی طرف متوجہ ہوئی جبکہ فاطمہ نے کھینچ کر دوپٹہ اپنی پیشانی پر درست کیا تھا۔

حنان مسکرا دیا اپنی بیوی کی احتیاط پر۔

کیسی ہیں آپ اور بھائی کہاں گے ہیں۔

وہ فاطمہ کے ساتھ بیٹھتا ہوا زرغون سے بولا۔

فاطمہ کا دل دھڑکا تھا اسکا کندھا اپنے کندھے سے مس ہوتے دیکھ کر۔

وہ تھوڑا سا دوسری سائیڈ کھسکی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں تّو ٹھیک ہوں۔

وہ منہ بنا کر بولی۔

بھائی آفس گئے ہیں دراصل وہاں سے فون پر فون آرہے تھے شاید کوئی بایر سے کلائنٹ آئے ہیں جو بھائی سے آفس میں ملنا چاہ رہے تھے۔

فاطمہ نے حنان کے سفید ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیا پھر وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی تھی جو سانولے سے پتلے لمبے تھے۔

وہ احساس کمتری کا شکار ہونے لگی تھی۔

حنان نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا پھر مسکرا دیا۔

زرغون انہیں تنہائی فراہم کرتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

فاطمہ!

فاطمہ جو اٹھ کر کچن کی جانب جانے لگی تھی حنان کے پکارنے پر رکی۔

جی۔

وہ اسکی طرف پلٹتی ہوئی نرم لہجے میں بولی۔۔

آپ آج ہمارے روم میں سوئیں گئی میں آپ سے ہزاروں باتیں کرنا چاہتا ہوں کچھ آپکی سننا چاہتا ہوں کچھ اپنی سنانا چاہتا ہوں۔

وہ بالکل فاطمہ کے پاس کھڑا بڑے گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔

فاطمہ کا سانولا چہرہ ایک دم سے سرخ ہوا تھا۔

وہ لرزتے وجود سے اسے دیکھنے لگی۔

وہ اور اسکے قریب ہوا تھا کہ فاطمہ پیچھے بھی ناہٹ پائی۔

www.novelsclubb.com

آئی مس یو الاٹ۔

وہ اسکی گردن میں ہاتھ ڈالتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

فاطمہ کا دل اتنے زور سے دھڑکا کہ وہ پریشان ہو گئی تھی۔

اپنے گردن سے مس ہوتے اسکی گرم ہاتھوں کا لمس اسے خود سے بیگانا کرنے لگا تھا۔

مجھے کچن میں جانا ہے چائے بنانے۔۔

وہ پیچھے کی طرف سرکتی ہوئی آہستہ سے بولی۔

لیکن مجھے تو چائے نہیں پینی۔

وہ لب دانتوں تلے دبائے بڑے شرارتی لہجے میں بولا۔

وہ بھوکھلائی لیکن اسکے ہاتھ کو وہ گردن سے پیچھے کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

لیکن مجھے پینی ہے۔

وہ دھڑکتے دل سے بولی۔

تو مجھے پی لیں۔۔

وہ اسکی ناک کو ہونٹوں سے چھوتا ہوا بولا تھا۔

جس پر وہ ایک دم سے اسے خود سے الگ کرتی بنا اسے دیکھے بھاگی تھی۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیر تا زندگی سے بھرپور مسکراہٹ سے مسکرا دیا تھا۔

کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے پسینے سے تر وجود لیے وہ گہرے گہرے سانس لینے گئی تھی۔

چہرے پر قوس وقزاح کے رنگ بکھڑے ہوئے تھے۔

اپنے ناک اور گردن کو وہ بڑی بے یقینی سے چھو رہی تھی جیسے ابھی بھی اسکا لمس ہو

۔

''

''''''''''''''''''

www.novelsclubb.com

خیام نے مسکرا کر اسکے ہاتھ سے چائے لی وہ آج خود اسکے لیے چائے بنا لائی تھی بنا اسکے کہے۔

شکریہ!

خیام نے چائے لیتے ہوئے سر کو خم دیتے ہوئے اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔

ویلکم۔

وہ مغرور تاثرات سے بولی۔

کیا میں سمجھوں میری ملکہ مجھ سے راضی ہو چکی ہے۔

وہ بھرپور سنجیدگی سے بولا لیکن آنکھوں میں مسکراہٹ واضع دیکھی جا سکتی تھی.

www.novelsclubb.com

جس پر زرگل نے اسے گھورا۔

اگر کہوں ہاں تو!

وہ آئی برو اچکا کر بولی۔

وہ چائے نیچے رکھتا اسے کندھوں سے تھامتا گول گول گھومنے لگا تھا۔

اوئے خوش کر دیتا ائی کڑیئے۔

وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولا

جبکہ وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔

اللہ چھوڑیں مجھے آپ پاگل ہو گئے ہیں اور مجھے بھی کر دینے کے درپے ہیں کیا۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑاتی سر تھامتی ہوئی غصے سے بولی۔

میں پاگل ہوں تو تمہیں پاگل کر دوں گا دیکھ لینا۔

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

زر گل گھبرائی کہاں وہ سیدھا سادھا سا شریف خیام اور کہاں یہ۔

وہ گھبراتے ہوئے کمرے سے بھاگنے لگی تھی جب وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنے قریب کھینچ گیا تھا۔

کیا ہوا۔

میری محبت سے ہار گئی۔

وہ اسکی کمر جھکڑے ہوئے شرارت سے بولا۔

آپ نے کچھ پی تو نہیں لیا۔

وہ پریشانی سے بولی۔۔

کیا مطلب!

وہ اسکے جھمکوں کو چھوتے ہوئے بولا۔

بھانگ یا کوئی نشہ آوار چیز۔

www.novelsclubb.com

وہ گھبرا کر بولی۔

اونہہ حرام چیزوں کو میں منہ نہیں لگاتا جانے من تم بس بتادو رخصتی کب ہو گئی ہماری۔

خیام نے شرارت سے زو معنی انداز میں پوچھا۔

مجھے کیا پتا اور آپکی حرکتیں دیکھ کر لگ رہا ہے کبھی نہیں ہو گئی۔

وہ غصے سے بولی۔

ہاہاہا۔

یار تمہیں بڑا پتا ہوتا ہے نا ان چیزوں کا فلاں کی رخصتی فلاں کی منگنی ہے اس لیے پوچھ لیا اور میں امی سے بات کر چکا ہوں رخصتی کی وہ بھی اسی مہینے کی کوئی ڈیٹ وغیرہ پر ہو گئی۔

وہ اسکی لٹوں کو اسکے کان کے پیچھے کرتا ہوا مسکرا کر بولا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیاااا۔

وہ شاک سے اس سے اپنا آپ چھڑاتی ہوئی چلائی۔

ہاں بالکل۔

وہ دونوں ہاتھ پاکٹس میں ڈالتا ہوا مزاحیہ انداز میں بولا۔

افففف آپکی حرکتیں دیکھ کر میں اس رخصتی کے لیے بالکل بھی راضی نہیں ہوں۔

وہ اسکے کمرے سے بھاگتی ہوئی بولی۔

جبکہ وہ کھل کر ہنس دیا۔

شکر ہے وہ اسکی زندگی میں آچکی تھی زرغون تمہارا بہت شکریہ۔

وہ زرغون کا شکریہ کرتا ٹھنڈی ہو چکی چائے کا کپ اٹھا گیا تھا۔

''

بخت میرا بھائی چھوڑ دو تو تمہارے لیے بہتر ہو گا ورنہ۔

www.novelsclubb.com

فون میں سے آتی آواز اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

چچچچ شہباز رائیس کو لگتا ہے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔

وہ کرسی سے سر اٹکاتا پیپر ویٹ گھمتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔

میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کو چھوڑ دو ورنہ چھوڑوں گا نہیں تمہیں اور نا تمہاری فیملی کو۔

وہ چلایا۔

ایک لومڑی بھلا میری فیملی کا کیا بیگاڑ سکتی ہے ڈھونڈ لو اپنے بھائی کو اور جو جی چاہتا ہے کر لو لیکن تمہیں تمہارا بھائی نہیں ملے گا اور ہاں غلطی سے بھی میرے سامنے مت آنا۔

وہ بہت سنجیدگی سے بولا۔

میں پولیس میڈیا تک جاوں گا۔

www.novelsclubb.com

شہباز رائیس چلایا۔

جہاں دل کرتا ہے جاو میری بلا سے۔

بخت نے کہتے ہی فون بند کے کر ٹیبل پر پٹخ دیا۔

کوئی نوک کرتا ہوا اسکے کیبن میں آیا تھا۔

وہ احمد تھا۔

بخت مسکرایا۔

آؤ احمد بیٹھو۔

وہ سنجیدگی سے کرسی کی جانب اشارا کرتا ہوا بولا۔

کیسے ہیں آپ!

احمد نے اسے دیکھتے ہوئے احترام سے پوچھا۔

تمہاری دعاوں سے بہتر ہوں کیا لو گئے چائے کافی یا کولڈ ڈرنک۔

www.novelsclubb.com

وہ انٹر کام اٹھاتا ہوا بولا۔

کافی۔

احمد نے کہتے ہی سر جھکایا۔

تمہارے بھائی کو بتا چکا ہوں کہ میں نے تمہیں کڈنیپ کروایا تھا اب کیا مسلہ ہے جہاں تک میں جانتا ہوں تمہیں میری بہن میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔

وہ اسکے چہرے کا باغور جائزہ لیتے ہوئے بولا۔

آپ نے بلال بھائی سے کہا تھا تبھی تو انہوں نے مجھے گھر گھسنے دیا تھا اور وہ لیٹر بھی تو آپ نے زبردستی لکھوایا تھا۔

احمد نے ہلکی مسکان سے کہا

حس پر بخت مسکرا دیا۔

بات کیا ہے۔

بھائی مجھے ایک لڑکی پسند آگئی ہے لیکن بھائی نہیں مان رہے وہ آپ سے ناراض ہیں

۔

احمد نے سر جھکائے ہی بات کی شروعات کی۔

www.novelsclubb.com

آئی نو تمہاری دلچسپی میری کزن مالا میں ہے اور بلال نے انکار کر دیا ہو گا کیونکہ وہ مجھ سے ناراض ہے اور وہ اب ہمارے خاندان میں رشتے داری نہیں کرنا چاہتا آئی ایم رائٹ۔

وہ پیپر ویٹ گھماتا ہوا آئی بروا چکا کر احمد سے تصدیق چاہ رہا تھا جس پر احمد نے حیرت سے اسے دیکھا۔

وہ مسکرایا تھا اسکی حیرت پر۔

احمد اس میں حیران ہونے کی کوئی بات نہیں میں اپنے سے جڑے ہر رشتے کی خبر رکھتا ہوں فکر مت کرو میں بلال کو منالوں گا اور تمہاری بات مالا سے طے کروا کر ہی جان چھوڑوں گا ڈونٹ وری۔

www.novelsclubb.com

اس نے اسے کافی اٹھانے کا اشارا کرتے ہوئے کہا۔

احمد ایک دم سے چیئر سے کھڑا ہوتا اس سے لپٹ گیا تھا۔

ٹھینکس بھائی۔

وہ اسکے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے بولا۔

ویلکم اب کافی پیو مجھے اچھا لگے گا۔

بخت نے شفقت سے کہا۔

جس پر وہ سر ہلاتا ہوا پھر سے اپنی چیئر پر بیٹھتا کافی کا کپ اٹھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔*

''

بیڈ پر بیٹھی ہاتھ گھٹنوں کے گرد لپیٹے آنکھوں میں ڈھیروں نمی لیے وہ دیوار پر نظریں جمائے بیٹھی تھی دھیان کے سارے پنچھی اس ظالم شخص کے ارد گرد گھوم رہے تھے جو اس سے زیادہ دور نہیں تھا لیکن دور تو تھا نا۔

آپ نے میرا یقین نہیں کیا،

آپ نے مجھے کیسے خود سے دور کر دیا بہت برے ہیں آپ بہت برے ہیں آپ!

گھٹنے پر سر رکھے روتے ہوئے وہ اس شخص سے شکوہ کر رہی تھی جو کچھ ہی مہینوں میں اسکی پوری زندگی بن بیٹھا تھا۔

یہ رونا اس لیے تھا کہ وہ کل سے سٹڈی روم میں سو رہا تھا۔

اذلان بخت لاشاری!

گاڑی کے اندر بیٹھتا وہ اپنے نام کے پُکارے جانے پر رکا تھا۔

مغرور تاثرات لیے وہ لاپرواہی سے پلٹا تھا۔

جب سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ اسکی طرف نفرت و غصے سے بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری یہ جرات تم میرے سامنے آو۔

اسکا گریبان ایک جھٹکے سے پکڑتا وہ بلند آواز میں چیخا تھا۔

اذلان بخت میری بات۔

ازلان بخت کے تھپڑ کے باعث اسکی بات ادھوری رہ گئی تھی۔

بغیرت انسان میرا نام اپنی اس گندی زبان سے لیا تو زبان کاٹ دوں گا۔

مکے پر مکہ شہباز رائیس پر برساتا وہ کوئی وحشی ہی لگ رہا تھا۔

بخت چھوڑ وا سے مر جائے گا وہ۔

خیام نے سرعت سے اسے تھامتے ہوئے سمجھانا چاہا۔

ایسے گندے انسانوں کا مر جانا ہی بہتر ہے بیچ میں مت آو،

آج میں اسے جان سے مار دوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی میری بیوی کے لیے ایسی گندی بات کہنے کی۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان بخت اسے مارتے ہوئے

نفرت سے چلایا تھا۔

نیچے گرا شہباز اب بے ہوش ہو چکا تھا ارد گرد ایک بھیڑ سی جمع ہو گئی تھی لیکن اذلان بخت کو کون روکتا ان سب کو اپنی زندگیاں پیاری تھیں۔۔۔۔۔

خیام نے زبردستی اسے گاڑی میں بٹھایا تھا اور ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا اشارا کیا۔

خیام جلدی سے خود اس زخمی وجود کی طرف جلدی سے بڑھا۔۔۔۔۔

اذلان بخت گریبان کے بٹن کھولتا گہرے گہرے سانس لیتا سینہ مسلنے لگا تھا۔

سرخ و سفید چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا ہونٹ بھینچے وہ سینے میں ہوتے درد کو برداشت کر رہا تھا۔

صاحب آپ کے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں۔

www.novelsclubb.com

دینو کاکا نے اسکی طرف پلٹتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔

نہیں گھر چلیں۔۔

باہر کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

جس پر دینو کا کا تاسف سے اپنے صاحب کو دیکھ کر رہ گئے۔

اسکی بیوی پریشان تھی وہ کیسے اپنے دل کا علاج کروا سکتا تھا اسکے دل کا علاج تو اسکی بیوی زرغون اعظم تھی نا۔۔

وہ سر جھٹکاتا ہوا فون نکال چکا تھا۔

ہیلو اذلان بخت سپیکنگ شہباز رائیس کے بھائی کو چھوڑ دو اتنی سزا اس انسان کے لیے کافی ہے۔

اس نے اپنے آدمی کو سنجیدگی سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا۔

اسکی بیوی پریشان تھی ہاں وہ بہت غصہ تھا اس پر لیکن وہ ہسپٹل والے دن جب اسکی انگلی کو ہونٹوں سے لگاتی ہوئی روئی تھی تو وہ نارمل ہو گیا تھا اس سے بات نا کرنا نا اس دیکھنا وہ بس اپنی بیوی کی برداشت دیکھنا چاہ رہا تھا لیکن اب نہیں وہ سمجھ چکا تھا

کہ اسکی بیوی اب اکیلی نہیں اس لیے وہ آج اس سے بہت سارا پیار کرنا چاہتا تھا جس سے اسکی دل کے درد کو آرام آجاتا۔

رات کے 8 بج رہے تھے جب اسکی گاڑی بخت منشن کی پارکنگ میں رکی تھی۔

گاڑی سے شان سے نکلتا وہ مضبوط قدموں سے اپنے گھر کی جانب بڑھا تھا ہاں وہ گھر جو اسے کبھی کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا آج وہ گھر اسکے لیے باعث سکون تھا اسکی بیوی تھی بیٹی اور اسکی بہن اب تو شاید کوئی اور بھی تھا جو انکی فیملی کو کمپلیٹ کرنے آنے والا تھا۔

وہ ہال کی دہلیز پر رک گیا کوٹ کو دوسرے بازو پر منتقل کرتا وہ مسکرا دیا

۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ اسکی بیوی اورنج سوٹ پہنے بالوں کو کندھوں پر بکھرائے آغا جی کے کندھے پر سر رکھے روتے ہوئے وہ یقیناً اسکی شکایتیں کر رہے تھی آغا جی کے چہرے پر آج غصہ تھا۔

فاطمہ سنگل صوفے پر بیٹھی گال پر ہاتھ رکھے فکر مندی سے اپنی بھابھی کو دیکھ رہی تھی۔

السلام علیکم!

اسکی بھاری آواز پر وہ تینوں ہی بیک وقت دروازے کی جانب دیکھنے لگے تھے۔

وہ انکے دیکھنے پر گہری سانس لیتا اندر آیا۔

www.novelsclubb.com

یہی رکو بات سنو۔

وہ جو سیڑیوں کی طرف بڑھنے لگا تھا آغا جی کی غصے بھری آواز پر رک گیا تھا۔

جی!

زرغون کے سرخ ناک کو دیکھتا وہ آغا جی سے بولا۔

سامنے بیٹھو میرے۔

آغا جی نے غصے سے سامنے پڑے صوفے کی جانب اشارا کیا۔

وہ سر جھکائے بیٹھی زرغون کو دیکھتا ہوا آگے جی کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھا۔

جی۔

وہ بیٹھتا ہوا بولا۔

کیوں تنگ کیا ہوا ہے تم نے میری بچی کو آخر کونسا جرم کر بیٹھی ہے وہ جو تم یوں اسے بے رخی کی مار مار رہے ہو۔

www.novelsclubb.com

آغا جی کی طیش بھری آواز پر وہ آغا جی کو دیکھنے لگی تھی۔

جبکہ وہ زرغون کو۔

فاطمہ دونوں ہاتھ گالوں پر رکھے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی نظروں میں بھرے دلچسپ تاثرات تھے۔

یہ آپ سے کس نے کہا میں اسے بے رخی کی مار مار رہا ہوں۔

وہ آئی برو اچکا کر بولا۔

ہم خود دیکھ سمجھ سکتے ہیں بچے نہیں ہم۔

آغا جی برہمی سے بولے۔

جس پر وہ سر ہلا گیا تھا۔

اگر اب تم نے اس سے بات نہیں کی تو ہم اسے اپنے ساتھ لے جائے گئے آخر سمجھ کیا رکھا ہے تم نے ہمیں۔

www.novelsclubb.com

آغا جی پھر طیش سے بولے تھے۔

آغا جی آپ انہیں ڈانٹے تو مت پیار سے سمجھائیں نا۔

وہ آغا جی کی کان کے قریب جھکتی دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

آغا جی نے اسے دیکھ کر سامنے بیٹھے پوتے کو دیکھا۔

پیار سے نہیں مانتا ڈیٹھ ہے بہت۔

آغا جی پوتے کو گھورتے ہوئے پوتی سے بولے۔

تو پھر ڈانٹ لیں آپ۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی۔

بخت کی آنکھیں مسکرا اٹھیں تھیں وہ انکی دھیمی گفتگو سن رہا تھا جو وہ بہت پردے داری سے کر رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کان کھول کر سن لو اب اگر تم نے میری پوتی سے بے رخی برتی تو یاد رکھنا ہمارا غصہ ہم ابھی تمہیں الٹا لٹکا سکتے ہیں اتنی ہمت ہے ہم میں ابھی بھی۔

آغا جی کافی بلند آواز میں بولے تھے۔

وہ زرغون کو دیکھتا سنجیدگی سے سر ہلا گیا تھا۔

یہی بہتر ہو گا تمہارے لیے۔

وہ اس پر رعب جھاڑتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے۔

''

''''''''''''''

فاطمہ چلیں اپنے گھر۔

فاطمہ لان میں رات کی واک کر رہی تھی جب وہ ایک ہاتھ پاکٹ میں ڈالے اس سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ اسے دیکھتی گھبرا اٹھی تھی۔

میں وہ میں ہاں ابھی رات کے برتن دھونے ہیں پھر بھائی کے لیے بداموں والا اسپیشل دودھ بنانا ہے زرغون بھابھی کے لیے چائے پھر کچن صاف۔۔

وہ نا جانے کے لیے بہانے پر بہانہ بنا رہی تھی جب وہ سرعت سے اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ گیا تھا۔

جس پر فاطمہ نیم وا ہونٹوں سے حیرت سے اسے تکنے لگی تھی۔

ہونٹ لرزنے لگے تھے۔

یہ سارے کام اقصیٰ کر لے گی میں چاہتا ہوں آج آپ صرف اور صرف میرے کام کریں۔

وہ زو معنی لہجے میں کہتا فاطمہ کو پریشان کر گیا تھا۔

میں آپکے صبح کر دوں گئی۔

وہ جلدی سے بولی۔

اونہہ مجھے تو ابھی کروانے ہیں۔

وہ مسکراتے لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

کونسے کام!

وہ بے چارگی سے پوچھنے لگی تھی۔

یہ میں روم میں جا کر آپکو بتاوں گا۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ پر رکھتا ہوا گھمبیر لہجے میں بولا۔

وہ ہاتھ کو دیکھتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔

آپ!

وہ کچھ کہنے لگی تھی جب وہ پھر سے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ گیا تھا۔

چلیں اپنے روم میں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی کلائی تھامتا ہوا بولا۔

وہ بے چارگی سے سر جھکائے ہی سر ہلا گئی تھی۔

وہ کھل کر مسکرا دیا تھا۔

وہ اسکی مسکراہٹ کو چونک کر دیکھتی ہوئی اسکے ساتھ چلنے لگی۔

اوپر اپنے کمرے کی کھڑکی سے مالا انہیں دیکھتی مسکرادی تھی وہ دونوں تو بنے ہی ایک دوسرے کے لیے تھے۔

وہ سوچ کر رہ گئی لیکن انکی خوشیوں کے لیے وہ دل سے دعاگو تھی پہلے پہلے اسکے دل میں فاطمہ کے لیے بدگمانی آئی تھی جواب کہی نہیں تھی کہ فاطمہ نے کونسا حنان کو اس سے چھینا تھا وہ تو تھا ہی اسکا۔

''

وہ اسکے سونے کا یقین کرتی باہر بالکنی میں چلی آئی۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پورے چاند کی رات کہی کہی بادل کے ٹکڑے بہت پیارا سا سماں تھا۔

وہ باونڈری پر ہاتھ رکھتی تازہ ہوا کو اندر تک کھینچ رہی تھی۔

پھر وہ چونکی۔

اسکے ساتھ کوئی اور بھی آ کھڑا ہوا تھا۔

وہ کانی نظر سے اسے دیکھتی دھک سے رہ گئی تھی۔۔

شرٹ کے بغیر اسکا کسرتی جسم بہت نمایاں ہو رہا تھا۔

زرغون!

اسکے گھمبیر تاانداز نے زرغون کو پاگل کر دیا تھا۔

آپ تو مجھ سے ناراض ہیں۔

وہ خفگی سے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا دیا۔

زرغون میری بات دھیان سے سننا۔

ایک ایسا شخص جس نے زندگی میں تین عورتوں سے دھوکا کھایا ہو وہ کبھی کسی اور عورت پر یقین کر سکتا ہے۔

وہ اسکے سامنے کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا۔

وہ میکانکی انداز میں سر نفی میں ہلا گئی تھی۔

لیکن میں نے کیا تم پر یقین کیا تمہارے وجود نے مجھے رنگوں سے اشنا کیا تمہارے وجود نے مجھے ہنسنا سکھایا تم ہو تو بخت ہے زرغون۔

بخت کے دھیمے لہجے پر وہ دھڑکتے دل سے اسے سن رہی تھی۔

تمہیں دیکھ کر میں اُن تین عورتوں کا دھوکہ بھول گیا تھا میری ماں جو ایک نامحرم کی محبت میں گرفتار ہو کر مجھے چھوڑ گئی میری پہلی منکوحہ جو ایک نام محرم کی محبت کے لیے مجھے چھوڑ گئی میری دوسری بیوی بھی ایک نامحرم کی محبت میں پاگل ہوتی چھوڑ گئی کیا تم سوچ سکتی ہو میرا وجود کتنی اذیت میں رہا ہو گا۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اسکے اور قریب آیا جو اسے دیکھتی جا رہی تھی آنکھوں میں نمی سی جھلکنے لگی تھی۔۔

لیکن میری اذیت تمہاری مسکراہٹ تمہاری شراتوں سے ختم ہونے لگی تھی میں بھول گیا ان تین عورتوں کے دھوکے، میں خوش رہنے لگا تھا زرھون تمہارے چہرے کو دیکھ کر خود کو مکمل سا سمجھنے لگا تھا تمہارے وجود کو تمہارا نہیں اپنا سمجھنے لگا تھا لیکن پھر کیا ہوا تم دو ماہ کی شرط پر میرے ساتھ رہی کیا مجھے تکلیف نا ہوتی کا میرا رئیکشن نا آتا۔

وہ اس سے پوچھ رہا تھا جو ہونٹوں پر ہاتھ رکھے سسکیاں روک رہی تھی۔

مجھے معاف کر دیں۔

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

زرغون میں تم سے معافی نہیں چاہتا اور نا ہی میں تمہیں شرمندہ دیکھ سکتا ہوں بس ایک بات تمہیں سمجھا رہا تھا بس خود سے ناراض تھا یار تم سے ناراض نہیں ہو سکتا تم سے ناراض تو میرا دل ہی نہیں ہونے دیتا۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھتا ہوا بولا۔

زرغون ایک دم سے اسکے سینے سے لگی تھی۔

اسکے کمر کو بانہوں میں جھکڑے وہ رونے لگی تھی۔

"ڈونٹ ویپ مائے ہارٹ" 💘

وہ اسکا سر چومتا ہوا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون کیا تمہیں میرا ساتھ دل و جان سے قبول ہے۔

وہ چانک سے ہی اسکا ہاتھ تھامتا اسکے قدموں میں بیٹھتا ہوا بولا تھا۔

زرغون نے بے ساختہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھا تھا۔

زرغون نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھا وہ شان دار سا شخص اسکے قدموں میں بیٹھا اسکے جواب کا طلب گار تھا۔

زرغون کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی چھلکی تھی۔

زرغون آئی ایم ویٹنگ یور آنسر،

وہ اسے چپ دیکھ کر دھیمے سے بولا تھا۔

مجھے آپکا ساتھ صرف اس دنیا میں ہی نہیں اس جہاں میں بھی چاہیئے جہاں ہمارا ساتھ ابدی ہو گا جہاں ہمیں کوئی الگ نہیں کر سکے گا میں اللہ سے یہی دعا مانگتی ہوں وہ آپ کو اُس جہاں میں بھی میرے بخت میں لکھے۔

وہ اسکے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو ہونٹوں سے لگا کر دھیمی آواز میں بولی تھی۔

جس پر وہ کھڑا ہوتا مسکرا دیا۔

زرغون تم میرا بخت ہو پتا نہیں میں نے کونسی ایسی نیکی کی تھی جس کے بدلے میں اللہ نے مجھے زرغون عطا کی زرغون تم میری زندگی ہو۔!۔۔۔۔۔

وہ بھی جواباً اسکے ہاتھ کی ہتھیلی ہونٹوں سے چھوتا گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔

وہ مسکرادی تھی۔۔۔

اوپر چمکتا چاند ستارے بھی اس لڑکی کی مسکان پر مسکرادیئے تھے۔۔

آپ اب مجھ سے کبھی ناراض مت ہوئیے گا میں آپکے بنا زرا بھی رہ نہیں سکتی آپ کی ڈانٹ سننا آپ کا پیار سا روپ دیکھنا آپ کو چڑانا مجھے بہت اچھا لگتا ہے میں آپ کو تنگ کیے رکھنا چاہتی ہوں۔

وہ اس کی لمبی ناک انگلیوں سے کھینچتی ہوئی شرارت سے بولی تھی جس پر بخت نے اسے گھورا۔

اور اگر میں تم سے کوئی شرارت کروں تو!

وہ اسکی طرف بڑھتا ہوا معنی خیزی سے بولا تھا۔

وہ گھبرا کر تھوڑا پیچھے کی طرف کھسکنے لگی تھی۔

آپ تو بڑے ہیں نا آپ پر شرارت تھوڑی ناسوٹ کرے گئی۔

وہ گھبرا کر بولی۔

اب اتنا بھی بڑا نہیں ہوں بیوی سے شرارت تو کر ہی سکتا ہوں۔

وہ بھاگتی ہوئی زرغون کی کلائی جھکڑتا ہوا آئی بر واچکا کر بولا۔۔۔

زرغون گھبرائی اسکے گھمبیر تا لہجے سے۔

وہ اسکا چہرہ اپنے چہرے کے بہت قریب کر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون تم اذلان بخت کی سانس ہو دور مت جایا کرو مجھ سے یہ دل رک سا جاتا ہے

۔

وہ اسکے ہاتھ کو دل کے مقام پر رکھتا سنجیدگی سے بولا۔

وہ اسے دیکھتی مسکرائی پھر آہستہ سے جھکتی اسکے دل کے مقام پر ہونٹ رکھ گئی تھی

دونوں کی دھڑکنوں نے ایک ادھم سا مچایا تھا۔

وہ اسے اپنے ساتھ بھینچتا ہوا آسودگی سے مسکرایا تھا۔۔

""

""""

فاطمہ نے حیرت سے اسے دیکھا جو نماز پڑھ کر اس پر پھونک مار رہا تھا وہ آنکھیں بند کیے پڑی رہی۔

حنان اس کے اطراف پر بازوں رکھے اسکی رقص کرتی دراز پلکیں دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ آپ جاگ رہی ہیں۔

وہ اس کی پلکوں کو انگلی سے چھوتا ہوا ہولے سے بولا۔

وہ لب کاٹتی ہوئی دھیرے سے پلکیں وا کر گئی۔

صبح بخیر۔

وہ اسے آنکھیں کھولتا دیکھ کر بولا۔

صبح بخیر۔

وہ اٹھ کر بیٹھتی ہوئی بولی۔

سر جھکا ہوا تھا تو پلیکیں بھی جھکیں ہوئیں تھیں چہرے پر شرمگیں مسکراہٹ تھی جو صرف حنان ہی دیکھ سکتا تھا۔

مجھے نہیں پتا تھا یہ زندگی آپ کے ساتھ مجھے اتنی حسین لگے گ ی میں نے تو آپ کے ملنے کی امید ہی چھوڑ دی تھی لیکن اللہ نے آپکو میرے بخت میں ازل سے لکھ دیا تھا یہ دل ایسے ہی تو آپ کی طرف نہیں کھینچتا تھا۔

وہ اسکے چہرے کو اپنی طرف موڑتا ہوا دھیمے سے مسکراتے ہوئے بولا۔

وہ دھڑکتے دل سے اسے دیکھے گئی۔۔

آپ کچھ نہیں کہیں گئی۔۔۔۔۔

حنان اسے چپ دیکھ کر بولا۔

میں کیا بولوں۔

وہ پریشانی سے بولتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

آپ کچھ بھی بولیں لیکن پلیز بولیں میں آپ کو سننا چاہتا ہوں آپ کے ہونٹوں سے اپنا نام سننا چاہتا ہوں۔

وہ اسکے قریب ہوتا ہوا بولا تھا۔

جس پر فاطمہ کے دل کی دھڑکنوں نے انوکھا سا شور مچایا تھا کہ وہ شخص کسی کو بھی خود سے جوڑنا جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

حنان مسکرایا۔

آپ شرماتی کیوں ہیں اتنا!

یار بندا اب اتنا بھی شائے نا ہو کہ اپنے شوہر کو دیکھ تک نا سکے۔

وہ بھرپور شرارت سے بولا تھا۔

آپ مجھے تنگ نا کریں مجھے اٹھنے دیں۔

وہ جھجھکتی ہوئی بولی تھی۔

آپ کو تنگ کرنے کا حنان لاشاری کا ہی حق ہے، آپ پلیز ایک بار مجھے میرے نام سے پُکاریں۔

وہ سنجیدگی سے اسکے نقوش دیکھتا ہوا بولا۔

فاطمہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

جس کے خوبصورت چہرے پر صرف فاطمہ کا ہی عکس لہرا رہا تھا۔

حنان مجھے جانے دیں۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

جائیں لیکن ایک شرط پر۔

وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولا۔

کیا!

فاطمہ نے حیرت سے پوچھا۔

میرے گال پر کس کرنا ہو گا آپ نے ورنہ یہاں سے آپ کو اٹھنے میرے تو فرشتے بھی نہیں دیں گئے۔۔۔

وہ گھبرا گئی تھی اسکے شرارتی لہجے پر۔۔

حنان میں ایسی نہیں ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ بسور کر بولی۔

ہاہاہا۔۔

سیر یسلی فاطمہ آپ ایسی نہیں ہیں پلیز ایک بار پھر سے کہہ دیں حنان میں ایسی نہیں ہوں۔

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا تھا۔

جس پر فاطمہ مبہوت سی ہوتی اسکا چہرہ دیکھنے لگی تھی۔

حنان نے مسکراہٹ روکتے ہوئے اسکے سانولے شفاف چہرے کو دیکھا جس پر قوس وقزاح کے بکھڑے رنگ حنان کو پھر سے شرارت پر اُکسا رہے تھے۔

حنان نے اسکی ناک پر ہولے سے ہونٹ رکھے پھر اسکے گالوں پر وہ ہولے ہولے اسکے سب نقوش کو چوم رہا تھا جبکہ فاطمہ دھڑکتے دل سے اسے کے نقوش کی نرمی اپنے چہرے پر محسوس کرتی کسی اور ہی جہاں کی سیر کو نکل چکی تھی جہاں صرف رنگ ہی رنگ تھے محبت وچاہت کے۔۔۔

وہ چل رہی تھی لیکن سر اتنا بھاری تھا کہ اس سے چلا نہیں جا رہا تھا وہ ہونٹ بھینچے ریلنگ کو تھام گئی سامنے سے آتے بخت کو دیکھ کر وہ مسکرا کر اسکی طرف بڑھی تھی جب وہ دھڑام سے نیچے گری تھی۔

زرغون!

وہ لیپ ٹاپ نیچے پٹختا ہوا بلند آواز میں اسے پکارتا اسکی طرف دوڑا تھا۔

کیا ہوا ہے تمہیں۔

وہ اسے فرش سے اٹھاتا ہو پریشانی سے پوچھنے لگا تھا۔

سر چکرا گیا تھا میرا۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں آنسو لیے ہوئے بولی۔

تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تھی تو کیوں باہر آئی ڈاکٹر آ رہی ہے کچھ دیر میں تم کمرے میں چلو۔

وہ اسے اٹھاتا ہوا سنجیدگی سے کہنے لگا تھا جبکہ وہ آنکھیں میچے اسکے سینے سے سر اٹکائے گہرے گہرے سانس لینے لگی تھی۔

وہ اسے بیڈ پر لٹاتا ہوا پھر سے ڈاکٹر کو فون کرنے لگا تھا۔

ڈاکٹر آخر آپ کب آئیں گئی میری وائف کی طبیعت خراب ہے آپ پلیز ارجنٹ آئیں۔

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا فون صوفے پر پھینک گیا تھا۔

وہ سر تھامے بیٹھی تھی۔

کیا زیادہ سر درد ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ نرم لہجے میں اس سے پوچھنے لگا تھا۔

وہ سر ہلا گئی تھی۔

وہ اسکا سر چومتا آہستہ سے اسکا سر اپنی گود میں رکھتا ہوا دبانے لگا تھا۔

زرغون نے حیرت سے آنکھیں وا کیے اسے دیکھا۔

وہ مسکرایا۔

حیرت کیوں ہے تمہیں زرغون تم میری بیوی میرے وجود کا حصہ ہو تمہارا سر دبانا میرا فرض ہے۔

وہ بڑے نرم لہجے میں بولا تھا۔

جس پر زرغون اسکا ہاتھ تھام کر آنکھوں پر رکھ گئی تھی۔

وہ ہلکی مسکان سے اسے دیکھنے لگا پھر ایک نظر اسکے وجود پر ڈالی وہ آگاہ تھا اپنی بیوی کے وجود میں آئی تبدیلی سے لیکن وہ ڈاکٹر سے کنفرم کرنا چاہ رہا تھا کچھ اسکی طبیعت بھی بہت خراب تھی ایک دو دن سے۔۔

ڈاکٹر کو آتے دیکھ کر سب ہی بخت منشن جمع ہو گئے تھے کہ ایسی کیا وجہ ہے جو ڈاکٹر آئی ہے زرغون اور بخت ٹھیک تو ہیں نا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے بخت کے شک کی تصدیق کر دی تھی۔

جس سے سارے منشن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔

سب خواتین اسکے پاس بیٹھی اسے مختلف قسم کی ہدایت دی رہیں تھیں فاطمہ تو اپنی بھابھی کی بلائیں لے لے نہیں تھک رہی تھی۔۔

وہ ہونٹوں پر شرمگیں سی مسکراہٹ لیے سب کو دیکھتی رہی۔

ہنہ بھی وہی بیڈ پر بیٹھی سب کو ناسمجھی سے دیکھ رہی تھی۔

مما یہ سب کیا کہہ رہیں ہیں۔

وہ زرغون کا کندھا ہلاتی ہوئی بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں میری جان۔

فاطمہ نے زرغون کی جگہ جواب دیا تھا جس پر ہنہ نے منہ بسور کر اپنی ماں کو دیکھا جو سفید دوپٹہ سر پر لیے نظریں جھکا بیٹھی کوئی الگ ہی زرغون لگ رہی تھی۔۔۔۔

بخت بیٹھک میں مردوں میں گھرا تھا وہ کوئی مسلہ لیے آئے تھے۔

لیکن وہ ہونٹوں پر دھیمی سی مسکان لیے اپنی بیوی کا چہرہ اپنی آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

بخت تم کیا کہتے ہو اس بارے میں۔

آغا جی نے اسے مخاطب کیا۔

کس بارے میں۔

وہ چونک کر بولا۔

کیا مطلب کس بارے میں اس مسدلے کے بارے میں کہاں دھیاں تھا تمہارا کوئی حال نہیں بچے تمہارا۔

www.novelsclubb.com

آغا جی غصے سے بولے تھے۔

جس پر وہ بجائے سنجیدہ ہونے کے مسکرا دیا تھا۔

جس پر آغا جی نے اسے دل ہی دل میں ہزاروں گالیوں سے نوازا تھا۔

ڈیٹھ کہی کا۔

وہ غصے سے جھنجھلائے تھے۔

''

''''

ہنہ کو تیار کرتی وہ جھنجھلا رہی تھی آج مالا اور احمد کی مایوں تھی۔۔

زرغون کے جھنجھلانے کی وجہ بخت تھا جو گیارہ دن سے آوٹ آف کنٹری تھا کل اس نے آنا تھا لیکن اسے کوئی کام پڑ گیا تھا جس کی وجہ سے وہ آ نہیں سکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زرغون کا سراپا بھرا بھرا سا بہت پیارا لگتا تھا۔

گھنگھریالے بال کمر سے نیچے تک آتے تھے وائٹ فیروزی سوٹ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی لیکن منہ بسورے ہوئے تھی۔۔

آغا جی انکے ساتھ ہی رہ رہے تھے جس دن سے بخت آوٹ آف کنٹری گیا تھا۔

مما بابا جان کل آئیں گئے انہوں نے بتایا تھا مجھے۔

ہنہ نے اسے پریشان دیکھ کر نرمی سے بتایا تھا۔

جانتی ہوں آنے دو میں بھی ان سے بات نہیں کروں گئی۔

وہ ہنہ کو کلپ لگاتے ہوَے بولی۔

بھابھی آپ تیار ہوں گئی ہوں تو باہر چلیں سب آپکا ویٹ کر رہیں ہیں۔

فاطمہ اندر آتی ہوئی بولی۔

ہاں میں بس آنے ہی لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ ہیَر برش ٹیبل پر رکھ کر کہتی ہوئی فاطمہ کی طرف بڑھی۔

فاطمہ گرین سلک کا شرارہ اوپر گرین ہی شارٹ شرٹ پہنے ہوئے تھی سر پر پیلا دوپٹہ تھا وہ پہلے سے کافی خوبصورت دیکھتی تھی یہ سب حنان کی محبت تھی جس نے اسے نکھاڑ دیا تھا وہ خود اعتماد بھی ہو گئی تھی۔

انکی شادی کو تین ماہ ہو چکے تھے جبکہ زرغون کی شادی کو پانچ ماہ۔۔

مالا اور احمد کی شادی آسان نہیں تھی یہ بخت کا ہی کمال تھا جس نے یہ مشکل کام سر انجام تھا۔

پہلے بلال کو بہت مشکل سے منایا پھر آغا جی کو پھر باقی گھر والوں کو جس طرح اس نے منایا تھا یہ صرف بخت ہی جانتا تھا۔

لیکن اس نے سب کو منا کر ہی سکھ کا سانس لیا تھا آخر سب کو ماننا ہی تھا آخر اسکے ساتھ آغا جی تھے اور آغا جی کی بات کون ٹال سکتا تھا بھلا۔

مالا نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا تھا آخر وہ کس کے سہارے اپنے ماں باپ کی دہلیز پر بیٹھتی وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی حنان کی محبت سے نکل جانا چاہتی تھی جو راتوں کو اسے اذیت میں مبتلا رکھتی تھی وہ تھک چکی تھی یک طرفہ محبت کے بوجھ سے۔

اسکے ہاں کرتے ہی سب نے منگنی کی بجائے شادی کو ہی ترجیح دی تھی۔۔

ساتھ ہی زرگل اور خیام کی بھی رخصتی کرنا طے پایا تھا۔۔

بخت کو شادی سے دس دن پہلے ایک ضروری کام کے سلسلے میں آوٹ آف کنٹری جانا پڑا تھا۔

وہ زرغون کو چھوڑ کر تو نہیں جانا چاہتا لیکن یہ میٹنگ اسے ہی اٹینڈ کرنا تھی اور بہت اہم بھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شازم اور ہما کی بھی منگنی کر دی گئی تھی۔۔

باہر خوب رونق تھی جشن کا سا سماں تھا ڈیک پر چلتے سونگ اور ارسلان شازم کا ڈانس واوا بھئی واوا۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی اپنے بھائی کی طرف آئی جو مہمانوں کو اٹینڈ کرتا انہیں کرسیوں پر ادب سے بٹھا رہا تھا۔۔

ہنی اپنے بھائی کو فون کرتے کے کل بھی ان آئیں اب پرسوں ہی آجائیں۔

وہ غصے سے ہنی کے پاس آتی ہوئی بولی تھی۔

جس پر حنان اپنی اپنی کی جھنجھلاہٹ پر مسکرایا تھا۔۔

آپی انہیں ایک اہم کام پڑ گیا تھا یار آجائیں گئے نا کل۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی آپی کا گال کھینچتا ہوا محبت سے بولا۔

وہ جو اباً ناک سکوڑے سینے پر ہاتھ باندھے سامنے ناچتے شازم وغیرہ کو دیکھنے لگی تھی

۔

یار کیا بورینگ ڈانس کر رہے ہیں یہ سب۔

وہ ناک چڑھا کر بولی تھی۔

افففف میری آپی کا بخت بھائی پر غصہ۔

وہ سر ہلاتا سوچ کر رہ گیا۔

وہ سٹیج کی طرف بڑھ گئی۔

جہاں گرین شرارہ سوٹ پہنے سر پر ریڈ چنڑی اوڑھے ناک میں بڑی سے نتھ لگائے وہ پہچانی نہیں جا رہی تھی احمد کے تو پاؤں ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے۔

احمد اسے دیکھ کر مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

جواباً وہ بھی مسکرائی۔۔

کیسے ہو دلہے میاں۔

وہ احمد کے ساتھ والی خالی چیئر پر بیٹھتی ہوئی بولی تھی۔

ویسے اب میں آپ کو کیسا لگتا ہوں۔

وہ شرارت سے اسکی طرف جھکتا ہوا بولا تھا۔

مجھے تو تم پہلے بھی بہت اچھے لگتے تھے۔

وہ بھی شرارت سے بولی۔

سچییی۔

وہ مصنوعی حیرت سے بولا۔

مچییی۔

وہ مسکرا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

لیکن مجھے دیکھ کر آپکے چہرے پر جو بارہ بجتے تھے وہ کیوں بجتے تھے۔

وہ آئی برو اچکا کر پوچھ رہا تھا۔

میرا چہرہ ہے کوئی ٹائم پیس تو نہیں جس پر بارہ بجیں گئے ویسے آپس کی بات ہے واقعے تم مجھے زراوی چنگے نئیں لگدے سی لیکن ہن بڑے اچھے لگ رہے ہو۔

وہ آدھی پنجابی اور آدھی اردو بولتی احمد کو قہقہہ لگانے پر مجبور کر گئی تھی۔

جس پر پاس بیٹھی رقیہ دادی نے اسے گھورا تھا اور مالا نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔

اگر آپ کے شوہر مجھے کڈنیپ نا کرواتے تو آپ کو میں اب بھی اچھا نا لگتا آئی نو آپ سمجھ گئی ہوں گئیں۔۔

وہ آہستہ سے بولا۔

زرغون حیرت زدہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

کڈنیپ کیا مطلب۔

وہ حیرت سے نکلتی ہوئی بولی۔

آپکو نہیں پتا۔

وہ چونک کر بولا۔

وہ لب کھولے حیرت سے سوچنے لگی کہ کیا بخت نے جان بوجھ کر حنان اور فاطمہ کی شادی کروائی تھی افففف میں کیسے نہیں سمجھ سکی تھی۔

وہ حیرت سے بڑبڑائی تھی۔۔

احمد اب مالا سے دھیمی آواز میں کوئی سرگوشی سی کر رہا تھا۔۔

وہ مسکرائی۔۔۔

افففففف آپ اتنے اچھے کیوں ہیں بخت۔

وہ سامنے کھڑے حنان، فاطمہ کو دیکھتی ہوئی بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

تب ہی وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

ساکت سی وہ سامنے سے آتی شخصیت کو دیکھ رہی تھی۔

بلیک ٹو پیس سوٹ پہنے ہونٹوں پر دھیمی مسکان لیے وہ آغا جی سے مل رہا تھا پھر اعظم صاحب کی طرف بڑھا تھا۔

سب حیران سے اس سے مل رہے تھے جس کی شاندار شخصیت سے سب ہی امپریس رہتے تھے۔

خاقان صاحب سے بھی اس نے حال چال وغیرہ پوچھا تھا۔۔۔

سب سے ملتا وہ شازم لوگوں کے پاس سے گزرنے لگا تھا جب وہ سب لڑکے اسے اپنے گھیرے میں لے زبردستی لے چکے تھے۔

وہ سب کو ڈانٹ رہا تھا لیکن وہ اسے زبردستی بھنگڑا ڈالنے کو کہہ رہے تھے۔

زرغون مبہوت سی اسے دیکھ رہی تھی جو ایک ہاتھ سے ہلکا سا اشارا کرتا ان سے جان چھڑانا چاہ رہا تھا۔

افففف ڈال دیں نا میں بھی دیکھوں یہ کیسے ڈانس کرتے ہیں۔۔

وہ ایکسائٹمنٹ سے بڑبڑائی تھی۔۔

اسکی امراد پوری ہوئی تھی۔

اذلان بخت لاشاری انکے ساتھ آہستہ آہستہ بھنگڑا ڈالنے لگا تھا۔

افففف اللہ نظر نا لگے کسی کی۔

اس نے دور سے ہی بلائیں لی تھیں۔

اب حنان خیام بھی اسکے ساتھ شامل ہو چکے تھے وہ سب لڑکے گول دائرہ بنائے بھنگڑا ڈال رہے تھے۔

آغا جی نے کئی نیلے نوٹ ان پر سے وار کر پھینکے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہنہ دوڑ کر اپنے بابا جان سے لپٹی تھی۔۔

بڑا پیارا سا سماں تھا۔۔۔

وہ ان لڑکوں سے جان چھڑاتا احمد بلال سے ملتا ہوا اسکے قریب آیا تھا۔

جو اسے ہی خفگی سے دیکھ رہی تھی۔

اسلام علیکم۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔

وعلیکم السلام!

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئی جواباً بولی تھی۔۔

کیسی ہو!

وہ پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس پر نظریں جمائے دھیمے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

افففف میں اپ سے ناراض ہوں مجھے منائے نا کہ حال چال پوچھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ خفگی سے بولی۔

وہ مسکرایا۔

لیکن میں جانتا ہوں میری وائف مجھ سے زرا بھی ناراض نہیں۔

وہ ہنوز دھیمے لہجے میں بولا۔

وہ ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

جس کی خوبصورت چہرے میں زرغون کے لیے صرف محبت ہی جھلکتی تھی۔

لیکن آپ اتنے دن جو ہم تینوں سے دور رہے۔

وہ خفگی سے بولی۔۔

وہ مسکرایا۔

محنت بھی تو تم تینوں کے لیے کرتا ہوں نا۔

وہ اسکے بالوں کو ہاتھوں سے چھوتا ہوا بولا تھا

www.novelsclubb.com

وہ گھبرا کر ایک دو قدم پیچھے ہوئی۔

پھر اپنی طرف آتے آغا جی کو دیکھنے لگی جو ان کے قریب آتے ہوئے بخت کو ایک سائیڈ پر لے گئے تھے۔۔۔

افففف ایک تو میرے شوہر کو میرے پاس کوئی ٹھہرنے ہی نہیں دیتا میں کیا کروں ان سب کا۔

وہ جھنجھلا کر سیڑیاں اترتی ہوئی اعظم صاحب کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔

مالا نے دور کھڑے حنان کو دیکھا جو مسکرا مسکرا کر اپنی بیوی سے کوئی بات کر رہا تھا جو سر جھکائے مسکر رہی تھی۔

مالا نے گہرا سانس لیتے ہوئے اس مکمل جوڑے سے نگاہیں ہٹا کر اپنے ساتھ بیٹھے احمد کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مالا بھی مسکرا دی وہ خود سے محبت کرتے انسان کی قدر کرنا چاہتی تھی وہ یک طرفہ محبت کو بھول جانا چاہتی تھی جس میں سوائے حسارے کے کچھ نہیں تھا۔۔

بخت بھی زرغون کے ساتھ اعظم صاحب کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔

بات ان سے کر رہا تھا لیکن دیکھ زرغون کو رہا تھا جو جوس پیتی اسے اگنور کر رہی تھی

۔

افففف یہ بچہ ہے یا میرا ابّا ہر وقت مجھے پیچھے دوڑائے رکھتا ہے ایک باپ ہیں جنہیں آفس اور اپنی پولیٹکس سے ہی فرصت نہیں۔۔۔

افنان کے پیچھے بھاگتی وہ بڑبڑا رہی تھی۔۔

آفنان انتہا کا شرارتی بچہ تھا وہ ہر وقت ماں کو اپنے پیچھے ہی دوڑائے رکھتا تھا۔۔۔

وہ سامنے سے آتے اپنے باپ کی طرف بانہیں بڑھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون کمر پر ہاتھ رکھے رُک گئی تھی۔

بابا ممامارتی،

وہ ماں کی طرف اشارا کرتا ہوا کہہ رہا تھا۔

بخت اسکا منہ چومتا مسکرایا پھر اپنی بیوی کو دیکھنے لگا جو جھنجھلا کر اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

میں نہیں جانتی آپ اسے سمجھا دیں نا یہ دودھ پیتا ہے نا ہی کچھ اور کھاتا ہے سارا دن میں اسکے پیچھے بھاگ بھاگ کر دبلی سی ہو گئی ہوں آپ اسے اپنے ساتھ آفس لے کر جایا کریں تاکہ آپ کو پتا تو لگے۔

وہ جھنجھلا کر بولی تھی بخت کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر۔۔

بخت آفنان کو نیچے کھڑا کرتا ہوا اسکی طرف آیا۔۔

آفنان باہر کی طرف دوڑ گیا تھا۔۔

زرغون میری جان میں تو تمہیں بھی اپنے ساتھ آفس لے جانا چاہتا ہوں لیکن تم ہی راضی نہیں ہو اس میں میرا کیا قصور۔۔

وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا ہوا لب دباتا مسکرایا تھا۔

میں مزاق کے موڈ میں نہیں ہوں میں سیریس ہوں۔

وہ اسکی قربت سے پریشان ہوتی ہوئی بولی کہ یہاں کوئی بھی آسکتا تھا۔

میں بھی سیریس ہوں۔

وہ اسکی ناک سے ناک جوڑتا ہوا دھیمے لہجے میں بولا۔۔

وہ گھبرا گئی تھی اسکے لودیتے لہجے سے۔

آپ چھوڑیں مجھے ہنہ سو رہی ہے آتی ہو گئی وہ۔۔

وہ اسکا ہاتھ کمر سے ہٹاتی ہوئی ارد گرد دیکھ کر بولی۔

میں چینج کر لوں تم تب تک آفنان کو بار سے لے آو۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتا ہوا آگے بڑھا۔

وہ چمکتی آنکھوں سے اسکی پشت دیکھتی مسکرا دی۔۔

وہ شخص اسکی پرچھائی تھا۔

وہ سوٹ پہنے واش روم سے باہر آیا جب وہ اسکے لیے چائے اور پانی لے آئی۔۔

ٹھینکس مائے لیڈی۔۔

وہ پانی کا گلاس پکڑتا ہوا بولا۔

وہ مسکرائی۔۔

انکا بیٹا ڈھائی سال کا تھا فاطمہ اور حنان کی بیٹی تھی تو خیام اور زرگل کی بھی ایک بیٹی تھی وہ سب خوش حال زندگی گزار رہے تھے۔۔

مالا احمد کے ساتھ سیٹ ہوتی تھی وہ آسودہ تھی احمد کے ساتھ۔

بالکنی میں کھڑا وہ چائے پیتا اسکی ارد گرد کی باتیں سن رہا تھا وہ بولے جا رہی تھی جبکہ وہ بڑے دھیان سے اسکی اوٹ پٹانگ باتیں سن رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرش اپنی کھڑکی میں کھڑی بڑی حسرت سے انہیں دیکھ رہی تھی غرور کہی مٹی میں مل چکا تھا وہ گہرا سانس لیتی ہوئی رو دی۔

آپی پلیز زرونا چھوڑ دیجئے اور آگے بڑھنا سکھیں کب تک پیچھے مڑ کر دیکھتی رہیں گئی آپ آغا جی کے دوست کے بیٹے کا جو رشتہ آیا اسکے لیے ہاں کر دیں پلیز۔

زرگل نے زرش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا۔

اس آدمی کی دو بیٹیاں ہیں زرگل۔

زرش نے لب بھینچتے ہوئے کہا۔

آپی پلیز حقیقت سے کام لیں اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں خود کو نہیں مما بابا کو دیکھیں پھر فیصلہ کریں۔

زرگل سنجیدگی سے کہتی ہوئی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

زرش نے لب بھینچتے ہوئے ایک فیصلہ ناچاہتے ہوئے بھی کر لیا تھا اور کرتی بھی کیا اور کوئی راستہ بھی تو نہیں بچا تھا۔

خبر دار اگر مجھے ہاتھ بھی لگایا ہو تو ٹانگیں توڑ دوں گ ۔ی میں تمہاری بڑا آیا ہاتھ لگانے والا۔

وہ نیند میں ٹانگیں مارتی ہو ۔ئی بڑبڑائی تھی۔

بخت کے پیٹ میں لگی تھی اسکی ٹانگ وہ تو شکر تھا افنان آج ہنہ کے ساتھ سو رہا تھا ورنہ یہ ٹانگ اسے بھی لگ سکتی تھی اسکی یہ عادت نہیں گئی تھی نیند میں لڑنا دھمکیاں دینا اور ہاتھ پاؤں مارنا۔۔

وہ گہری سانس لیتا اپنے پیٹ پر دھری اسکی ٹانگ بیڈ پر رکھ گیا تھا۔

یہ لڑکی کبھی بڑی نہیں ہو گئی چاہے ساٹھ سال کی دادی اماں ہی کیوں نا بن جائے۔

وہ اسکے نرم نقوش کو دیکھتا ہو بولا تھا۔

(واوا جی واوا بڑے آئے مجھے مزہ چکھانے والے ایلی کے بچے پہلے تو تجھے پاگل خانے بھیجا تھا اب تمہیں جیل بھیجوں گئی سمجھے جیل۔۔)

www.novelsclubb.com

وہ پھر سے سے ٹانگ اسکے پیٹ میں مارتی ہوئی بڑبڑائی تھی۔

افف اس ایلی کو نہیں جینے دے گئی یہ لڑکی۔۔۔۔۔

وہ تاسف سے بولا۔

وہ اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

بخت آپ میری نیند ہیں۔

وہ نیم وا آنکھوں سے بولی تھی۔

اور تم میرا سکون!

وہ اسکے ہونٹوں کو آہستہ سے چھوتا ہوا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

زرغون آسودگی سے مسکراتی ہوئی اسکے وجود میں گھم ہوئی تھی۔۔

مما یہ آفنان مجھے نہیں سونے دے رہا!

ہنہ کی جھنجھلائی ہوئی آواز پر وہ دونوں کرنٹ کھاتے ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہوئے بیٹھے تھے۔

دروازے سے ہنہ افنان کو گود میں لیے ہوئے آتی ہوئی جھنجھلائی تھی۔

زرغون نے آفنان کو اس سے لے کر اپنے ساتھ لٹایا تھا جبکہ ہنہ بھی بخت کی دوسری سائیڈ لیٹی تھی۔

زرغون آفنان کو تھپکتی مسکرائی تھی بخت کو دیکھ کر جو لیٹا ہوا زرغون کے بال اپنے سینے پر بکھرا گیا تھا۔۔

زرغون نے بے چاری سے مسکان سے اپنے شوہر کو دیکھا کیونکہ وہ دونوں بچے بخت کے سینے پر سر رکھ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

بخت نے آہستہ سے اسکا سر اپنے کندھے پر رکھا تھا وہ کھل کر مسکرادی تھی۔

بخت کو اسکی جگہ بنانی آتی تھی۔

www.novelsclubb.com